UnEven Page Numbers Within The Book Only

UNIVERSAL LIBRARY
OU_224708
UNIVERSAL LIBRARY

افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

۶۳۵۶

الحمد للہ والمنۃ کہ این کتاب نادر الوجود ونایاب یعنی لغت افادت انتساب جامع جملہ محاورات
وکنایات و اصطلاحات و امثال اردو زبان مفید سخنوران جہان موسوم بہ

# سرمایۂ زبان اردو
# تحفۂ سخنوران

از تالیفات جناب علامۂ زمان محققِ دوران سرآمد اہل کمال حکیم سید ضامن علی صاحب
جلال لکھنوی

باہتمام
احقر العباد محمد حسن
در انوار المطابع لکھنؤ طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ۵۶ تا ۶ تیر بہدف مجرّبات

**اکسیر حیات** جملہ جسمانی تکالیف درد، موچ، چوٹ، زخم، وجع المفاصل، بواسیر، رقت، سرعت، جریان، ورم پیٹ کے درد وغیرہ کے لیے اس سے بہتر دوا اس صدی میں ایجاد نہیں ہوئی۔ سفر حضر دورہ اور گشت میں اسکا رکھنا نہایت ضروری ہے قیمت فی شیشی عمہ محصولڈاک و پیکنگ ہر صورت میں ۷ر

**اکسیر مراد** جریان و کثرت احتلام کو دور کرتا ہے، درد سر و کمر و سستی و کمزوری کا دافع ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے مغلظ و منّی ہے، توانائی و قوت دینا اس کا ضروری فعل ہے نا امید نہ ہوجیے کم سے کم ایک ہفتہ اسکو استعمال کرکے اسکے عجیب و غریب اثر کو ملاحظہ فرمائیے۔ ایک ہفتہ کی خوراک عہ دو ہفتہ ۶ محصولڈاک ہر صورت میں ۷ر

**نمک فخری** بدہضمی پیٹ کے درد، نفخ، کھٹی یا جلی ڈکاروں، کمی اشتہا اور ضعف معدہ کیلیے بہترین نمک ہے نمک فخری کی مقبولیت کا یہی راز ہے کہ حلق سے اُترتے ہی معدہ کی اصلاح شروع ہوجاتی ہے جو لوگ معدہ کی شکایات سے مایوس ہوچکے ہوں ایک بار تجربہ کریں۔ ہر گھر اور ہر خاندان میں اسکی ایک شیشی موجود رہنا نہایت ضروری ہے قیمت فی شیشی کلاں عہ صرف ایک روپیہ محصولڈاک و پیکنگ ۸ر

**حبوب آتشک** اکیس روز میں نہایت ہی کہنہ مرض یقیناً دور ہوجاتا ہے، ان حبوب پر مجھکو فخر ہے خصوصاً اس وجہ سے کہ جناب حکیم **عبدالمجید خان صاحب دہلوی** اس نسخہ کی قیمت تین ہزار روپیہ عنایت فرماتے تھے واقعی یہ نسخہ ایسا ہی بےمثل ہے۔ بڑی تعریف یہ ہے کہ اور دواؤں کی طرح اس کے استعمال سے نہ مُنہ آتا ہے اور نہ قے اور دست کی مطلق تکلیف ہوتی ہے اور طرہ یہ کہ پھر کبھی یہ مرض تمام عمر عود نہیں کرتا۔ قیمت عہ محصولڈاک و پیکنگ ۷ر

**نمک انواری** درد گردہ، ریگ مثانہ و پتھری کے لیئے اپنا مثل نہیں رکھتا۔ دمہ کے لیے بے انتہا مفید ہے، جو حضرات مختلف معالجات سے پریشان ہوکر نا امید ہوچکے تھے الحمدللہ کہ نمک انواری اُن کے لیے ہمیشہ تریاق و اکسیر ثابت ہوا۔ قیمت فی شیشی کلاں عہ صرف ایک روپیہ محصول ڈاک و پیکنگ ہر صورت میں ۷ر

**سُرمہ حسینی** غبار، دھند، جالا، رتوندی اور ضعف بصارت کے لیے بےمثل و بےنظیر سُرمہ اگر اعتبار نہ ہو تو بطور آزمایش چندروز استعمال فرمائیے تاکہ تجربہ کے بعد ہماری سچائی اور صداقت ثابت ہو۔ قیمت فی تولہ عہ نصف تولہ ۸ر محصولڈاک و پیکنگ ہر صورت میں ۷ر (۳ر کے ٹکٹ آنے پر نمونہ فوراً بھیجا جاتا ہے۔)

**منظہر محسن نمبر ۵۳ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ**

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خداے سخن آفرین و نعت خاتم المرسلین کے بعد عرض کرتا ہی فقیر ہیچمدان
کج مج بیان خرمن سخنوران کا ادنی خوشہ چین خوان یابہ فصحاے اردو زبان کا زلہ ربا ہی کمترین احقر
بندگان ایزد متعال حکیم سید ضامن علی لکھنوی متخلص بہ جلال کہ جب سے زبان اردو نے
اپنے علم ایجاد کو میدان گاہ سخن مین بلند کیا کسی سخنور اردو زبان نے کوئی لغت ایسا کہ جامع ہو جملہ
مفردات و مرکبات یعنے لغات و محاورات و کنایات و اصطلاحات و مثلہاے زبان اردو کا اور بعضے
اُن لغات اردو کا جنکو جملہ یا بعض فصحاے متاخرین نے استعمالاً ترک کر دیا ہے اور بعضے اُن لغات
کا جنمین باہم فصحا مین اختلاف ہے یعنی کچھ فصیح کسیطرح اُن لغات کو بولتے ہین اور کچھ فصیح کسیطرح
بولتے ہین آج تک نہین لکھا گیا ہی بنا برین موافق استدعاے بعض بلیغ بکوشش و استقراے
تام چند سال کی مدت مین جامع اس کتاب جامع کا ہوا بدین نہج کہ جملہ محاورون اور کنایون
اور اصطلاحون اور مثلون کے معانی اور محل استعمال لکھدے اور بیشتر کے اسناد و نظائر
کلام نظم شعراے نامور و معتبر اردو زبان سے اخذ کر کے تحت مین معانی و مقامات استعمال
کے درج کئے اور جن محاورون اور کنایون وغیرہ کی فارسی یا عربی دستیاب ہوئی وہ بھی
بعد حل معنی و بیان محل استعمال کے لکھدی اور اختصار کے واسطے ہر جگہ علامت فارسی
کی (ف) اور علامت عربی کا (ع) لکھا گیا اور جو محاورے کہ مختص تھے عورتون کے ساتھ
یا مشترک تھے مردوزن مین انکی اطلاع بھی جا بجا کی گئی اور محاورات خواص اور محاورات
عوام یعنی بازاریون کے محاورون پہ بھی آگاہی دیگئی اور ترتیب مین اس تالیف کے حرف اول
کو باب اور حرف ثانی کو فصل قرار دیا گیا اور باقی حروف کی ترتیب مین موافق ترتیب حروف تہجی
کے اہتمام کیا گیا اور نام اس تالیف کا سرمایہ زبان اردو رکھا گیا امید دیدہ وران باانصاف

بانع نظران والا اوصاف سے یہ ہے کہ جہان کہین
مؤلف سراپا خطا سے خطا واقع ہوئی ہو حتی الامکان
وہان اصلاح فرمائین ورنہ ذیل عفو و دامن عطا سے
چھپائین وہو الموفق والمستعان

## (باب الف) فصل الف - آ

سوا اسکے معروف کے اک کلمہ ہے پرندہ کبوتر وغیرہ کے
بلانے کا بھی اور سوزخوان بھی ابتدا سوزخوانی کی
اسی کلمہ سے کرتے ہین -

**آب آب ہونا** - اور آب ہونا کنایہ ہے
شرمندہ اور منفعل ہونے سے (ت) آب شدن شیخ
ناسخ مغفور سے خجلت دندان جانان سے گہر ہین آب بہ
رشتۂ سلک اپنی مژگان کی طرح تر ہو گیا + میر تقی مرحوم
سے صید زبون ہین میرے اک قطرہ خون نہ نکلا +
خنجر تلے بہا مین خجلت سے آب ہو کر ٭

**آبخورا** - بعد خے کے واو مجہول بعد رے کے الف
(ت) کوزہ آب (ع) شعر شیخ ناسخ سے
تونے جو پانی پیا ہے اے بت شیرین دہن ٭
آبخورے مین ہے عالم کوزۂ تمنا دکا ٭

**آبدست** - بروزن داربست استنجای براز جو
پانی سے کیا جاتا ہے اسکو کہتے ہین -

**آبدست لینا** - پانی سے براز کا استنجا کرنا -

**آبدیدہ ہونا** - آنکھون مین آنسو بھر لانا
چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہین سے وہ صندل ہی
کہ جہان ملب نارسیدہ ہی ٭ یہ شکل ہی کہ آئینہ بھی

**آب دینا** - تیغ وکارد وغیرہ کو تیز کرنا -

**آب روان** - اک باریک تر اور لطیف تر کپڑے کو کہتے ہین

**آب کاری** - کارخانۂ شراب کو کہتے ہین چنانچہ شیخ
امداد علی بحر نے کہا ہے سے آبکاری کی ہے خدمت
بحر کو ٭ ناخدا ہے کشتی میخوار کا ٭ -

**آبنی** - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی مصیبت پڑتی ہی
اُسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے سے تیوری جو انکی چڑھ گئی عاشق آبنی
بنکر ادا بنی تو بگڑ کر قضا بنی ٭ جرأت کہتا ہی سے
اب آبنی ہے جان پہ جانے سے آپ کے ٭ کیا آئے تم
کہ دم مین بس آکر چلے گئے

**آپ** - خود کا ترجمہ ہے اور اک کلمہ ہی تعظیم مخاطب کے لیے بھی

**آپا دھاپی** - اور آپ دھاپ - یہ کلمہ اس
مقام پر بولا جاتا ہے جہان کوئی شخص محض اپنے واسطے
کسی چیز کو چاہے دوسرے کا خیال نکرے (ت) خودکامی
(ع) نفسی نفسی - جرأت کہتا ہی سے جاتی ہی اُسکو
کیا کہون بس چال ڈال دی ٭ تاب و توان
صبر کی یان آپ دھاپ نے ٭

**آپ روپ** یعنی آپ لیکن یہ محاورہ بالفعل متروک الاستعمال ہے

**آپسے آپ** - خود بخود کا ترجمہ ہے

**آپ سے باہر ہو جانا** - اور آپسے گذر جانا
کنایہ ہی بیخود ہو جانے سے (ت) از خود رفتگی واز
خود گذشتگی شیخ ناسخ مرحوم سے ملگیا محبوب سے جو آپسے
باہر ہوا + ایسی از خود رفتگی کیا ہی عزیمت ور کی +
خواجہ میر درد مرحوم سے پوچھ مت قافلۂ عشق

کدہر جاتا ہے ؛ راہرو آپسے اپنی رہ مین گذر جاتا ہی

**آپ مین آنا** - کنایہ ہی ہوش مین آنے سے ناسخ مغفور

تنگ آکر مرے بالین سے تو اُٹھا پھرتا ؛ قاصدا سچ تو یہ ہے آپ مین مین خوب آیا ؛

**آتا جاتا** - آیندہ و روندہ کو کہتے ہین -

**آتو** - وہ عورت جو عورتون کو تعلیم کرے (ف) آتون با نون غنہ -

**آٹھ آٹھ آنسو رونا** - کنایہ ہی زار زار رونے سے شیخ ناسخ سے روتے ہین آٹھ آٹھ آنسو ہم ؛ ہائے آٹھون پہر جدائی مین ؛

**آٹھ پہر** - کنایہ ہے ایک شبانہ روز سے

**آٹھون کا میلا** - اُس میلے سے عبارت ہے جو ہولی کے آٹھ دن بعد ہنود مین ہوتا ہے کہ اس روز ہنود ایک مقام معین پر آکے جمع ہوتے ہین - جرأت کہتا ہی سے آٹھ آٹھ آنسو نہ اب کیونکہ پڑے روئین ہمین چھوڑ تنہا ہمین آٹھون کو چلے میلے تم ؛ خواجہ وزیر مغفور

قطعہ زیب دیتا ہے تماشاگاہ عالم گر کہون ؛ جسطرف گذرے ہر اک محو تماشا ہو گیا ؛ غمزہ و انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و حسن و سات یہ اور ایک تم آٹھون کا میلا ہو گیا ؛

**آٹھون گانٹھ کمیت** - اُس شخص کو کہتے ہین جو جملہ عیوب رکھتا ہو -

**آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا** - یہ ایک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین جہان کوئی ادنی کسی اعلی کیساتھ گرفتار بلا اور مصیبت مین مبتلا

ہو جائے -

**آثار** - ہندیون کی اصطلاح مین ہنائی یو ارکو کہتے ہین چنانچہ میر علی اوسط رشک مغفور انہین معنے کی رعایت کرکے فرماتے ہین سے دبا یا گرکے آخر مجکو دیوار محبت نے ؛ دکھائی دیتے تھے اس کے بُرے آثار پہلے سے ؛

**آج** - سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ امروز کا ترجمہ ہے زمانہ حال کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ بحر سلمہ کہتے ہین سے ہزار سر گئے پائے ثبات پر سے ؛ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے ؛

**آج کدھر چاند نکلا** - یہ ایک مثل ہے اُس جگہ پر کہتے ہین جہان کسی کے پاس کوئی ایک مدت دراز کے بعد آئے

**آج کل** - کنایہ ہے اُس زمانہ سے جو قریب گذرا ہو یا قریب تر آنے ؛ والا ہو چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہین سے فیض بہار عام یہی ہی تو آج کل ؛ سنبل کی شاخ سا ہے مجھ اسجم زار سبز ؛ اور کنایہ لیت و لعل سے بھی ہی شیخ ناسخ مرحوم سے کہیو صبا مبرکریہان تو ہے آج کل ؛ حالت وہان تباہ ہی بیتاب وصل کی

**آج کیا جاتی دنیا دیکھی** - یہ ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی کام کے کرنے سے ہمیشہ انکار رکھتا ہو اور اچانک اس کا مرتکب ہو جائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سے تونے آج او بیوفا کیا جاتی دنیا دیکھ لی ؛ راہ پر آتا چلا عہد وفا ہونے لگی ؛

**آخور** - واو مجہول کے ساتھ کنایہ ہی شور بخت کا ہے

**آدمی** - کنایہ ہے - نوکر سے (ف) آدم - مردم

خادم چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُنکا ، تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے ،

آدمی کا جنگل۔ کنایہ ہے اُس آبادی سے جہاں آدمیوں کی کثرت اور زیادتی ہو۔ چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ قیس کی قیس جانے لیکن ہیں وحشی ہوا ن آدمی کے جنگل کا ،

آدھا (ف) نیم (ع) نصف۔

آدھا ساجھا۔ شرکت بالمناصفہ سے عبارت ہے جس طرح میں

آدھا ہوجانا۔ کنایہ ہے آدمی کی تحلیل ہوجانیسے بسبب کسی صدمہ و رنج و الم کے میر تقی مرحوم ؎ غالب ہے کوئی دن آدھے ہو تو پھر ہی آ ، دل رفتہ رفتہ غم میں آدھا نہیں رہا ہے۔ شیخ ناسخ مغفور ؎ دیکھیے روز جدائی تمام کیا عالم ہوگیا ، دوپہر میں ہائے میرا جسم آدھا ہوگیا۔

آدھوں آدھ۔ اُس نصف کو بولتے ہیں جسکے نصف ہونے میں کوئی شبہ و شک نہو۔

آدھی رات۔ نصف شب کو کہتے ہیں (ف) دل شب

آدھی سیسی اور آدھا سیسی۔ درد شقیقہ کو کہتے ہیں۔ (ف) درد نیم سر

آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جانا۔ ایک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم ذوق ؎ گر خدا دے قناعت مادہ کھنہ کیطرح ، دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انسان چھوڑ کر ،

آذر۔ شمار کے [illegible] ہے۔ (ف) [illegible] (ع) انتشار۔

آرا چلنا۔ کنایہ ہے کسی رنج و مصیبت کے پیش آنے سے چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎ پاؤں میں مارا ہے تیشہ میں نے راہ عشق میں ، ہو سو ہو اب گو کہ آرا ابھی مرے سر پر چلا ، خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ نقاب اُلٹے جو تو رخسار آتش رنگ سے اپنی ، پر پروانہ سے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر ،

آرام پائی۔ اک قسم کے نخوہ دار عمدہ جوتی کو کہتے ہیں کہ وہ مرد و زن دونوں کا پہناوا ہے۔

آرام کرنا۔ کنایہ ہے سو رہنے سے برق مرحوم فرماتے ہیں ؎ حسنخانے مبارک ہیں یوں گرم نہو تم ، ہم گور کے تہخانے میں آرام کریں گے ،

آرائش۔ عبارت ہے کاغذ اور ابرک کے تختوں سے جنپر کاغذ اور ابرک کے پھول اور درخت بناکر لاکھ سے رنگین بکرکے نصب کرتے ہیں اور آگے آگے سامان شادی کے لیجاتے ہیں۔ (ف) کاغذیں باغ رشک مغفور کہتے ہیں ؎ جب تو نہو تو یوں گل گلشن ہیں عارضی آرائشوں میں جیسے لگائیں کتر کے پھول ،

آرزو۔ یہ لفظ اردو میں بر آنا۔ بر لانا۔ پوری ہونا کرنا نکلنا۔ نکالنا۔ اتنی صلوں کیساتھ مستعمل ہے،

آڑ۔ جو چیز کسی چیز کے دیکھنے کی مانع ہو (ف) پردہ (ع) حجاب۔

آڑا۔ جو چیز طول اور عرض دونوں میں کج ہو (ف) اُریب (ع) منحرف۔ اور ایک قسم کے ریشمی کپڑے کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ مغفور ؎ کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں ، آپکی پوشاک کو کپڑا

بھی اڑا چاہیے ؛
آڑا چوتالا۔ اصول موسیقی مین سے ایک تال کا نام ہے
آڑ پاڑ۔ بائے فارسی کے ساتھ کنایہ ہے درستی سے
آڑھت۔ ساہوکارون کے معتمد علیہ جگہ کو کہتے ہین
آڑے آنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے وقت
بد پر کسیکی مدد کرنے سے اور اُسکی آفت و بلا کی ٹالنے سے شیخ
امداد علی بحر کہتے ہین ؎ ٹلگئی غیر کے سر پر مرے سر کی
آفت ؛ میرے آڑے بخدا میری وفائین آئین ؛
آڑے ہاتھون لینا۔ کنایہ ہے کسی کے عاجز کرنے سے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ آستین سے نہ کھلا پنجہ رنگین
اُسکا ؛ آڑے ہاتھون مجھے ای پنجۂ مرجان لیتا ؛ ایک
اور شاعر کہتا ہے ؎ فرقت جانان مین کی ہے اُسنے کیا کیا
کجروی ؛ آڑے ہاتھون لونگا اکدن گردش تقدیر کو
آزمانا۔ آزمائش کرنا (ف) آزمائش (ع) امتحان
آس۔ (ف) اُمید (ع) رجا۔
آس بندھنا۔ کسی چیز کی امید ہونا
آس پاس۔ اک کلمہ ہے کہ گرداگرد کے معنی پر بولا
جاتا ہے شیخ ناسخ مغفور ؎ کیا تو کہتا ہے کیون
ہوا صدقے ؛ ارے مین تیرے آس پاس نہین
آس ٹوٹنا۔ ناامید ہونا
آس دینا۔ امیدوار کرنا
آسرا۔ امیدواری
آسرا توڑنا۔ امید توڑنا۔
آسرا دینا۔ امیدوار کرنا۔
آستائی۔ الفاظ عنا کی فقرہ اول کو بولتے ہین۔

آستین جھاڑنا۔ معروف ہے چنانچہ سودا کہتے ہین
ہے مجھے ای ابر دریا بار اتنا تو یقین ؛ تجھسے برسے
گی جھاڑونگا جب مین آستین ؛
آستینین چڑھانا۔ کنایہ ہے کسی کام پر مستعد
اور آمادہ ہوجانے سے اور کنایہ غیظ و غضب مین
آنے سے بھی ہے بحر سلمہ ؎ آنکھ دکھلا کر کیا ابطال
سحر سامری ؛ آستینون کو چڑھایا دست بیضا نے کبھی
آسمان پر چڑھانا۔ کنایہ ہے کسی کو مرتبہ بلند پر
پہونچانے سے باتون مین جرات کہتا ہے ؎ اُس شوخ
نے کل باتون ہی باتون مین فلک پر سو بار چڑھایا
مجھے سو بار اُتارا ؛
آسمان ٹوٹنا۔ کنایہ ہے صدمہ عظیم پہونچنے سے
میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ خاک سے میر کیون نہ یکسان
ہون ؛ مجھپہ تو آسمان ٹوٹا ہے ؛ جرات کہتے ہین ؎
ہم آسمان ظلم کو کہتے نہین نہ ٹوٹے ؛ پر اخیر محبت ای مہ جبین ٹوٹی
آسمان سے باتین کرنا۔ کنایہ ہے عمارت وغیرہ کے نہایت
بلند ہونے سے ذوق دہلوی ؎ وحشت گئی نہ بعد فنا بھی غبار
باتین کیے ہے سقف سپہر کہن کے ساتھ ؛
آسمان کو دیکھنا۔ کنایہ ہے شکوہ جور فلک سے المولفہ
؎ ہم آسمان کو یون بھر کر آہ دیکھتے ہین ؛ کہ لوگ
گھڑیون ہماری نگاہ دیکھتے ہین ؛
آسمان کو یا عرش کو ہلانا۔ کنایہ ہے آہ و نالہ و
فریاد مظلوم کو مؤثر ہونے سے جرأت کہتا ہے ؎ اکدم
مین نالہ دل ہفت آسمان ہلادے ؛ فرمائش فغان ہے
گروہ زبان ہلادے

آسمان یا عرش کے تارے توڑنا۔ کنایہ ہے کسی امر نایاب و نادر و عظیم کے ظہور مین لانے سے شیخ ناسخ مرحوم ۔ عرش کی توڑی ہین تارے جا کے مضمون بلند ۔ آج بالا امتحانِ طبع عالی ہوگیا ۔

آسمان مین تھگلی لگانا۔ کنایہ ہے مقامات دور و بلند کی خبر لانے سے اور مقامات دور و بلند تک رسائی کرنے سے۔

آسمانی تیر۔ کنایہ ہے تیر شہاب سے۔

آسن۔ ران پلم کو کہتے ہین اور ایک صورت ہنود و فقیروں کی بیٹھنے کی بھی ہے میر تقی مرحوم ۔ کب تلک ہونی رہی جوگی کی سی ہون بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے میرا آسن جالگیا ۔

آسن جمانا۔ سوار و شکار ان جمانا گھوڑے کے زین پر

آسن لینا۔ عبارت ہے جماع کیوقت عورت کی دونون ٹانگین پکڑ کر جماع کرنے سے اور اُسکی بہت سی صورتین ہین

آسن مار کر بیٹھنا۔ درویشان ہنود کی نشست سے عبارت ہے جبرات ۔ شاید آجائے کبھی ہاتھ عروس گیتی ۔ اسی امید پہ ہم بیٹھے ہین آسن مارے ۔

آسنی۔ ایک چھوٹا سا فرش جسپر بیٹھکر عابدان ہنود پرستش کرتے ہین۔

آغون۔ واؤ معروف اور نون غنہ کیساتھ اُس کلام کا نام ہے جس سے اطفال شیر زبان گویائی کی ابتدا کرتے ہین

آفت۔ یہ لفظ اردو مین آنا لانا ڈھانا توڑنا کرنا اتنی وصلون کے ساتھ مستعمل ہے

آکا۔ ایک کلمہ ہے کہ بدوضع اور سرہنگ لوگ باہم ایک دوسرے کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہین۔

آکھر۔ کاف مخلوط الہا کو فتح رائے مہملہ ساکن بہائم کے رہنے کی جگہہ (ف) کنام

آگ۔ (ف) آتش (ع) نار

آگا۔ ہر شے کا پیش (ع) قدام

آگا پیچھا۔ پیش و پس ہر چیز کا عموماً اور پیش و پس پیراہن کا خصوصاً۔

آگا پیچھا کرنا۔ کنایہ ہے کسی کام مین توقف اور تامل کرنے سے (ف) پیش و پس کردن

آگا تاگا لینا۔ عورتون کے محاورے مین کنایہ ہے اہل محفل کی خبر گیری سے

آگ ببولا اور آگ بگولا۔ کنایہ ہے شخص برفروختہ اور خشمناک سے چنانچہ دونون محاورون کی سند ان دونون شعرون سے ہویدا ہے رشک مغفور ۔ مجھسے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی ۔ خود جلانا مجھی خود آگ ببولا ہونا بحر مرحوم ۔ جلا جلا کے یہ کرتے ہین دوست کو برباد ۔ مزاج آگ بگولا ہے خوش جمالون کا ۔

آگ برسنا۔ کنایہ ہے گرمای سخت سے شیخ امداد علی بحر مغفور ۔ کیون شرر آلود آتا ہے لبون پہ بار بار ۔ آگ برسائیگا کیا دود جگر برسات مین ۔

آگ بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کے برافروختہ کرنے سے

آگ پہ لوٹنا۔ کنایہ ہے رشک و حسد سے دسوختگی سے

آگ دینا۔ کنایہ ہے آگ لگا دینے سے شیخ ناسخ مرحوم ۔ غم نے ہمارے خانۂ تن کو جو آگ دی ۔ روشن تمام خانۂ زنبور ہوگیا

آگ کا درخت۔ مدار کے درخت کو کہتے ہین۔

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ ایک مثل ہے مفہوم اسکا

یہ ہے کہ برے کام کا برا انجام ہوتا ہے۔
آگ کے مول بکنا۔ کنایہ ہو کسی چیز کے گران قدر قیمتہ
ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ ابھی تو آگ کے مول
گل رخسار بکتے ہین ٭ کہین قیمت کھلی انکی خط رخسار
بیچک ہو ٭ خواجہ آتش ؎ دکھاؤ منسکے صفا
الکدن اپنے دندان کی ٭ گہر ہین آگ کے مول اپنی بدای
آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی کیطرح سے کچھ بدگوئی
کرکے کسیکو برافروختہ کرنے سے جرارت ؎ یہان پہونچکیا
تن کو وہان یار کو بھڑکایا ٭ نالے بھی قیامت ہین
کچھ آگ لگانے کو ٭ مرزا برق مغفور ؎ بزم جانان مین
بندھی میرے جو آہونکی ہوا ٭ جلگئے دیکھکے سب آگ لگانیوالے
آگ لگنا۔ کسی چیز مین اکثر کرکے آگ کا جلادینا
اور کنایہ ہے کسی کے برافروختہ ہونے سے بھی
آگ لگے۔ کاف فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ
ہو کہ جسکو کوئی عورت کسی عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے
یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور یہ خاص محاورہ عورتونکا ہی
جسے مرد بھی کبھی بول جاتے ہین جرارت کہتا ہے ؎
جی جلاوے وہ جسے لاگ لگی ٭ غرض اس عاشقی کو آگ لگے ٭
آگ لینے آنا۔ کنایہ ہی کہین آکر کسیکے جلد چلی جانے سے
میر تقی مرحوم ؎ جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جاتا کیا تھا
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا ٭
آگ مین آگ لگانا۔ کنایہ ہو کسیکے خشم و غضب
کے دوبالا کرنے سے کسی کیطرف سے کچھ بدگوئی کرکر
آگ مین کود پڑنا۔ مہلکہ عظیم مین قدم رکھنا
آگ ہوجانا۔ کنایہ ہو کسیکے برافروختہ و غضبناک

ہونے سے مومن خان دہلوی ؎ لگائی آہ نے غیرونکے
گھر آگ ٭ ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ ٭
آگے۔ سوا معنی معروف کے زمانہ سابق یعنی زمانہ گذشتہ سے
بھی عبارت ہے میر درد مرحوم ؎ قتل عاشق کسی معشوق
سے کچھ دور نہ تھا ٭ پر ترے عہد سے آگے تو یہ دستور نہ تھا
آگے آنا۔ کردار نیک خواہ کردار بد کے نتیجہ کا پیش آنا
غالب دہلوی ؎ خوش ہوتے ہین پر وصل مین یون مر نہین جاتے
آئی شب ہجران کی تمنا مرے آگے
آگے خدا کا نام۔ یہ اک کلمہ ہے اُس جگہ بولتے ہین کہ
کسی شخص یا کسی چیز پر کوئی فرد بشر یا کوئی چیز حسن و
خوبی وغیرہ مین فوق نہ رکھتی ہو بجز ذات پروردگار کے
چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ مہر و مہ سے کم نہین تو
حسن مین ٭ اے صنم آگے خدا کا نام ہے ٭
آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ یہ کلما اُسکے حق مین کہتے ہین
جو زن و فرزند خویش و بیگانہ کسی کو نہ رکھتا ہو۔
آلا۔ زخم تازہ کو کہتے ہین کہ اچھی طرح اُسکو التیام
نہ ہوا ہو اور گنجفہ بازون کی ہنگام گنجفہ بازی دلکو
طرف سر کرنے سے بھی عبارت ہے۔
آمد در آمد۔ بمعنی مداخل کو کہتے ہین کہ ضد مخارج کی ہے
آم کے آم گٹھلیون کے دام۔ اک مثل ہو اُس مقام
پر کہتے ہین کہ کسی چیز کی تجارت مین کسیکو ہر نہج فائدہ ہو
آنا۔ سوائے معنی مصدری کے محاورۃً امر کے معنی پر
بھی بولا جاتا ہے جیسا کہ اس شعر مین جرارت کی
خدا جانے کہ از خود رفتگی کیجا ہے کیدھر ٭ یہ کہنا جب
کسی کا یاد آتا ہے ادھر آنا ٭ اور بصورت یعنی مصدر

کام کے معنی پر استعمال پانا ہر مقصد میں ممکن الوقوع ہے اور اک کلیہ ہے کہ ردیف کے سولھوین حصہ پر اطلاق پاتا ہے

آنا جانا - آمد و رفت مردم کو کہتے ہین -

آن بان - عبارت ہے وضعداری سے مرزا برق ؎ منھ سے جو بات نکلی دہی کی تمام عمر * قائل ہوا ان برق آپ کی آن بان کا * [illegible] کہتا ہے ؎ [illegible] اگر اکثر [illegible] * [illegible] ہوئین

آنتون کا قل ہو اللہ پڑھنا - کنایہ ہے بھوک کی شدت سے [illegible] مین شیخ ناسخ مرحوم (رباعی) ہو شیخ مرے دل کو دیا ہے آرام * [illegible] نہین [illegible] کام فاقون [illegible] میری حالت ہے [illegible] پڑھتی ہین قل ہو اللہ ہو دام *

آنچ - [illegible] معنی معروف [illegible] کے بھی کہتے ہین

آنچ آنا - کنایہ ہے کسی ضرر و صدمہ کے پہونچنے سے چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہین ؎ کچھ ضرر آتش رخسار سے ابرو کو نہین * آنچ آتی نہین [illegible] کی تلوار [illegible] پر *

آنچل - [illegible] کنارہ دوپٹہ اور دوشالہ اور دوپٹہ وغیرہ کا

آنچل [illegible] - [illegible] معروف کیسا ایک قسم کا دوپٹہ [illegible] اور بنارس مین بنا جاتا ہے اور دونون کنارے [illegible] زریات ہوتے ہین

آندھی - [illegible] باد [illegible] صرصر -

آندھی آنا اور آندھی اٹھنا - عبارت ہے باد تند کے گرد [illegible] شیخ امداد علی بحر ؎ بجلی گھر سے [illegible] پریشان حال کو * آندھیان اٹھین بگولے آئے استقبال کو *

آندھی چلنا - باد تند کا چلنا -

آندھی ہونا - کنایہ ہے کسی کام پر جلد تر آمادہ و مستعد ہو جانے سے جرأت کہتا ہے ؎ جون نقش قدم بیٹھے جو یار کے کوچہ مین * تو انکو ہوا دان کی آندھی ہے اٹھانیکو * شیخ ابراہیم ذوق دہلوی ؎ تو مکدر رہو تو عشق مین ہم * ایک آندھی زمین خاک اڑانے کو

آنسو - ف - اشک - ع - دمع -

آنسو پونچھنا - کنایہ ہے اپنا سا حال زبون دیکھنے کا دیکھکر کچھ تسلی و تسکین ہونے سے نواب مرزا جو ہندی تخلص [illegible] رونے [illegible] کو رقت ہے * کچھ تو آنسو پنچھے غنیمت ہے *

آنسو پی جانا - کنایہ ہے ضبط رقت سے خواجہ وزیر مرحوم ؎ تو نے ڈھکا کے ہین غیر کو ساغر جو دیا * [illegible] رہ گئے ہم آنکھ مین بیکر آنسو * رشک مغفور ؎ ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری * آنسو بھر لاؤ کے جو پی جاون تو اچھو ہو جائے *

آنسو ڈھلنا - کنایہ ہے آنسو کی آنکھ سے نکلکے آہستہ آہستہ رخسار تک آنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ مدتون ضعف نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا پھر جو نظرون سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا *

آنسوؤں کا تار - کنایہ ہے اشکباری پیہم و متصل سے خواجہ حیدر علی آتش مرحوم ؎ جوش گریہ نے کیا ہے [illegible] ایسا مجھے * اٹھنا مشکل ہوا ہے آنسوؤن کے تار [illegible] *

آنک - [illegible] آنکنا - تخمینہ کرنا -

**آنکھ** یہ لفظ سوا اپنے معنی حقیقی یعنی چشم کے بصیرت
اور شناخت کی معنی پر بھی آتا ہے لمؤلفہ ؎
وہ سب جگہ ہے دیکھنے کو آنکھ چاہئے ؛ ہر کوہ
کو سمجھتے ہین رتبہ مین طور ہم ؛
**آنکھ اُٹھانا** عبارت ہے آنکھ اونچی کرنے سے
مرزا برق مرحوم ؎ ممکن نہین وہ آنکھ اُٹھا کر
ہمین دیکھین ؛ مانع ہے حیا تیر لگایا نہین جاتا
**آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل** - یہ ایک مثل ہے
مفہوم اس کا یہ ہے کہ جو آنکھ سے چھپ گیا گویا
پہاڑ کے تلے مین آگیا میر تقی مغفور ؎ مر گیا کوہکن
اسی غم مین ؛ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے ؛
**آنکھ بچا کر نکل جانا** اسطرح کہین نکل جانا کہ کوئی دیکھنے نہ پائے
**آنکھ بچی مال دوستون کا** - یہ ایک مثل ہے اُس
مقام پر اسے کہتے ہین کہ کوئی کسیکو غافل پاکر کوئی چیز
اس کی مچا لیجائے
**آنکھ بدل جانا** - کنایہ ہے بیوفائی سے چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے ؎ مانگتے جاتے وہ دل آنکھ بدلتے جاتے ؛
بیوفائی کے بھی انداز سکھلنے جاتے ؛
**آنکھ بنانا** - کنایہ ہے علاج چشم سے جو کحال کرتے ہین
**آنکھ بند ہو جانا** - کنایہ ہے خواب مرگ سے مومن خان
دہلوی ؎ کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھین سی کھل گئین
جی اک بلائے جان تھا سو اچھا ہو گیا -
**آنکھ بھر آنا** - کنایہ ہے آنکھ مین آنسو بھر
آنے سے کسی رنج و ملال کے وقت
**آنکھ بھر کر دیکھنا** - کنایہ ہے کسیکو بخوبی تمام
دیکھنے سے میر تقی مغفور - (رباعی) دل خون ہوا ضبط ہی
کرتے کرتے ؛ ہم ہجر ہی جگر دکھونکو بھرتے بھرتے ؛ آمایۂ زندگی
ستم ہے اگر ؛ بھر آنکھ تجھے دیکھئے مرتے مرتے ؛
**آنکھ بیٹھ جانا** - عبارت ہے آنکھ مین گڑھا پڑ جانے سے
شیخ ناسخ مرحوم ؎ روتے روتے جو مری بیٹھ چلین ہین
آنکھین ؛ کیا مری پاس سے وہ راحت جان اُٹھتا ہے
اور کنایہ کسی صدمہ و ملال کے پہونچنے سے یا نقصان
عظیم ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎
دیکھ کر چشم سیہ کو یہ اُٹھایا صدمہ ؛ آنکھ بادام کی لے
شوخ حسین بیٹھ گئی ؛ رشک مغفور ؎ جب نظر
آئی تری مردمک چشم سیاہ ؛ دیکھنا دیدۂ بی نور زحل بیٹھ گیا
**آنکھ پڑنا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بنظر خواہش
کسیکے یا کسی چیز کی طرف دیکھنے سے بھی -
**آنکھ پھر جانا** - کنایہ ہے کسیکی کچھ بے اعتنائی کرنے سے
اسیر مرحوم ؎ آنکھ اُسکی پھری مجھ سے یہ باور نہین آتا ؛
کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہین آتا ؛
**آنکھ پھڑکنا** - عبارت ہے اختلاج چشم سے چنانچہ
مشہور ہے کہ دہنی آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی خوشی
اور بائین آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی رنج حاصل ہوتا ہے
چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎ تقدیر مشکل ہجر کی
تکتی ہے وصل مین ؛ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی
ہے وصل مین -
**آنکھ پھوٹنا** - کنایہ ہے کوری چشم سے -
**آنکھ پھوٹی پیر گئی** - ایک مثل ہے اس محل پر
کہتے ہین کہ کسی کا کوئی عزیز کسی رنج و صدمہ مین

بتلا ہو لیکن اُس کے سامنے نہ ہو۔
آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ کنایہ ہی شخص بد سرشت و مفسد ہی
آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہی کسیطرف بنگاہ کج دیکھنے ہی
میر تقی مرحوم ؎ ہمسے یہ انداز اوباشانہ کرنے
کیا ضرور ❊ آنکھ ٹیڑھی خم سے ابرو طور کچھ بطور ہے
جرأت ؎ کیا غضب ہے اُس نے کی ہیں آنکھ
بھوین ٹیڑھی رہین ❊ کچھ اشارون سے کہا
جب یار سے اغیار نے ❊
آنکھ جلنا۔ کنایہ ہی کسیکی غصہ و عتاب کی تاب
نہ لانے سے مرزا برق مغفور ؎ کہ گرم یار دیکھی ہے
کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے
آنکھ جھپکنا۔ برہم زدگی چشم سے عبارت ہی اور
کنایہ ہی نیند آجانے اور کنایہ ہے کسی کے مقابلہ کی
تاب نہ لانے سے بھی مصحفی ؎ تنہا پڑے ہو تو اے
شب ہجر ❊ جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی ❊ لمؤلفہ
جمال یار کی اے آنکھ ہم ہین دیکھنے والے ❊
جھپک جاتا نہ محشر مین کہین خورشید محشر سے ❊
آنکھ جھکانا۔ نیچے دیکھنا اور کنایہ ہی شرمندہ و
محجوب ہونے سے ۔
آنکھ چرانا۔ عبارت ہی چشم پوشی سے شاہ نصیر
؎ پھول آگے ترے پکڑتے ہین کان ❊ آنکھ
نرگس اگر چراتی ہے
آنکھ دکھانا۔ عبارت ہی چشم نمائی سے جرأت
؎ سیہ پر دے [illegible] تو نہ تے ہو جب ہی خفا
پر نہین دیکھتے تم آنکھ دکھانا اپنا ❊ مرزا برق مرحوم

؎ سنائین باتین جو کچھ حال دل کہا اُن سے
دکھائین آنکھین اگر ذکر انتظار آیا ❊
آنکھ دکھنا۔ عبارت ہے درد چشم سے
آنکھ سے اوجھل ہونا۔ کسیکا کسیکی آنکھ سے
چھپ جانا
آنکھ ڈالنا۔ عبارت ہے بار بار بنظر خواہش
کسی طرف دیکھنے سے
آنکھ سیدھی ہونا۔ کنایہ ہی بنگاہ لطف کسی کو
دیکھنے سے اور بہ لطف کسی کے ساتھ پیش آنے سے
ناسخ مرحوم ؎ وہ کئی دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ
تھی ❊ جب نہ تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج ❊
آنکھ سے گرنا۔ کنایہ ہے کسیکی آنکھ مین ذلیل و
حقیر ہونے سے مرزا برق مرحوم ؎ جوش وحشت
نے دکھایا ❊ بیابان اے برق ❊ آنکھ سے
قیس گر انظرون سے صحرا اُتر آیا ❊
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ جو اندھون کیطرح
کوئی چیز بازار سے مول لے یعنی قیمت اُس چیز کی
جتنی چاہئے اُس سے زیادہ دے دے۔
آنکھ کا پانی ڈھلجانا۔ کنایہ ہی بیشرم و بیمروت
ہوجانے سے شیخ امداد علی بحر ؎ مرے جسپر چار
آنسو بہائے اُس نے مردے پر ❊ ہوا ثابت کہ
پانی ڈھل گیا چشم مروت کا ❊
آنکھ کا پردہ۔ کنایہ ہے ہر طبقہ سے طبقات چشم کے
اور مردون سے مستورات کی حجاب کرنیکو بھی کہتے ہین
آنکھ کا تارا۔ کنایہ ہی روشنی چشم سے شیخ امداد علی

سحر سے یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے ؛
روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہو کر ؛

آنکھ کا تل ۔ خال مردمک چشم کو کہتے ہین

آنکھ کا جالا ۔ عبارت ہے اک مرض چشم سے شیخ ناسخ
ے میکشی مین روتے روتے مین ہوا بے یار کو ؛
نشہ کے ڈورون کی جا آنکھون مین جالا ہو گیا ؛

آنکھ کا غبار ۔ کنایہ ہے صاف نظر نہ آنے سے

آنکھ کھلنا ۔ کنایہ ہے کسی غافل کے ہوشیار ہونے سے خواجہ میر درد مغفور (رباعی) ے درد محبت کیا
دیکھا ہے ؛ دیکھا تو عجب جہانکا لیکھا ہمنے ؛ بینائی
ہتی تو دیکھتے تھے سب کچھ ؛ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہمنے ؛

آنکھ کی برائی بہون کے آگے ۔ ایک مثل ہے
اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے آگے اُسکے
دوست یا عزیز کو بُرا کہے ۔

آنکھ کی پتلی ۔ عبارت ہے سیاہی چشم سے (ت) مردمک (ع) حدقہ

آنکھ کی کیچڑ ۔ عبارت ہے چرک گوشۂ چشم سے

آنکھ کی سیل ۔ کنایہ ہے شرم و مروت سے ۔

آنکھ لڑانا ۔ کنایہ ہے ۔ دیدبازی سے جو باہم عاشق و معشوق مین ہوتی ہی شیخ ناسخ مرحوم سے کس سے
منظور ہین قاتل کو لڑائی آنکھین ؛ ہی سیاہی
نگہ تیغ و سپر آنکھون تک ؛

آنکھ لگانا ۔ کنایہ ہے عشقبازی سے

آنکھ لگنا ۔ کنایہ ہے سو جانے سے اور کنایہ کسی
پہ عاشق ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ نظیر دونون

معنے کی ان دونون شعرون سے ہویدا ہے
سودا کہتے ہین ے سودا کے سرہانے جو اٹھا شور قیامت
خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے ؛ جرأت کہتا ہے
ے آنکھ لگتی نہین جرأت مری اب ساری رات
آنکھ لگتے ہی یہ کیا مجھے آزار لگا ؛

آنکھ مارنا ۔ اشارہ ہے کسی کو کسی کام سے منع کرنیکا
(ت) چشمک زدن

آنکھ مچولا ۔ لڑکون کے ایک کھیل کا نام ہے
رشک مغفور سے بند ہو جائین اگر دیکھے وہ طفل
خوش چشم ؛ کھیلین آنکھون سے ابھی آنکھ مچولا آنکھین

آنکھ ملانا ۔ عبارت ہے کسیکی طرف مخاطب اور متوجہ
ہونے سے

آنکھ نیچی کرنا ۔ عبارت ہے پڑھنے لکھنے سینے
پرونے ان کامون سے ۔

آنکھ نیچی ہونا ۔ کنایہ ہے شرمندہ اور محجوب ہونے سے

آنکھون پر بٹھانا ۔ کسیکا کمال اعزاز و اکرام کرنا

آنکھون پر پٹی باندھ لینا ۔ کنایہ ہے چشم پوشی
اور بیمروتی سے رشک مغفور سے لباس فاخرہ پر کیون نہو
کسی اغماض ؛ بنا ہے آنکھون کی پٹی بنارسی پٹکا ؛

آنکھون پر دیوار اٹھانا ۔ کنایہ ہے دیدہ و دانستہ
کسی امر کے انکار کرنے سے ۔

آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔ یہ کلمہ عورتین
اُس مقام پر بولتی ہین جہان کوئی کسیکو دیکھکر خوش
اور شادمان ہو جائے

آنکھون سے کوئی کام کرنا ۔ برضا و رغبت کسی

کام کا کرنا جراُت سے ۔ کسکے آنے کی خبر آئی جو ایسا
بیکل شک + بیش قدمی کے لئے آنکھون سے دوڑا جاتا ہے
آنکھون کا جاتی رہنا ۔ کنایہ ہے نابینا اور اندھے
ہو جانے سے
آنکھون کا چلنا ۔ عبارت ہے گردش زود از دو
چشم یعنی جلد جلد آنکھون کی گردش کرنے سے ۔
آنکھون کا کھٹکنا ۔ عبارت ہے درد چشم سے
آنکھون کے اندھے نام نینسکھ ۔ یہ مثل ہے
اس شخص پر کہتے ہین جو باوجود بینا ہونے کے
کسی چیز کو نہ دیکھے ۔
آنکھون کے ڈورے ۔ کنایہ ہے آنکھون کی
سرخی سے بحر مغفور سے بہار موجہ ہستی ہے ان
آنکھون کے ڈورون مین ؛ بھرا ہے بادۂ گلرنگ
نرگس کے کٹورون مین ۔
آنکھون کے ڈھیلے ۔ کنایہ ہے دونون آنکھون
کی ہیئت مجموعی سے
آنکھون کے گڑھے ۔ کنایہ ہے غور عینین سے
بحر مغفور سے آے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے
اندھے کنوین ہین آنکھون کے اپنے گڑھے نہین ،
آنکھون کے نیچے اندھیرا آنا ۔ ایک حالت ہے
کہ ضعیفون کو اُٹھتے وقت عارض ہوتی ہے
اسیر مرحوم سے بندھا کب تصور تری گیسو و سیاہ
کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا +
آنکھون مین آنکھین ڈال کے بیٹھنا ۔ کنایہ ہے
کسی کے نگران حال رہنے سے

آنکھون مین اندھیرا چھانا ۔ عبارت ہے غصے یا
رنج وانددہ مین تمام جہان کے تیرہ و تاریک
نظر آنے سے
آنکھون پر پردے پڑ جانا ۔ کنایہ ہے بیخبر اور غافل
ہو جانے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سے وہ تو
آتے تھے کہ نظرون مین سما جائین مری ؛ پڑ گئے
آنکھون مین پردے ہوئی غفلت مانع ؛
آنکھون مین پھرنا ۔ عبارت ہے کیسی خیال
اور کسی چیز کے تصور سے شیخ ناسخ مرحوم سے
جن کی رفتار کے پامال ہین ہم ؛ وہی
آنکھون مین پھرا کرتے ہین ؛ مرزا برق مغفور سے
روتے روتے ہنس پڑا اب یاد آیا مجکو تو ؛ میری آنکھون مین
وہ جوڑا زعفرانی پھر گیا ۔
آنکھون مین پی جانا ۔ کنایہ ہے نظر خواہش تک
کیسی طرف دیکھتے رہنے سے چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے سے رخ محبوب کا نظارہ کیے جاتے ہین ؛
شربت حسن کو آنکھون مین پئے جاتے ہین ؛
آنکھون مین یا نظرون مین یا نگاہون مین تولنا
کنایہ ہے نگاہون مین کیسی کی قدر و منزلت وغیرہ کے
جانچنے سے شیخ امداد علی بحر سے تلگئی مہر و وفا ای یار
اپنی آنکھون مین ؛ جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا ؛
آنکھون مین چربی چھانا ۔ کنایہ ہے نہ دیکھنے سے
کیسی یا کسی چیز کے باوجود اس کے یا اس چیز کے پیش
نظر ہونے کے بسبب نخوت و کبر و غرور وغیرہ کے
چنانچہ کوئی اگلے شاعرون مین سے کہتا ہے سے

ترے ہوتے جو محفل مین تقضا پروانہ کو لائی ؛ دیا جی
شمع پر اُس نے یہ چربی آنکھون مین چھائی ؛

**آنکھونمین چکاچوندھ آنا**۔ کنایہ ہی آنکھونکی خیرہ
ہو جانے سے کسی شئے نورانی کو دیکھکر۔

**آنکھون مین حلقے پڑجانا** ایک حالت ہے کہ ضعف
ناتوانی مین لاحق چشم ہو جاتی ہے شیخ ناسخ ؎
پڑ گئے ہین ناتوانی سے جو حلقے آنکھ مین ؛
سب کو میرے چشم تر پر شبہہ ہے گرداب کا ؛

**آنکھونمین خاک ڈالنا**۔ کنایہ ہے کسیکے سامنے
کچھ کام کرنے سے اسطرح پر کہ وہ نہ دیکھے اور آگاہ
نہو بحر مغفور ؎ دوڑا مین دیکھنے جو سواری یار کو ؛
آنکھونمین خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا ؛

**آنکھون مین خون اُترنا**۔ کنایہ ہی کسیکو یا کسی
چیز کو دیکھکر خشمناک و غضب آلودہ ہو جانے سے
مرزا برق ؎ جام لیکر جو رقیبون سے چڑھایا تونے ؛
خون آنکھون مین مری اے گل رعنا اُترا ؛

**آنکھون مین رات کٹنا**۔ عبارت ہے جاگکر
تمام شب بسر کرنے سے سودا ؎ سودا تری فریاد سے
آنکھونمین کٹی رات ؛ آئی ہے سحر ہونیکو ٹک تو کہین بھی ؛

**آنکھونمین رکھنا**۔ عبارت ہے کسیکو آنکھون کی
سامنے رکھنے سے۔

**آنکھونمین سرسون پھولنا**۔ کنایہ ہی سرور نشہ
شراب وغیرہ مین کسی کیفیت اور بہار کی نظر آنی
سے شیخ امداد علی بحر مغفور ؎ سرسون بھی نہین
پھولتی آنکھون مین ہمارے ؛ جبتک کہ چڑھا

جائین نہ دو چار گھڑی بھول ؛

**آنکھونمین سمانا**۔ کنایہ ہی کسیکے تصور مین ہر وقت کسیکے
موجود رہنے سے اور پیش چشم کسیکے ذیقدر و ذیمرتبہ ٹھہرنے سے

**آنکھونمین کھپ جانا**۔ کنایہ ہی نہایت پسندیدہ و منظور
نظر ہو جانے سے کسی چیز کے حسن یا رنگ کے جیسا کہ دونون
محاورون کی نظیر مین شیخ ناسخ فرماتی ہین ؎ اسقدر کھپ
گئی ہی تیری سنہری رنگت ؛ اے پری تو سماتا نہین آنکھونمین

**آنکھونمین کھٹکنا**۔ کنایہ ہے آنکھونکو کسی شخص کی
صورت یا کسی چیز کے ناگوار ہونے سے شیخ امداد علی
بحر ؎ یہ ملاقاتین کھٹکتی ہین فلک کی آنکھ مین ؛
دیکھنا یہی اُس پری کا مغتنم ہو جائے گا ؛

**آنکھونمین گھر کرنا**۔ کنایہ ہی کسیکے سامنے کچھ کام کرنے
سی اسطور پر کہ وہ آگاہ اور مطلع نہ ہو میر تقی مغفور ؎ چوری
مین دل کی وہ ہنر کر گیا ؛ دیکھتے ہی آنکھونمین گھر کر گیا تمام صبح
گفتگو تھی نگاہونمین یار سے ؛ آنکھونمین شمونکی کیا گھر تمام رات

اور کنایہ کسیکے منظور نظر ہو جانے سے بھی ہے خواجہ آتش ؎ نظر لطف کی حسرت سے
ہمین اے نصیب ؛ سرمہ کسطرح گھر اُن آنکھونمین کرلیتا ہی ؛

**آنکھین آنا اور آنکھین اُٹھنا۔ اور آنکھین
لوٹ آنا** تینون کنایہ ہین آشوب چشم سے رشک مغفور ؎
آنکھین تیری جو آئین تو بیمار چشم کو ؛ مرنے کے انتظار
مین گھر آنگا رہا ؛

**آنکھین بچھانا**۔ کنایہ ہے بکمال تواضع و فروتنی
کسیکے ساتھ پیش آنے سے بحر مغفور ؎ نصیب کسکے
یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے ؛ بچھاؤن
قدمون کی نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے

آنکھین بند ہونا۔ عبارت ہے نیند آجانے سے اور غافل ہوجانے سے اور کنایہ خواب مرگ سے بھی ہے۔

آنکھین پتھرانا۔ کنایہ ہے آنکھون کو بے نور ہو جانے سے جرأت کہتا ہے ٭ کہیو ای پیغامبر آنکھین تو یہ پتھرا گئین جلد آ پہونچو ابھی ہم منتظر ہین دیر سے ٭ شیخ ابراہیم ذوق پتھرا دیا جلوہ نے تری چشم صنم کو ٭ چکرا دیا غمزہ نے ترے طوف حرم کو ٭

آنکھین پھاڑ کے دیکھنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو بغور تمام دیکھنے سے بحر مرحوم ٭ اب سوزن مژہ سے نہ فکر رفو کرو ٭ دیکھو نہ آنکھین پھاڑ کے دل تو پھٹ گیا ٭

آنکھین پھٹنا۔ کنایہ ہے کسی شے کم قیمت اور تھوڑے زر و مال کے خیال مین نہ لانے سے بسبب دیکھنے مال و دولت بسیار کے

آنکھین پھر جانا۔ کنایہ ہے احتضار کے وقت دونو آنکھونکی ہیئت کو بدلجانے سے جرأت ٭ پھر گئین اسکی انتظار مین آہ ٭ اس دل بیقرار کی آنکھین ٭ میر تقی مرحوم ٭ رات گذری ہے مجھے نزع مین روتے روتے ٭ آنکھین پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے ٭

آنکھین پھوٹنا۔ کنایہ ہے کور ہو جانے سے شیخ ناسخ ٭ وہ بحر حسن جو نظر آتا نہین کبھی ٭ کیا پھوٹ پھوٹ جاتے ہین آنکھین حباب کی ٭

آنکھین جلنا۔ عبارت ہے سوزش ہر دو چشم سے شیخ ناسخ ٭ میری آنکھین جلتی ہین دم بھر نہین گر دیکھتا ٭ کیا اثر رکھتا ہے یہ تیرے شعلۂ رخسار کا ٭

آنکھین چار کرنا۔ عبارت ہے دوچار ہونے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ٭ سامنا تو کیا کریگا چشم جانان سے ہرن ٭ چوکڑی بھولیگا جبدن چار آنکھین ہو گئین ٭

آنکھین چڑھنا۔ کنایہ ہے آثار نشۂ شراب وغیرہ کے ظاہر ہو جانے سے شیخ ناسخ مرحوم ٭ دکھا کے باغ مین آنکھین چڑھی ہوئین اپنی ٭ وہ نشۂ دیدۂ نرگس کا آج اتار آیا

آنکھین چوندھیانا۔ عبارت ہے خیرگی چشم سے

آنکھین چھت سے او چھت کو لگجانا۔ کنایہ ہے حیرت زدہ اور دنگ رہجانے سے جرأت کہتا ہے ٭ گری یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے ٭ نظر آیا تھا جرأت جلوہ بام پر کسکا ٭ لمؤلفہ ٭ گر گھر کیون نہ آیا وہ شب وعدہ یہ حیرت ہے ٭ جو سوئے در لگین تھین اب وہ آنکھین لگ گئین چھت کو ٭

آنکھین ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنے سے عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ٭ شیشے کو تک گری نہ چکی ٭ ڈبڈبا آئی چشم ساغر بھی

آنکھین دیکھنا۔ کنایہ ہے کسیکے صحبت مین رہکر اسکے انداز اور اطوار اپنے مین پیدا کرنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ٭ بیوفائی جو کرے تم سے تو کچھ دور نہین یار دیکھی ہین مرے دل نے تمھاری آنکھین ٭ جرأت کہتا ہے ٭ کہین کیونکر نہ حسرت کی سبب یہ غزل جرأت ٭ کہ ان شعرون مین دیکھی ہین ایسی پیر کی آنکھین

آنکھین سفید ہو جانا۔ کنایہ ہے نابینا ہو جانے سے شیخ ناسخ مرحوم ٭ دیکھون سیاہی شب فرقت مین تا کجا ٭ ہون انتظار صبح مین آنکھین کہین سفید

آنکھین سینکنا۔ کنایہ ہے حسینونکی دید بازی

شیخ ناسخ مغفور ؎ ایکدن سینکی تھیں آنکھیں
روے آشنا کسے ؛ جلگیا نار نظر ہر دیدہ اخگر ہوگیا
آنکھیں کھلجانا ۔ کنایہ ہے غافل کی ہوشیار ہوجانے
سے میر تقی مرحوم ؎ کیا غیرت سے دلبر تنگ ہے
غم نے دنیا کو ؛ بس اب تو کھل گئے ہین آنکھیں دیکھا
ہمنے دنیا کو ؛ بحر مرحوم ؎ کھل گئین آنکھیں [illegible] تو
ہے تہ کو دیکھکر ؛ بیل سر چشم قمری ہین صنوبر ہوگیا ؛
آنکھیں کسیطرف کو لگنا ۔ کنایہ ہے کسیکے انتظار
مین کسیطرف نگران رہنے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ [illegible]
مین خاکپر آنکھیں لگی ہین صبح و شام ؛ طالب [illegible]
اشنا و گان کے دوست ؛
آنکھیں مانگنا ۔ کنایہ ہے روشنی بصر کی جستجو [illegible]
[illegible] کی ڈھونڈھنے سے بحر مرحوم ؎ [illegible] تمھاری
زلف نے کانون کو کالے دن دکھائے ہین ؛ [illegible]
[illegible] آنکھیں مانگتے پھوٹتے ہین ؛
آنکھیں نکالنا اور آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔
کنایہ ہے بنظر قہر و غضب کسیکو دیکھنے سے چنانچہ
[illegible] دونون محاورون کی سند مین یہ دو شعر لکھے
جاتے ہین شیخ ناسخ مرحوم ؎ دیکھا آنکھوں کو مین نے
کسدن ؛ پھیر نہ عبث نکال آنکھیں ؛ قلندر بخش
جرات ؎ روز آنکھیں نیلی پیلی کرجتاتا ہے وہ
شوخ ؛ بزم مین تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کرہمیں ؛
آنکھیں نکلوانا ۔ گنہگار کے تعزیر دینے کی ایک
صورت ہے چنانچہ جرات کہتا ہے ؎ نہین کرنے کا
رسوا تجھکو مجھسے روٹھ مت جانا ؛ جو پھر نقل مین

رو دون تو مری آنکھیں نکلوانا ؛
آنول ۔ اُس چیز کو کہتے ہین جو لڑکا کے ساتھ لڑکے کو پیدا ہونے کے
بعد مان کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔
آواز بھاری ہونا ۔ عبارت ہے آواز کے گران
ہو جانے سے بسبب چیخنے کے شیخ ناسخ مرحوم ؎ نہ سنا
پر نہ سنا کبھی گران گوش ہین گل ؛ ہوگئی نالون سے
آواز عنادل بھاری ؛
آواز بیٹھنا اور آواز پڑنا ۔ کنایہ ہے آواز کی
گرفتہ ہوجانے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ ایکدن
ہون گے یہ نالے سبب خاموشی ؛ کیا قیامت ہے
جو آواز حزین بیٹھ گئی ؛
آواز دینا ۔ کسی کو پکارنا ۔
آواز کا پاٹ ۔ گویون کی اصطلاح مین آواز کی
چوڑائی کو کہتے ہین ۔
آواز کا رعشہ ۔ عبارت ہے بات کرنے مین آواز
کے کانپنے سے بحر مغفور ؎ اے بحر نہی الحقیقت کامل [illegible]
[illegible] فن مین ؛ آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین ؛
آواز لگانا ۔ کنایہ ہے نقیبون کی نقابت سے اور
گویون کی اصطلاح مین آواز بلند کرنے سے گانے مین ؛
آواز مین ہچکی لگنا ۔ گویون کی اصطلاح مین آواز
کی ناصافی اور بیدی کو کہتے ہین چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے
؎ نقش گل گائے، تو ہچکی لگ گئی آواز مین ۔
آوازہ کسنا ۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے
بحر مغفور ؎ پنچھی آوازہ کستے ہین مرے رفتار پر ؛
ڈگرا کبک [illegible]

آواگون ۔ تناسخ کو کہتے ہین

آؤ بھگت ۔ تعظیم اور تواضع کو کہتے ہین ۔

آہا ہا ۔ ایک کلمہ ہے کہ کسیکی تعریف کے وقت یا وجہ خوشی و مباہات ہین زبان پر آتا ہے ۔ ف

آہا ۔ آہ بھرنا ۔ آہ کرنے کو کہتے ہین ۔

آہ پڑنا ۔ عبارت ہے مظلوم کی آہ کا اثر ظاہر ہونے سے جراَت سے کہا جو مین نے کہ ہے دلجلو کی آہ اک برق ؎ تو ہنسکے بولے تجھی پر پڑیگی آہ تری ؎ رشک مغفور سے پڑگئین آہین ہماری وہ مسین بھیگتی ہین ؎ چار بوسے ؎ دیے اس سے ہوا چار ابرو ۔

آہ کرنا ۔ آہ کھینچنا ۔ ف ۔ آہ کردن و آہ کشیدن مرزا برق مرحوم سے تمہارے عشق مین حالت تباہ کرتے ہین ؎ ہٹو فلک کے تلے سے کہ آہ کرتے ہین ؎ شیخ ناسخ سے ہجر ساقی مین بطرح ہو گئی جلکر کباب جائے قلقل لے صراحی آہ آتشبار کھینچ ؎

آہٹ ۔ آواز جو کسیکی آمد و رفت آہستہ آہستہ کی کسیکے کان تک پہونچ سکے ہوئی ۔ شیخ ناسخ سے مانگتے ہین یہ دعا سونیکے وقت یار ہم ؎ ہو نہ تیرے پانو کی آہٹ کبھو سے پیدا ہم

آہر جاہر ۔ لوگون کی آمد و رفت کو کہتے ہین ۔

آیا گیا ۔ آئندہ و روندہ کو کہتے ہین ۔

آئے دن ۔ ایک کلمہ ہے کہ ہر روز کے معنی پر بولا جاتا ہے بہ مغفور سے آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہو ؎ آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا ؎

## فصل باے عربی و فارسی

ابر ۔ اک قسم کے جوہر شمشیر کو کہتے ہین ۔

ابر اٹھنا ۔ ایکطرف سے آسمان پر آکر ابر کا دکھائی دینا ۔

ابر کھلنا ۔ ابر کا برطرف ہوجانا جراَت کہتا ہے ؎ وہان شیشہ جلدی کہتے ہین مینوش کھلجائے ؎ مبادا ابر یہ اے ساقی مدہوش کھلجائے

اب سے دور ۔ ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورون مین کہ دور از حال کے مقام پر بولتی ہین اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خدا نکردہ کہ واقعہ گذشتہ اب پھر وقوع مین آئے اور کبھی اس کلمہ کو مرد بھی بولجاتے ہین مرزا جان طپش سے خدا کسی کو نہ آزار عشق دے اے یار ؎ کبھی تو بھی یہی عارضہ تھا اب سے دور ؎ جراَت سے جیتے ہی سکھا گیا ہمین ہجر کسی نے ؎ مرجائے یہ بھی اب سے کہا دور کسی نے ؎

اَبکے ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ زمانہ آئندہ کے واسطے زبان پر لاتے ہین میر وزیر علی صبا سے ضرور تربت مجنون پہ گل چڑھاؤنگا ؎ جو ابکی خیر سے فصل بہار مین گذری ؎

ابی ۔ تحقیر کا اک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہین ۔

ابیر ۔ ایک چیز ہوتی ہے سفید رنگ کہ ہندو ہولی مین باہم ایک دوسرے پر ڈالتے ہین چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہین سے اُس کے حضور ابیر ہوا رنگ یاسمن ؎ رنگت گلو کی ہنگئی بکا گلال کا اور اس لفظ کو بجائے الف عین مہملہ سے لکھنا مولف کے نزدیک غلط ہے اسلئے کہ یہ لفظ ہندی ہے

اپاہج - بیدست وپا آدمی کو کہتے ہین کہ جس سے کچھ کام نہ ہو سکتا ہو -

اپنا - عزیز اور یگانہ اور خویشتن کے معنے کا بھی فائدہ دیتا ہے

اپنا دام کھوٹا تو پرکھنے والے کو کیا دوس - اک مثل ہے اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی کسیکے فرزند یا عزیز یا دوست بد وضع کو اس کے سامنے برا کہے -

اپنا سا منھ لیکے رہجانا - کنایہ ہے کسی شے کے نہ ملنے سے کہکر مایوس و شرمسار رہنے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم سے گئی جو شکوی کو اپنا سا لیکے رہ گئے منھ ‡ ہلی زبان نہ منھ مین کلام تھا نہ ہو سکا جرأت سے لیکے رہجاتا ہی منھ اپنا سا جب منھ پر کوئی ‡ بات اس کی بزم مین کچھ ہماری لائی ہی ‡ مومن خان دہلوی سے جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تونے ‡ کہ ظالم رہ گئے منھ لیکے سب احباب اپنا سا ‡

اپنا منھ دیکھو - اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی کسی سے کچھ طلب کرتا ہے دینے والا یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور مفہوم اسکا یہ ہی کہ تم اس قابل نہین ہو کہ تمہین دیجئے ہی مومن خان دہلوی سے جب کہا یار سے دکھا صورت ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منھ ‡

اپنا نام نہ رکھین - اک کلمہ ہی اس محل پر بولتے ہین کہ جس کام کا قصد کرین اسے کر ہی لذین جرأت سے گر تمکو دنیا دلآرام رکھینگے ‡ تو دیکھیو جرأت ہی نہ ہم نام رکھینگے

اپنایت - خویشی و یگانگی

اپنی ایڑی دیکھو - اک کلمہ ہی عورتونکی محاورے مین اس جگہ بولتے ہین کہ کوئی کسیکے حسن و جمال یا آرائش وغیرہ کی تعریف مبالغہ کر بیٹھے - جرأت (رباعی) کل رنگ حنا سے سرخ کر پاؤن کو بیٹھا تھا چمن بیچ وہ سرو دلجو ‡ مین نے جو کہا کہ ہے کف پا یہ بہار ‡ کہنے لگا ہنسکے اپنی ایڑی دیکھو ‡

اپنی پڑ جانا - عبارت ہی کسی فکر و تردد مین مبتلا ہونے سے مرزا عالیجاہ مغفور رشید التخلص سے تلقین پڑھین قبر پہ یا فاتحہ احباب ‡ اپنی یہ پڑی ہے کہ کوئی نہین سنتی

اپنی راہ لگنا یا لگو یا دکرنا - کنایہ ہے اپنی راہ لینے اور خوش رہنے سے -

اپنے سر پرائی بلا لینا - کسیکو کسی آفت سے بچانا اور اپنے سر پر وہ آفت لے لینا شیخ ناسخ سے لی ہمنے بلا اپنے ہی سر سرکو بچایا ‡ اک جان ہی اغیار پہ احسان ہمارا ‡

اپنی سی کرنا - عبارت ہے اپنی حتی الامکان کسی کام مین سعی کرنے سے -

اپنی فصدین لو - کنایہ ہے اپنی دیوانگی اور جنون کے علاج کرنے سے

اپنے قدح کی خیر منانا - کنایہ ہی اپنی بہتری اور نفع چاہنے سے جیساکہ خواجہ آتش نے کہا ہی سے ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے ‡ یہ قدح میرا ہے خیر اس کی مناتا ہون مین ‡

اپنے کام سے کام - مشہور محاورہ ہی میر تقی مرحوم سے بوسہ لیکر سرک گیا کل مین ‡ کچھ کہو کام اپنے کام سے ہی ‡

اپنے کئے کی سزا پانا - جرأت سے یارو میرے دلکی قلق کا فکر کر دمت جانے دو ‡ اپنے کئے کی سزا تو پائے اسکو یونہین گانے دو

اپنی گور اپنی منزل - اک مثل ہی اسجگہ کہتے ہین کہ ذکر نیک اعمالی اور بداعمالی کا درمیان مین آجائے خواجہ آتش مغفور سے آسمان پر روح تن زیر زمین کیونکر نجائے ‡

اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہیئے ۔
اپنے نصیبوں کو رونا ۔ کنایہ ہے شکایت بخت سے
جرأت سے روا ب دلا نصیبوں کو اپنی کہ یاں تو وہ
رک رک کے نہرے اشک بہانے سے اٹھ گیا ۔
اپنے والی پر آجانا ۔ کنایہ ہے اپنی بات کو پیچ کرنے
اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے ۔
ابھرنا ۔ کنایہ ہے تھوڑی سی مقدرت پہ کمینوں کے
غرور کرنے سے میر تقی مغفور سے تھوڑے سے پانی میں بیٹھے
سر کھینچ لیا ہے مثل حباب ۔ کہتے ہیں بے تہ بچا کیا ابھرا
پھولا جاتا ہے ۔ بحر مغفور سے گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت
پچا سکا ۔ سونے کا ایک کھائے لوٹا ابھر گیا ۔

## فصل فوقانی

اترانا ۔ عبارت ہے ناز و خود پسندی سے
اترسوں ۔ اس پیچ عبارت ہے جو قبل دو روز گذشتہ
کے ہو یا بعد دو روز گذشتہ کے ۔
اتنا سا منہ نکل آنا ۔ کنایہ ہے کسی رنج و صدمہ کے
اٹھانے سے سوہن جان دہلوی سے ہوئی بلبل ثنا خواں
واہ ان تنگ کس گل کی ۔ جو نسر دردین میں منہ غنچہ کا اتنا
نکل آیا ۔ اتنے میں دریں ہنگام کا ترجمہ ہے ۔
اتو ۔ فوقانی مشدد واو معروف کے ساتھ متعارف
ف ۔ اتو بتخفیف فوقانی ۔
اتو ساز ۔ معروف ہے ف اتوکش ۔
اتو کرنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسکے سراپا
ضرب رسیدہ اور مجروح کرنے سے ہی میر تقی مغفور سے
وہ اتو کش کا بھیے پر کیا ہی سرگرم جفا ۔ باری تا دل
کے اس نے بتوں کو اتو کیا ۔

## فصل تائے ہندی

اٹالا ۔ اسباب خانہ داری ۔ ف ۔ بارخانہ
اٹکل ۔ اندازہ ۔ رشک مرحوم سے کن حسینوں سے
تم کو دوں نسبت ۔ سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں ۔
اٹکل پچو ۔ واو معروف کے ساتھ وہ بات جو ٹھیک نہ کہی ہو
اٹکنا کسی کا کسی سے کچھ دیر تک مباحثہ کرنا یا کشتی لڑنا او
مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا اور کنایہ ہے دلبستگی و تعلق
طبیعت سے بھی چنانچہ جرأت کہتا ہے سے اٹکا ہے دل
اس جا یہ کہتے ہیں بہ تکرار کیا جاکے گیا ہوئی ہے جرأت نہیں معلوم
ذوق دہلوی سے ای صنم کیا پوچھتا ہے حال مجھ رنجور کا ۔
دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بمقدور کا ۔
اٹکھیلی ۔ معشوقوں اور لڑکوں کی رفتار ناراستی
رفتار کج و دا کج ۔ شیخ ناسخ سے اٹکھیلیوں سے چلتے ہو تم مجکو
ڈر یہ ہے ۔ الجھیں کہیں نہ گیسوئے خمدار پاؤں میں ۔
اٹکن بٹکن ۔ ایک کھیل ہے کہ لڑکیاں آپس میں کھیلتی
جاتی ہیں اور یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ۔
اٹل ۔ جو چیز اپنی جگہ سے نہ ہلے ۔
اٹم ۔ انبار کو کہتے ہیں ۔
اٹنا ۔ بھر جانا کسی چیز کا خاک سے
اٹھلانا ۔ عبارت ہے ناز کرنے سے میر وزیر علی صبا
سے وہ کیا ایک باغ میں پہونچے جو اٹھلاتے ہوئے
لپک بھاگی سامنے سے ٹھوکریں کھاتی ہوئی ۔
اٹھوارا ۔ آٹھ روز کی مدت سے عبارت ہے ۔
اٹھوانس ۔ ہشت پہلو کو کہتے ہیں ۔

اٹھوانسا۔ اس طفل کو کہتے ہین جو آٹھ مہینے کا مان کے پیٹ سے پیدا ہو۔

اٹیرن کا دا۔ حلقہ باندھ کر گھوڑے کی گردش کرانے کی ایک صورت کا نام ہے

## فصل جیم عربی و جیم فارسی

اجارے دینا اجارے لینا۔ دونون مشہور محاورے ہین۔ مرزا برق مغفور کے گزک کو چوک مین جا کر کباب لیتے ہین ٭ وہ رند ہین کہ اجارے شراب لیتے ہین ٭

اجی۔ ایک کلمہ ہے کہ برابر والے آپس مین ایک دوسری کو کہتے ہین شیخ ناسخ کے دلبر مین ہے جسم مین جی ہے کچھ سیری خبر اجی تمھین ہے ٭

اجیرن ت۔ ناگوار۔

اچار اُٹھنا۔ کنایہ ہے اچار کے طیار ہو جانے سے کہ لائق کھانے کے ہو جائے۔

اچار ڈالنا۔ اچار بنانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے کسی کی کسی چیز کو ایک مدت تک اپنے پاس رکھکر فاسد و خراب کر دینے سے بھی۔

اچانک۔ بروزن یکایک ت ناگاہ و دفعۃً

اچپل شوخ اور چالاک جرأت کے یہ مطلع ہے کہ کہ اٹھتا ہون بھولے سے رقیبون کو جو کوئی دم اور اُس اچپل کو بٹھاؤگے تو کیا ہوگا۔

اچپلاہٹ۔ شوخی اور چالاکی جرأت کے نظر اُس برق وش کی اچپلاہٹ جس کو آئی ہو ٭ کھلے عقدہ اسی پر آہ اپنی تلملانے کا ٭

اچنبھا۔ تعجب کو کہتے ہین۔

اچھا۔ سوا معنی معروف یعنی برے کے ضد کے ایک کلمہ ہے کہ کسی کی حکم کی بجا آوری کے جواب مین بھی زبان پر لاتے ہین اور ایک کلمہ دھمکی کا بھی ہے اور کبھی زائد بھی ربط کلام کیواسطے آجاتا ہے جیسے اس شعر مین اسد اللہ خان غالب کے ٭ ہم پیشہ و ہم مشرب و ہمراز ہے میرا ٭ غالب کو برا کیون کہو اچھا مرے آگے ٭

اچھا ہو جانا۔ بیمار کا تندرست و صحیح ہو جانا۔

اچھت۔ وہ چیز ہے جو کسیکے تصرف مین نہ آئی ہو ٭

اچھوتا۔ وہ روپیہ پیسا یا کھانا جو نذر خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام کیا جائے۔

اچھوولی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اہل طالع مین اس عورت کو کہتے ہین جو تصرف مین مرد کے نہ آئی ہو

اچھی طرح۔ ایک کلمہ ہے مزاج پرسی کا۔

## فصل حاے حطی

احسان اٹھانا اور احسان لینا۔ کسیکے ممنون ہونا

احسان کرنا۔ کسیکے ساتھ کچھ نیکی کرنا

## فصل خاے منقوط

اخ تھو۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز سے طبیعت کے نفرت کرنے کے وقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور اشارہ ہے تماشہ جنگ کو باہم جنگ کرنیکا بھی

## فصل دال مہملہ

ادبدا کے کرنا۔ دانستہ شرارت سے کوئی کام کرنا

ادل بدل اور ادلا بدلا۔ عوض اور بدل کسی چیز کا کہ ایک چیز دینا اور دوسری چیز لینا۔

ادھا۔ لڑکون کے ایک کھیل کا نام ہے اور صورت

اسکی یہ ہے کہ باہم لڑکون مین یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ جب ایک کے ہاتھ مین دوسرا کوئی چیز کھانے کی دیکھکر اس کلمہ کو زبان پر لائے تو وہ آدھی اسمین سے بانٹ کھائے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ عہد طفلی مین رہا غم ہی تفکر اپنا ٭ کھیل مین بھی کبھی ادھا نہ بدا یا پکا

اَدھر۔ بروزن مشر۔ وہ چیز جو وسط ہو اس مین ہو

ادھر کی دنیا ادھر ہو جانا۔ کنایہ ہے انقلاب روزگار سے میر مظفر علی اسیر ؎ یکس مہ کی تجھی نظر ہوگئی ٭ ادھر کی جو دنیا اُدھر ہوگئی ٭

ادھر کے نہ اُدھر کے ہونا۔ کنایہ ہے مردود ہر دو جانب ہونے سے کوئی شاعر کہتا ہے ؎ نہ خدا ہی ملا ٭ وصال صنم نہ ادھر کے ہوے نہ اُدھر کے ہوے ٭ گئے دونون جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے ہوے نہ ادھر کے ہوے ٭ میر تقی مرحوم (مصرع) مثل گل بازی نہ اُدھر کے نہ اُدھر کے ٭

ادھر یا اُدھر ہونا۔ جان کنی کی مشکل سے نجات پانا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ گرچہ کس گنتی مین ہون پر ایک دم تو مجھ تک آ ٭ یا ادھر ہون یا اُدھر کبتک شمار دم کرون ٭

ادھ کچرا اور ادھ گدّا۔ نیم خام کو کہتے ہین۔

ادھ کچلا۔ نیم کوب کو کہتے ہین۔

ادھ موا۔ نیم جان کو کہتے ہین۔

ادھن۔ فلن کے وزن پر وہ پانی جسے کھانا پکانے کے لئے دیگ مین ڈالکر گرم کرین۔

ادھورا۔ واؤ معروف کے ساتھ کار ناتمام کو کہتے ہین۔

اَدھیڑ۔ وہ شخص جو نہ بوڑھا ہو نہ جوان وہ مرد ہو یا عورت شیخ ابراہیم ذوق ؎ ای ادھیڑ رنگت پھر اسکو بتا ہو مانند صبح کاذب ابھی جو ادھیڑ تو

## فصل دال ہندی

اڈّا۔ یہ لفظ سوا معنی مشہور کے اور تین معنی پر بھی بولا جاتا ہے (۱) وہ چوب قفس جسکو عرض قفس مین باندھتے ہین تاکہ جانور اس پر بیٹھین۔ ت آدھ (۲) گوٹے ٹھپّے وغیرہ کی تھان کی مقدار۔ (۳) وہ جگہ جہان کہار بیٹھتے ہین اور وہان کرایہ پر بلائے جاتے ہین۔

## فصل رائے مہملہ و ثقیلہ

اردلی۔ امیرون کی سواری۔

اردلی اترنا۔ کنایہ ہے ایک عورت کے ساتھ چند مردون کے جماع کرنے سے ایک بعد ایک۔

ارسال۔ اس روپیہ کو کہتے ہین جو علاقے کی تحصیل سے کسی سرکار مین بھیجا جائے۔

ارمان۔ یہ لفظ اردو مین بر آنا بر لانا پورا ہونا۔ نکلنا نکالنا۔ اپنے صلون کے ساتھ مستعمل ہے

ارے۔ ایک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس سے خطاب کرتے ہین۔

اڑ۔ اصطلاح مین لڑکون کے معدے کے خلل کو کہتے ہین جو ثقالت غذا سے واقع ہو۔

اڑ اڑا کر بیٹھنا۔ یا گرنا۔ کسی عمارت عالی شان کا منہدم ہونا شیخ ناسخ ؎ مین غم ہجر مین رونے کو جو کل بیٹھ گیا ٭ اڑ اڑا کر مین گردون کا محل بیٹھ گیا ٭

اڑانا۔ کسی چیز کو کسی چیز کا سد راہ کرنا اور مجازاً اس ستون کو بھی کہتے ہین جسکو گھر کی دیوار مین کھڑا

کھڑا لگا دیں اسواسطے کہ چھت کا بوجھ اسی ستون پر پڑے
دیوار پر نہ رہے۔

اڑبڑ۔ راہ کی ناہمواری و نشیب و فراز کو کہتے ہیں۔

اڑگڑا۔ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کو دوڑنا سکھاتے ہیں
تاکہ گھوڑے ہموار اور آراستہ ہو جائیں۔

اڑنا۔ کسی چیز یا کسی شخص کا اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور
نیز سد راہ ہو جانا اسطور پر کہ بسبب اس کے کوئی چیز
ادھر سے ادھر نہ جا سکے اور ادھر سے ادھر نہ آسکے ؛

اڑنگا۔ کشتی کے ایک بند کو کہتے ہیں

اڑنگا مارنا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی کام میں حارج ہو جانے سے

اڑنگ بڑنگ۔ مہمل دیے سر و پا باتیں۔

اڑی۔ کوئی مشکل اور قمار بازوں کی اصطلاح میں مشکل داؤن

اڑیل۔ وہ گھوڑا جو راہ میں کسی جگہ پر اڑ جائے

اڑیمار۔ جس کا شیوہ دغابازی ہو نہ دغا باز بجز حضور
اپنے رتبہ سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہیں جسکے
کے بھل انکو گراتا ہے اڑیمار کہتے ہیں۔

## فصل سین مہملہ

استانی وہ عورت جو لڑکیوں کو پڑھاتی اور ہنر تعلیم کرے
نیز آخون اور زن استاد پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

استخارہ آنا اور استخارے کا راہ دینا جبکہ خدا
کسی امر کے ارتکاب کیواسطے ہونا جرات سے ایک چیز
ملنا نہیں قسمت میں تو ہمکو جانیے کہ استخارہ بھی
ہمیں راہ نہیں دیتا ہے ؛

استخارہ دیکھنا۔ اور استخارہ کرنا۔ خدا سے
کسی امر میں مشورہ کرنا ؛

## فصل شین منقوطہ

اش اش۔ دونوں الف مفتوح دونوں شین
منقوطہ ایک کلمہ ہے کہ شادمانی اور وجد کے معنی پر
بولا جاتا ہے۔ اور یہ محاورہ اہل اردو کا ہے
فارسی عربی میں کہیں نہیں پایا جاتا البتہ عربی میں
اشاش بروزن تلاش شادمانی و وجد کردن کے معنی
پر پایا جاتا ہے کما فی الصراح پس کیا عجب ہے کہ
یہی اسکی اصل ہو پس جو لوگ اس کلمہ کو بجائے لعت
دونوں مہملہ سے لکھتے ہیں مؤلف ہیچمدان کے نزدیک خطا پر ہیں

اش اش کرنا۔ شادمانی اور وجد کرنا

## فصل صاد مہملہ

اصیل۔ کفیل کے وزن پر اچھے لوہے کی تلوار
اور زن طباخہ و خدمت گذار۔

## فصل فا

اف۔ ایک کلمہ ہے کہ دل پر کچھ اذیت پہونچنے کیوقت
زبان پر آجاتا ہے شیخ ناسخ ؎ ہر دم جو جلاتے ہو کہتے ہیں
اف نہ کرو انسان کو بھی تمنے سمندر بنا دیا ؛

افتاد۔ روئداد اور حادثہ

افتاد پڑنا۔ کسی حادثہ کا حوادث دہری سے پیش آنا

افراتفری۔ ایک کلمہ ہے کہ لوگوں کی پریشانی و
تباہی وغیرہ پر اطلاق کرتے ہیں۔

اف رے۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور
شدت کی مقام پر بولتے ہیں مومن خان دہلوی ؎
اف رے سوز نالہ و التہابِ سیلاب سرشک ؛
اس سے تر روئے زمیں اس سے سمندر خشک ہو ؛

افشان - ریزہ ہاے زر و نقرہ جو معشوقون اور عورتون کی آرائش جبین و زلف وغیرہ مین کام آتے ہین -

افشان چننا - معشوقون اور عورتون کا آرائش کے لیے پیشانی و زلف وغیرہ پر ریزہ ہاے زر کا جانا شیخ امداد علی بحر مغفور سے غازہ سے لالہ زار شفق کو خجل کیا ؛ افشان چنی تو چاندنی کا کھیت کٹ گیا ؛

اُف کرنا - وہی کلمہ کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے دل کے درد رسیدہ ہونے کے وقت زبان پر لانا اور کنایہ ہے کسیکے گھر کا تمام اسباب و متاع پھونکدینے سے بھی مومن خان ہوے وہ شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا ؛ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو ہمین ؛

## فصل کاف تازی و کاف فارسی

اکا - سوا معانی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) گنجفہ کی اُس ورق کو کہتے ہین جسمین ایک خال ہوتا ہے رشک مغفور سے گردون کے گنجفہ مین اراذل کی حیثیت ہے سرتاج آفتاب ہے اکا غلام کا ؛ (۲) اس نگینے کو کہتے ہین جو بازو پر باندھا جاتا ہے برق مرحوم سے ہو چندان ہو گیا زیور سے عالم اس پری وکا ؛ گل خورشید ٹیکا ہے قمر اکا ہے بازو کا ؛ (۳) اُس ایک مگدر کو کہتے ہین جسے پہلوان بسبب طولانی اور گران ہونے کے اکیلا اوٹھاتے ہین بحر مغفور سے کچھ کم نہین ہے نسل سے ہیولی اُس کے ہاتھ ہین ؛ اُسنے چھڑی اُٹھائی تو اکا اٹھا لیا ؛ (۴) اُس شمعدان کو کہتے ہین جسپر ایک شمع روشن کیجائے -

اکادکا - اک کلمہ ہے کہ اُسکا ایک دو پر اطلاق کرتے ہین

اک انگ - وہ شخص جس کا شیوہ یکجہتی و یکرنگی ہو اور چوب بازیکی بھی اک قسم کا نام ہے -

اک پیچا - اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین سے یار کی اک پیچی کا اس مین تکلف نہین طرۂ زرین کہان لالہ کی دستار مین ؛

اک تارا - اک قسم کا ساز ہے کہ درویشان ہنود بیشتر اُسے بجاتے ہین اور اک قسم کے کپڑے کو بھی کہتے ہین

اکدرا - وہ مکان جو ایک در رکھتا ہو اور بیشتر وہ مکان اندر گھر کے ہوتا ہے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سے کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے ؛ اس دل کے اکدرے کا نہین دوسرا جواب ؛

اکڈال - چھری وغیرہ کہ پھل اور دستہ اُس کا ایک پارۂ آہن سے بنا ہو رشک مغفور سے قد ہے بوٹا سا کمر ہے رگ برگ تصویر ؛ کوئی تصویر سے اکڈال کٹاری رکھنا ؛

اکڑ - غرور و نخوت

اکڑنا - تننا اور ناز و غرور کرنا اور شدت سرما سے درہم کشیدہ ہونا

اکلوتا - وہ لڑکا جو اور کوئی اپنا بھائی بہن نہ رکھتا ہو -

اکھاڑا - سوا معنی معروف کے انجمن عیش و نشاط پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے

اکہرا بدن - وہ جسم لاغر جو کبھی فربہ نہوتا ہو رشک مغفور سے اور دیکھو لت کیا گھلاتی ہے ؛ دلائی یار کی آگے دوہرا تھا مرا تن آب اکہرا ہو گیا ؛

اکھلکھرا - شخص بدمزاج و ناآشنا -

اگر کی بتی - اگر اور صندل کا برادہ اور کچھ اور بھی خوشبودار چیزین باہم ملا کر اگر کی بتی بناتے ہین اور

خوشبو کے واسطے محفلون مین اور مزارون پر جلاتے ہین
شیخ ناسخ ؎ بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ؛
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا

اگری - تحتانی معروف کے ساتھ بروزن سفری اک رنگ کا نام ہے کہ اگر کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہی عودی - سید محمد خان رند ؎ اگر یکا ہی گمان شک ہی ملاگیری کا ؛ رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر ؛

تنبیہہ - جو لوگ اگری بروزن سفری کو اگرئی بروزن اجنبی بولتے ہین غلط بولتے ہین کسواسطے کہ لفظ اگر ہے اگرہ نہین ہی پھر ہمزہ قبل تحتانی کے کس حرف کی عوض مین آگیا جو اگرئی - سرئی و نقرئی کے قیاس پر بولا جاتا ہے -

اگلا زمانہ اور اگلا وقت - عبارت ہے زمانہ پیشین سے

اگلے زمانے والے اور اگلے لوگ - عبارت ہی مردمان پیشین سے میر وزیر علی صبا ؎ کوچہ عشق کی راہین کوئی ہمسے پوچھے ؛ خضر کیا جانین غریب اگلے زمانے والے ؛ میر تقی مرحوم ؎ میر کو کیون نہ مغتنم جانین ؛ اگلے لوگون مین اک رہا ہے یہ ؛

اگھوری - واؤ مجہول کے ساتھ گندہ خور اور گندہ نوش ف پلید -

## فصل لام

الاپ - عبارت ہے آغاز غنا سے ف سرآوازہ -

الاچی دانہ شیرینی کی اک قسم کا نام ہے کہ اندر اسکے الاچی کے دانے وغیرہ بھرتے ہین اور یہ مٹھائی مختص ہے شہر لکھنؤ کے ساتھ بحر مرحوم ؎ خریداری ہے اُس خال لب شیرین کی دنیا مین ؛ الاچی دانے حلوائی بھرین شکر کے بورون مین ؛

الاؤ - واو موقوف کے ساتھ وہ جگہہ جہان رفع گزند سرما کے لیئے یعنی تاپنے کے لیئے آگ جلائین رشک مغفور اب کہان جاڑے ہین اور نالہ و آہ ؛ اس طرح کا کوئی الاؤ نہین

اللہ - محاورے مین اردو زبان کی اک کلمہ ہے کہ تعجب کے مقام پر بولتے ہین میر تقی مرحوم ؎ ملتفت ہوتا نہین ہے گاہ تو ؛ کسقدر مغرور ہے اللہ تو ؛ جرأت ؎ اُس در کے ہوتے دربان تو دلمین یہ تو کہتے ؛ اللہ ہم بھی بیٹھے کس آستان پر ہین ؛ ف اللہ اللہ تکرار

اللہ اللہ کرنا - خدا کو یاد کرنا مومن خان دہلوی ؎ کبتک ربط بتان دبجو کی تباہ ؛ کیا فکر حصول دولت وحشمت وجاہ ؛ آتا ہے یہ جی مین چھوڑ سب کچھ مومن اک کونے مین بیٹھے کیجئے اللہ اللہ ؛

اللہ رے - تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی امر کی عظمت اور بزرگی اور زیادتی اور افزونی کی اظہار کے واسطے زبان پر لاتے ہین برق مرحوم ؎ اللہ رے دفور اشک آتشین ؛ منظر ون مین بلبلا ہے فلک خون ناب کا ؛ ایضاً خواجہ آتش کہتے ہین ؎ حسن وجمال یار کا اللہ رے فروغ ؛ آتے ہین سجدہ کرنے پرستار آفتاب ؛ اور کبھی یہ کلمہ لفظ اللہ کے الف دوم کی تخفیف سے بھی آجاتا ہے بحر مغفور ؎ اللہ رے سوز عشق تری سربلندیان زیر زمین جلا مین فلک پر دھوان گیا ؛ اور اس کلمہ کو جو کسی امر مونث یا کسی عورت کی عظمت و بزرگی وغیرہ کے اظہار کے واسطے لوگ یائے معروف سے بولتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط بولتے ہین

ایسے محل پر بھی یائے مجہول ہی سے بولنا چاہئے۔ تنبیہ
شعرائے متقدمین نے اللہ اللہ سے یہی کہا ہے تکرار
لفظ اللہ لیکن متاخرین کے نزدیک تکرار متروک
الاستعمال ہے۔

اللہ کرے۔ ایک کلمہ ہے دعائیہ بحر مغفور سے چھینہ دیا
ایک مجھے لاکھ بھرے پھول ۞ اللہ کرے خانہ گلچین
مین پڑے پھول ۞

البیلا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بے پروا کو کہتے ہین
جرأت سے گوش گر چل کھولدے آتا ہے البیلا
کوئی کان پر اپنے دھرے پھولونکی سمرن اے صبا ۞

السیٹھ۔ فریب کو کہتے ہین۔

النا رون۔ ایک کلمہ ہے کہ بہت سی چیز پر اطلاق
کرتی ہین۔

الگتے۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غیر اور بیگانے۔

الف کھینچنا۔ کنایہ ہے مسلمان فقیرون کے خط راست
کھینچنے سے از سر بینی تا موہای پیشانی بحر مرحوم سے
حضرت عشق چھپینگے نہ کسی رنگ مین بحر ۞ کیون الف
کھینچکے انگشت نما ہوتا ہے ۞

الف ہونا۔ کنایہ ہے گھوڑے کے سیدھے کھڑے ہوجانیسے
بحر مرحوم سے کسی موقع پر اپنی شہسواری بن نہین پڑتی
الف ہوکر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژ ونکا ۞

الفی۔ آزاد فقیرون کے پیراہن بی آستین کو کہتے ہین

الگ الگ۔ ایک کلمہ ہے تنفر کا کہ جب وقت کسیسے کوئی
بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جیسا کہ ایک شاعر
کہتا ہے سے جب گرم اختلاط ہوا مین شب وصال ۞
کہتے تھے وہ حور شمائل الگ الگ ۞

الگ تھلگ جو کوئی کسی سے کنارہ کش ہو اور لفظ دوم
تو ابع سے ہے جرأت سے دن عید کے جو مجھسے ہا
دو الگ تھلگ ۞ ظاہر تھا اس سے یہ کہ گلے اسکی کیا لگون

اللے تللے کرنا۔ عبارت ہے مفت کا روپیہ خاطر خواہ خرچ
کرنے سے۔

الما غوپچی۔ ناکارہ چیزون کو کہتے ہین۔

الم غلم۔ اشیاء ناکارہ سے عبارت ہے۔

اُلّو سوای معنی معروف کے شخص احمق کو بھی کہتے ہین

الوپ انجن۔ وہ سرمہ جسکو آنکھون مین لگانے سے
سبکی نظرون سے پوشیدہ ہوجاتا ہے بحر مرحوم سے
سنگار اُس نے کیا ہے اس لئے آنکھون سے اوجھل ہے
ہمارے واسطے گویا الوپ انجن وہ کاجل ہے ف سرمہ خفا

اَلّھڑ۔ شخص ناتجربہ کار ت سادہ

## فصل میم

امام باڑہ۔ اُس مکان کو کہتے ہین جسمین تعزیے
رکھین اور مجلس عزائے امام حسین علیہ السلام برپا کرین
ف روضۂ محرم

امتحان دینا۔ ف امتحان دادن

امتحان کرنا اور امتحان لینا۔ آزمائش کرنا
ف آزمودن

اَمِٹ۔ وہ چیز جو نیست ونابود نہو۔

امجانا۔ زوال درد اعضا کے بعد جو ایک کیفیت
شبہ درد اعضا مین باقی رہجاتی ہے۔

امچور۔ کچے آم کی سوکھی پھانک جسکو ترشی کیواسطے

شریک طعام کرتے ہین ت انبہ بارہ
امرت - وہ چیز جو زہر کی ضد ہو یعنی جان بخشی کی صفت
رکھتی ہو مرزا برق سے چارہ اس کا نہین برگشتہ جو قسمت
ہو جائے ۔ زہر مرنے کے لئے کھائین تو امرت ہو جائے ۔
امکا ڈھمکا - اک کلمہ ہے کہ اشخاص غیر معین پر اس کا
اطلاق کیا جاتا ہے ت فلان و بہمان
امنگ - نون زدہ کے ساتھ ولولہ کو کہتے ہین بحر مرحوم
سے اکڑ کے چلتے ہین رکھ رکھ کے ٹوپیان ٹیڑھی ۔ امنگ
پر ہین زمانے ہین نوجوان کیا کیا ۔
امیند - یہ لفظ اردو مین بر آنا - پوری ہونا نکلنا
آنے صلونکو ساتھ مستعمل ہے

## فصل نون

اناپ شناپ - اک کلمہ ہے کہ گفتار ہائے بیمعنی اور
کارہائے بیہودہ پر استعمال کرتے ہین -
انار - آتشبازی کے اک قسم کا نام ہے
انار بھرنا - آتشبازی کے انار مین باروت بھرنا
انار چھوڑنا اور انار داغنا - آتشبازی کے
انار [illegible] سر کرنا -
ان پڑھ - وہ شخص جو پڑھا لکھا نہو ت ناخواندہ
انترا - لکڑی پھینکنے والے کی اصطلاح مین اک ضرب
دست کا نام ہے اور گولون کی اصطلاح مین اک
فقرہ غنا سے عبارت ہے -
انتظار کرنا - ت انتظار کشیدن
انتقام لینا - ت انتقام کردن
ان تلون تیل نہین - اک مثل ہے اس مقام پر
کہتے ہین کہ کوئی یکایک بے مروت و ناآشنا ہو جائے
بحر مرحوم رباعی - روشن ہو چراغ عشق کچھ کھیل نہین
کیا آنکھ ملائین آنکھ سے میل نہین ۔ کرتی ہین یہ
پتلیان اشارہ ہمکو ۔ کولھو مین بھی پہلوان تلون تیل نہین
انتی - فوقانی تحتانی معروف کے ساتھ عورتون کی
کان کا اک زیور ہے برق مرحوم سے پہنی ہین اس حسین نے
موتی کی انتیان ۔ بیٹھتی کہین ہے کان جواہر کے کان پر
انٹا - بندوق اور افیون کی بڑی گولی کو کہتے ہین -
انٹا چت - جو چت گر پڑے
انٹی باز - جو کسی کا مال فریب سے لیجائے
انٹی کرنا - کسی کا مال بفریب لے لینا -
انجان - باعلان شخص نادانستہ و اجنبی بحر مرحوم سے
اہل جوہر کو زمانے سے شکایت ہے عبث ۔ جائیو
نہ باقی ہے انجان رہے ۔
انجر پنجر - آدمی کا عضو عضو اور ہر چیز کا جزو جزو -
انجھر - سخنان با اثر - ت - افسون ع - سحر
اندراین کا پھل - کنایہ ہے اس شخص سے جو صورت
کا اچھا اور سیرت کا برا ہو -
اندر [illegible] الا عورتون کے محاورے مین کنایہ ہے دل سے
اندھا آئینہ - وہ آئینہ جسمین کچھ نہ دکھائی دے ناسخ
مغفور سے تو وہ یوسف ہے جو منھ تیرا نہ دیکھا اک دن
صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا ۔
اندھا جب بتیا ہے جب دو آنکھین پائے
اک مثل ہے اسجگہ کہی جاتی ہے کہ کوئی کسی امر کی آرزو
مین آسے [illegible] ہو

اندھا دھند۔ دوسرا حرف نون غنہ کنایہ ہے حاکم
و والی شہر کی غفلت سے رعایا کے ساتھ۔
اندھا کنوان۔ کنایہ ہے چاہ تاریک سے بحر منقول سے
ہے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے ٭ اندھے کنوین مین
آنکھون نہین اپنے گڑھے نہین ٭ میر تقی مرحوم سے نزدیک
یعقوب رویا اس الم مین ٭ کنوان اندھا ہوا یوسف کے غم مین
اندھڑ۔ باد تند۔ تند صرصر۔
اندھیارا اور اندھیرا تاریکی کو کہتے ہین لیکن فقط
اندھیرا مستعمل ہے اور اندھیارا متروک الاستعمال ہے
اندھیاری اور اندھیری۔ نون غنہ کے ساتھ
وہ پٹی جسے گھوڑے کی آنکھون پر ڈالتے ہین۔
شیخ ناسخ سے شہسواری کا جو اس چاند کو گرہ کو ہے
شوق ٭ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا
پھر نقاب پوش نہین اب وہ جو اب اٹکن جو پھیردن ہا
کا اس پر ٭ اندھیری ہے سمند حسن کو خط رو سے
لگ گئی ہے کا ٭ اور تاریکی کے معنی پر اول متروک الاستعمال
اور دوم مستعمل۔
اندھیر۔ نون زدہ کے ساتھ کنایہ ہے ظلم سے ناسخ
مرحوم ٭ جب سے پنہان ہے وہ رشک مہر و ماہ ٭
... دن زیر فلک اندھیر ہے ٭
اندھیرے گھر کا اجالا۔ کنایہ ہو اس شخص سے
جس سے گھر کی آبادی اور رونق ٭ میر تقی مرحوم سے
رہے خیال نہ کیون ایسے ماہ طلعت کا ٭ اندھیرے
گھر کا ہمارے وہی اجالا ہے ٭
اندھیری کوٹھری۔ نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہے
اندرون شکم آدمی سے۔
اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ ایک مثل ہے اسجگہ کہی
جاتی ہے کہ کسی شخص کم حوصلہ کو کوئی شے نایاب ملے۔
اندھے کی لاٹھی۔ کنایہ ہے کسی کے ایک پسر یا ایک
دختر باقیماندہ سے۔
اندھی نگری چوپٹ راجا۔ ایک مثل ہے اس مقام پر
کہتے ہین کہ والی شہر رعایا کے حال سے غافل ہو اور
جور و ظلم اسکے دور مین رعایا پر بہت ہوتا ہو۔
انڈا۔ کنایہ ہے خایہ آدمی سے بھی۔
انڈا کھٹکنا۔ بچہ طائر کا انڈے مین سے نکلکر باہر
آنا شیخ ناسخ سے انڈا کھٹک کے نکلے جو باہر تو کیا ہوا
بلبل کو جسم بیضہ تولد ہو گیا ٭
انڈے دینا۔ مرغ مادہ کا انڈے نکالنا۔
انڈے سینا۔ مرغ مادہ کا اپنے انڈون پر بیٹھنا۔
اور مردم خانہ نشین و آرام طلب کے حق مین بھی
یہ کلمہ مزاحاً کہتے ہین۔
انڈے لڑانا۔ قماربازی کی ایک قسم ہے کہ باہم
انڈے لڑاتے ہین اور جیت ہار ہوتی ہے۔
انکھڑیان۔ معشوق کی آنکھون کو کہتے ہین خواجہ
آتش مرحوم سے ان انکھڑیون مین اگر نشہ شراب آیا
سلام جھک کے کرون گا جو پھر حجاب آیا ٭ شیخ امداد علی
بحر مرحوم سے دو چار کو جو قتل کرین اسکی انکھڑیان ہا
شیرون سے بھی زیادہ غزالون کی دھاک ہو ٭
ان کہی وہ لفظ جو قابل زبان پر لانے کے نہو۔
انگارون پر لوٹنا کنایہ ہے رشک و حسد و سوختگی سے

مؤلف ؎ بنا دون آہ سوزان کھینچکر تارون کو ہین انگو
خدا چاہے تو انگارون پہ لوٹے آسمان برسون

**انگارے برسنا** - کنایہ ہے قہر وغضب الٰہی کے
نازل ہونے سے جرأت ؎ بغیر از نخل شعلہ مزرع
دلے ہوگیا پیدا ؛ کہ جاے ابر اس کھیتی پر انگار برسے ہین

**انگرکھا** - مردون کا پیراہن جو نیچے قبا کے پہنا جاتا ہے
اور بے قبا کے بھی اُسکو پہنتے ہین -

**انگڑائی لینا** - خمیازہ کشیدن

**انگڑ کھنگڑ** - دونون ہمزہ نون زدہ اور دونون
مقام پر راے ہندی اسباب خانہ داری -

**آگ لگنا** - عبارت ہے اشیاے خوردنی کے جزو بدن
ہو جانے سے شیخ امان علی سحر ؏ سوتیون کا ہی
نوالا ہمرے آگ لگا ؛

**انگنا برس** - عورتون کے محاورے مین لڑکون
کی عمر کی آٹھوین سال سے عبارت ہے

**انگنا مہینا** - عورتون کے محاورے مین حمل کے
آٹھوین مہینے سے عبارت ہے

**انگور** - کنایہ ہے زخم کے التیام سے شیخ ناسخ ؎
توڑتا ہے محتسب شیشہ مئے انگور کا ؛ توڑنا لازم
ہے مجکو زخم کے انگور کا ؛

**انگور بندھنا** - کنایہ ہے زخم کے اچھے ہوجانے سے
اور التیام پانے سے مؤلف کہتا ہے ؎ نگاہ
مست کے خنجر نے ساقی گھاؤ ڈالے ہین ؛ ٹپک نکلو
شراب انگور اگر زخم جگر باندھے ؛

**انگور پھٹ جانا** - زخم بستہ کا شق ہو جانا ؛

شیخ ابراہیم ذوق ؎ پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک اے ذوق
دل زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے ؛

**انگور کی ٹٹیان** - کنایہ ہے تاکہاے انگور سے

**انگوری بیل** - انگور کی تصویر جو کپڑے مین بنی
جاتی ہے یا کاڑھی جاتی ہے -

**انگھڑ** - وہ چیز جو نادرست ہو

**انگیا** - الف بہ نون غنہ وکاف فارسی زدہ عورتون
کے سینہ بند کو کہتے ہین ف شامک خنا ماکچہ وبرنید -

**انگیا کا بنگلا** - گوٹے اور ٹھپکی وغیرہ سے جو کچھ عورتین
اپنی انگیہ پر بناتی ہین -

**انگیا کا ٹھرا** - وہ رشتہ تابیدہ جسکو عورتین انگیا کی
نیچے کی گوٹ مین داخل کرتی ہین چنانچہ بحر مغفور نے
بھین معنی کی رعایت سے کہا ہے - اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھا
مجکو ؛ کیہین ٹھرے کی ہوس مین نہ یہ میخوار بندھے

**انگیا کا گھاٹ** - انگیا کے گریبان سے عبارت ہے

**انگیا کے پان** - انگیا کٹوریون میکے دونون چھوٹے پارچے

**انگیا کے پچھے** - انگیا کی دونون آستینون کی چوڑی
گوٹ بحر مرحوم ؎ انگیا کی آستینون سے اللہ کی پناہ ؛
بازھین سرو ہیون کے ہین پچھے چڑھے نہین ؛

**انگیا کی چڑیا** - وہ درز جس سے انگیا کی دونون کٹوریون
کا باہم اتصال ہوتا ہے بحر مرحوم ؎ محرم مین کیا ہی
نور کی چڑیا بنائی ہے ؛ بجلی کی برسات ہی آنکھین کرن کر پاؤن

**انگیا کی دیوارین** - انگیا کی کٹوریون مین کے دونون
بڑے پارچے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ نگاہ شوق
اپنے وصل کی شب سر کو پٹکا کی ؛ سحر تک عام سے

او شوخ دیواروں سے انگیا کی ٭
انگیا کی ڈوری ۔ رائے مہملہ و تحتانی معروف کے ساتھ ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری جسکو عورتین گرد انگیا کے گریبان کے لگاتے ہین شیخ امان علی سحر ؏ خط محور پر تری انگیا کی ڈوری ہے ٭ غیرت قطبین ہین اے ماہ پیکر چھاتیان ٭
انگیا کی کٹوریان ۔ انگیا کے وہ دو نون پارچے جو بالائے ہر دو پستان رہتے ہین ۔
انکل ۔ وہ چیز جو کسی چیز سے میل نرکھتی ہو ۔
انملا ۔ وہ شخص جو کسی شخص سے میل نہ کرتا ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؏ پائی وہ آنکھ جو نہ ہوئی آپ عشق مین ٭ وہ دل ملا جو رکہ رہا ہے سے انملا ٭
انمول ۔ وہ چیز جو اپنا مول نہ رکھتی ہو یعنی نہایت بیش قیمت ہو جرأت ؏ جو جنس دل تھی اپنی گرہ مین وہ کھو دی ٭ انمول چیز ایسے یہ بن مول تول دی
انوٹ ۔ زنان ہنود کا اک زیور ۔
انوکھا ۔ وہ امر جو نیا اور خلاف واقع ہو اور وہ شخص جس سے امر نو سرزد ہوتی ہون اور یہ اصل محاورہ عورتون کا ہے ۔
انہونی ۔ امر نا شدنی ۔
انی ۔ وہ چیز ان کی نوک پر اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے اور جوتے کی نوک پر شیخ ناسخ کہتے ہین ؏ چبھتی نئی ہے ماہ نو پر وہ گویا تری جوتی کی انی ہے ٭ (۲) تیر کی نوک پر خواجہ آتش ؏ کیا اجل ہے اے آہ تری ساتھ گردون فولادی سپر ٹوٹی ہے برچھی کی انی سے ٭

انیلا ۔ نا آزمودہ کار ۔

## فصل واو

او ۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ندا کا ہے کہ مخاطب حقیر کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہین ۔
اوائل ۔ عورتون کے محاورے مین اوس رسن باریک سے عبارت ہے جو وہ کدان یعنی چرخہ کے چوبون پر تنی ہوتی ہے یعنی وہ رسن جو سر مال ہوتی ہے ۔
اوبسنا ۔ کھانے کا اپنے اصلی مزہ سے متغیر ہو جانا ۔
اوبکائی ۔ معدہ کی حرکت جو غذا اور مادہ کے نکال دینے کیواسطے ہوتی ہے ۔ ع تہوع
اوبلنا ۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جو کچھ کہ دل مین ہو اوسکے زبان پر لانے سے بھی ۔
اوبھار ۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ پستان وغیرہ کی نمود اور برآمدگی
اوبھارنا ۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ و مستعد کرنے اور ورغلانے اور رغبت دلا کرنے سے بھی شیخ امان علی سحر ؏ رند وچلو اوبھارے کے زاہد کو لیچلین ٭ نوروز ہے وہ کھیل رہی ہین گلی مین رنگ
اوبھرنا ۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے سربرآوردگی و نموداری سے جیسا کہ مؤلف کہتا ہے ؏ یہی کرتا ہے اشارے کو نئی اٹھتا جو بن ٭ یون محل پا کے اوبھرتی ہین اوبھرنے والی ٭
اوپ ۔ واو مجہول کے ساتھ چمک کو کہتے ہین صفت تاب ع جلا بحر مرحوم ؏ کیا ضیائے حسن ہے جسکا ثریا ہو گیا ٭ اوپ کا نقصے ہوئی ایسے گہر اختر بنے

اوپج - واو غیر ملفوظ کے ساتھ سخن نو اور امر نو اور اصطلاح مین گویون کے نئی صورت سے تان لینے کو کہتے ہین

اوپج کی لینا - نئی بات کہنا اور نیا کام کرنا -

اوپجنا - گویون کا نئی صورت سے تان لینا

اوپجی - واو مجہول کے ساتھ وہ شخص جو تمام سلاح جنگ اپنے بدن پر آراستہ کئے ہوئے ہو

اوپر اوپر جانا - کنایہ ہے بیکار جانے سے میر تقی مرحوم ؎ شرم آلودہ تیری آنکھین خاک مین ہم کو ملائینگی ٭ کیا یہ نگاہین نیچے نیچے اوپر اوپر جائینگی ٭

اوپر دھرنی - کنایہ ہے کسی پر تہمت رکھنے سے یا الزام دینے سے -

اوپر والا - عورتون کی اصطلاح مین عبارت ہے ماہ نو سے چنانچہ میر انشاء اللہ خان انشا ریختی مین کہتے ہین ؎ جب تک اندر نہ چلا آئے وہ باہر والا ٭ ای دوانو ج دکھائی پڑے اوپر والا ٭

اوپر والیان - عورتون کی زبان مین کنایہ ہے چیلون سے جنکو فارسی مین غلیواز کہتے ہین -

اوتار - کنایہ ہے نشہ کے زوال یعنے خماری بجز مستو ترقی اور تنزل ہے بیش و کم ٭ جب نشہ چڑھ چکا تو محل ہے اوتار کا ٭

اوتارا - مردمان کشتی کا لب دریا اوترنا اور تصدق کو بھی کہتے ہین -

اوتار چڑھاؤ - راہ کی پستی و بلندی اور گویوں کی آواز کی کمی بیشی -

اوتارنا - کسی چیز کا اوپر سے نیچے لانا - ت فرود آوردن اور یہ لفظ کنایۃً بھی چند معنی پر استعمال پاتا ہے (۱) کشیدن کے معنی پر جیسا کہ تصویر اوتارنا نقشہ اوتارنا کہتے ہین برق مرحوم ؎ یہ گوش و بینی و ابرو و چشم و دہن کہان ٭ نہ آسمان کو نقشہ ترا اوتار آیا ٭ (۲) بریدن و تراشیدن کے معنی پر جیسا کہ سر اوتارنا ناک اوتارنا بولتے ہین جرأت ؎ سر تن سے مرے تو نے ستمگار اوتارا ٭ آخر کو محبت مین مجھے مار اوتارا ٭ (۳) نگاشتن کے معنی پر جیسا کہ نقل اوتارنا کہتے ہین (۴) کنایہ ہے کسی پر کسی چیز کے تصدق کرنے سے (۵) کنایہ ہے تبدیل پوشاک سے جیسا کہ لباس اوتارنا کپڑے اوتارنا کہتے ہین برق مغفور ؎ عدم مین جا کے لہو کا سراہی مستی کی ٭ لباس عاریتی پیرہن تھا اوتار آیا ٭

اوتاری ہونا - کسی کام پر متوجہ اور مستعد ہونا مرزا رفیع السودا ؎ سنکھ صف قشون پہ خزان آئی ٭ جس گھڑی ٭ ہو کر اوتاری کھینچے میدان مین کارزار ٭

اوترتا چاند - کنایہ ہے آخر ماہ سے

اوترنا - اوپر سے کسی چیز کا نیچے آنا ت فرود آمدن اور کنایۃً بھی دو تین معنی پر آتا ہے (۱) کنایہ ہے کسی چیز کے زوال سے اور کم ہو جانے سے چنانچہ کہتے ہین تپ اوتر گئی دریا اوتر گیا ناسخ مرحوم ع آب افشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اوترا ٭ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے بیرونقی سے چنانچہ منہ اوترا ہوا چہرہ اوترا ہوا بولتے ہین برق مرحوم ؎ دیدم صدمۂ فرقت سے یہ چہرا اوترا ٭ کہ مصور سے نہ ہرگز کبھی نقشا اوترا ٭ (۳) کنایہ ہے کسی عضو کے ہڈی نیچے سرک آنے سے

بسبب بوجھ اٹھانے کے چنانچہ کہتے ہین۔ شانہ اُتر گیا۔ کلائی اتر گئی شیخ ناسخ مرحوم سے ٭ دامن سے الجھ جائے نہ کیون تیری کمر ٭ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانا اُترا

اتھلا اس ظرف کو کہتے ہین جو گہرا نہ ہو۔

اوٹ - ہر پردہ کو کہتے ہین عموماً اور ان چار چوبون پر جنپر کپڑا منڈھکر پردے کے واسطے کہین نصب کرین اطلاق کرتے ہین خصوصاً۔

اوٹ پٹانگ - واو معروف کے ساتھ سخن بیہودہ و مخبط واہی چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ٭ ہینے کیا اس غزل کو سہل کہا نہ قافیے ہی تھے اسکے اوٹ پٹانگ ٭

اڈنگا - واو غیر ملفوظ کے ساتھ وہ لباس جو قد سے چھوٹا ہو

اوٹھان - واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسیکے ابتدا اور آغاز سے۔

اٹھانا - برداشتن کا ترجمہ ہے اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) کنایہ ہے دیوار وغیرہ کے بلند کرنے سے شیخ ناسخ سے چاہیے تعمیر دل جو ساتھ اٹھالیجیگا یون خرابی کیلئے دیوار اٹھایا ہو اٹھا ٭ (۲) کنایہ ہو کسی چیز کے ظاہر و عیان کرنے سے جیسا کہ بولتے ہین شر اٹھایا۔ فساد اٹھایا۔ شور اٹھایا۔ آفت اٹھائی (۳) کنایہ ہے تحمل و برداشت سے جیسا کہ کہتے ہین صدمہ اٹھایا۔ رنج اٹھایا۔ داغ اٹھایا۔ احسان اٹھایا ظلم اٹھایا۔ (۴) کنایہ ہے زر و مال وغیرہ کے خرچ کرنے سے چنانچہ کہتے ہین روپیہ اٹھایا۔ مال اٹھایا۔ برق مرحوم سے ممسک کیلئے بار ہے زر صورت قا، دن و سر پر تو اٹھا یا ہے اٹھانا نہین ملتا ٭ (۵) کنایہ ہے متمتع ہونے سے چنانچہ کہتے ہین۔ نفع اٹھایا۔ فائدہ اٹھایا۔

اٹھائی گیرا - ایک قسم کے چور کو کہتے ہین۔

اٹھک بیٹھک - نشستن و برخاستن کا ترجمہ ہے اور ایک قسم کی تعذیر سے عبارت ہے جیسے کہ معلم اور ادیب خطا وار لڑکون کو اٹھک بیٹھک کرواتے ہین۔

اٹھتا جوبن - کنایہ ہے پستان زنان نوخاستہ کے ابھار سے چنانچہ مولف کہتا ہے ٭ یہی کرتا ہے اشارہ کوئی اٹھتا جوبن ٭ دیوانا محل پاکے ابھرتے ہین تخیل ٭

اٹھتی بیٹھ - بائے فارسی و ثنائی مجہول و تائے ہندی مخلوط الہا کے ساتھ کنایہ ہے کسی امر کے آخر اور تمام ہونے سے اور انجام کو پہنچنے سے مانند عہد و دولت و زمانۂ حسن و جوانی وغیرہ کی۔

اٹھتی جوانی - کنایہ ہے آغاز شباب سے جرأت سے ٭ اٹھتی جوانی جو ہے تو دن بہ دن ٭ اور عالم ہے کچھ اس گات کا ٭

اٹھتی کونپل - کنایہ ہے نوجوان عورتون کی پستانون کے نمود سے بحر مرحوم سے بہار حسن ہے اس گلبدن پر اٹھتی کونپل ہے ٭ جو گلدستہ ہو قد پھولون کے ڈالی منہ پر آنچل ہے

اٹھ جانا - سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے مرجانے سے بھی جرأت سے جب تک تو آئے آئے کہ دنیا ہی سے کوئی ٭ اے جان تیری دیر لگانے سے اٹھ گیا اور کنایہ ہے کسی چیز کے مفقود و معدوم ہو جانے سے بھی۔ چنانچہ جرأت کہتا ہے ع الفت کا کچھ اثر ہی زمانہ سے اٹھ گیا ٭

اُٹھ رہنا - کسی وقت پر کسی کام کا موقوف رہنا چنانچہ
اس مصرع میں - ع ہمارا اُن کا جھگڑا اُٹھ رہا ہے
روز محشر پر ؛

اٹھنا برخاستن کا ترجمہ ہے اور جو چیز کہ معرض بیع
میں ہو اسکی کچھ قیمت بازار میں تجویز ہونا -

اُجاگر روشنی کے معنی پر آتا ہے جرأت مےخانہ دل
ہر ا اجاگر کیون نہ جلوے سے ترے ؛ آدمی ہے انسان
یا ہے غلمان یا پری یا حور ہے ؛ -

اُجاڑ - ویران کو کہتے ہین -

اُجالا اور اُجیالا - دونون روشنی کے معنی پر آتے
ہین لیکن فی زمانناً اجالا مستعمل ہے اور اجیالا
متروک الاستعمال ہے

اجبڑا - واو غیر ملفوظ کے ساتھ عورتون کے محاورے
مین ایک کلمہ ہے کہ جب کسی پر غصہ کرتی ہین یہ کلمہ
زبان پر لاتی ہین -

اوجلا - سفید اور عورتون کی زبان مین دھوبی کو
بھی کہتے ہین -

اجلی - سوا سفید چیز کے عورتون کی زبان مین دھوبن
کو بھی کہتے ہین -

اوجھڑ - ضرب شمشیر کو کہتے ہین جو حریف کی شمشیر حریف
ہنگام کارزار لگے چنانچہ شیخ امان علی سحر کہتے ہین ؎
ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی چمک ہے پلکین ہین کہ گردن کہ اوجھڑ ہے سپر کی

اوچاٹ ہونا اور اچٹنا کسی کام سے طبیعت کی
بیزاری اور کسی جگہ سے دل کا برخاستہ ہونا - اور اچٹنا
تلوار وغیرہ کے کسی سخت چیز پر پڑ کر پلٹ آنے کو بھی کہتے ہین

بحر مرحوم ؎ اسکا نہ دل بڑھا تو لہو میرا گھٹ گیا ؛
مین کٹ گیا جو نیمچہ اس کا اچٹ گیا ؛

اُچکا - ایک قسم کے چور کو کہتے ہین کہ چیز کو ناگاہ اور
یکایک لیجاتا ہے -

اچک لیجانا - دفعتہ اور یکایک کسی چیز کا چھین
کے لے جانا -

اوچھا - واو مجہول کے ساتھ وہ شخص جو کسی پر کچھ
احسان کر کے زبان پر لائے اور فرومایہ و سبک طبع
ہو اور وہ زخم جو کم اور ناقص لگے جیسا کہ خواجہ آتش
مرحوم نے کہا ہے ؎ کچھ جو غیرت ہے تو اے سفاک اک وار
اور بھی ؛ زخم اوچھے ہنستے ہین منھ پر تری تلوار کی ؛

اوچھال چھکا - واو غیر ملفوظ کے ساتھ اُس عورت
سے کنایہ ہے جو اوباش ہو -

اوچھو پانی وغیرہ کا گلے مین آ کر گرہ ہو جانا رشک
مغفور ؎ ہجر مین حلق سے پانی کا اترنا کیسا ؛ ہیون
آب دم شمشیر تو اُچھو ہو جائے - اور اس کا صلہ فقط
ہونا آتا ہے -

اُداس - سوا معنی معروف کے اُس رنگ کو
بھی کہتے ہین جسمین شوخی نہ ہو - ناسخ مغفور ؎ اُڑ چلا
باغ سے ترے آگے ؛ رنگ گل اسقدر اداس ہوا ؛
اور اس چراغ و شمع پر بھی اطلاق کرتے ہین جس کی
روشنی بے رونق ہو میر وزیر علی صبا ؎ شب فراق مین
سر دھن رہا ہون روتا ہون ؛ اداس صورت
شمع سر مزار ہون مین ؛

اُداسی - سوا معنی معروف کے اس لفظ کا کسی

رنگ کے شوخ نہونے پر اور شمع وچراغ کی روشنی کی بے رونقی
پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

**اُداسی برسنا اور اُداسی چھانا۔** کسی مکان یا کسی
چیز سے آثار ویرانی ووحشت کی ظاہر ہونا کہ موجب پژمردگی
خاطر کا ہو خواجہ آتش سے گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے
گھر میں سے ؛ اداسی برسی ہے بام ودر ودیوار پر کیا کیا ؛
مولف کہتا ہے سے کٹتی فصل میکشی ہے لطف ہے ساقی بغیر
کیا اُداسی دیکھتا ہون ابر پر چھائی ہوئی ؛

**اُداہٹ** کبودی مائل ہوجانا کسی اور رنگ کا چنانچہ شیخ
ناسخ فرماتے ہین سے کبود رنگ ہے مسّی کا اور ہونٹ ہین
لال ؛ ملین جو دونون تو پیدا نہ کیون اداہٹ ہو ؛

**اُدھار کھانا۔** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کام
کے کرنے پر اپنے اونکا مون کو موقوف رکھنے سے بھی
میر تقی مرحوم سے نقد دل چھوڑتے نہین خوبان ؛ آپہ
گویا ادھار کھاتے ہین ؛

**ادھم** ۔ ور معروف کے ساتھ شور او ہنگامہ میر تقی مغفور
سے اونکے شوخ مست ہین لیکن ویسا میر نہین کوئی ؛
دھوم قیامت کی سی ہے ہنگامہ اونکے اودھم کا ؛

**اودھم مچانا۔** غل شور کرنا میر تقی مرحوم ع اودھم میری
معرفت ... چاروں اور مچایا ہے ؛

**ادھیڑ بن۔** کنایہ ہے کسی کار مشکل مین بہت سی فکر
پیہم اور متواتر کرنے سے۔ جرات رباعی کیا کیا حرص و
ہوس کی دھن ہے دل کو ؛ کس کس ڈھب کی ادھیڑ بن
ہے دلکو ؛ تشویش معاش مغز جان کھاتی ہے ؛ دنیا
کی غرض تلاش ... ہے دلکو ؛ رشک مغفور سے ادھیڑ بن
مین اسکے رہا کئے خیاط ؛ رہیگا اُسکو انگرکھی مین کیا بجا کمر ؛

**ادھیڑ دینا۔** تازیانے وغیرہ سے کسیکو اسقدر مارنا کہ تمام
بدن اسکا خستہ اور مجروح ہوجائے۔

**ادھیڑنا۔** سیے ہوے کپڑے کی سیونون کو کھولنا۔

**اور۔** بروزن غور واو عطف کا ترجمہ ہے اور کبھی بتخفیف
واو یعنی ار کے وزن پر بھی استعمال پاتا ہے چنانچہ شیخ
ناسخ فرماتے ہین سے حق جمیل اور دوست رکھتا ہے
جمال ؛ خوب رویون سے محبت خوب ہے ؛

**اورگی** اُس ٹاٹ بات کو بولتے ہین جس سے جوتون کو
سیتے ہین اور کبھی یہ لفظ بحذف راے مہملہ بھی بولا جاتا ہے
یعنی ادگی۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین قطعہ کھبتی یہ
نئی ہے ماہ نو پر ؛ گویا تری جوتی کی انی ہے ؛
سورج تو بنا سنہری ادگی ؛ سورج کی کرن کرن بنی ہے

**اوڑانا۔** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے زر ومال کے
برباد کرنے سے بھی شیخ ناسخ سے موسم گل مین ہمین تو
داغ ہوا افلاس کا ؛ آگے آنکھون کے زرگل یون
اڑا ے عندلیب ؛ اور کنایہ ہے کسی کی کوئی چیز چرا لیجانے
سے بھی برق مرحوم سے کثرت دید نے نیلم کو بنایا یاقوت ؛
کیا اڑا لے گئی مسّی کی دھڑی میری آنکھ ؛ اور ایک
شاعر کہتا ہے۔ ع ہتھے چڑھے تو یار کا خنجر اڑا لیجے

**اوڑان گھائی۔** کنایہ ہے فریب دینے سے جرات سے
اوڑان گھائی باتون ہی مین بتائی ؛ پرواز کے تصدق
اس گفتگو کے صدقے ؛

**اُڑتے اڑتے طاق پر بیٹھنا۔** کنایہ ہے رفتہ رفتہ
کسی بات کو مشہور ہوکر حد اشتہار تک پہونچنے سے مرزا

والاجاہ مرحوم سے اے پری کہہ نہ عاشقِ ابرو ❊ اڑتے اڑتے نہ طاق پر بیٹھے ❊

اُڑتی چڑیا پہچاننا ۔ کنایہ ہے کسیکے راز پوشیدہ پر مطلع ہوجانے سے

اُڑتی سی خبر ۔ وہ خبر جو ابھی کسیقدر پوشیدہ ہو یعنی خوب مشتہر نہ ہوئی ہو ۔ ذوق دہلوی سے قفس کو لے اڑی اسیر اسیر مضطرب تیری ❊ خبر گل کی سُنی اُڑتی سی گر بادِ بہاری سے ❊

اُڑجائے ۔ عورتوں کی زبان میں اک کلمہ ہے کہ غصہ میں کسی کو کہتی ہیں اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے جسکو کبھی مرد بھی بول جاتے ہیں جرأت ع اڑجائے عشق جس سے سبھی ننگ اڑگیا ❊

اُڑچلنا ۔ کنایہ ہے شان وشوکت دکھانے سے بحر مرحوم کبھی جو زیب بدن جامۂ زری ہوجائے ❊ یہ اڑچلو کہ پری کو بھی بے پری ہوجائے ❊

اُڑگیا ۔ عورتوں کے محاورے میں اک کلمہ ہے کہ خشم وغضب کے وقت کسی مرد کے حق میں کہتی ہیں اور عورت کے حق میں اُڑگئی ۔

اڑنا ۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کنایۃً بھی چند معنے پر آتا ہے ۔ (۱) تیغ وکارد ومقراض وغیرہ سے کسی چیز کا قطع ہوجانا ۔ خواجہ آتش سے کاٹتا ہے پر مرے صیاد تو کاٹ اس طرح ❊ حسرت پرواز بھی اُڑجائے بال وپر کے ساتھ ❊ (۲) تیر یا گولی کا نشانہ ہوجانا رشک مغفور سے ایسے تیرافگن سے بچکر مرغ دل کیونکر اڑے ❊ جس جگہ کا اس نے پرتاکا وہیں پر اُڑگیا ❊ (۳) کنایہ ہے راز کی بات چھپانے سے ۔ (۴) کنایہ ہے تیز روی کر

شیخ ناسخ سے اڑگیا مجکو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار ❊ رشتۂ نظارہ گویا تازیانہ ہوگیا ❊ (۵) کنایہ ہے کسیکے مفقود ومعدوم ہوجانے سے برق مرحوم سے قتل پر آمادہ قاتل جب ہوا قسمت یہ ہے ❊ تیغ ناپیدا ہوئی دنیا سے خنجر اڑگیا ❊ (۶) کنایہ ہے جست وخیز سے برق مرحوم سے آگئی آفت اگر اُس شوخ کی مژگاں ہلی ❊ پر لگے برچھون سمند ماردلبر اڑگیا ❊

اڑتی ناگن ۔ اک قسم کی ناگن کو کہتے ہیں کہ اڑکر کاٹتی ہے بحر مرحوم سے بنکے اڑناگن موذن کو ڈسے زلف صنم ❊ وصل کی شب کو اذان صبح کا کھٹکا بُرا ❊

اڑنچھو ہونا ۔ کنایہ ہے کہیں سے کسیکے جلد چلے جانے سے اور دشمن کے ناپدید بےنشان ہوجانے سے ۔

اڑن کھٹولا ۔ کنایہ ہے پریوں کے تخت سے کہ پر روے ہوا جاتا ہے ۔

اوڑھنی ۔ وہ دوپٹا جسے لڑکیاں اور دولہنیں لباس زنانہ پر اوڑھتی ہیں ۔

اوسان ۔ نون کے اعلان کے ساتھ ہوش وحواس کو کہتے ہیں

اوس پڑجانا ۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بیرنگ وبیرونق ہوجانے سے بحر مرحوم سے بنے جو موتیوں کی گرن پھول یارنے ❊ تاروں پہ اوس پڑگئی خوشہ ٹھٹھر گیا ❊ شیخ ابراہیم ذوق سے تیری دندان مسی زیب کی دیکھی جو بہار ❊ اوس سی پڑگئی گلشن میں گل سوسن پر ❊

اوسوں پیاس نہیں بجھتی ۔ اک مثل ہے اُسجگہ بولتے ہیں کہ کوئی اپنی بہت سی ہوس کے نکالنے کا قصد تھوڑی سی چیز سے کرے میر تقی مرحوم سے دیکھی

دو اشناک سے ڈیکلی گھبرا س ؛ ادسون بجھتی نہین ہے
پیاس کہین ؛

**اوشغلا** - واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ نیا کام اور نئی بات

**اوشغلا چھوڑنا** - کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو آدمیون کو آپسمین لڑوا دینا -

**اوکت** - نئی بات اور نیا کام - میر تقی مرحوم سے ملاغیر سے جا جفا کیا نکالی ؛ اوکت لیکے آخر ادا کیا نکالی ؛

**اوکڑو بیٹھنا** - اک قسم کی نشست کو کہتے ہین کہ دونون سرین آدمی کے فرش سے لگجاتے ہین اور دونون زانو شکم سے چسپیدہ ہوجاتے ہین - ت غنچہ نشستن -

**اوکسانا** - سوا فتیلہ چراغ کے اوکسانے کے کنایہ ہے کسیکو فساد پر آمادہ کرنے سو بھی ت اشتعالک

**اوکسنا** - کنایہ ہے سر بر آوردگی اور نمود پیدا کرنے سے اور پرائے اختیار سے اپنے اختیار مین ہوجانے سے جرأت سبب اُس کے بزم مین جا بیٹھتے ہین ہم تو کیا کہئے ؛ نہین جی چاہتا اُٹھنے کو ہتیرا اوکستے ہین ؛

**اوکتا** - واو مجہول کے ساتھ قے کرنے کو کہتے ہین -

**اوکھاڑ پچھاڑ** - کسی چیز کو بار بار درہم دبرہم کرنا -

اوکھلی [illegible]

اک شئی ہے اُس کو کہتے ہین کہ کسی خوفناک مقام مین کوئی وابستہ قدم رکھکر بعد اُس کے کچھ پس و پیش اور اندیشہ کرے -

اوکھیڑ دینا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کی نسبت [illegible] کیکو [illegible] ادینے سے

اوکھی - الف مفتوح واو ساکن کاف مخلوط الہا

تحتانی معروف سخن بیجا ہموقع میر تقی مرحوم سے تری چال ٹیڑھی تری بات اوکھی ؛ تجھے میر سمجھا ہے یان کم کسی نے ؛

**اوکیلنا** - بٹی ہوئی ڈوری کا بل کھولنا -

**اوکتانا** - کسی کام سے دل تنگ ہوجانا -

**اوکٹا بیجھی** - عورتون کے محاورے مین طعن و تشنیع اور احسانات سابق کے یاد کرنے کو کہتے ہین -

**اوگلنا** - سلوک و احسان کو غصہ کے وقت ظاہر کرنا اور یہ محاورہ عورتون کا ہے -

**اوگرا** - کھچڑی بے گھی کی -

**اوگلنا** - واو غیر ملفوظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایۃً بھی کئی معنی پر آتا ہے - (۱) بغیر کھینچے تلوار کا میان سے نکل پڑنا برق مرحوم سے بھوین بگکلاہی سے پنہان رہین ؛ کبھی تیغ ابرو اوگلتی نہین ؛ (۲) روپیہ کسیکا جو تصرف مین اپنے آگیا ہو اُس کا واپس کردینا (۳) کسی سے کسی بات کی تہمت کا اقرار کرنا

**اودل** - وہ شخص جو کسی اپنے عزیز کے عوض آپ قیدیانہ سوداسے جو عامل اب ہین محالات پر سو یون ہین خفیف ؛ کہ جس طرح کسی حاکم کے گھر گنوار رہون اودل

**اودل دینا** - کسی کے عوض کسیکو قید مین دینا -

**الٹا پاؤن** بایان پاؤن - ت پای چپ

**الٹا دھڑا باندھنا** - اپنے کو جو کوئی کچھ تہمت لگانے اُسکو ہی تہمت اُسکو لگانا -

**اولٹا ہاتھ** - بایان ہاتھ دست چپ ع یسار

**الٹ پلٹ** - الٹا سیدھا ہونا کسی چیز کا کنایۃً تہہ و بالا اور برہم و درہم ہونے سے بھی ہے - میر انیس مغفور سے

یون گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا جس طرح ٹوٹ جاتا ہے ملنگ جہاز کا ؛

**اُلٹے پاؤن بھاگنا اور اُلٹے پاؤن پھرنا اور اُلٹے پھرنا**۔ رجعت قہقری کرنا شیخ ناسخ سے آئی آتی کیون نہ اُلٹے پاؤن بھاگے دور سے صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے ؛ مرزا برق مرحوم سے ٹھہرا کے اُلٹے پاؤن پھرا منھ کو پھیر کر ؛ میرے سیاہ خانہ سے خورشید ڈر گیا ؛

**اُلٹی ٹانگین گلے پڑن ڈالنا**۔ اپنی طرف جو کوئی کسی الزام کی نسبت کرنے کو ہو اسی الزام کو اُسکی طرف نسبت کرنا۔

**اُلٹی سانس**۔ وہ سانس جو آدمی وقت واپسین لیتا ہے شیخ ناسخ سے پھر گیا ہے کوی اُلٹا اُدھر آتے آتے ؛ سانس اُلٹی دل بیتاب ادھر لیتا ہے ؛

**اُلٹی سیدھی**۔ کنایہ ہے کلام اللہ وغیرہ کے اُلٹا پڑھنے سے کسی دشمن کے ہلاک کرنے کے لئے بحر مرحوم ہیبن ابرو نے دکھایا اُلٹی سیدھی کا اثر ؛ یار کا فقرہ جمالی بھی جلالی ہوگیا۔

**اُلٹی کبیر کی**۔ کنایہ ہے درویشون کی باتون پر خواجہ حیدر علی آتش سے بیہودہ گفتگو نہین مرا نبیر کی سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی ؛

**اُلٹی گنگا بہنا**۔ کنایہ ہے خلاف دستور کسی کام کے وقوع مین آنے سے۔

**اول جلول**۔ مہمل باتین اور لاطائل کلام

**الجھن**۔ گھبراہٹ اور خفقان۔

**اُلجھنا**۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جنگ اور مباحثہ سے بھی

**اول فول بکنا**۔ لغو بیہودہ باتین کرنا۔

**اولما ہونا**۔ واو مجہول اور لام ساکن کے ساتھ یہ کلمہ وہان بولتے ہین جہان پوست انسان کا خواہ حیوان کا بسبب آب گرم کے ڈالنے سے گوشت سے جدا ہو جائے ف تفسیدہ۔

**اولہنا**۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ الزام اور ملامت و شکوہ

**اولہنا دینا**۔ الزام دینا۔

**اولیل**۔ واو غیر ملفوظ اور تحتانی مجہول کے ساتھ گھوڑے کی جست وخیز اور قدما اپنے کلام مین اس لفظ کو بجائے تحتانی واو مجہول کے ساتھ لائے ہین یعنی اولول کہہ گئے ہین ڈھولا کے قافیہ مین چنانچہ مرزا رفیع السودا کہتے ہین سے سوار گر پڑے سوتے ہین چارپائی سے ؛ کرے جو خواب مین گھوڑا کبھی اولول ؛

**اودس**۔ اُس گرمی کو کہتے ہین جو احتباس ہوا کی ساتھ ہو

**اودنا**۔ واو معروف کے ساتھ اس قسم کی تلوار کو کہتے ہین جو کہ سبک اور ہلکی ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ہے جو عاشق تیری ابرو پہ ہلال ؛ آگے تھا تیغ اب وہ اودنا ہوگیا

**اونٹ**۔ سوا حیوان معروف کے کنایہ ہو دراز آدمی سے

**اونٹ دیکھئے کس کل بیٹھے** ایک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ دیکھئے کیا ہوتا ہے چنانچہ مرزا رفیع السودا فرماتے ہین۔ قطعہ شیخ کے قد کی درازی کی تئین حال مین دیکھ ؛ یاد آتا ہے جو انون کے تئین رقص جمل ؛ کودنے کو جو اٹھا سر پہ اٹھائی مجلس ؛ دیکھئے بیٹھے جو

یہ اونٹ تو بیٹھے کس کل ؛

**اونٹ کے منھ مین زیرہ** ۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ ایسے کوئی شے پائے کہ لائق اسکے نہ ہو چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ کھا گیا بیفائدہ مجکو فلک ؛ اونٹ کے منھ کا مین زیرہ ہو گیا ؛

**اونچا** ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہے شخص عالی مرتبہ سے بھی چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ ہرگز نہ ہو وہ مہر سے آنکھ اپنی لڑیگی ؛ جب آنکھ پڑیگی کسی اونچے پہ پڑیگی ؛

**اونچا سُننا** ۔ عبارت ہے کسیکے بات نہ سننے سے تا وقتیکہ آواز بلند سے نہ کہے ۔ بہری جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ اٹھائین ہاتھ شیون سے بس اب خاموش ہو بیٹھین ؛ فلک سنتا ہے اونچا ہم عبث فریاد کرتے ہین ۔

**اونچا نیچا** ۔ راہ کی نشیب و فراز کو کہتے ہین ۔

**اونچ نیچ** ۔ زمانے کے نشیب و فراز سے عبارت ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ الفت مین اونچ نیچ نہ سوجھی جہان کی ؛ پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی ؛

**اونچی چوٹی** ۔ اک قسم کی گندھی ہوئی چوٹی سے [illegible]ن کی عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ [illegible] بیٹھے ہوے ہین دیدۂ مشاطہ ؛ یہ اشارہ ہے [illegible] گندھوائینگی اونچی چوٹی ؛

**اونچی دکان** ۔ کنایہ ہے دکان مشہور و نامی سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ ستون کو بلندی نہ [illegible] اسے فلک دیدن ؛ اونچے ترے گنبد مزاہر اک [illegible]مغ کی دکان ہے ؛

**اونچی دکان پھیکا پکوان** ۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ جس کام کی خوب کرنے مین جیسا اُس کا شہرہ ہو بوقت امتحان و آزمائش ویسا نہ پایا جاے ۔

**اونگل** ۔ مقدار ایک انگشت کو کہتے ہین لیکن بدون کسی عدد کے مصدر ہوے یہ لفظ مستعمل نہین ہوتا مثلاً ایک اونگل ۔ دو اونگل ۔ چار اونگل اسطور پر مستعمل ہوتا ہے ۔

**اونگل بھر** ۔ وہی مقدار ایک انگشت

**اونگلیان اُٹھنا** ۔ عبارت ہے کسیکے انگشت نما ہونے سے جیسا کہ مؤلف کہتا ہے ؎ شاید دکھا کے دست حنائی کیا ہے قتل ؛ اٹھتی ہین انگلیان تری کشتے کی لاش پر ؛

**اُنگلیان چٹکانا** ۔ مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہین ؎ ہماری مرگ ہے تیری ادا پر او قاتل ؛ تپنچے چلتے ہین ہمپر نہ انگلیان چٹکا ؛

**انگلیان چمکانا** ۔ عبارت ہے معشوقون اور مخنثون اور عورتون کے ہاتھ بلند کرنے اور انگلیان خم کردینے باہم لڑنے کے واسطے چنانچہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ مہر نیچہ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ؛ انگلیان تو بھی تو اے مہر منور چمکا ؛

**اُنگلی دانتون کے نیچے دبانا** ۔ کنایہ ہے تاسف و افسوس کرنے سے ت انگشت دندان شدن ۔

**اُنگلی کرنا** ۔ کنایہ ہے کسکو پوشیدہ آزار دینے سے

**اُنگلیون پر نچانا** ۔ کنایہ ہے کسیکے ذلیل و حقیر کردینے

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ جس کا کسی کام کے کرنے کو خود جی چاہتا ہو اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہین سے مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو ٭ اونگھتے کو ٹھیلتے کا اب بہانہ ہو گیا ٭ یعنی مجکو زندہ رہنا خود منظور نہ تھا تو ناحق میرے زندہ نہ رہنے کا باعث ہو کر بدنام ہوا۔

اوہی۔ ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ ناز و غمزہ وغیرہ کے وقت بولتی ہین ف دخ۔

## فصل ہاے ہوز

اہاہا۔ اک کلمہ ہے کہ جسکے مدح و ستایش کے وقت یا خوشی اور وجد مین زبان پر آتا ہے ف آہا۔

اُبلے گہلے پھرنا۔ عورتون کی زبان مین عبارت ہے ناز کرتے پھرنے سے۔

## فصل تحتانی

اَیّام۔ زنان ہند کے محاورے مین حیض کو کہتے ہین۔

اتیر۔ کم ظرف آدمی کو کہتے ہین

ایر پھیر۔ اسباب و اجناس کے خرید و فروخت کو کہتے ہین

ایڑ کرنا گھوڑے کو مہمیز کرنا۔ ذوق دہلوی سے عمر رواں کا توسن چالاک اسلئے ٭ تجکو دیا کہ جلد کرے یہان سے ایڑ تو ف۔ اسپ انگیز۔

ایڑ لگانا۔ وہی گھوڑے کے مہمیز کرنیکو کہتے ہین ف اسپ انگیز

ایڑیان رگڑنا۔ کنایہ ہے زندگی کے دن مصیبت و تکلیف مین بسر کرنے سے جیسا کہ … مرحوم فرماتے ہین سے ایڑیان رگڑین یہان تک کہ گڑھے ڈالدیے ٭ گور کن کا بھی مین شرمندۂ احسان نہ ہوا ٭

ایڑی چوٹی پر سے وارنا۔ عورتون کے محاورے مین کنایہ ہے کہ جسکے سر و پا پر سے کسی چیز کو تصدق کرنے سے۔

ایسا۔ اک کلمہ ہے صفت کا۔ ف چنین

ایسا تیسا۔ اک کلمہ ہے کہ آزردگی و غصہ مین کسی کو کہتے ہین ذوق دہلوی رباعی۔ جبتک تھے گرہ مین احمقون کے پیسے ٭ سب کہتے تھے انکو آپ ایسے ایسے ٭ مفلس جو ہوئے تو یہ کسی نے اے ذوق ٭ پوچھا نہ کبھو کون وہ ایسے تیسے

ایسی تیسی۔ دونون سین تحتانی معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ اکثر غصہ کیوقت کسی کے حق مین زبان سے نکل جاتا ہے اور مفہوم اس کا قریب بدشنام ہے۔

ایسے مین۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا یہی محل اور یہی موقع ہے جرأت سے ایسے مین اپنی امانت لیجا ٭ پھر مجھے دھیان نہین رہنے کا ٭

ایسے ویسے۔ دونون سین تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے ناکس و فرومایہ اور بے حقیقت و بے اعتبار لوگون سے

ایک۔ کنایہ ہے شخص یکتا سے۔

ایکا۔ عبارت ہے کسی امر مین یکدل و یک زبان ہو جانے سے چند آدمیون کے۔ ع۔ اتفاق۔

ایک آدھ۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی قلت تعداد پر اس کا اطلاق کرتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سے ایک دھ ہے جسم مشبک مین تیر اسپر خالی نہ کبھی صید سے ہو دام ہمارا ٭

ایک آنکھ سبکو دیکھنا۔ کہ وہ سبکو یکسان سمجھنا شیخ ابراہیم ذوق سے … دار دیکھتے ہین سبکو ایک آنکھ ٭ روشن ضمیر … ہر اک نیک و بد … ہین ٭

ایکا ایکی۔ اک کلمہ ہے کہ ناگاہ و دفعتاً … کے معنی پر

بولا جاتا ہے ع وقتہً

**ایک حمام مین سب ننگے** - اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ سب کا ایک سا حال ہے -

**ایک در بند ہزار در کھلے** - اک مثل ہے اس جگہ پر کہتے ہین کہ کسیکے حصول مطلب کی امید کسی مقام سے منقطع ہو

**ایک دم مین ہزار دم** - اک کلمہ ہے کہ امید زندگی کی مقام پر بولتے ہین جرأت سے جو درد ہجر تبان ہی تیری لبون پہ دم ہے تو کیا الم ہے ؛ خدا کو کرا پنے یاد جرأت کہ ایک دم مین ہزار دم ہے ؛

**ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا** - کنایہ ہے کسیکے رنگ رو کی متغیر ہو جانے سے بسبب کسی ترس بیم کے -

**ایک سر ہزار سودا** - ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین جو بہت سی فکرون مین ہو جیسا کہ میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ دل مین بھرتے ہین خیال وخیال ودراعت تو مجکو یک سر ہزار سودا ہے ؛

**اے لو** - تحتانی اور واو دونون مجہول اک کلمہ ہے کہ تعجب کے محل پر یا کسیکے ناگہانی دیکھ کر بیٹھنے پر بولا جاتا ہے جرأت سے جیتے ہی اک بیر کو دلپہ ہرن کا اے لو بیٹھا تھا کہین اور لگا اور کہین -

**ایک ہاتھ تالی نہین بجتی** - اک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ محبت خواہ عداوت ایک طرف سے نہین ہوتی جبتک دوسرا نچاہے -

**ایمان کھٹکانے ہونا** - کنایہ ہے ایمان کے بچا رہنے سے ذوق دہلوی سے اگرچہ پی چکا ہے تو دل دین اک زمانے سے ؛ نہین اسپر بھی اے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے

ایمان کی کہنا - حق حق کہنا

**ایمان لانا** - کنایہ ہے کسی امر کے برحق جاننے سے مومن خان دہلوی سے اگر مشہور ہو افسانہ اپنی بت پرستی کا ؛ برہمن کیا عجب ایمان لے آئین بنارس مین ؛

**ایِن** - نون غنہ کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب وتہدید واستفہام کے محل پر بولا جاتا ہے -

**اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا** - ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ نفع قلیل کے واسطے نقصان شئے عظیم کا گوارا کرے چنانچہ خواجہ آتش نے کہا ہے سے کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون ؛ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا ؛

**اینٹھن** - دست وغیرہ کی پیچیدگی ف زفت ع تشنج

**اینٹ کی لینی پتھر کی دینی** - اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے ساتھ بدی کے عوض بدی کرے

**اینٹھنا** - کنایہ ہے کسی سے کوئی چیز بفریب لے لینے سے

**اینچا کھینچی** - عبارت ہے دو آدمیون کے اپنی اپنی طرف کسی چیز کو کھینچنے سے ف کشاکش -

**اینڈنا** - عبارت ہے ناز وتکبر سے چنانچہ سودا کہتے ہین سے جون تاک اینڈتے ہین پڑے میکدے مین ست ؛ زاہد بھلا یہ عیش ہے باغ بہشت مین ؛

**اینٹھ کر چلنا** - عبارت ہے ناز وتکبر کی چال سے -

## باب بائے عربی فصل الف

**بابو** - واو معروف کے ساتھ فقیر کو کہتے ہین اور بزرگ لوگو کو بھی اس خطاب سے یاد کرتے ہین -

**بات** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے طرز روش در

حسن وخوبی وغیرہ سے بھی جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہین ؎ نہ تری گات بُری ہے نہ تری بات بُری ؛ نظر آئی مجھے تیری کوئی بات بُری ؛ اور پیغام کتخدائی سے بھی عبارت ہے۔

**بات اوٹھانا**۔ کسی کی سخت بات کی برداشت کرنا غالب دہلوی ؎ ضعف مین طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہے ؛ بات کچھ سر تو نہین ہے کہ اُٹھا ہی نہ سکون ؛

**بات بدلنا**۔ کچھ کہتے تھے کچھ اور کہنے لگے۔ سخن گردانیدن

**بات بڑھانا**۔ سخن کو طول دینا جرأت ؎ سبھون کے ہے زبان پر داستان میری خموشی کی ؛ مرے کم بولنے لے بات یہ کیسی بڑھائی ہے ؛

**بات بنانا**۔ عبارت ہے سخن سازی سے

**بات پر آجانا**۔ جو منھ سے نکلجائے اسے کرنا مرزا برق مغفور ؎ بات پر آئے جو انسان بدع رضوان چھوڑ دے ؛ یہ نہین ممکن کہ عاشق کوی جانان چھوڑ دے ؛

**بات پوچھنا**۔ کنایہ ہے کسی کی طرف کچھ التفات و توجہ کرنے سے جرأت ؎ جسکے غم ہے ترا نہ پوچھی بات ؛ اُسکو کیا خاک شادمانی ہو ؛

**بات ٹھہرنا**۔ کنایہ ہے کسی شادی کتخدائی کے قرار پانے سے

**بات چیت**۔ گفتگو سے عبارت ہے

**بات جانا**۔ اعتبار کا جانا۔

**بات دوہرانا**۔ عبارت ہے کہی ہوئی بات کو پھر کہنے سے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ نہ ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار ؛ بات دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ؛

**بات رہجانا**۔ کسی کی نیکی یا بدی کا مذکور رہجانا اچھو کسی کی عزت و آبرو کا رہجانا رشک مرحوم سے ان ہو

جو رہ و رسم ہے جاری رکھنا ؛ آخدا زندجان بات ہماری رکھنا مومن خان ؎ ہوئی تاثیر آہ و زاری کی ؛ رہگئی بات بیقراری کی ؛

**بات کا پچنا**۔ سخن راز کا دل مین پوشیدہ رہنا شیخ ابراہیم ذوق ؎ جو پیٹ کے ہلکے ہین بچے بات کب انسے ؛ رُکین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ؛

**بات کا پورا**۔ وہ شخص کہ جو کچھ منھ سے کہے اسکو کرے۔

**بات کاٹنا**۔ عبارت ہے قطع سخن سے جرأت ؎ ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اُس نے ؛ گھٹانا اسکو کہتے ہین بڑھانا اسکو کہتے ہین ؛

**بات کرنا**۔ اور **بات کہنا**۔ دونون سخن گفتن کے معنی پر ہین

**بات کہنے مین کوئی کام کرنا**۔ کنایہ ہے جلد کام کرنے سے جرأت ؎ بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلا دے مردے ؛ اسکی جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کے ساتھ ؛

**بات گرہ مین باندھنا**۔ کنایہ ہے کسیکے سخن تشنیع کی یاد رکھنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ کلام تلخ بھی شیرین لبون سے سُن ای بحر ؛ گرہ مین باندھ نہ بات اُنکی نیشکر کیطرح

**باتونی**۔ واو معروف کے ساتھ وہ شخص جو بہت باتین کرتا ہو شیخ امانعلی سحر ؎ تم بھی گویا ہو سحر یار بھی باتونی ہے ؛

**باتین بنانا**۔ کنایہ ہے زیادہ گوئی سے۔ سخن تراشی۔

**باتین چھانٹنا**۔ کنایہ ہے طنز آمیز باتین کرنے سے۔

**باتین سنانا**۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ سنائین باتین جو کچھ حال دل کہا اُن سے ؛ دکھائین آنکھین اگر کبھی آنکھ اٹھا

**باجی**۔ بڑی بہن کو کہتے ہین۔

**باچھین آنا** - دونون لبون کے دونون گوشون کا پھٹ جانا
**باچھین کھل جانا** - کنایہ ہے ہنس دینے سے
**بادامچہ** - چاندی سونے تانبے پیتل وغیرہ کے پتر کو کہتے ہین کو بصورت مخروطی بناکر صندوقچون پر یا بندوق کے کندون پر نصب کرتے ہین -
**بادامی** - میم تحتانی معروف کے ساتھ خواجہ سرا مادرزاد کو لیتے ہین کہ اندک آلۂ تناسل رکھتا ہو -
**باد خایہ** - اُنثیین کے اک مرض کو کہتے ہین کہ پانی اُن مین بھر آتا ہے اور ورم ہو جاتا ہے -
**بادلا** - دال موقوفہ کے ساتھ چاندی سونے کے باریک تار کہ کام چوب وغیرہ مین صرف کئے جاتے ہین -
**بادہوائی** - اس بات کو اور اس چیز کو کہتے ہین جسکا کچھ اعتبار نہ ہو چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین - ع - کہ یہان بادہوائی ہے سلیمان کا سریر -
**بادی چور** - اُس چور کو کہتے ہین جو دزدی مین کمال رکھتا ہو میر تقی مرحوم ؎ لے ہی جاتی ہے زر گل کو اُڑا * صبح کی بھی باؤ بادی چور ہے *
**بارہ ابرن سولہ سنگار** - عورتون کی آرائش کامل اور پورے [illegible] کو کہتے ہین ف ہر صفت
**بارہ امام** - دوازدہ امام علیہم السلام سے عبارت ہے
**بارہ باٹ** - خراب اور آوارہ سے کنایہ ہے ذوق ہو (رباعی) دل اپنا غم دہر سے کہ تو نہ اُچاٹ * جسطرح [illegible] [illegible] کاٹ * اے ذوق فلک آپ بارہ [illegible] [illegible] بارہ باٹ *
**بارہ دری** - [illegible] قسم کی عمارت کو کہتے ہین کہ بارہ در اس مین در ہوتے ہین خواہ برابر خواہ پانچ آگے پانچ پیچھے دو دونون پہلو مین اور کبھی اسکی ہ غیر ملفوظ بھی آتی
**بارہ مہینے** - کنایہ ہے تمام سال سے
**بارہ وفات** - عورتون کے محاورہ مین ماہ ربیع الاول کو کہتے ہین -
**باریدار** - تحتانی معروف کے ساتھ امیرون کا چوکیدار اور نگہبان خدمتگاری مین -
**باریکا** - مصورون کا وہ قلم جس سے خط باریک کھینچتے ہین اور وہ خط باریک جو جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کنارہ پر ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ وصف خط ہر کہین دیوان مین کہین وصف کمر * چاہیئے جدول زرنگار مین اک باریکا *
**باریکی تپ** - اس کو کہتے ہین جو ایک روز آئے ایک روز نہ آئے ف نوبہ
**باڑا** - زر خیرات جو فقیرون کو تقسیم کیا جاتا ہے -
**باڑہ** - رائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ یہ لفظ کئی معنے پر بولا جاتا ہے (۱) دم شمشیر و کارد وغیرہ پر اطلاق کرتے ہین - (۲) درختون کی صف کو کہتے ہین (۳) چند بند قین یا توپین جو ایکبار [illegible] دین - (۴) قد کی درازی سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ کیا ابھی دن سن ہین اس محبوب کے نام خدا * باڑہ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائے گا * (۵) ہر چیز کے نمود اور برآمدگی سے عبارت ہے (۶) آب دریا کی زیادتی کو کہتے ہین چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ باڑہ پر اُس دن سے ہے دریائے حسن اس ترک کا * نیمچہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا *

**باڑھ چلنا اور باڑھ چھوٹنا**۔ چند بندوقون یا چند توپون کے ایک بار سر ہونے سے عبارت ہے

**باڑھ داغنا اور باڑھ مارنا**۔ چند بندوقون یا چند توپون کی ایک مرتبہ سر کرنے کو کہتے ہین۔

**باڑھ دینا**۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ کرنے سے جیساکہ خواجہ آتش مغفور کہتے ہین ؎ کب اشارہ نہین آنکھون کو وہ پلکین کرتین ؛ باڑھ دیتی نہین مژگان کو یہ خنجر کس دن

**باڑھ رکھنا**۔ تلوار یا چھری وغیرہ کی سنگ فسان پر تیز کرنیکو کہتے ہین

**باڑھ کاٹے نام تلوار کا**۔ اک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم ذوق ؎ سر مہ ہی سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا ؛ سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا ؛

**باڑھ کا ڈورا**۔ دم شمشیر کا نشان۔

**باڑھ گر جانا**۔ عبارت ہے دندانہ دار ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی۔

**باڑھ مڑ جانا**۔ عبارت ہے برگشتہ ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی

**باڑھیا**۔ چھری تلوار وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز کرنیوالا۔

**بازار بند ہونا**۔ دکانون کے بند ہو جانے سے عبارت ہے۔

**بازار کھلنا**۔ دکانون کے کھلنے سے عبارت ہے۔

**بازار کی مٹھائی**۔ کنایہ ہے اس چیز سے جو ہر ایک کو دستیاب ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ یار کا بوسہ لب شیرین ؛ اب تو بازار کی مٹھائی ہے ؛

**بازار گرم ہونا**۔ کثرت سے خرید و فروخت اشیا کی عبارت ہے گرم بازاری۔ شیخ ناسخ ؎ آتش شوق زلیخا نے کیا بازار گرم

**بازار لگنا**۔ دکانداروں کا بازار مین آکر اسباب واشیا برائے فروخت رکھنا۔ مومن خان ؎ تو کسیکا بھی خریدار نہین پر ظالم ؛ سر فروشونکا ترے کوچہ مین بازار لگا ؛

**بازو**۔ ہند مین سوز خوانونکی اصطلاح مین اُس شخص کو کہتے ہین جو سر کے برابر کا پڑھنے والا ہو اور سر سوز خوان کی اصطلاح مین اس شخص سے عبارت ہے جو صاحب نسبت ہو

**بازو پھڑکنا**۔ اک شگون ہے کہ مشعر ہوتا ہے کشتی کی ملاقات کا

**بازی بدنا**۔ شرط بدنے کو کہتے ہین۔

**بازی جیتنا**۔ شرط جیتنے کو کہتے ہین۔

**بازی دینا** سوا ہاری ہوئی بازی کو دیدینے کے فریب دینے کو بھی کہتے ہین۔

**بازی کرنا**۔ کبوتر کابلی کا اڑدن اور منقلب ہونا پر دی ہوا اور نٹون کا اڑدن اور منقلب ہونا زمین پر۔

**بازی کھانا**۔ فریب کھانے کو کہتے ہین۔

**بازی لگانا**۔ شرط لگانے کو کہتے ہین

**بازی ہارنا**۔ شرط ہارنے کو کہتے ہین

**باغ باغ ہونا**۔ کنایہ ہے نہایت خوش دل ہونے سے جناب شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ٹھنڈی ہوا ہی سیر لب جوئے باغ ہے ؛ اک گل سے ہمکنار ہین دل باغ باغ ہے ؛

**باغ لگانا**۔ پھولون وغیرہ کے درخت لگانا۔

**باقی ساقی**۔ باقیماندہ کو معنے پر آتا ہے اور دوسرا لفظ تو ابع سے ہے جرأت ؎ دور مین واے نصیب اپنے جب آئی باری ؛ باقی ساقی رہی جب مے نہ ذری شیشے مین ؛

**باگ اٹھانا اور باگ لینا**۔ کنایہ ہے اسپ تازی جرأت سے کرتی ہے گرم زمین اور تو جرأت چو گر توسن کو اپنے تو باگ اٹھا گرم ؛ برق مرحوم ؎ باگ لے سے ہمعین لگی ہین خلق کی زیر قدم ؛ دیدۂ عاشق کی پتلی ہر سم توسن مین ہے

**باگ ڈور**۔ رسن کو کہتے ہین جس سے اسپ کوتل کو کھینچتے ہین یا لنگر

**باگ روکنا**۔ کنایہ ہے گھوڑے کو ٹھہرا لینے سے۔
**باگ کا پودھا**۔ کنایہ ہے نگام فرس سے۔
**باگ مڑنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دانہ ہائے چیچک کے
پژمردہ ہو جانے سے بھی برق مرحوم ع چیچک کیطرح غم سے
سڑ رہا ہوں آبلہ ؛ مڑ جائے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے ؛
**باگ موڑنا** میم واو مجہول و رائے ثقیلہ کے ساتھ گھوڑے
کا راہ میں ایک طرف سے دوسری طرف کو پھیر دینا عنان پیچیدن
**بال**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خط باریک سے بھی ہے
جو ظروف چینی و آبگینہ وغیرہ میں ٹوٹنے کے پڑ جاتا ہے جیسے مو چینی۔
**بالا**۔ سوا طفل کے عورتوں کے ایک زیور گوش کو بھی کہتے ہیں
اور سید سالار مسعود کا بھی نام رکھ لیا ہے چنانچہ جرات اسی
معنی کی سند میں کہتا ہے ع بن بن چھڑیوں کے لوگ انکو
ہنک کھلائے بالے کی ؛ ہنگئے تم تو بالے سے مجھو درگاہ بالے کی ؛
**بالا بتانا**۔ کنایہ ہے حیلہ و فریب کی باتیں کرنے سے چنانچہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ع مبارک ہو صاحب کو منہ اپڑھانا
غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل ؛
**بال آنا و پڑنا**۔ ظرف چینی وغیرہ میں خط پڑ جانا بسبب
ٹوٹ جانے کے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع عکس
اُس کے زلف کا نہیں جام شراب میں ؛ بال آ گئے
ہیں نظر قدح آفتاب میں ؛
**بال اُتر جانا**۔ کنایہ ہے موہائے سر کے گر جانے سے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ع تم جو اپنے اتری ہوئی بال
رکھدیے ؛ بالچھی کو اپنے چھوڑ کے کالا نکل گیا ؛ خواجہ
اسد قلق کہتے ہیں ع تمام دانت گرے بال اُتر گئے
سارے ؛ خزان رسیدہ ہوئے اثر برگ و بار شباب ؛

**بال بال**۔ بروزن خال خال عبارت ہے سراپا سے
چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع سوئی کمر نظر ہی نہ آئے تو کیا
کروں ؛ تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ؛
**بال باندھا ہونا**۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کا تابع فرمان
اور مطیع ہو جانے سے جرأت ع ناگ مانگے دل کو جوڑا
بال باندھا چور ہے ؛ چھٹتے ہی چوٹی تو بس دل کیا ہی تم کچی دے گیا ہے
**بال باندھی کوڑی اُڑانا**۔ کنایہ ہے ہر طرح کو نشانہ
کے اڑا دینے پر قادر ہونے سے
**بال بیکا ہونا**۔ کنایہ ہے صدمہ خفیف کے پہونچنے سے چنانچہ امیر نے
کہا ہے ع شانہ اغیار تو کرتے ہیں تری زلفوں میں ؛
ہاتھ کاٹوں جو کوئی بال ہو بیکا تیرا
**بال پکنا**۔ کنایہ ہے سفید ہو جانے سے موہای سر کے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ع پکے بالوں میں بھی خامی کا ہے اثر
ہاں بال ؛ آدمی خاطی ہے پر دیدہ ہے پکے شیر کا ؛
**بال جھڑنا**۔ موہائے سر کے گر جانے سے عبارت ہے خواہ کنگھی کرنے
گریں خواہ بالخوری کے مرض کے لاحق ہونے سے۔
**بال چننا**۔ موچنے سے سفید بالوں کا موہائے سیاہ میں سے کھینچ لینا
**بالخورا**۔ واو مجہول کے ساتھ ایک مرض ہے کہ بالوں کو
گرا دیتا ہے فن موخورہ۔ جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع
کیوں بالخورے کا ہے خط یار میں گمان ؛ ہے سنو
لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں ؛
**بال دھونا**۔ کھلی وغیرہ ڈال کر سر کے بالوں کا دھونا
**بال رکھنا**۔ عبارت ہے موہائے سر کے نہ مونڈوانے سے
اور سر پر رہنے دینے سے تاکہ وہ بڑھیں چنانچہ میر تقی
مرحوم کہتے ہیں ع جب ... اس بیوفا نے بال رکھے ؛

صید بندون مے جال ڈال رکھے ؎

**بال سلجھانا** - موہائے سر مین کنگھی کرنے کو کہتے ہین ت شانہ کردن

**بالک** - بچہ کو کہتے ہین ت کودک ع طفل ؎

**بانکا** فقیر ومکا شاگرد او رپیر کہ بعد فقیر کے فقیر کا جانشین ہوتا ہے

**بال کا پھندا** - بال کے حلقہ کو کہتے ہین جسمین طائرون کو صید کرتے ہین چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہین ؎ اور طائر اسیر پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح ؎ بال کے پھندی کو کیا نسبت کمر کے بال سے ؎

**بال کا چابک** - بالون کا تازیانہ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع بال کی چابک مین گیسو یار کے ؎

**بال کھڑے ہوجانا** - ایک حالت ہوتی ہے کہ تپ کے آنے سے پہلے یا ترس وبیم کے وقت آدمی کو لاحق ہوتی ہے جیسا کہ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎ ہر موی تن سی ہم تری تعظیم کرتے ہین ؎ بال اپنے خوف وقہر وغضب سے کھڑے نہین ہوتے ف موبرتن خاستن ع اقشعرار -

**بال کھولنا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عورتون کے سر کے بال کھولدینے سے نوحہ وفریاد کے لئے بھی چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ کھولکر بال پریشان کئے روح کو تو ؎ ادمرے موکے پھر دے مین سنورنے والے ؎

**بال کی کھال کھینچنا** - کنایہ ہے دقت پسندی سے ت موشگافی

**بال لینا** - موہائے زہار کے مونڈنے کو کہتے ہین -

**بالون کی ٹوپی** - ایک ٹوپی ہوتی ہے کہ جس کو سر بے مو پر پہنتے ہین -

**بالے بھولے** - دولون لام تحتانی مجہول کیساتھ لڑکون کو کہتے ہین بیٹے ہون خواہ بیٹیان -

**بالی** - سوا معنی معروف کے عورتون کے کان کے ایک زیور کا بھی نام ہے اور دختر خرد سال کو بھی کہتے ہین -

**بالی کی سوئیان** لام اور کاف تحتانی معروف کے ساتھ ان سوئیون سے عبارت ہے جو گرد اگرد خوشہ ہاے گندم کے ہوتے ہین -

**بامُھنی** - تحتانی معروف کے ساتھ سوا زن برہمن کے ایک جانور خزندہ کو بھی کہتے ہین کہ رنگین ہوتا ہے اور آنکھ کے ایک مرض کا بھی نام ہے کہ لاحق چشم ہوکر پلکون کے بال گرا دیتا ہے -

**بانا** - سوائے معنے معروف کے جو کچھ کہ مردان دلاور اپنے پاؤن مین پہنتے ہین اسے بھی کہتے ہین چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہین ؎ کس شان کا آنا ہے بانکون مین یگانا ہے ؎ اک پاؤن مین بانا ہے اک کان مین بالی ہے اور کنایہ ہے کسی پیشہ وہنر سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ حقارت سے نظر کرتی ہو کیا چاک گریبان پر ؎ نہ سمجھو مفلسی ہم عشقبازون کا یہ بانا ہے

**بانا باندھنا** - کنایہ ہے کسی کام مین یکتائی کا دعوی کرنا جیسا کہ بحر مغفور فرماتے ہین ؎ سر اُٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے ؎ پڑی بہنی کہ فن عشق مین بانا باندھا

**بانٹ** - وہ پتھر جس سے کسی چیز کا ترازو مین وزن کرلیتے یعنی تولین - ف سنگ وزن اور گنجفہ بازون کی اصطلاح مین باہم اوراق گنجفہ کی تقسیم کر لینے کو کہتے ہین

**بانجھ** - نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جس کے لڑکا نہ ہوتا ہو - ف سترون ع عقیم

**باندھنا** - سوا معنی معروف کے [illegible] وقافیہ کے

شعر مین لانے کو بھی کہتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سے کبھی عشق
بتان مین بندہ گیا مضمون بتخانہ ؞ تو ہمنے بے خطر کعبہ کو
سنگ آستان باندھا ؞

**باندھنون** ـ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تہمت و بہتان سے بھی

**باندھنون باندھنا** ـ کنایہ ہے کسی کچھ تہمت رکھنے
سے جیساکہ خواجہ آتش کہتے ہین سے کرینگے افترا عشاق
قبائے یار پر کیا کیا ؞ بندھینگے باندھنون اس لپیٹے دستار پر کیا کیا

**باندی** ـ نون غنہ کیساتھ لونڈی کو کہتے ہین ف کنیز ع جاریہ

**بانڈی** ـ دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ چوب خرد کلفتہ
جسکو سرہنگ اور بازاری لوگ اپنے ہاتھ مین رکھتے ہین ـ

**بانس پر چڑھنا** ـ کنایہ ہے رسوائی سے جرأت سے
عیب کرنے کو ہنر چاہئے دنیا مین ضرور ؞ بانس پر بھی
جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اترے ؞

**بانک** ـ سوا و زش معروف کے اور چند معنی پر بھی مستعمل ہے
(۱) دیہاتی کجروی کو کہتے ہین کہ راہ راست چھوڑ کر پھیر
بتاتا ہے (۲) ایک قسم کے زیور کو کہتے ہین کہ اُسے عورتین
بازو پر باندھتی ہین (۳) ایک قسم کی چوڑی سی عبا
ہے کہ ساخت اسکی کج ہوتی ہے اور وہ کلائی مین پہنی جاتی ہے

**بانکا** ـ نون غنہ کے ساتھ اک قسم کی چھری کو کہتے ہین کہ کچھ
یعنی ٹیڑھی ہوتی ہے ـ اور سرہنگ و بد وضع آدمی کو بھی
کہتے ہین کہ کلاہ و دستار کج رکھتا ہو ف سلحشور ـ

**بانکپن** ـ سرہنگی و بد وضعی اور ہر بات مین باندازہ بد
با رادۂ فساد و جنگ و جدل تکرار کرنا

**بانکی ادا** ـ معشوقون کی اداسے عبارت ہے ـ

**بانہہ** ـ نون غنہ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے
معرفت اور وسیلہ سے بھی چنانچہ محاورے مین ہے
کہ فلان شخص فلان شخص کے بانہہ سے عمل آیا یا نکل گیا

**بانی** ـ چند کلمہ ہوتے ہین باقافیہ کسی کے حال کے افسانے
پر مشتمل کہ اک قسم کے فقیر دو ڈنڈے دونون ہاتھون
مین لیکر بجاتے جاتے ہین اور ان کلمات کو زبان پر لاتے ہین

**بایان** ـ بہر دو نون غنہ سوا دست دپا چپ کے اک ساز
کا بھی نام ہے کہ اسکو طبلہ کے ساتھ بجاتے ہین ـ

**بایان پاؤن پوجنا** ـ کنایہ ہے احتراز و اجتناب کرنے سے
چنانچہ سودانے کہا ہے سے جن نے سجدہ کیا نہ آدم کو ؞
شیخ کا پوجتا ہے بایان پاؤن ؞

**بائین دہنے** ـ جانب چپ اور جانب راست سے
عبارت ہے جیساکہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہین سے بائین
دہنے ہین جو دو نون تیرے ابرو ماہ نو ؞ ایک
چاند انتیس کا ہے ایک پورے تیس کا ؞

**بائین ہاتھ کا کام** ـ کنایہ ہے کار آسان تر سے

**باؤ** ـ سوا معنی معروف کے اک مرض بھی ہوتا ہے کہ
بر کار مردون اور عورتون کو لاحق ہوتا ہے ـ

**باؤ بندی** ـ کنایہ ہے خیالی باتون سے کہ جنکی اصل
کچھ نہو محض بے اصل ہون ـ

**باؤ گولا** ـ اک مرض ریاحی کا نام ہے کہ لاحق شکم انسان ہوتا ہے

**باؤلا** ـ دیوانے اور مست کو کہتے ہین ـ

**باولی** ـ اک قسم کے کنوین کو کہتے ہین کہ بہت عریض ہوتا ہے
اور زن مجنونہ کو بھی بولتے ہین ـ

**باؤلی دینا** ـ دوسرے جانور پر جانور شکاری کے تیز کرنے
کو کہتے ہین ف بولی دادن چنانچہ اسیر نے کہا ہے سے دی

دل کی با دلی تری آنکھون کو اس لئے ؛ رن آ ہوؤن کو
شیر بنانا ضرور تھا ؛

**باہرا** - بروزن ظاہرا جو باز دن کے یعنی لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اس ہاتھ کو کہتے ہین جو جانب راست روے حریف پر مارین -

**باہر ہونا** - کنایہ ہے کسیکے حکم کی تعمیل نہ کرنے سے جیساکہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ خط سے تجکو ننگ آتا ہے
تو لکھنا چھوڑ دون ؛ مین کسی عنوان تیری حکم سے باہر نہین ؛

**بائب** - بروزن نائب عالم کے چارون طرفون کی چاندنی گوشون مین سے اک گوشہ کا نام ہے اور تیر وغیرہ کے نشانہ پر نہ پہنچنے اور کسیکے کسی مقام پر سے پہلو تہی کرنے اور بات کے کارگر نہ ہونے اور کسی چیز سے کسی چیز کے علحدہ اور جدا ہونے کو بھی کہتے ہین چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ دل ہی ہمنے
راہ پائی کعبۂ مقصود کی ؛ راستے اسکے سوا جتنے تھے
بائب ہوگئے ؛

## فصل باے عربی و فارسی

**ببری** وہ بال جو گرد اگرد مردون کی سر چھوڑ دی جاتے ہین

**بگولا** - گرد باد یعنی بگدے کو کہتے ہین بلکہ بعضے فصحا کے نزدیک بگولے کی جگہ بگولا ہی بولنا صحیح ہے -

**بگولا اُٹھنا** وہی گرد باد کا یعنی بگولے کا اُٹھنا چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہین ؎ خاک آلودہ جو گردش کو
سراپا اُٹھا ؛ دور سے لوگ یہ سمجھے کہ بگولا اُٹھا ؛

**بتی** بوسہ کو کہتے ہین -

**بپت** - عورتون کے محاورے مین رنج و مصیبت کو کہتے ہین -

**بپھرنا** - شیر یا کتے کے اپنے شکار پر حملہ آور ہونے کو کہتے ہین

اور کسی شخص کے خشمناک ہونے سے بھی عبارت ہی -

## فصل تاے فوقانی و تاے ہندی

**بت** - سین اور عمر کو کہتے ہین اور بالضم کنایہ ہی شخص ساکت اور خاموش سے اور قمار بازون کی اصطلاح مین اُس نقشے کو کہتے ہین جسپر پانسا پھینکین ذوق کہتے ہین
؎ جو دل قمار خانہ مین بت سے لگا چکے وہ کعبتین چھوڑ کے
کعبہ کو جا چکے ؛ اور بازاریون کے محاورے مین گھونسے سے عبارت ہے جو باہم ایک دوسرے پر لگاتے ہین

**تبا** - حیلہ کو کہتے ہین لٹ بہانہ -

**تبا بتانا** - فریب دینے کو کہتے ہین

**تباسا** - سین مہملہ کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہے مجوف ملفف حباب کے کہ حلوائی شکر کے قوام سے بناتے ہین -

**تباسیکا قفل** گول قفل کو کہتے ہین چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع تباسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر ؛

**تبانا** - سوا معنی معروف کے کبھی دھمکانے اور ڈرانے کے محل پر بھی اس لفظ کو بولتے ہین چنانچہ جرأت کہتا ہے
؎ نہ پوچھ شیخ کہ دل کیونکر لیا اُس نے ؛ بتاتی
تجکو جو اُسکے عشوہ گر ہوتا ؛ اور عورتون کے ہاتھ کو اک قسم کے زیور کو بھی کہتے ہین اور آئندہ دستار پر بھی اطلاق کرتے ہین -

**بت بنا** - سخن ساز کو کہتے ہین چنانچہ اسیر نے کہا ہے
؎ باتین بنائین ہمنے جو وصف دہن مین خوب ؛ وہ
ہنسکے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے ؛

**بت بنجانا اور بت ہو جانا** - کنایہ ہی ساکت وخاموش ہو جانے سے مومن خان دہلوی ؎ ہے کیوں تو

بات موہن جو چھاگئی خموشی ؂ کیا بات کو دیدیا دل کیون بتنے
بنگئی ہو ؂ جرأت سے ہم بھی کچھ عشق بتان مین آ بتنے
ہوگئے ؂ ناتوانی سے کوئی اب عضو ہلتا ہی نہین ؂

بتنگڑ - سخن دراز بیفائدہ سے عبارت ہے

بتی - یہ لفظ سوا معنی معروف یعنی فتیلہ کے اور بھی کئی معنی پر آتا ہے (۱) شمع کو کہتے ہین - (۲) اک قسم کی دستار کو کہتے ہین کہ بتلی ہوئی ہے کہ سپاہی اور پیادے اُسے اپنے سر پر لپیٹ لیتے ہین (۳) وہ فتیلہ پر از بارود جس سے توپون کو سر کرتے ہین (۴) گوشت دو جانب استخوان حیوانات کو کہتے ہین کہ اور مقامون کے گوشت کی نسبت وہ گوشت لذیذ تر ہوتا ہے (۵) بدن کا میل جو دلاکت سے بے اُبھار تے ہین اور بالکسر اک کلمہ ہے کہ لڑکے گلی ڈنڈا کھیلتے ہین دوڑتے جاتے ہین اور اس کلمہ کو بولتے جاتے ہین -

بتے بازی - تحتانی اول مجہول حیلہ سازی کو کہتے ہین -

بتیسی - آدمی کے بتیس دانتون کو کہتے ہین -

بٹ سوا معانی معروف کے اُس چیز کو بھی کہتے ہین جو فربہی کے سبب آدمی کے شکم وگردن پر ظاہر ہوتی ہے اور اس ورم کو بھی کہتے ہین جو چوٹ کی صدمہ سے بدن انسان پر ہویدا ہوتا ہے -

بٹا - تائے ثقیلہ کے ساتھ سوا معنی معروف کے اور بھی کئی معنے پر آتا ہے - (۱) زر رائج الوقت اور زر قدیم مین جو باعتبار خردہ کرنے کے فرق ہوتا ہے اس فرق کو کہتے ہین - (۲) عیب و نقص سے عبارت ہے - (۳) وہ گلولہ چوبین جو فصاد فصد کھولنے کے وقت ہاتھ مین فصد کھلوانے والے کے دیتا ہے ؂ بیضۂ فصاد ... گلولہ بازیگران جسکو بازیگر کبھی ظاہر کرتے ہین کبھی غائب کرتے ہین - (۵) آئینہ کو چاک جو گول اور مدور ہوتا ہے جسمین غربا اپنا منہ دیکھتے ہین - (۶) اس انعام کو کہتے ہین جو گوپون اور رنڈیون کو دیا جاتا ہے -

بٹا لگنا - زر رائج الوقت کی نسبت زر قدیم مین باعتبار خردہ کرنے کے کسیقدر فرق پڑنا اور کسیکے امور ذاتی یا صفاتی مین کچھ عیب و نقص آ جانا -

بٹن - چاندی سونے کے بٹے ہوے تار جو کارچوب مین کام آتے ہین

بٹے بازی - تائے ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ شعبدہ بازی کو کہتے ہین -

بٹیر باز اس شخص سے عبارت ہے جو بٹیر لڑاتا ہے -

بٹیر کا بہ جانا - کنایہ ہے بٹیر کی حالت تباہ ہوجانے بسبب دانہ نہ پانے کے -

بٹیر کا جگانا - عبارت ہے شب کے وقت بٹیر کے کان مین کوکنے سے

بٹیر لڑانا - دو جنگی بٹیرون کا آپسمین لڑانا -

## فصل جیم عربی و جیم فارسی

بجا - اک کلمہ ہے کہ امرا و اکابر کے بات کے جواب مین زبان پر لاتے ہین -

بجالانا - عبارت ہے کسیکے حکم کی تعمیل کرنے سے -

بجلی - یہ لفظ سوا معنی معروف کے مجازاً کبھی کئی چیزون پر اطلاق پاتا ہے (۱) عورتون کے کان کا ایک زیور (۲) کچے آم کا تخم (۳) حکیمون کی بنائی ہوئی پائے کی اک چیز کہ جسمین چند ظروف شیشہ کے اور ایک زنجیر طولانی ہوتی ہے کہ جو کوئی اس زنجیر کو ہاتھ مین لیتا ہے بسبب آلات مذکورہ کے گردش کے ایسا صدمہ انگلیون کو

پہنچتا ہے کہ ہاتھ سے زنجیر چھوٹ پڑتی ہے۔

**بجلی ٹوٹے اور گرے**۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے بددعا کا۔

**بجوگ**۔ حرج و مرج کو کہتے ہیں۔

**بجھانا**۔ سوا معنی معروف کے آگ میں گرم کی ہوئی چاندی یا لوہے کو پانی میں سرد کرنے کو بھی کہتے ہیں اور تیغ و کٹار وغیرہ کو پانی میں تیز کرنے کو بھی ف آب دادن

**بجھا ہوا پانی**۔ اُس پانی کو کہتے ہیں جسمیں چاندی یا لوہے کو آگ میں گرم کرکے سرد کریں۔

**بجھا ہوا دل**۔ کنایہ ہے دل افسردہ سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ انجمن ہو اپنے بے رونق بغیر اُس ماہ کو؛ جل رہی ہے شمع محفل میں بجھے دل کی طرح؛

**بجھنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے افسردگی طبیعت سے بھی

**بجھے ہوئے تیور**۔ کنایہ ہے اس نگاہ سے جس سے آثار ملال و افسردگی طبیع کے ظاہر ہوتے ہوں۔

**بچا**۔ جیم فارسی کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ حقیر شخص کی نسبت میں کہتے ہیں۔ ف۔ مردک۔

**بچا کھچا**۔ باقیماندہ

**بچکانا**۔ کاف تازی کے ساتھ لڑکوں کے پاؤں کی جوتے کو کہتے ہیں اور وہ خواجہ سرا جو کسی خواجہ سرا کا پروردہ ہو

**بچاؤ**۔ حفظ اور پناہ کو کہتے ہیں

**بچت**۔ بعد صرف ہونے کسی چیز کا باقی رہجانا۔

**بچھڑا**۔ گائی کے بچہ نر کو کہتے ہیں ف گوسالہ

**بچھڑنا**۔ کسی کا کسی سے جدا ہونا۔

**بچھڑیا**۔ نیل کے بچہ مادہ کو کہتے ہیں۔

**بچھوا**۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) زنان ہنود کے پاؤں کا ایک زیور جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کرتے ہیں عالم کو جسکے پاؤں کے بچھوے شہید؛ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ میں؛ (۲) ایک قسم کا ہتھیار کہ مانند نیش عقرب کے کج ہوتا ہے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تمنے؛ چھو لیا مینے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا؛ (۳) مجازاً اچار کے ایک قسم کو کہتے ہیں کہ نہایت تیز ہوتا ہے اور زبان کو اس کے کھانے سے گزند پہونچتی ہے۔

**بچھونا**۔ واو مجہول کے ساتھ بستر کو کہتے ہیں ع بساط میر تقی مرحوم ؎ عبث اس سیم تن سے کیسے سونا؛ کہ مٹی کوڑی کا اب ہے بچھونا؛ تنبیہ یہ لفظ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا جو زبانوں پر جاری ہے صحت سے عاری ہے

**بچھیرا**۔ گھوڑی کے بچہ نر کو کہتے ہیں۔ ف کرہ ع مہرہ

## فصل حاے حطی

**بحال کرنا**۔ عبارت ہے نوکر کو موقوف کرکے پھر نوکر رکھ لینے سے۔

**بحال ہونا**۔ بیمار کے مزاج کا درست ہونا ہے

**بحالی**۔ عبارت ہے برطرفی کی ضد اور بیمار کی طبیعت کی درستی

**بحثنا**۔ دوسرا اور تیسرا حرف ساکن گفتگو اور تکرار کرنی کو کہتے ہیں

## فصل خاے معجمہ

**بخار**۔ تپ کو کہتے ہیں ف تپ۔ ع حمی

**بخار چڑھنا**۔ تپ چڑھنے سے عبارت ہے۔

**بخار نکالنا**۔ کنایہ ہے دل کے رنج و کدورت اور غصہ کے نکال لینے سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎

حالان ہے ہم کو چۂ محبوب مین آتش ؛ بلبل نے بخار
اپنا گلستان سے نکالا ؛ جرأت سے کیا کیا بخارجی
کا ہم زمان نکال آئے ؛ کر چاک اپنا سینۂ
دل کو جو ڈال آئے ؛

**بخرا**۔ حصہ کا مرادف ہے

**بخشی** اس شخص کو کہتے ہین جو تنخواہ سرکار شاہی مین فوج
سپاہ اور تمام نوکرون کی بانٹتا ہو ت سپر سپاہ میر لشکر

## فصل دال مہملہ

**بد**۔ بصدکے وزن پر اس دل کو کہتے ہین جو کنج ران مین نکلتا ہے

**بدا بدی**۔ شرط بد کے کام کرنے کو کہتے ہین۔

**بد رنگ**۔ چوسر کی سولہ نردون مین سے آٹھ
نردون کو کہتے ہین۔

**بد ذات**۔ شوخ و شریر و مفسد کو کہتے ہین جرأت
اس ابر مین یا ان مین کہان دختر رز کو شرم آتی ہے
مدام انبو وہ بد ذات کہین اور ؛

**بدشگنی**۔ شگون بد سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور
فرماتے ہین سے موت کو بدشگنی جان کے ایسا بھولے
گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا ؛

**بدلا لینا**۔ انتقام و عوض و قصاص لینے کو کہتے ہین۔

**بدلی**۔ سوا معنی معروف کے شخص معین یا فوج معین کے
مقام پر دوسرے شخص یا دوسری فوج کا آنا۔

**بدلی پھٹ جانا**۔ ابر کے اجزا کا آپس سے جدا اور متفرق ہوجانا

**بدلی چھا جانا**۔ اور بدلی گھر آنا۔ تمام آسمان
پر ابر کا محیط ہو جانا۔

**بدلی چھٹنا**۔ ہجوم ابر کا کم ہو جانا۔

**بدمزہ ہونا**۔ کنایہ ہے ترش رو ہونے سے

**بدن**۔ اردو زبانون کی اصطلاح مین اندام نہانی یعنی قضیب
مردان اور فرج زنان سے عبارت ہے۔

**بدن بگڑ جانا**۔ کنایہ ہے کسیکے مجذوم ہوجانے سے چنانچہ
خواجہ آتش فرماتے ہین سے اثر اکسیر کا ہین قدم سے
تیرے پایا ؛ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہین بدن بگڑا ؛

**بدن ٹوٹنا**۔ کنایہ ہے اعضا شکنی سے جو تپ وغیرہ مین
عارض ہوتی ہے حضرت ناسخ سے ساتھ غیشون
کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ؛ ساقیا مجکو کبھی توبہ
نے راس نہین ؛

**بدنا**۔ شرط بستن کا ترجمہ ہے

**بدھنا**۔ کبھکا جادو زدہ یا آفت زدہ ہونا حضرت بحر مرحوم
سے بدھا ہوا ہون ازل سے مین ترک چشمون مین ؛ کسی کی
انکا چلا تیر مین نشانہ ہوا ؛

**بدھی**۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے
کنایہ ہے تلوار کے زخم اور چوبدست اور تازیانے کے نشان
سے بھی کہ بدن پر پڑجاتا ہے خواجہ آتش سے ہار پھولون
کے پہنتے ہو تو میری خاطر ؛ بدھی زخمون کی کرے تیغ
تمھاری طیار ؛

**بدھی پڑنا**۔ کنایہ ہے بدن پر تلوار کا زخم اور چوبدست
اور تازیانے وغیرہ کا نشان پڑجانے سے خواجہ آتش سے
نازک اندامی مین کیا نسبت کسیکو یار سے ؛ بدھیان
پڑتی ہین اس گل کے بدن پر ہار سے ؛

## فصل رائے مہملہ و رائے ثقیلہ

**بر**۔ عورتون کی زبان مین شوہر سے عبارت ہے۔

بُرا بھلا کہنا - ملامت اور نکوہش کرنا - جرأت سه
بتلا تو دے کہ بیخ کہا تجکو کیا بھلا : کہتا پھرے ہے
مجکو جو تو یون بُرا بھلا :
برابری کرنا - ہمسری کرنے سے عبارت ہے
بُراچی کرنا - قے کرنا بعد کھانا کھانے کے
بُرا چاہنا کسی کی بُرائی چاہنا -
بُرا چیتنا - وہی کسیکی بُرائی چاہنا -
بُرا کام کرنا - کنایہ ہے عیب زنا و دزدی وغیرہ سے
بُرا لگنا - کسی چیز کے ناگوار اور بُرا معلوم ہونے سے عبارت ہے -
بُرا ماننا - ناخوش ہونے کو کہتے ہین -
بُرامدا - میم ساکن کے ساتھ اُس عمارت کو کہتے ہین جو
دروازے وغیرہ پر بلند بنا کرین -
بَرّانا - پرہیز اور اجتناب کرنے کو کہتے ہین اور رائے مہملہ
مشدد کے ساتھ یعنی بَرّانا آدمی کی نیند مین کچھ بکا کرنے
سے عبارت ہے بحر مرحوم سه اسقدر غیرت کھٹکا ہے
میان آنکھون مین : ہم جو سوتے مین بھی بَرّاتے ہین
اور رائے مہملہ ساکن کے ساتھ یعنی بَرآنا کسیکے کوئی خواہش
ارمان و امید و آرزو و مدعاے دلی وغیرہ کو پہونچنے کو کہتے ہین
برانڈی - نون غنہ اور دال ثقیلہ کے ساتھ اک قسم کی
شراب کو کہتے ہین حضرت بحر مرحوم سه شوربختی کی نوازش
ہے یہ سیخوارون پر : شوری مین شیشے برانڈی کے بھلا کرتے ہین
براؤ - واو موقوف کے ساتھ پرہیز اور اجتناب کسی چیز سے
بر آورد - حساب کرنا کسی چیز کا مانند تنخواہ وغیرہ کے کھینچنے کے طور
بُرا ہو - اک کلمہ ہے بددعا کا کہ کسی کے حق مین کہتے ہین
مومن خان دہلوی رباعی - بدنام کیا ترا برا ہوائے دل :

ناکام کیا ترا برا ہوائے دل : مومن کو ہلون سے کیا غرض کا
بھلا : کیا کام کیا ترا بُرا ہوائے دل :
بُرائی - بدگوئی کو کہتے ہین ف بدی ت نکوہش
بُرائی کرنا - عبارت ہے کسیکی بدی اور غیبت کرنے سے ف زشت باد
بُربُرانا - کسی بھیگی ہوئی خشک چیز کا کسی چیز پر چھڑک دینا -
برتا - طاقت اور حوصلہ سے عبارت ہے
برتاؤ - واو موقوف کے ساتھ عبارت ہے کسی کام
کے کرنے سے حسبطور پر کہ اسے کرنا چاہیے -
برچھیت - نیزہ باز کو کہتے ہین -
برداشت کرنا - کسیکے عتاب و قہر کے گوارا کرنے کو کہتے ہین
بَرَرنا - تختہ اور چوب وغیرہ کا بسبب خشک ہوجانے کے
یا کسی بوجھ کے نیچے آجانے کے کجی پیدا کرنا اور کنایہ ہے
انسان کے پیچ و تاب مین آنے سے بھی -
برساتی - وہ علت اور خارشت جو برسات مین اسپ
استر وغیرہ کو لاحق ہوتی ہے -
برس پڑنا - کنایہ ہے کسی گالیون کے یا سخنان طعن
تشنیع وغیرہ کے بوچھار کر دینے سے بحر مغفور سه رنج
دیتا ہے ہمین باران کے قطرون سے سوا : کیون فلک
ہمپر برس پڑتا ہے ہر برسات مین :
برس کے برس دن - اُس دن کو کہتے ہین جو سال
بھر کے بعد آتا ہے اور کوئی خوشی و جشن اس روز کرتے
ہین مانند ایام عید اہل اسلام ور وزہائے خوشی ہنود کے -
برسی - عبارت ہے روز فاتحہ مُردگان اہل اسلام
کہ سال بھر کے بعد آتا ہے -
برطرف کرنا - کسیکو نوکری سے موقوف کرنا -

برطرفی ۔ کسیکا نوکری سے معزول ہونا ۔

برفی ۔ شیرینی معروف ہے

برفیا ۔ برف فروش کو کہتے ہین

برگد کی داڑھی ۔ عبارت ہے ریشہ ہاے درخت برگد سے جو شاخون سے نکل کر زمین تک پہونچ جاتی ہین ۔

برمانا ۔ لکڑی مین برمے سے چھید کرنا

برہی روٹی ۔ اُس روٹی کو کہتے ہین جو دو تہ ہوتی ہے اور اندر اُسکے قیمہ گوشت خواہ جوش کی ہوئی اور پیسی ہوئی چنے کی دال مسالون کے ساتھ بھر کر توے پر پکاتے ہین خواہ گھی وغیرہ کڑھائی مین ڈالکر تل لیتے ہین

بری ۔ پری کے وزن پر اک رسم ہے کہ شب عقد سے پہلے کچھ کپڑا اور زیور وغیرہ دولھا کی طرف سے دولہن کے گھر لیجاتے ہین اور اس رسم کا نام ساچق بھی ہے ف شیر بہا اور مکسر اول ایک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی کو کسی موقع پر کہتے ہین ۔

بریانی ۔ پلاؤ کی ایک قسم کو کہتے ہین ۔

بڑبڑانا ۔ تثقیلہ کے ساتھ دیوانون اور مجذوبون کی باتون کو کہتے ہین جو عالم بیخودی مین وہ اپنی زبان پر لاتے ہین خواجہ آتش سہ سمجھ لیتے ہین مطلب اپنے اپنے طور پر سامع اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کے بڑ کا ؛

بڑا ۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہین جسکو گھی وغیرہ مین تل کر دہی مین ڈال دیتے ہین ۔

بڑا آدمی ۔ کنایہ ہے امیر سے ۔

بڑا آزار اور بڑا روگ ۔ کنایہ ہے تپ دق سے کہ مرض عظیم ہے بجرم مرحوم سہ دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا ؛ سو دن کی ہم علیل ہوے ایک رات مین ؛ ایک اور شاعر کہتا ہے سہ اس مسیحا کی جدائی کا بڑا آزار تھا قبر مین بھی اس تپ غم سے بخار آیا کیا ؛

بڑا بول ۔ کنایہ ہے لاف و گزاف سے

بڑا بول قاضی کا پیادہ ۔ ایک مثل ہے مشہور اور مفہوم بھی اسکا معروف ہے شیخ ابراہیم ذوق سہ کیونکر نہ بولتا ہے بندہ محکوم القضا ؛ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا ؛

بڑا پا ۔ بزرگی سے عبارت ہے

بڑا دن ۔ اُس دن کو کہتے ہین کہ انگریزون کے حساب سے اس روز انتہا درازی شب کی اور ابتدا درازی روز کی ہوتی ہے یعنی رات کا بڑھنا موقوف ہوجاتا ہے اور دن ایک ایک دقیقہ بڑھنے لگتا ہے اور وہ پچیسوین ماہ دسمبر کی ہوتی ہے شیخ ناسخ رباعی مشہور بڑا دن آج یہ کیون دنیا مین ؛ کوئی نظر آتی نہین توجیہ نہین ؛ ہر رات بڑی تمام راتون سے آج ؛ اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین ؛

بڑائی ۔ خوردی کی ضد اور کسی کی تعریف اور خودستائی ۔

بڑائی کرنا ۔ کسی اور کی ستائش یا خودستائی سے کنایہ ہے ۔

بڑبڑا اور بڑبڑانا ۔ عبارت ہے بہت لاف و گزاف کی باتین کہنے سے

بڑبڑانا ۔ عبارت ہے چپکے چپکے لونڈی غلام کو کچھ کہنے سے ف ترکیدن ۔

بڑبڑیا ۔ اُسے کہتے ہین جو بہت باتین لاف و گزاف کی کرتا ہو ۔ ف فراخ دہن ۔

بڑبھس ۔ بڑھاپے کی خوے بد کو کہتے ہین خرافت ع

بڑدنتا ۔ اُسے کہتے ہین جسکے دانت بڑے ہون ف درازدندان

بڑکنا - اسے کہتے ہین جسکے کان بڑی ہون ن دراز گوش
بڑمارنا - کسی دیوانی اور مست مجذوب کا عالم جنون میں اپنا
کچھ باتین کرنا بحر مرحوم سے بڑبار اُٹھا ہے نسکار از محبت نبا
ہر مست ہے شیشہ کی طرح پیٹ کا ہلکا ؛
بڑنکا - اُسے کہتے ہین جسکی ناک بڑی ہو ن کلان بینی ؛
بڑھاپا - پیری کو کہتے ہین - ع شیب
بڑھانا - سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱)
کنایہ ہے حد سے زیادہ کیسکی مدح اور تعریف کرنے سے (۲)
شمع و چراغ کے بجھا دینے کو کہتے ہین (۳) عورتون کے
محاورے ہین ہاتھ پاؤن وغیرہ سے زیور اوتار رکھنے کو
کہتے ہین (۴) کھانا کھا چکنے کے بعد دسترخوان کے اُٹھا
لینے سے عبارت ہے (۵) پتنگ کے بروے ہوا
بلند کرنے کو کہتے ہین -
بڑھاوا اُس تعریف و توصیف سے عبارت ہے
جس کی کچھ اصل نہ ہو -
بڑھتی دولت - تحتانی معروف کے ساتھ دولت روز
افزون سے عبارت ہے -
بڑھ چلنا - کنایہ ہے معمول سے زیادہ اختلاط کرنے سے
بڑھ کر بولنا - حد ادب سے گذر کے گفتگو کرنا جرأت سے
بڑھ کر ہمارے سامنے مت بول اے رقیب ؛
واللہ یہ خوش آتی نہین گفتگو ہمین ؛
بڑھنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے ترقی پانے سے
اور مرتبہ پست سے مرتبہ عالی کو پہونچ جانے سے
بھی ذوق دہلوی سے خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھی
گیسو بڑھے ؛ حسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ؛

بڑھیا - اُس جنس سے عبارت ہے جو بیش قیمت ہو مانند
کپڑے وغیرہ کے ن قیمتی
بڑھیل - پیر زال کو بولتے ہین
بڑھئی - اس لفظ کا اطلاق سوا نجار کے ایک طائر
سبز رنگ پر بھی کیا جاتا ہے کہ اوسکے پر سرخ رکھتا ہے
اور منقار دراز ہوتی ہے اور کنجشک سے کچھ بڑا ہوتا ہے اور
معمول اس کا یہ ہے کہ چوب درخت سے چسپیدہ ہو کر منقار
اپنی اسپر مار کے کیڑے نکال کر کھاتا ہے ن دار کوب
اور اسکو کٹھپھوڑا بھی کہتے ہین -
بڑی - قسم طعام سے ایک چیز ہوتی ہے کہ اسے پکا کر
نان خورش کرتے ہین -
بڑی الاچی - الاچی سرخ کو کہتے ہین
بڑی آنکھ - اک صفت ہے چشم معشوق کی -
بڑی بات - کنایہ ہے امر عظیم سے
بڑے بول کا سر نیچا - ایک مثل ہے مشہور کہ جسوقت
کوئی کچھ لاف و گزاف کرتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
خواجہ میر درد مغفور قطعہ ہم یہ کہتے تھے کہ نادان ہو
جو دل اور کو دے ؛ دیکھین تو چھینے دل ہے وہ کون
ایسا ہے ؛ سو اب اک شخص کے ہی زیر قدم سر اپنا ؛ سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ؛
بڑی چیز اور بڑی روٹی عورتونکی زبان مین کلام اللہ کو کہتے ہین

## فصل زاے منقوطہ

بزدلا - اُس شخص کو کہتے ہین جو لڑائی کے میدان اور معرکہ کو دیکھ
بھاگے - ن بد دل ع جبان

## فصل سین مہملہ

**بساطی** - جو آئینہ کنگھی وغیرہ بازار مین بیٹھکر بیچتا ہے
ت خردہ فروش

**بسانا** - دو معنی رکھتا ہے - (۱) کسی جگہ کا آباد کرنا (۲)
خوشبودار کرنا لباس اور نیچہ نلیان وغیرہ کا -

**بساوٹ** لباس وغیرہ کے خوشبو کرنے سے عبارت ہے
بحر مرحوم سے ہمنے جو یا ـ مین پائی ہے بساوٹ شب وصل
کوئی دولہا ہے نہ پائیگا دلہن مین خوشبو ؛ اور اس خوشبو
کو بھی کہتے ہین جس سے نیچہ نلیان کو بساتے ہین

**بساہند** - نون غنہ کے ساتھ گوشت کی اصلی بوت
بادگندہ -

**بساہندا** اس گوشت کو بولتے ہین جسمین بعد پکانے
کے اسکی بوے اصلی باقی رہتی ہے ت بدبو -

**بس بونا** - کنایہ ہے غیر کے خواہ انہی حق مین کچھ برائی کرنی سے

**بست** - بروزن ہست چیز کا مرادف ہے چنانچہ بولتے ہین بستہ

**بسترا** - ت بستر ع فرش - میر تقی مرحوم سے جی
مین تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن ؛ بسترا
خاک ہی پر ابتو بچھا یا ہمنے ؛

**بستر کرنا** سکونت کہین کی اختیار کرنا شیخ ناسخ سے
جی مین ہے ہو جایئے اس سرو قامت پر نقیر ؛
پس کسی آزادے تکیہ مین بستر کیجئے -

**بستر لگانا** - وہی کہین سکونت اختیار کرنا و قیام پذیر ہونا

**بس چلنا** صاحب اختیار ہونا -

**بسر کرنا** - کنایہ ہے اوقات گذاری سے اور زندگی
وغیرہ کے انتہا کو ہونچانے سے -

**بس کی گانٹھ** - کنایہ ہے اس شخص سے جس کا شیوہ
فتنہ انگیزی ہو ذوق دہلوی سے عدوے نیش زن
ہر دم ہے میرے درپئے ایذا ؛ موذی زہر کی
ہے گانٹھ بچھو اس کو کہتے ہین ؛

**بسم اللہ** - ایک تقریب شادی کا نام ہے کہ
اہل اسلام مکتب مین اپنے لڑکون کو بٹھاتے ہین
اور الف بے تے - شروع کرواتے ہین جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہین سے قامت موزون نظر آئی مجھے
جاے الف ؛ تھا شروع عاشقی دن اپنی بسم اللہ کا ؛
اور ایک کلمہ ہے تعظیم دینے کا جسوقت کوئی شخص معظم کسی کی صحبت
مین آکر بیٹھتا ہے اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین -

**بسم اللہ کا گنبد** - کنایہ ہے جاے پناہ دامن و آسائش
سے آتش مرحوم سے طاق ابرو ہین پسند طبع اس
دلخواہ کے ؛ عمر ہوتی ہے بسر گنبد مین بسم اللہ کے ؛

**بسنت کی خبر نہین** - ایک کلمہ ہے کہ بیشتر کسیکے بیخبر
ہونے پر امور عالم سے زبان پر لاتے ہین -

**بسنتی** - زرد رنگ کو کہتے ہین -

**بسنتی پوش** اسے کہتے ہین جو لباس زرد پہنے ہو
ناسخ مرحوم سے غم اگر مجکو یونہین ہے اس بسنتی پوش کا
جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا ؛

**بسورنا** - واو معروف کے ساتھ عبارت ہے آغاز گریہ
سے اور رونے والے کی صورت بنانے سے حضرت
برق سے ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن ؛
شبنم سے رو دئے ہر گل خندان بسور کے ؛

**بسہری** - ایک مرض کا نام ہے کہ اطراف سر
انگشتان مین پیدا ہوتا ہے ع داخس -

**بسیرا**۔ شب کے وقت ایک درخت پر چند طائرون کی
رہنے کو کہتے ہین ف چاؤ چاؤ۔
**بسیرا بولنا**۔ درختون پر مرغان خوش آواز کی بولنے کو کہتے ہین
**بَسیرا لینا**۔ وہی ایک درخت پر چند طائرون کا شب کو رہنا

## فصل غین منقوطہ

**بُغارا**۔ بروزن بخارا اس لفظ کا دیوار کے روزن اور
کپڑے کے چاک اور بدن انسان کے زخم پر اطلاق کیا جاتا ہے
**بغبغا**۔ ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے
اسے کہتے ہین ف غبغب۔
**بغبغانا**۔ کبوتر کے بولنے کو کہتے ہین
**بغل**۔ پارچہ بن آستین کے معنی پر ہندی ہے۔
**بغلگند**۔ بغل کی بوے بد کو کہتے ہین۔
**بغلگیر ہونا**۔ ہم آغوش ہونے کو کہتے ہین ف بغلگیری ع معانقہ
**بغل مین مارنا**۔ عبارت ہے کسی چیز کے بغل مین رکھ لینے سے
خواجہ آتش سہ دل کو بغل مین مار کے لی تو چلے ہین
چوک پڑتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھئے ؏
**بغلی**۔ لام تحتانی معروف کے ساتھ مگدر ہلانے
کی اک قسم کو کہتے ہین۔
**بغلی گھونسا**۔ کنایہ ہے اُس دشمن سے جو قریب
بیٹھا ہو ف دشمن بغلی۔
**بغلین بجانا**۔ کنایہ ہے کسیکے رنج پر خوش ہونے
اور ہنسنے سے ع شماتت۔
**بغلین جھانکنا**۔ کنایہ ہے شرمندہ و محجوب ہونے سے
**بغلین لینا**۔ بغلون کی بال مونڈنا مونڈنا شونکا۔

## فصل فا و فصل قاف

**بفا**۔ بھوسی سی جو اک چیز بسبب یبس و خشکی دماغ
کی سر سے نکلتی ہے ف سبوسہ۔
**بقچی**۔ جامہ بند کو کہتے ہین ف بُقچہ۔
**بقرہ عید**۔ عید قربان کو کہتے ہین ع عیدالاضحےٰ

## فصل کاف عربی و کاف فارسی

**بک**۔ بہت سی باتین اور باے موحدہ کے ضمہ سے اک
باریکتر اور لطیف ترکپڑے کا نام ہے۔
**بکّا**۔ مشت غبار وغیرہ سے عبارت ہے حضرت برق سہ
اس گل کے سامنے نہین چھتے گلون کے رنگ ؏
بکے اڑا رہا ہے چمن مین گلال کے ؏
**بکبک**۔ بہت سی باتین جو بیفائدہ ہون ف ژاژ و ژاو
**بکباک جھنک جھنک**۔ گفتگو قصد و فساد کی۔
**بُکٹا**۔ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز لینا اسطور پر
کہ وہ چیز اسقدر ہو کہ انگلیان بسبب اس کے زیادہ
ہونے کے باہم چسپیدہ ہو جائین۔
**بکٹا مارنا**۔ اُسکا بھی وہی مفہوم ہے جو اوپر ذکر ہو چکا ہے
**بکٹھا**۔ اک مزۂ بد کا نام ہے جسکو کسیلا بھی کہتے ہین
ف زمخت ع عفص۔
**بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی**۔ راے مہملہ تحتانی
مجہول کے ساتھ ایک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہین
کہ کسی کا کسی آفت سے محفوظ رہنا متصور نہو۔
**بکسنا**۔ کلی وغیرہ کے کھلجانے کو کہتے ہین میر تقی مرحوم سہ
غالی شگفتگی سے جراحت نہین کوئی ؏ ہر زخم
بیان ہے جیسے کلی ہی بکس رہی ؏
**بکنا**۔ بہت گفتگو کرنا

**بکھان**۔ ہای خلاف اللفظ کے ساتھ بیان کرنا کسی کے حال پوشیدہ اور ناگفتنی کا۔

**بکھیڑا**۔ ہنگامہ و فساد کو کہتے ہین اور کنایہ تعلقات دنیا سے بھی ہے۔

**بکھیڑیا**۔ شخص مفسد کو کہتے ہین ف بکبکہ۔

**بکی**۔ کاف مشدد کے ساتھ بہت بیہودہ بکنے والے کو کہتے ہین ف دراز نفس۔

**بگاڑ**۔ آپس کی آزردگی و ملال اور ناموافقت۔

**بگاڑنا**۔ کسیکو اپنے سے آزردہ کر دینا اور کنایہ ہے کسیکے تباہ وخراب کرنے اور کسی چیز کی ہیئت اصلی کے بدل دینے سے سید محمد خان رند ؎ مری طرح کوئی صانع ازل سے کہے ٭ بگاڑتا ہی جو مجکو بنا دیا ہوتا

**بگٹٹ**۔ گھوڑے کے دوڑانے کو کہتے ہین اس طور پر کہ گویا لگام نہین رکھتا۔

**بگڑنا**۔ تین معنی پر بولا جاتا ہے۔ (۱) خراب وتباہ ہونا کسی کا۔ (۲) اپنی ہیئت اصلی سے بدلجانا کسی چیز کا۔ (۳) کسیکا کسی سے آزردہ ہونا ف ترش کردن

**بگڑے دل** وہ شخص جو ہر بات پر آمادہ بفساد ہو جاوے

**بگھار**۔ پیاز لہسن وغیرہ کو گھی مین داغ کرکے دال پختہ پر اور گوشت کو گھی اور مسالے مین پکنے کے واسطے ڈال دینے کو کہتے ہین ف سیر داغ

## فصل لام

**بل**۔ یہ لفظ ہندی کئی معنی پر آتا ہے (۱) نازک کمر والوں کی کمر کا رفتار کے وقت کچھ ٹیڑھا ہونا (۲) کسی چیز کی ہیئت کا فرق اور حساب کا شبہہ حضرت رشک فرماتے ہین ؎ حشر مین بستہ گیسو نہین چھٹنے والے ٭ جو حساب ان کے نکالے تو بڑا بل ہوگا ٭ (۳) فرق نظر محبت وشفقت کا ایک شاعر کہتا ہے ؎ رشتۂ الفت کا بالکل بل نہین نکلا ابھی ٭ کچھ مری تیوری ہی مین ہے کچھ یار کی چتون مین ہے ٭ (۴) ابروؤن کی چین وشکن۔ (۵) کبر وغرور چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ کیون نہ پلکین ہون جفا کار جو آفت ہون بھوین ٭ بل ہے تیرون کو کمانون کی توانائی کا ٭ (۶) زور وطاقت چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہین ؎ ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بلے زور ٭ کھینچی ہے دست وپائے شناور کو توڑ دون ٭ (۷) فدیہ اور تصدق چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ زلف نے پیچان کا ہے جو سودائی ٭ دل وجان وجگر وہ بل دیکھا ٭ اور بکسر اول دل کے وزن پر ایک کلمہ ہے کہ بلی کو اس سے ہنکاتے ہین اور خانۂ موش اور خانۂ مار وعقرب پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہین

**بل آنا**۔ سوا معنی معروف کے محبت اور شفقت کی نظر مین فرق آنے کو اور ابروؤن مین چین وشکن پڑجانے کو بھی کہتے ہین چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ ای پیچ وتاب عشق مری تیوری کیا چڑھی ٭ بل آئے گا تو ابروے قاتل مین آئے گا ٭

**بل پڑنا**۔ ابرو مین چین وشکن اور حساب مین فرق پڑنا

**بل دینا**۔ رشتے اور رسن وغیرہ کا بٹنا۔

**بل کرنا**۔ ناز وغرور کرنا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ زلف تیری کرے نہ کیونکر بل ٭ جانکر اے میان نہ بل مجکو ٭

**بل کھانا**۔ معشوقون کی زلف اور کمر کی پیچیدگی

اور جنبش مین آنا اور طبیعت کی بیتابی اور غصہ پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین ۔ مرزا برق مرحوم سے

بڑھے عشق گیسو مین سر پر یہ پیچ ؛ کہ بل کھا کے مین سا سلا ہو گیا ؛

**بل کی لینا** - غرور کرنا ۔ مرزا والا جاہ بہادر مرحوم عاشق تخلص فرماتے ہین سے

زلف کی پیچ سے نہین آگاہ ؛ بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے ؛

**بل نکلنا** - کیکی نخوت اور کبر و غرور کا دور ہو جانا ۔

**بُلّا** - حباب کو کہتے ہین ف قبہ آب

**بُلّا اُٹھنا** - حباب کا پانی مین نمودار ہونا ۔

**بلا آنا** - کسی پر کوئی آفت آنا ۔

**بلا بدتر اور بلا بوغما** - ناگوار اور بری چیز دن کو کہتے ہین

**بلا جانے** - اک کلمہ ہے کہ بے پروائی کے محل پر بولا جاتا ہے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین سے

وان آ سکے وہ ہے یان سنگ ہے چھاتی ہے ؛ گذرے ہے جو کچھ ہم پر سو اُسکی بلا جانے ؛

**بلا سے** - اک کلمہ ہے کہ وہ بھی بے پروائی کے محل پر بولا جاتا ہے ذوق دہلوی سے اک صدمہ درد سر کا

مری جان پر تو ہے ؛ لیکن بلا سے آ رکے زانو پہ سر تو ہے ؛

**بلا لگنا** - کسی کا کسی بلا مین مبتلا ہو جانا مومن خان سے

بلائے جان ہوا دھیان اُس سیہ کاکل کی چوٹی کا ؛ نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کا ہیکو بلا لگتی ؛

**بلا لون** - اک کلمہ ہے جو شاہدا ... کا اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے ۔

**بلا مین پڑنا** - متعارف ہے شیخ ناسخ سے چلا مدام سے مین جبراً تو بول اُٹھی تقدیر ؛ بلا مین پڑنے کو کچھ اختیار لیتا جا ؛

**بلا و اکین** - سے کیکے طلب سے عبارت ہے ۔

**بلائین لینا** - بلا گردان ہونے سے عبارت ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہے ؛ نہ کیونکر آگ مین اسپند کے پہ چٹ چٹ ہو ؛

**بُلبُلا** - وہی پانی کے بلبلے کو کہتے ہین ع حباب خواجہ میر درد سے گلر خون کا بحر و بر مین جو کہ ہے مدہوش ہے ؛ ہمنے دریا مین بھی دیکھا بلبلوں کا جوش ہے ؛ شیخ ناسخ سے گنبد مدفن مری اشکون مین یون ہے بعد مرگ ؛ بلبلے پڑتے نظر آتے ہین جیسے آب پر ؛

**بلبلانا** - بیتابی اور بیقراری سے عبارت ہے ۔

**بل بے** دوسری بائے موحدہ تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب کے محل پر بولا جاتا ہے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہین سے بل بے ظالم تیری پرانیان ؛ جا مین ہشتا قون کی لب پر آ ئیان ؛

**بلبل چشم** وہ ٹھپا اور کمر بند وغیرہ جن کی بناوٹ مانند چشم بلبل کے ہوتی ہے ۔

**بل توڑ** - اس پھوڑے کو بولتے ہین جو بال کے ٹوٹنے سے بدن مین نکلتا ہے ۔

**بلچک** - ضرب قبضہ شمشیر کو کہتے ہین ۔ فیض امان علی سحر سے ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک ؛ پتلی کی یہ گردش ہے کہ ادھر ہے سپر کی ؛

**بلکنا** - گریہ و زاری سے عبارت ہے

**بل گوندھن** - شادی کی ایک تقریب ہوتی ہے

کہ اس مین لڑکیون کے سر کے بال گوندھے جاتے ہین پس
جو لوگ اس کلمہ کو بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہین غلط
بولتے ہین۔
**بَلَلّا**۔ احمق کو کہتے ہین۔
**بلی**۔ سوا اگر بہ کے اُس لکڑی کو بھی کہتے ہین جس سے
دروازے کے دونون پٹون کو بند کر دیتے ہین۔

## فصل میم

**بم پھوٹنا**۔ دیوار مکان کے سوراخ سے پانی کا اندر آنا
**بم مچانا**۔ غل وشور کرنے کو کہتے ہین۔

## فصل نون

**بنا بنی**۔ دولہا دلہن کو کہتے ہین۔
**بن آنا**۔ اور **بن پڑنا**۔ کسی کام کے درست آنے
سے عبارت ہے۔
**بناس پتی** بتخفیف فوقانی صحرائی درختون کی
پتیون سے عبارت ہے کہ جنگل کے رہنے والے بھوک کی
شدت مین اُن پتیون کو کھاتے ہین۔
**بنانا**۔ ساختن کا ترجمہ ہے اور کسی کام کے درست کرنے
کو بھی کہتے ہین اور کنایہ ہے کسی پر خندہ زنی کرنے سے بھی
**بناو**۔ آرائش وزینت اور درستی کسی چیز کی۔
**بناوٹ**۔ بے اصل بات جو مصلحت وقت کیواسطے
کہی جائے ن سخن سازی ع تصنع اور وہ کام جو اورون
کے دکھانے کے لئے کیا جائے بحر مرحوم سے خدا علیم ہے
ہر شخص کی بناوٹ کا ؛ کبھو نماز یو سجدے کئے کہ سر ٹیکا
اور کسی چیز کی ساخت کو بھی کہتے ہین۔
**بننا ٹھننا**۔ بناؤ کرنا اور دوسرا لفظ بیان تو ابع ہے

جراءت سے دیکھ کیا آیا بھبوکا سادہ بن ٹھن کے صبا
ہر بر دشش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن لے صبا
**بنت**۔ وہ پارچہ دراز جسپر چاندی سونے کے تار
وغیرہ ٹنکے ہوتے ہین اور اسے عورتین زیب وزینت
کے واسطے گرداگرد اپنے لباس کے لگاتی ہین۔
**بنجانا**۔ کسی رنج وصدمہ وبلا مین کسی کا مبتلا ہو جانا
غالب دہلوی سے مین بلاتا تھون اس کو مگر اے جذبۂ
دل ؛ ایسی بنجائے کچھ اُسپر کہ بن آئے نہ بنے ؛
**بُندا**۔ عورتون کے کان کا ایک زیور ہوتا ہے ف گوشوارہ
**بند باندھنا**۔ نیزہ بازون اور کشتی گیرون کا تعریف
پر بند باندھنا۔
**بند سے بند جُدا کرنا**۔ تیغ وکارد وغیرہ سے کسیکے
ٹکڑے ٹکڑے کرنا جراءت سے حرف شکوہ نہین لانیکا
زبان پر بندہ ؛ کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا ؛
**بند کرنا**۔ گفتگو وبحث مین کسی کو خاموش کر دینا۔
**بند ہو جانا**۔ گفتگو وبحث مین قائل ہو کر خواہ اور
کسی وجہ سے خاموش ہو جانا۔
**بندر والا**۔ بندر نچانے والا مت میمون باز
**بندگی**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے احتراز اور
اجتناب سے بھی
**بَندُور**۔ نون غنہ کے ساتھ کنیز بد خو اور بد مزاج
**بندھا پانی**۔ آب استادہ کو کہتے ہین آتش مغفور سے
آئینہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت ؛ منزل خوف
شناور کو بندھا پانی ہے ؛
**بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہے**۔ ایک مثل مشہور ہے

اس جگہ بولتے ہین کہ کوئی شخص ناچار اور مجبور ہو
اور اُس حالت مین جو رنج اور صعوبت اس کو
پیش آئے گوارا کرے۔

**بندھن ہارا اور بندھن وار** - دامنداراور
چمن زار کے وزن پر وہ ریسمان خواہ رشتہ جسمین
باغبان کچھ گل وبرگ اور میوے باندھکر شادی کے
گھر کے دروازے پر لاکر باندھ دیتے ہین لیکن بندھن وار
جو چمن زار کے وزن پر بولا جاتا ہے اسکی صحت مین
مولف ہیچمدان کو کلام ہے۔

**بند ہوا** - نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ کی ساتھ قیدی۔

**بنڈی** - اک قسم کے پیراہن کوتاہ کو کہتے ہین کہ اُسے
نیچے پیراہن کے پہنتے ہین۔

**بنڑا بنڑی** - دولہا دولہن ف داماد وعروس

**بنکارنا** - موحدہ نون زدہ کی ساتھ سخن پوشیدہ کا
اعلان کرنا - ذوق دہلوی ؎ نبکار دآج خوب چلو بیکدی
کو ذوق ؛ چھوڑو کہین وظیفہ بہت پڑہ پڑ لیے چکے ؛

**بنکیت** - نون غنہ کے ساتھ سلحشور

**بنکیتی** - نون غنہ کے ساتھ سلحشوری

**بننا** - موافقت آنا اور بگڑے ہوے کام یا شخص کا
درست ہو جانا غالب دہلوی ؎ نکتہ چین ہے غم دل
اُسکو سنائے نہ بنے ؛ کیا بنے بات جہان بات بنائے نہ بنے
شیخ امان علی سحر ؎ نئے بگڑے تھے اس بہار مین ہم
ننگے آکے کوے یار مین ہم ؛ اور ایسی وضع بنا با جسپر
لوگ خندہ زنی کرین۔

**بنتو** - واو مجہول کے ساتھ دولہن کو کہتے ہین اور ایک

عورت دوسری عورت کو اس کلمہ سے خطاب بھی کرتی ہے

**بنیا** - سوا معنی معروف کے اس شخص کو بھی کہتے ہین جو
سیدھی سادھی وضع رکھتا ہو اور کسیطرح کا شر و فساد
اس کی خلقت مین نہو۔

**بنیٹی** - تائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ وہ چوب
جسکے دونون سرون پر مشعل باندھ کر رات کیوقت
ہلاتے ہین اس صورت سے کہ ہلانے والے کے گرداگرد شعلے
کا اک حلقہ معلوم ہوتا ہے ف شعلہ جوالہ۔

## فصل واو

**بُوا** - چھوٹی بہن کو کہتے ہین - اور اک کلمہ ہے کہ ایک
عورت دوسری کو اس سے خطاب کرتی ہے۔

**بو آنا** - کسی چیز کے بو کا شام مین پہونچنا۔

**بو باس** - یہ ایک کلمہ ہے کہ بو کے معنی پر استعمال کیا جاتا ہے

**بو پھوٹنا** - کسی چیز کی بو کا ظاہر ہونا میر تقی مرحوم ؎
یکرنگ آشنا ہین خرابات ہی کے لوگ ؛ ہر میکشوں کی
پھوٹتے دیکھے ہین بو کے ساتھ ؛ اور کنایہ ہے راز پوشیدہ
کے افشا ہونے سے بھی جیسا کہ بجر مغفور کہتے ہین ؎
عمر بھر پھول پئین ہم نہ کبھی بو پھوٹے ؛ جام آنکھوں مین
چھپا رکھتے ہین مینا دل مین ؛

**بو پھیلنا** - بو کا پراگندہ ہونا۔

**بو نکلنا** - دو معنی پر مستعمل ہے اول ظاہر ہونا کسی
چیز کی بو کا اور عیان ہونا کسی راز پوشیدہ کا جرأت ؎
بکر ذکر تو اس غنچہ لب کا جابجا اے دل ؛ مبادا
ایسی باتون مین کہین کچھ بو نکل آئے ؛ (۲) کسی چیز کی
بو کا زائل ہونا - شیخ ناسخ ؎ اُس رشک گل کی جائی

ہی بس آگئی خزان ؛ ہر گل بھی ساتھ بو کو جہن سے نکل گیا

**بُوبک** - نادان اور احمق سے عبارت ہے -

**بُوبُو** - بروزن نُونُو کنیز ذلیعزت کو کہتے ہین اور قصبا تیون کی زبان مین خواہر کو بولتے ہین -

**بوٹ** - اک قسم کی جوتی کو کہتے ہین کہ اصل مین انگریزون کا پہنا وا ہے اور وہ جوتا موزے کی سورت ہوتا ہے مگر موزے سے سکتر اور کو جک تر -

**بوٹا** - پھول کے درخت کو کہتے ہین ف گلبن اور تصویر گل و برگ کی جو کاغذ یا پتھر یا دیوار و چوب پر کھینچتے ہین یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تارون سے کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہین بحر مغفور کہتے ہین ؎ اپنی بہار خاک دکھائین غریب لوگ ؛ بوٹی چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا ؛

**بوٹا سا قد** - اک صفت ہے قد معشوق کی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ گڑ گئی گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر ؛ ہاتھ کف گل مین جو زر کو یا دفینا ہو گیا

**بوٹی** - تحتانی معروف کے ساتھ درخت بے ساق کو کہتے ہین اور کچھ درختون کی پتیون سے بھی عبارت ہے جنکی تلاش مین کیمیا گر رہا کرتے ہین جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ داغ کے بوٹی سے کشتہ کر کے اپنے نفس کو بحر ہم دنقیر اب کیمیا گر ہو گیا ؛ اور گل و برگ کی تصویر جو کاغذ یا پتھر خواہ دیوار و چوب پر کھینچتے ہین یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تارون سے کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہین -

**بوٹی بوٹی پھڑکنا** - دو نون واو مجہول سخن گوئی رقص مین کیسکی تمام اجزا بدن کا پھڑکنا اور جنبش مین آنا -

**بوٹی چڑھنا** - واو مجہول اور یاے معروف کیساتھ کنایہ ہے آدمی کے فربہ اور موٹے ہونے سے -

**بوُچا** - واو معروف کے ساتھ اس شخص کو کہتے ہین جو کان نہ رکھتا ہو اور واو مجہول کے ساتھ عبارت ہے اک قسم کی سواری سے امیرون کی کہ اسکو کہار اٹھاتے ہین

**بُوجہ** واو معروف کے ساتھ دانش اور فہم اور اک اصطلاح ہے گنجفہ بازون کی بھی اور واو مجہول کے ساتھ بار اور ثقل کو کہتے ہین -

**بوجھل** - سنگین کو کہتے ہین ف گران ع ثقیل -

**بوچھار** - کنایہ ہے کیسکو بہت سی گالیان دینے یا بہت سے طعن و تشنیع کی باتین کہنی یا بہت سا روپیہ دینے یا کسی پر بہت سے تیر اور گولیان بندوق کی مارنے سے بھی -

**بوچھاری** - تحتانی معروف کے ساتھ اس سائبان سے عبارت ہے جسکو قصر و ایوان کے آگے ڈالتے ہین تاکہ بوچھار اندر مکان کے نہ آنے پائے

**بودا** واو مجہول کے ساتھ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو دلیری اور جرأت نہ رکھتا ہو - ف شتر دل ع جبان -

**بودار** - واو معروف کے ساتھ اک قسم کے چمڑے کو کہتے ہین کہ نرم اور تحفہ اور خوشبو ہوتا ہے مانند صابر کے ف طلفار ع ادیم چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہین ؎ سینہ مین داغ محبت ہے سہیل یمنی ؛ جہرم بودار کی ہے اپنی بدنین خوشبو اور سگ شکاری کو بھی کہتے ہین کہ بو شکار کی [illegible] پاکر شکار تک [illegible] -

**بورکا لڈو** - وہ شے جس [illegible]

حسرت و افسوس و پشیمانی کا ہون جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ لذت فراق و وصل کی دونون ہین دل کو زہر ؛ بوسے دہان یار کے لڈو ہین بوسے کے ؛

**بوڑھے طوطے کا پڑھنا۔** کنایہ ہے کار دشوار سے

**بوگرا نکالنا۔** ضرب ہائے لکد و چوب سے کسیکے سست اور مضمحل کر دینے کو کہتے ہین۔

**بوکھلانا اور بولانا۔** سڑی اور دیوانہ ہوجانے کو کہتی ہین ن دیوانہ شدن۔

**بول۔** سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ سخن مطلق ہین مجازاً انفراداً غنا پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**بول بالا۔** کنایہ ہے ملبند نامی اور شہرت سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ آج موزون ہے وصف قد بالا ہو گیا ؛ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا ؛

**بولتا۔** کنایہ ہے دم اور نفس سے انسان کے

**بول جانا۔** کنایہ ہے از راہ عجز کسی کام کے نکرنے یعنی جواب دینے سے جنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے ؛ زبان بول گئی وقت امتحان دیکھا ؛

**بول چال۔** کسی کی زبان کے طرز اور گفتگو کی روش کو کہتے ہین جنانچہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ زندہ ہین تجھسے نام مسیح و کلیم کے ؛ دیکھا نہین بشر کہین اس بول چال کا

**بولنا۔** بات کرنا ن سخن گفتن۔

**بولی۔** لام تحتانی معروف کے ساتھ آدمی کی زبان کو اور حیوانات کی آواز کو کہتے ہین۔

**بولیان مارنا۔** کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز و طعن کرنے سے۔

**بولی ٹھولی۔** وہی سخن طعن و تشنیع اور دوسرا لفظ تابع سے

**بونا۔** مرد کوتاہ قد کو کہتے ہین ن پستہ قد

**بوندا باندی۔** باران اندک سے عبارت ہے ع تقاطر

**بونڈلا۔** بگولے کو کہتے ہین ن گرد باد و دیو باد۔

**بوسیا۔** اس مرد کو کہتے ہین جو علت مشائخ یعنے علت اُبنہ رکھتا ہو ع مابون

## فصل ہائے ہوز

**بہ۔** عورتون کے کان اور ناک کے سوراخ کو کہتے ہین جسمین زیور پہنتی ہین۔

**بھابھی۔** بڑے بھائی کی زوجہ کو کہتے ہین۔

**بھاپ** وہ گرم ہوا جو کھانے ہین سے یا کھانے کی دیگ ہین سے یا آدمی کے منھ سے نکلتی ہے

**بھاٹ** جو ہر کس و ناکس کے مدح و ستائش کرکے گدائی کرے ن باد فروش و باد پیما۔

**بہار لوٹنا۔** کیفیت اور تماشا دیکھنا کسیکے یا کسی چیز کے حسن و جمال وغیرہ کا جرأت ؎ جوش گل چاک قفس سے دمبدم دیکھا کیئے ؛ سب نے یان لوٹین بہارین اور ہم دیکھا کیئے ؛ شیخ ابراہیم ذوق ؎ چمن مین کہتی ہین پھر موسم عیش و طرب آیا ؛ بہارین خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ؛

**بھاری۔** ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کنایہ ہے چیز گران بہا سے مثلاً جہان بھاری دوشالہ یا بھاری زیور بولتے ہین اُسسے دوشالہ گران بہا اور زیور گران قیمت مراد لیتے ہین۔ (۲) کنایہ ہے شخص ذی قدر و ذی مرتبہ سے جنانچہ اس شعر سے ہویدا ہے ؎ گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گران ؛ لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری

(۳) کنایہ ہے طول درازی شب غم سے خواہ کسی بیمار
دلحزین کی شب غم ہو خواہ کسی اور اندوہگین کی چنانچہ
شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ہے گران آج مری ماہ کو گرمی
سے نقاب ؛ کیا ہی تجھپر ہے یہ رات اے مہ کامل بھاری
ولہ ؎ یون نزاکت سے گران ہے سرمہ چشم یار کو ؛ جسطرح
ہو رات بھاری مردم بیمار کو ؛ (۴) کنایہ ہے وبال
ہو جانے سے اس زندگی کے جو رنج وملال مین گذرے
(۵) کنایہ ہے دل کے غمگین واندوہگین ہونے سے جیسا
حضرت بحر کہتے ہین ؎ وہ ناتوان ہون پس جاؤن
ہو جو دل بھاری ؛ حباب وار مرے سر کو ہے گران فریاد
(۶) کنایہ ہے امر دشوار ومشکل سے چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہین ؎ جسم کو بھی ہے گران سینے کو ہے دل
بھاری ؛ ہے وہ درپیش مجھے عشق کی منزل بھاری
یعنے منزل دشوار درپیش ہے ۔

**بھاری بھرکم** ۔ شخص گران جثہ کو کہتے ہین اور کنایہ
ہے شخص ذی قدر سے بھی ۔

**بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا** ۔ ایک مثل ہے اُس
محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے اختیار مین نہو جیسا کہ
میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ بوسہ اس بت کا لیکے
منہ موڑا ؛ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا ؛ ناسخ
مرحوم ؎ سنگ اسود بھی ہے بھاری پتھر ؛ لوگ جو
چوم لیا کرتے ہین ؛

**بھاری سہرا** ۔ بڑے سہرے کو کہتے ہین جو درازی
مین دولہا خواہ دولہن کے سر سے پاؤن تک ہو چنانچہ
بحر مرحوم لکھتے ہین ع بھاری گوندھا لا مالن نے نوشاہ کا سہرا

**بھاڑ جھونکنا** ۔ گلخن افروزی سے عبارت ہے

**بھاڑ مین پڑے اور بھاڑ مین جائے** ۔ ایک کلمہ ہے
عورتون کے محاورے مین کہ جسوقت کوئی امر انکے
خلاف طبع واقع ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین

**بھاگا بھاگ** ۔ گریز اگریز کے معنی پر آتا ہے چنانچہ
ناسخ مرحوم فرماتے ہین ؎ دیتی ہے فوج فنا ہر دم شکست ؛
لشکر ہستی مین بھاگا بھاگ ہے ۔

**بھاگتے کی لنگوٹی** ۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین
کہ کسی سے کسی چیز کا ہاتھ لگنا مشکل ہو پس جو کچھ اُس سے
ملجائے غنیمت جانین ۔

**بھاگڑ** ۔ کسیکے خوف سے لوگون کے بھاگنے کو کسی جگہ
سے کہتے ہین ۔

**بھاگ لگنا** ۔ کنایہ ہے کسیکے کچھ ذی مرتبہ ہو جانے
سے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ آنکھ ہر ایک
کی دوڑے ہے کفک پر تیری ؛ پاؤن سے لگ کے
تری منہدی کو کیا بھاگ لگے ؛ جرأت ؎ دل بھی
اب تجھ سے ہے دور بھاگے ہے ؛ اُس سے ملکر
اسے بھی بھاگ لگے ؛

**بھانا** ۔ بروزن دانا خوش آنے کے معنے پر آتا ہے لیکن
بعض فصحائے متاخرین کی نزدیک متروک الاستعمال ہے

**بھانپنا** ۔ کسی چیز کو بنظر تامل وخواہش دیکھنا جرأت ؎
دیکھون تو یون وہ کہنے لگے منہ کو ڈھانپے ؛ کمبخت
پھر لگا مجھے نظرون مین بھانپنے ؛

**بھاجی مارنا** ۔ کوئی بات کسیکے حق مین کہنی ایسی کہنا
کہ باعث اُسکے ناکامی کا ہو ۔

بہاؤ۔ وہ جانب جدھر پانی بہکر جاتا ہے اور ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ کسی جنس کے نرخ کو کہتے ہین اور زن رقاصہ کے ہاتھون کو اشارے جو رقص مین کرتی ہے۔

بھانڈ۔ نقال کو کہتے ہین۔

بھاؤ بتانا۔ ناچنے مین زن رقاصہ کا ہاتھ سے اشارے کرنا جرأت سہ بتون کا رقص سمجھتے ہین ہم کہ یہ کافر ؞ متاع رقص کا اپنے بتانے بھاؤ لگی ؞

بھاؤ کرنا۔ کسی جنس کا مول چکانا

بہائی۔ ہاے ملفوظ کے ساتھ اک چیز ہے مشہور کہ بچون کو کبھی ہنساتی ہے کبھی رولاتی ہے کہتے ہین کہ یہ خیالات ہین کہ بچون کے خواب مین آکر کبھی ہنساتے ہین کبھی رولاتے ہین جیسا کہ بحر مرحوم نے کہا ہے سہ افسوس بہائی نے بھی ہم کو ؞ طفلی مین نہ عشق کی خبر کی ؞ اور بعضون نے جو اسے بیہائی نظم کیا ہے جیسا کہ خواجہ اسد قلق نے اپنی مثنوی مین کہا ہے سہ روتے روتے جو نیند آتی تھی ؞ بیہائی اُسے ہنساتی تھی ؞ از روے لفظ و از روے املا دونون طرح مؤلف کے عندیہ مین غلط ہے۔

بھائی بند۔ ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ رشتہ دارون سے عبارت ہے

بھائی چارا۔ اخوت کو کہتے ہین۔

بھائین بھائین۔ ہمزہ یاے کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ مکانون کی ویرانی پہ اس کا اطلاق کرتے ہین یعنی یون کہتے ہین کہ فلان مکان بھائین بھائین کر رہا ہے

بھپھبھا۔ جو کام بے مشورت کرے اور خود بھی اسکا نیک و بد نہ سوچ لے ؎ خود رائے

بھیڑ۔ کسی جگہ پر لوگون کے ہجوم اور اژدحام کرنیکو کہتے ہین کسی چیز کی خریداری اور خواہش کے واسطے

بھبک۔ فلک کے وزن پر شراب اور خون وغیرہ کی بوے تیز کو کہتے ہین۔

بھبوکا۔ اُس رنگ کو بولتے ہین جو بہت سُرخ ہو اور معشوق سُرخ پوش سے بھی کنایہ ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے سہ صاف ظاہر ہو گئی بیتابی دل مثل برق وہ بھبوکا اپنی نظرون سے جو ٹک پنہان ہوا ؞ شیخ ناسخ سہ دبی تھی آگ جو سینے مین وہ بھڑک اُٹھی ؞ کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو ؞

بھبکنا۔ خشگین آواز سے کسی سے کچھ بات کرنا

بھبکی۔ آواز خشمگین کے ساتھ جو کسی سے کچھ کلام کرین

بہتات۔ بروزن برسات اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے فراوانی و کثرت پر اطلاق کیا جاتا ہے۔

بہت اچھا۔ اک کلمہ ہے کہ کسی کے حکم کی بجا آوری کے جواب مین زبان پر لاتے ہین اور کبھی اس کلمہ کا مفہوم دھمکی اور دھونس بھی ہوتا ہے جیسا کہ اس شعر سے بحر مرحوم کے ہویدا ہے سہ کبھی جو روتے ہین جھنجلا کر یار کہتا ہے ؞ مین سن رہا ہون کرو تم فغان بہت اچھا

بہتان باندھنا۔ کسی پر کچھ تہمت لگانا جرأت کہتا ہے سہ گھر مین آج اس کے کوئی شخص ملاتا نہین آنکھ ؞ مین تو حیران ہون کہ کیا مجھ پہ بہتان باندھا

بہتان کرنا۔ اور بہتان لگانا۔ اور بہتان لینا۔ کسی پر کچھ تہمت کرنا۔

بہت بڑی عمر ہے - یہ کلمہ اس محل پر بولتے ہین کہ کوئی کسی کا ذکر کہین کرتا ہو کہ وہ یکایک آجائے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ ہم دشت نوردون مین ابھی ذکر ہوا تھا :: آ پہونچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے ::

بھتی - فوقانی مشدد و تحتانی معروف کے ساتھ اُس کھانے کو بولتے ہین جو کسی کے مرنے کے بعد پکوا کر تقسیم کرین - ف شب غریب -

بہتیرا - بہت کا مرادف ہے -

بھٹک اور بھٹکنا - اٹک اور اٹکنا کے وزن پر راستہ بھول جانے کو کہتے ہین ف گمراہی -

بھٹیار خانہ - اُس گھر سے عبارت ہے جسمین اکثر شور و فساد رہتا ہے

بھج بند - عورتون کے بازو کے اک زیور کو کہتے ہین ف بازو بند -

بھجنگ - سرنگ کے وزن پر سیاہ چیز کو کہتے ہین

بھچک - لچک کے وزن پر حیران و متحیر کو کہتے ہین چنانچہ مرزا رفیع السودا فرماتے ہین ؎ حسن ایسا کہ جسے ماہ شب چار دہم :: یک بیک دیکھے تو یکچند وہ رہجائے بھچک

بھدرک - ادرک کے وزن پر عورتون کے محاورے مین کام کرنے کے سلیقہ اور استواری کو کہتے ہین -

بھننا - پسی ہوئی مرچ یا نمک وغیرہ کا کسی چیز مین سرایت کرنا -

بھر - اک کلمہ ہے کہ فائدہ تمام اور کامل کے لفظ کے معنی کا دیتا ہے جیسے رات بھر تمام رات کے معنی پر اور ہاتھ بھر تمام ہاتھ کے معنی پر بولا جاتا ہے -

بھرا - ہائے مخلوط التلفظ اور رائے مہملہ مشدد کے ساتھ سخن ترغیب و اغوا و فریب اور موحدہ مخلوط الہا کے ضمہ کے ساتھ بہت سیاہ چیز کو کہتے ہین -

بھُرّاٹا - طائرون کے اُڑنے کی آواز کو بولتے ہین

بھرا گھر - کنایہ ہے خانہ آباد سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نظر آتا نہین جب اُسکے سوا کچھ مجکو :: کیون نظر آے نہ بے یار بھرا گھر خالی ::

بھرآنا - سکون رائے مہملہ کے ساتھ تین معنے پر بولا جاتا ہے (۱) زخم کا مندمل ہونا (۲) آنکھ کا پُر اشک ہونا (۳) دل کا اندوہگین ہونا -

بھَرانا - حرکت رائے مہملہ کے ساتھ کبوتر و مرغ وغیرہ کا اپنے بچون کو چونچ مین چونچ لیکر دانہ دینا -

بھراؤ - واو موقوف کے ساتھ زمین کے گڑھون مین جو خس و خاشاک وغیرہ زمین کے ہموار کرنے کے واسطے بھر دیا جاتا ہے -

بُھربُھرا - اور بُھربُھری خستہ چیز سے عبارت ہے

بھربھرانا - محبت کے قصد سے کسیطرف طبیعت کے مائل ہونے کو کہتے ہین

بھربھراہٹ - ہائے ہوز سوم کے فتحہ کے ساتھ درم کو کہتے ہین اور بائے اول و دوم کے ضمہ کے ساتھ خستگی کسی چیز کی -

بھرپانا - کسی سے کسی چیز کا بتمامہ وصول پانا سودا ؎ جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا :: مین کہا بخشئے صاحب مجھے مین بھرپایا :: جرأت ؎ پر از گوہر اشک چشم سے دامان ترپایا :: تری دولت سے بس اے عشق ہمنے خوب بھرپایا ::

بھرپائی - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی تمام تنخواہ

اپنی کمین سے وصول پاتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے
بھرپور۔ تمام اور کامل شیخ ناسخ ؎ کیا حسد ہے
اگر اک شب نظر آیا بھرپور ؛ ساغر ماہ کا گردون نے کنارا توڑا ؛
بُھرتا۔ اک قسم کی نان خورش کو کہتے ہین۔
بھرتی۔ فوج کے لوگون مین سے جو کوئی معزول
ہو جائے یا مرجائے اُسکی جگہہ پر اور کسی کو نوکر رکھنا
و مقرر کرنا اور کسی چیز کے اندر جو دوسری چیز بھر دیجاوے آگندہ ع حشو
بُھرکس نکلنا ضرب ہاے چوب و لکد سے کسی کا سُست
و بے طاقت ہو جانا۔
بھر لینا۔ آلودہ کر دینا کسی چیز کا کسی چیز سے اور
روپیہ کسی سے بتمامہ لے لینا۔
بھرم۔ بروزن صنم اعتبار کو کہتے ہین
بھُرمار۔ بروزن زرتار افراط کسی شے کی
بھرنا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر
بھی آتا ہے (۱) بدمزاج شخص کے ساتھ اپنی عمر صرف
کر دینا۔ (۲) رنج و اندوہ مین زندگی کے دن بسر کرنا۔
(۳) کسی کو کسی کی طرف سے کچھ بدگوئی کر کے پُرملال
و غضبناک کرنا۔ مؤلف کہتا ہے ؎ کیا غم مرے
سینے کو کیا دل نے جو خالی ؛ اندیشہ ہے کچھ یار کو جا کر نہ
بھرا ہو ؛ (۴) زخم کا التیام پانا اور اچھا ہو جانا۔
بسبب استعمال مرہم وغیرہ کے غالب دہلوی ؎
دوست غمخواری مین میرے سعی فرمائین گے کیا ؛
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئین گے کیا ؛
بھروپ۔ صورت بدلنا ن صورت بازی
بھروپیا۔ صورت بدلنے والا صورت باز و رنگ آور

بھروسا۔ اُمید اور اعتماد
بھروسا دینا۔ کسی کو کچھ امیدوار کرنا
بھروسا کرنا۔ کچھ امید کسی سے رکھنا اور اعتماد کسی پر کرنا
بھری برسات۔ ایام جوش و طغیانی بارش کے
بھری بھری ڈنڑ۔ بازون کے طیاری کو بولتے ہین جرأت
؎ کن حسرتون سے دیکھتے ہین ہم ڈرے ڈرے
وہ اُبھرے اُبھرے گات وہ بازو بھرے بھرے ؛
بھری محفل۔ وہ محفل جسمین کثرت لوگون کی ہو
بھرے ہونا۔ کسی جانب سے پُرکینہ و پُرملال ہونا
ناسخ مغفور ؎ تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوے
غافل مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوے ؛
بھڑ۔ بفتح باے مخلوط الہا و راے ہندی مسخرہ و بکسر
مخلوط الہا اک جانور گزندہ کو کہتے ہین ن کلیز ع زنبور
بھڑاس۔ کینۂ باطنی و غبار خاطر
بھڑاس نکالنا۔ کینۂ باطنی اور غبار خاطر کا نکالنا
بھڑک۔ بروزن فلک تین معنی رکھتا ہے (۱) آگ
شعلہ وری (۲) رم و وحشت (۳) شوکت و جاہ
و لوازم ظاہری جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎
ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اُتنا زوال ؛ سب
ستارون سے ہے روشن تر ستارہ صبح کا ؛
بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر برافروختہ کرنے
سے ن آغالیدن۔ جرأت ؎ بے سبب جو مجھسے ہو
وہ شعلہ خو سرگرم جنگ ؛ مین تو ہون حیران کہ یہ
کس کا ہے بھڑکایا ہوا ؛
بھڑکنا۔ کنایہ ہے امر خوفناک پر مطلع ہو جانے سے

چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے کہا ہے ؎ ہماری قبر سے
شاید کہ بوئے شیر آتی ہے ۔ وگرنہ یار کا گھوڑا تو
ہاتھی سے نہین بھڑکا ۔

**بھڑکے چھتے کو چھیڑنا**۔ کنایہ ہے کسی کو کچھ آزار
پہونچا کر کوئی فتنہ و فساد اُٹھانے سے چنانچہ ایک
شاعر کہتا ہے ؎ دل لگایا ہے موے مژگان سے
بھڑکے چھتے کو ہمنے چھیڑا ہے ۔

**بھڑمل**۔ بیشرم اور مسخرے کو کہتے ہین۔

**بھڑنا**۔ کنایہ ہے کسیکے ساتھ مباحثہ کرنے اور لڑپڑنے سے

**بھڑوا**۔ زنان اوباش کو مردون سے اور مردان
کو زنان اوباش سے لاکر ملانے والا ت قلتبان ع دیوث

**بھڑوائی**۔ بھڑوے پنے کی مزدوری اجرت عبارت ہے

**بھڑی**۔ رائے ثقیلہ کے ساتھ کبوترون کو طرز پرواز سکھانا

**بھسٹر**۔ جو نہایت فربہ اور سست گوشت ہو۔

**بھسکو**۔ واو مجہول کے ساتھ زن بیک ضلع درہرجائی

**بھسم** اور **بھسمنت**۔ وہ چیز جو جلکر خاک ہو جائے
مرزا رفیع السودا کہتے ہین ؎ شعلہ بیر اگر ہو تیری
تیغ ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت

**بھس مین چنگی ڈال جمالو دور کھڑی**۔ ایک
مثل ہے اس عورت پر کہتے ہین کہ آتش افروزی اور
فتنہ انگیزی کرکے خود تماشا دیکھے

**بہشت مین لاتین مارنا**۔ کنایہ ہے نیکون کی
ساتھ بدی کرنے سے یا اون کے حق مین کلمات بد کہنے
یا عنایات خدا کی ناشکری کرنے سے میر تقی مرحوم
؎ کشمیر سے جا کہ مین ناشکر نہ رہ زاہد پھ جنت مین

تو پاے گیدی مارے ہے یہ کیون لاتین ۔

**بہشتی**۔ پانی پلانے والے کو کہتے ہین۔ ع سقا۔

**بہک اور بہکنا**۔ راہ راست سے کسیکے دور
ہو جانے اور تیر وغیرہ کے نشانے پر نہ پڑنے اور نشہ شراب
وغیرہ سے از خود رفتہ ہو کر کچھ کا کچھ کہنے سے عبارت ہے

**بھک منگا**۔ گدائی کرنے والے کو کہتے ہین۔

**بھکوا**۔ مسخرے اور یاوہ گو کو کہتے ہین

**بُھگا**۔ نافہم اور احمق سے عبارت ہے اور بائے مہملہ
مفتوح کے ساتھ اُس بٹیر کو کہتے ہین جو دوسری
بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو۔

**بھگت**۔ ایک کلمہ ہے کہ کسیکے خرابی حال پر اس کا
اطلاق کرتے ہین جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہین
اُس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دست
بیت الصنم مین برہمنون کے بھگت ہوئی ۔

**بھگت بنانا**۔ ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کرین

**بھگیتا**۔ امردان ہنود کے نچانے والے اور سُوانگیے
کو کہتے ہین۔

**بھگو**۔ کاف فارسی مشدد واو معروف کے ساتھ
لڑائی سے بھاگے ہوے کو کہتے ہین خواہ آدمی خواہ جانور

**بھگوڑا**۔ واو مجہول کے ساتھ شخص گریزپا کو کہتے ہین
ف گریزپا۔

**بھلا**۔ بروزن بلا۔ سوا معنی معروف کے ایک کلمہ ہے کہ تحسین
کلام کے واسطے بھی زائد لاتے ہین جیسا کہ اس شعر
مین حضرت بحر کے ؎ کیا کرونگا مین بھلا باغ اجاڑ
لیکر ۔ آشیانے کو ہے ایک مشت خس و خار بہت ۔ اور

یہی کلمہ کسیکے پکارنے کے جواب مین بھی زبان پر آجاتا ہے
چنانچہ کہتے ہین کہ بھلا آئے اور یہی کلمہ کسیکے تنبیہ کیواسطے
بھی زبان پر لاتے ہین چنانچہ کہہ اُٹھتے ہین کہ بھلا [illegible]

**بھلا چنگا** ـ تندرست اور صحیح کو کہتے ہین اور بہت سی
چیز پر بھی اطلاق کرتے ہین

**بھلا کرنا** کسی کے ساتھ کوئی نیکی کرنا جرأت ؎ لاوٴگے تم جوانتی
پیدا اگر کوئی یان ؛ لے سہہ ہو کریگا بھلا اخدا بھلا ؛؛

**بھلا لگنا** ـ خوش آنا ـ

**بھلا مانس** ـ مرد آدمی

**بہلانا** ـ لڑکون کو رونے نہ دینے سے اور دل کو
سیر اور تماشے مین خوش رکھنے سے اور سخن [illegible]
کہکر کسی کے تسلی کرنے سے عبارت ہے ـ

**بُھلاوا** ـ مغالطہ کو کہتے ہین ـ

**بُھلاوا دینا** ـ مغالطہ دینے سے عبارت ہے ـ

**بھلا ہو** ـ اک کلمہ ہے دعا کا ـ مولف کہتا ہے ؎ رسوا کن
عاشق ہے سلامت رہے الفت ؛ عالم سے بُرا ہمکو کیا
اس کا بھلا ہو ؛

**بھلائی** ـ بُرائی کی ضد ہے

**بُھلبُھلانا** ـ گرم اور جلتی ہوئی خاکستر مین کسی چیز کا بریان کرنا

**بُھلسنا** ـ جل جانے کو کہتے ہین ـ

**بُھلکڑ** ـ جو بات کو بھول جاتا ہو فراموش کننده عادی

**بھلمنسی** ـ آدمیت کو کہتے ہین ـ

**بہنایا** ـ عورت کے ساتھ عورت کا رشتہ خواہری پیدا کرنا
کہ وہ عورت اسکی خواہر حقیقی اُس کی ٹھہرے

**بُھنانا** ـ سوا معنی معروف کے اصطلاح مین بیسا [illegible]
کو دیکر اس کی کوڑیان اور روپیہ دیکر پیسے اور اشرفی
دیکر روپے لینے کو کہتے ہین چنانچہ میر وزیر علی صبا نے
کہا ہے ؎ سکہ بھنائینگے بازار قیامت مین ضرور
درہم داغ محبت کی بھنانے والے ؛؛ در باے موحدہ
کے کسرہ اور نون اول کی تشدید کے ساتھ یعنی بھِنّانا
دوران سر کو کہتے ہین جو کسی صدمہ سے بہم پہونچے اور
کنایہ ہے کسی کے ہاتھ سے کسیکے تنگ و عاجز آنے سے بھی

**بھنبھنا** جو ناک مین بات کرتا ہو ـ

**بھنبھنانا** ـ ناک مین بات کرنے کو کہتے ہین اور گرد
کسی کھانے یا مٹھائی کے مکھیون کے اُڑنے سے بھی عبارت ہے

**بھنبھوڑنا** ـ سگ و گربہ وغیرہ جانوران درندہ کا
کسی کو کاٹنا ـ

**بھنڈ** ـ پینے کی تمباکو کی مجتمع شده پر اس لفظ کا
اطلاق کیا جاتا ہے ـ

**بھنڈارا** ـ ہندون کا منہ دفقیرون کو کھانا دینا
اور لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اک ضرب کا
نام ہے کہ شکم حریف کے داہنی طرف لگاتے ہین ـ

**بھنڈسیحانہ** ـ دال ہندی تمانی بھول کے ساتھ [illegible]
[illegible] کہتے ہین [illegible] امیرون کی [illegible] اور
پانی کا اسباب رہے ـ

**بھنکار** اور **بھنکنا** ـ شہد کی وغیرہ پر مکھیون کو
بھنکنے اور اُڑنے کو بولتے ہین ـ

**بھینگا** ـ جسکی آنکھون کی پتلیان کسیکے دیکھنے کیوقت
گوشہ چشم کیطرف جاتی ہین اور سفیدی نمودار ہو ـ

**بھنگڑ** اور **بھنگی** ـ اُسے کہتے ہین جو بھنگ بہت پیتا ہو

اور قصباتیون کی زبان مین بھنگی حلالخور کو بھی کہتے ہین جس کا کام نجاست اور گوہ اٹھانا ہے

**بھنگیڑ** - نون غنہ تحتانی مجہول رے ثقیلہ بنگ فروش کو کہتے ہین اور بزن بنگ فروش کو بھنگیڑن بولتے ہین الف کی جگہ نون لاکر -

**بھننگ** - موحدہ مخلوط الہا کے کسرہ اور نون اول کے فتحہ اور نون دوم اور کاف فارسی کے سکون کے ساتھ صدائے ضعیف کسیکی جو کسیکے کان تک پہونچے -

**بھنور** - ہائے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ گرداب کو کہتے ہین - ف چرخاب -

**بہنوئی** - بہن کے شوہر کو کہتے ہین ف بزنہ

**بُہنی** - کسی سودے کے اول فروخت کی قیمت کا ستقبال ہونا کہ اُسکو شگون نیک جانتے ہین ف دست فال دوست لاف -

**بہُو** - واو معروف کے ساتھ زوجہ پسر کی ف بیوہ شہناز اور ایک قسم کے چراغدان کو بھی کہتے ہین کہ اسکے اندر چراغ آسیب باد تند سے محفوظ رہتا ہے -

**بھوت** - بروزن جھوٹ خبیث اور مجازاً غصہ کو بھی کہتے ہین

**بھوت چڑھنا** - کنایہ ہے غصہ آنے سے

**بھوچکا** - حیران اور متعجب -

**بھور ہو جانا** - واو مجہول کے ساتھ تمام اور آخر ہو جانے کو کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے

وصل کی شب کو جو ہے ایسا ہی طول ؛ صبح ہوتی ہونے اپنی بھور ہے ؛

**بھوریکا کھانا** - واو تحتانی مجہول کے ساتھ اُس طعام کو کہتے ہین جو دولہن کے ساتھ باپ مان کے گھر سے آئے

**بھوک** - واو معروف کے ساتھ سوا خواہش طعام کے کنایہ ہے مطلق خواہش سے بھی اور دوائے دست آور جو لڑائی کے بٹیرون کو لڑانے کے ایام مین دیتے ہین

**بھوکا** - سوا خواہان طعام کے کسی اور چیز کی خواہش رکھنے والے سے بھی عبارت ہے چنانچہ حضرت بحر کہتے ہین سے

بھیجوا دو گھر مین بحر کے ایجان حاضری ؛ بھوکا تمھارے دید کا جھ کھا کے مرگیا ؛

**بھول اور بھول چوک** - فراموشی اور سہو نسیان

**بھولا** - واو مجہول کے ساتھ کم عقل و نادان کو کہتے ہین

**بھولا بسرا** - شخص گم کردہ راہ سے عبارت ہے اور اس چیز کو بھی کہتے ہین جو فراموش ہوگئی ہو -

**بھولا بھالا** - واو مجہول کے ساتھ وہی کم عقل اور نادان اور دوسرا لفظ یہان توابع سے ہے -

**بھول بھلیان** - اک قسم کی عمارت کو کہتے ہین کہ اس مین ایک صورت کے دروازے متعدد ہوتے ہین پس جو اس عمارت کے اندر جاتا ہے بسبب اشتباہ کے راہ نکلنے کی گم کر کے باہر نہین آ سکتا جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہین سے

بھٹک کے کوئی گیا دیر کو کوئی کعبے ؛ عجیب بھول بھلیان ہے مرحلہ دل کا ؛

**بھولنا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر یا کسی چیز پر اعتماد کرنے سے بھی بحر مرحوم سے

جیسے بھولے ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا ؛ دم جو ٹوٹا ہین وہ عہد شکن یاد آیا ؛

بھونپو - پہلا واؤ مجہول دوسرا معروف اس نائے
نلی کو کہتے ہین جسے لڑکے بجاتے ہین -
بھونچال - زلزلہ کو کہتے ہین -
بھونڈا - واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بدزیب بڑا
بھونڈ پیرا - واو غیر ملفوظ اور نون غنہ جس کا پیر انحوس ہو
ت سنہر با - اور اگر عورت اسطرحکی ہو اسکو بھونڈ پیری کہتے ہین
بھونری - تحتانی معروف کے ساتھ جسم کے اُن بالون
کو کہتے ہین جو کہین جسم پر حلقہ کئے ہوئے ہون چنانچہ بحر
مرحوم کہتے ہین سه عرق آیا ہے جب اُسکے طلائی رنگ
چہرے پر ؛ ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کی پانی نکلا
بھونکنا - کتے کا بولنا ت زبونہ سے عوعو - اور کبھی
آدمی کے بولنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے
بھونی بھانگ - کنایہ ہے کچھ پاس نہ ہونے سے بسبب
افلاس و تہیدستی کے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہین
ع - گری سبزہ رنگون سے اور گھر مین بھونی بھانگ نہین
بھئی - اک کلمہ ہے کہ ہمسرون اور خوردون کو اس سے
خطاب کرتے ہین
بھیا - طغیانی آب جو بسبب جوش دریا کے ہو سیل
ع طوفان
بھیانک وحشت زدہ اور متوحش -
بھیچنا زور سے کسیکو سینہ سے لپٹا لینا ت انشردن
بھیدی راز دان کو کہتے ہین -
بھیر - بروزن فقیر مردمان سفری کی قطار جو لشکر کے
ہمراہ ہوتی ہے -
بھیر دن ناچنا - کنایہ ہے دگرگون ہونے سے رنگ صحبت کے

بھیڑا اور بھیڑ بھڑکا ہجوم خلائق جو ایک جگہ پر ہو
بھیڑ پڑ جانا - کنایہ ہے کسی پر کچھ مصیبت پڑ جانے
سے اور کسی مشکل کے پیش آنے سے چنانچہ خواجہ
آتش فرماتے ہین سه گردن کو جھکائے صف عشاق
کھڑی ہے ؛ اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے
بھیڑ چھٹنا - ہجوم خلایق کا کسی جگہ سے کم ہوجانا
جیسا کہ حضرت بحر فرماتے ہین سه دم نکلے ہجوم غم سے
کیونکر ؛ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستا ہو ؛
بھیڑنا - موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ
دروازے کے دونون پٹون کے بند کر دینے کو بولتے
ہین جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سه نسیم آ کے
جھونکے سے کھولدون دم مین ؛ بھڑا ہوا ترے
دروازے کا اگر پٹ ہو ؛
بھیڑیا - سوا معنی معروف کے کنکوے کے بھی
ایک رنگ کو کہتے ہین -
بھیڑیا دھسان - موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول
اور رائے ہندی کے ساتھ تحتانی دوم الف کے ساتھ
دال مہملہ مخلوط الہا مفتوح سین مہملہ الف اور
نون معینہ کے ساتھ گلہ میش کے انداز در وش کو
کہتے ہین کہ گلے مین سے ایک بھیڑ جس طرف کو جاتی
ہے سب بھیڑین اسی جانب کو جاتی ہین -
بھیس بدلنا تبدیل لباس و ہئیت و وضع سے
عبارت ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین سه
کہان کہان تجھے ڈھونڈا بدل کے بھیس اے دوست
جو شیخ کعبہ مین تو دیر مین برہمن تھا ؛

بھیک کا ٹکڑا - کنایہ ہے اس شخص سے بھی جس کا باپ غیر معین ہو اور ماں زانیہ ہو -

بھیک کا ٹھیکرا - کاسۂ گدائی کو کہتے ہین ن کچکول اور کنایہ ہے اس چیز سے بھی جسکو ہر جگہ لیجا کر اس کے وسیلہ سے کچھ نفع اٹھائین -

بھیک مین چھوڑ - ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی کسی سائل کو کچھ دے اور سائل تکرار کمی بیشی مین کرے

بھینی بھینی بو - بوے خوش کو اور باغ کے تازہ پھولونکی بو کو کہتے ہین -

## فصل تحتانی

بے - یاے مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے حقارت کا کہ مرد محقر کی نسبت مین زبان پر لاتے ہین اور یاے معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ باہم ایک عورت دوسری عورت کو اس سے خطاب کرتی ہے اور ظاہرا یہ کلمہ مخفف بی بی کا ہے

کہ بی بی - ان صاحب خانہ وزنان معظمہ کو کہتے ہین -

بیاہتا - وہ عورت جو کسی کے نکاح مین بسامان شادی عروسی آئی ہو -

بیباق وہ جسکے ذمہ کچھ باقی نہ ہو

بے بس - وہ شخص جو کچھ اختیار نہ رکھتا ہو

بی بی کا دانہ - کنایہ ہے صحنک سے کہ اسپر نذر حضرت فاطمہ زہرا کی دیجاتی ہے اور صاحب عصمت وعفت عورتین اسے کھاتی ہین -

بے پر کی اڑانا - کنایہ ہے سخن بے اصل و دروغ محض کے بیان کرنے سے

بے تالا جو گانے مین لحاظ وزن غنا کا نہ رکھے -

بیت بازی - باہم شعر خوانی مین بحث کرنے کو کہتے ہین اسطور پر ایک دوسرے سے ایسی بیت طلب کرے کہ اسکا حرف اول اس شخص کی بیت کا حرف آخر ہو اور اگر حریف ایسے بیت نہ پڑھے تو لفظ مات زبان پر لاتے ہین *

بے تحاشا - بے فکر و تامل کیکے کوئی کام کرنیکے محل پر اسے بولتے ہین -

بیٹ کرنا - تحتانی معروف اور تاے فوقیہ کے ساتھ طائرون کو ہگنے سے عبارت ہے -

بیٹھنا - سوا اپنے معنی حقیقی کے مجازا اور چند معنی پر بھی بولا جاتا ہے (۱) مکان کا یا مکان کی چھت یا دیوار کا گر پڑنا جرأت کہتا ہے گھر کے گھر بیٹھ گئے اشک کے طوفان جو اٹھا : بس چلا کچھ بھی نہ اس خانہ برانداز کے ساتھ * رشک منقول فرماتے ہین ؎ دیر لگتی نہین بستی کو خرابہ بنتے : آج اٹھا ذکر فلک مرتبہ کل بیٹھ گیا : (۲) تیر کا نشانے پر اپنے پڑنا چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ بیٹھے خدنگ یار ہی آکر خدا کرے : تنہا دل حزین ہے کوئی ہمنشین نہین * (۳) کسی چیز کا پانی مین بدرستی و راستی ترانا (۴) آنکھ کا کور ہو جانا (۵) تباہ ہو جانا کسی کا بیچ زخم سے یا شیشی سے

بیٹھ رہنا - عبارت ہے کسی سے آزردہ ہو کر اپنے گھر مین بیٹھ رہنے سے اور کسی کار روزگار ترک کر دینے سے و خانہ نشینی

بیٹھک - پہلوانونکی اک قسم کی ورزش کو کہتے ہین کہ اس سے رانین طیار ہوتی ہین و نشست گاہ و زنان ضعیف المذہب کے اک قسم کی نذر کو بھی بولتے ہین -

بیٹھکا - نشست گاہ کو کہتے ہین -

بیٹھن - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اس چیز سے بھی

جسکو کسی چیز کا نمونہ گمان نہین۔

**بے ٹھکانے** سخن بیمحل و بیموقع اور جو شخص کہ گھر نہ رکھتا ہو

**بیٹھے بٹھائے**۔ اک کلمہ ہے کہ کسی امر ناگہان اور بے سبب کے واقع ہونے کے محل پر بولتے ہین ف یکایک۔ مومن خان سہ

نہو تو بیٹھے بٹھائے خراب اے مومن ؛ لڑا نہ اُس بت خانہ خراب سے آنکھین ؛

**بیچ**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے نطفہ سے بھی

**بیج مارا جانا** قطع ہوجانا کسی چیز کی پیدائش کا۔

**بیجک**۔ تحتانی معروف اور کاف عربی کے ساتھ اس کاغذ سے عبارت ہے جسمین سوداگر قیمت جنس کی مع تمامی اخراجات محصول و کرایہ وغیرہ لکھا اپنے پاس رہنے دیتے ہین تا ہنگام فروخت جنس اس کاغذ کو دیکھکر سود و منفعت سوا اپنے زر جمع کے خریدار سے لین۔

**بیجا**۔ اس صورت سے عبارت ہے جو لڑکون کے ڈرانے کے واسطے بناتے ہین کہ لڑکے اسے دیکھکر ڈرتے ہین اور بھاگتے ہین۔

**بیچون و بیچ** اس وسط سے عبارت ہے جس کے میانہ ہونے مین کچھ شک و شبہ نہو۔

**بیچ کی انگلی** انگشت میانہ سے عبارت ہے یعنی وسطے

**بیچین**۔ بے آرام اور بیقرار

**بیچینی** بے آرامی اور بیقراری۔

**بیحال** تحتانی مجہول کے ساتھ ضعیف و ماندہ آدمی کو کہتے ہین

**بیدھا ہوا** اس شخص کو کہتے ہین جو جادو زدہ اور آفت زدہ ہو۔

**بیدھنا**۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ درسفتن ہین کسی پر جادو کرنے کے معنی پر بھی آتا ہے تاکہ وہ شخص اپنے قابو مین آجائے

**بیدھڑک** جسکو کچھ خوف و خطر نہو جیسے مرحوم سہ ہم لوٹتے ہین دولت دیدار بیدھڑک ؛ زلفین اٹھائین اسنے کہ پہرا اُٹھالیا ؛

**بیڈول** بدنما چیز اور ناگوار بات

**بیدید** بیمروت اور بیوفا آدمی کو کہتے ہین مومن خان سہ ان صورت دکھائیے جو کبھی جاکے خواب مین ؛ بیدید آنکھ کھولدی جھنجھلا کے خواب مین ؛

**بیڈھب** جس شے پر اور جسپر کچھ اپنا اختیار نہ چل سکے ف بے قابو۔

**بیڈھنگا** جس کے کار ہا نا شائستہ وقوع مین آتے ہون

**بیر**۔ تحتانی معروف کے ساتھ خبیث جو ساحرون کو کسی پر مسلط کرے اور تحتانی مجہول کے ساتھ اک درخت کے پھل کو کہتے ہین ف کنار ع ثمرۃ السدر اور حرف اول کے فتحہ سے بغض و عداوت کے معنی پر آتا ہے

**بیر پڑنا** باہم دو شخصون مین عداوت ہوجانا۔

**بیرخ ہونا اور بیرخی کرنا** عبارت ہے بیمروتی کرنے سے

**بیروپ**۔ بدنما چیز کو کہتے ہین

**بیری**۔ عورتون کے محاورے مین دشمن اور عدو کو کہتے ہین

**بیریشا**۔ رائے مہملہ تحتانی معروف کے ساتھ وہ مرد جسکی ڈاڑھی موچھین ابھی نہ نکلی ہون ف ساده امرد۔

**بیڑا**۔ موحدہ تحتانی مجہول اور رائے ثقیلہ الف کے ساتھ ناؤ اور مجازاً اس شے کو بھی کہتے مین جو بانس کی کھپاچین اور پھونس وغیرہ سے ناؤ کی صورت بناکر اسکے اندر چراغ روشن کرکے دریا مین ڈالدیتے ہین جس کے تماشے

کیواسطے لوگ لب دریا آکر جمع ہوتے ہین اور کنایہ ہے چند اہل سپاہ سے بھی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎

ہے یہ سامان تباہی ایک دل فکر مین ہزار ٭ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہوگیا ٭ اور تحتانی معروف کے ساتھ چند لپٹے ہوے پانون سے عبارت ہے جنکے اندر چھالیہ کے ٹکڑے اور کتھا چونا وغیرہ ہوتا ہے اور ان کے اوپر ڈھاک کا یا کیلے کا پتا لپیٹ دیتے ہین اور شادی کی تقریبون مین لاکر اہل محفل کو تقسیم کرتے ہین۔

**بیڑا اُٹھانا**۔ موحدہ تحتانی معروف کے ساتھ کنایہ ہے اپنے ذمہ کسی کار مشکل تر کے لینے سے بحر مرحوم ؎

زمانے مین جو ہم مشتاق آئے بوسۂ لب کے ٭ بتان ہند نے بیڑا اُٹھایا ییدہانی کا ٭

**بیڑا پار ہونا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے کسی مشکل کے آسان ہوجانے سے بحر مغفور ؎

نہ تھی امید دریاے محبت سے نکلین گے ٭ خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا ٭

**بیڑا چڑھانا**۔ وہی ناؤ جو بانس کی کھپاچون اور پھونس وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اندر اس کے چراغ روشن کرکے دریا مین ڈالدینا بحر مرحوم ؎ نذر کی جان اپنی بحر عشق کے پیراکی نے ٭ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا ہے شناوک نے ٭

**بیڑا چھوٹنا**۔ اسی ناو کا دریا مین پڑنا جس کو بانس کی کھپاچون اور پھونس وغیرہ سے درست کرکے اُسکے اندر چراغ روشن کرتے ہین چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ کشتی باد کبھی ہمسے کنارہ نہ کرے ٭ آرزو یہ ہے کہ بیڑا لب کوثر چھوٹے ٭

**بیڑی**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تعلقات دنیوی سے بھی مانند زن و فرزند وغیرہ کے ٭

**بیڑیان بھرنا اور بیڑیان ڈالنا**۔ مجرم کے پاؤن مین بیڑیان پہنانے سے عبارت ہے شیخ ناسخ ؎

کوئی جانان سے نکلجاتے کہین وحشت مین ہم ٭ بیڑیان ڈالین بڑا احسان ہے حداد کا ٭

**بیڑی کٹنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے قید سے تعلقات دنیوی کے رہائی پانے سے بھی بحر مغفور ؎

کسدن ہم اس کی زلف کے قیدی رہا ہوئے

بیڑی کٹی تو پاؤن سے کالا لپٹ گیا

**بیساکھی**۔ بیساکھ کے خربوزے کو کہتے ہین اور اُس ستون سے بھی عبارت ہے جو چھپر کے نیچے استادہ رہتا ہے۔

**بیسر** نتھ کو کہتے ہین۔

**بے سُرا**۔ جس کی آواز گانے مین خلاف قانون پست و بلند ہوتی ہے۔

**بیسوا**۔ وہ زن بازاری جو مردون سے اُجرت جماع کی یعنی خرچی لیتی ہو۔ قحبہ۔

**بی شادی**۔ اک کلمہ ہے کہ عورتین یہ کلمہ کہکر لڑکون کو ڈرالی ہین۔

**بیکل**۔ بے آرام

**بیکلی**۔ بے آرامی اور اک مرض رحم کا ہوتا ہے کہ عورتون کو بسبب کسی بوجھ اٹھانے کے یا بسبب کثرت مجامعت کے لاحق ہوجاتا ہے۔

**بے کھٹکے**۔ بے خوف اور بے خطر۔

**بیگار**۔ کار بے مزد
**بیگاری**۔ تحتانی معروف کے ساتھ جس سے کوئی کام
بیبے اجرت لین۔
**بیگم** سید کی دختر اور امیرون کے ازواج کو بھی کہتے ہین۔
**بیگمات** بیگم کی جمع ہے اہل ہند کی بنائی ہوئی۔
**بیگمی** پنیر کی قسم دوم کو کہتے ہین جسمین نمک کم ہوتا ہے
اور ایک قسم کے پانون کو بھی کہتے ہین کہ وہ سفید اور
نحیف ہوتے ہین۔
**بیگھرا**۔ جو گھر نہ رکھتا ہو۔ ف بے خانمان
**بیل**۔ موحدہ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف
کے مجازاً اور چند چیزون پر بھی اس لفظ کا اطلاق
کیا جاتا ہے (۱) ایک چیز ہوتی ہے کم عرض کہ تارہا ے
زر اور تار ہاے ریشم سے بنی جاتی ہے اور گرداگرد
کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤن اور لبادون
کے لگائی جاتی ہے (۲) نباتات کے بیلوں کی تصویر مثلاً
تصویر تاک انگور وغیرہ کی جو کپڑے اور مخمل وغیرہ پر کاڑھی
یا چھاپی جاتی ہے۔ جرات ؎ وہ تیغ دیکھین قاتل کیا کیا
کھلائے ہے گل ⁂ یہ بیل اور یہ بوٹے جسکے میان پر ہین ⁂
(۳) وہ تصدق و زر نثار جو شادی عروسی کی محفل مین دولہا
و دلہن کے سر سے اتار کے مبارکباد گانے والون کو دیا جاتا ہے۔
**بیلا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا گل معروف کے تصدق و
خیرات کو بھی کہتے ہین چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ خیرات
کہ نام ہو سو مین ہزار مین ⁂ بیلا بہار دے چمن روزگار مین
اور تحتانی معروف کے ساتھ شخص ناآزمودہ کار سے
عبارت ہے جیسا کہ قلق لکھنوی اپنی مثنوی مین لکھتے ہین ؎

مردوے کیا کمر کا ڈھیلا ہے ⁂ تو بھی واللہ کتنا بیلا ہے ⁂
**بیلا بنٹنا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ عبارت ہے تصدق و
خیرات و داد و دہش سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین ؎
عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بنٹتا ہے ⁂ ہمیشہ مینھ
برستا ہے یہان دنیار و درہم کا ⁂
**بیل بٹا**۔ وہی نثار و تصدق جو شادی عروسی کی
محفل مین دولہا دولہن کے سر سے اتار کر مطربون
اور مغنیون کو دیا جاتا ہے۔
**بیل منڈھے چڑھنا**۔ کنایہ ہے درست آنے سے
کسی کام کے جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ ہوے نہ ہاتھ
حمائل کسیکی گردن مین ⁂ چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی ⁂
**بیمات**۔ اس بھائی کو کہتے ہین جو دوسری مان سے ہو یا پیدا ہوے
**بنمیتا**۔ بھنگ چھاننے کی چھانی کو کہتے ہین
**بے نماز**۔ کنایہ ہے زن حائض سے۔
**بین**۔ عورتین جو مردے کی صفات بیان کرکے روتی ہین
اس بیان کو کہتے ہین ف موبہ۔
**بینڈا**۔ مجازاً اس لکڑی کو بھی بولتے ہین جو دروازے
کے پیچھے بینڈی لگا دیجاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے
**بینڈی کھوپری**۔ مجازاً اطلاق اس لفظ کا شخص
کم فہم اور جاہل پر بھی کیا جاتا ہے۔
**بے نقط سنانا**۔ اصطلاح مین گالیان دینے کو کہتے ہین
چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم نے کہا ہے ؎ کیا بے نقط سناتا ہے
تیرا دہان تنگ ⁂ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا ⁂
**بینتھا**۔ نون غنہ کے ساتھ جو بائین ہاتھ سے کام کرے
**بیہڑ**۔ وہ زمین جو نشیب و فراز رکھتی ہو ف تیز جز۔

## باب بائے فارسی فصل الف

**پاپڑ بیلنا** ۔ کنایہ ہے مصیبت اور رنج اٹھانے سے بحر مرحوم
**رباعی** ۔ کیا کیا ہوئی مفلسی کے ہمپر ریلے ؛ مر مر گئے
اس طرح بُرے دن جھیلے ؛ مزدور ہوئے خاک کے
تودے ڈھوئے ؛ روٹی سے لگے جب ایسے پاپڑ بیلے ؛

**پاپی** ۔ گنہگار اور مجازاً شخص بخیل کو بھی کہتے ہین ۔

**پاپی کنوان** ۔ اس کنوین کو کہتے ہین جو آدمیون کو غرق
کردے شیخ امداد علی بحر سے کس دنا کس کو ڈبوکر ہوا پاپی
مشہور ؛ بھینٹ مجکو یہ ترا چاہ زنخدان لیتا ؛

**پاٹ** ۔ سوا معنی حقیقی کے مجازاً دریا کے عرض کو بھی کہتے ہین
اور کنایہ مغنیون کی آواز کے مدور بلندی سے بھی ہے ۔

**پاٹ دینا** ۔ کنایہ ہے کسیکو بہت سا زر و مال دیدینے سے بھی ۔

**پاٹھا** ۔ ہاتھی کے بچۂ نر کو کہتے ہین ۔

**پاجی** ۔ بر وزن حاجی فرومایہ اور رذیل آدمی کو کہتے ہین ۔

**پاداہونی** ۔ بزدل آدمی کو کہتے ہین ۔ ع جبان ۔

**پار اترنا** ۔ دریا کی راہ طے کرنا ۔

**پارچیا** ۔ پارچہ فروش کو کہتے ہین ف خردہ فروش ۔

**پارسال** ۔ سال گذشتہ کو کہتے ہین

**پارنا** ۔ کاجل بنانے کو کہتے ہین ۔

**پاری** ۔ گڑ کے اک مقدار کو کہتے ہین کہ مدور اور منجمد کر کر
لاتے ہین اور بازار مین فروخت کرتے ہین ۔

**پازیب** ۔ عورتون کے پاؤن کے اک زیور کو کہتے ہین
کہ رفتار کے وقت بسبب گھنگرؤن کی اس مین سے آواز
پیدا ہوتی ہے ۔ ع خلخال ۔

**پاس بیٹھنے والا** ۔ ہمنشین اور مصاحب ۔

**پاکی لینا** ۔ موہائے زہار کے مونڈنے سے عبارت ہے ۔

**پال** ۔ اس میوے کو کہتے ہین کہ کچا درخت سے توڑکر
گھر مین رکھدین اس طور سے پکجائے اور شیرینی و ذائقہ
پیدا کرے ف خانہ رس

**پالا** ۔ وہ اوس جو جاڑے کے موسم مین آسمان سے
گرتی ہے اور نباتات کو جلادیتی ہے اور وہ مقام
جہان کشتی گیر کشتی لڑتے ہین ف کشتی گاہ ۔

**پالا پڑنا** ۔ کسی کا کسیکے اختیار مین ہونا میر تقی مرحوم
سے اس اسیری کے تئین کوئی اے صبا پالے پڑے ؛ اک
نظر گل دیکھنے کے بھی ہمین لالے پڑے ؛

**پالا پوسا** ۔ پرورش کئے ہوئے کو بولتے ہین

**پالا گرم ہونا** ۔ مجازاً رونق کو ہنگامۂ محفل کے بھی کہتے ہین

**پالتھی مارکے بیٹھنا** ۔ چار زانو بیٹھنے کو کہتے ہین ۔

**پالٹ** ۔ لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اُس ضرب
کو بولتے ہین جو پاؤن پر حریف کے مارین چنانچہ حضرت
بحر فرماتے ہین سے لڑی جو دست تو جھک کر لڑین یہ
لازم ہے ؛ وہ ٹھاٹھ باندھئے جاکی ہو ہاتھ پالٹ کا ؛

**پال ڈالنا** ۔ میوۂ نارسیدہ اس طرح پر رکھنا کہ پختہ ہوجائے ۔

**پالو** ۔ واو معروف کے ساتھ گھرکے پلے ہوئے جانور کو
کہتے ہین یعنی جانور وحشی کی ضد

**پان پتا** ۔ لوازم خانہ داری سے عبارت ہے

**پالی** ۔ اُس مقام کو کہتے ہین جہان مُرغ اور بٹیر لڑین

**پان پھول** ۔ کنایہ ہے سرانجام کار سے چنانچہ کہتے ہین
کہ دائی کے سر پان پھول ۔ اور کنایہ ہے اطفال نازک
اندام سے بھی ہے ۔

**پانچ** - سوا عدد معروف کے کنایہ ہے نہایت عقلمند اور ہشیار آدمی سے بھی -

**پانچون انگلیان برابر نہین ہوتین** - ایک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ حق تعالے نے عالم مین ایک کو دوسرے پر فائق و افضل خلق فرمایا ہے سب برابر نہین ہین -

**پانچون انگلیان گھی مین** - ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ کسی کے گھر کا بالکل اختیار رکھتا ہو -

**پانچون سوارون مین نام لکھوانا** - ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی آپ کو نام آورون کے زمرے مین شامل کرے -

**پانسا پلٹنا** - کنایہ ہے انقلاب روزگار سے

**پانسا پھینکنا** - قرعہ زدن کا ترجمہ ہے

**پائینتی** - سرہانے کی ضد

**پائیچا** - ایک پارہ کو دو پارۂ شلوار مین سے کہتے ہین -

**پانی** - سوا معنی معروف کے مجازاً آب شمشیر اور رتفہ و دیگر مرغ جنگی کو مرغ جنگی سے لڑانے کے معنے پر بھی آتا ہے

**پانی آنا** - کنایہ ہے ابر کے آنے اور بارش کا سامان نظر آنے سے -

**پانی اٹھانا** - عبارت ہے پانی کے صرف کرنے اور آٹے یا مٹی وغیرہ کے پانی کو جذب کر لینے سے بھی کنایہ ہے

**پانی اٹھنا** - کنایہ ہے ابر کے کسی طرف سے نمودار ہونے سے

**پانی باندھنا** - عبارت ہے بہتے ہوئے پانی کے روک دینے سے تاکہ روانی سے باز رہے -

**پانی بجھانا** - لوہے یا چاندی کو آگ مین گرم کر کے آب سرد مین ڈال دینا تاکہ تاثیر پانی کی بدل جائے

**پانی بڑھنا** - آب دریا و چاہ و تالاب کے زیادہ ہونے سے عبارت ہے -

**پانی بند کر دینا** - فوج دشمن پر پانی کا بند کر دینا یا بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا - جرأت سے ہے ~ سوز جدائی مجھے دے شربت دیدار ؛ کرتا ہی کوئی بند اس زار پہ ہے پانی

**پانی بھرنا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کمال ہنر مین عاجز آجانے سے بھی کیسے مقابلہ مین میر تقی مرحوم سے ~ دامن ابر وسیع ہے آنکھون کا ای سحاب ؛ لازم ہے تجکو پانی انہین کا بھرا کرے ؛ جرأت سے ~ تنہا شدت گریہ سے مردم خون کرتے ہین ؛ میرے رونے کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہین ؛

**پانی پانی ہونا** - شرمندہ و منفعل ہونے سے عبارت ہے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہین ~ آبرو کو رو دیا تھا اک دن جو دریا نے ہی ؛ پانی پانی اشکون سے چشم تر ہونے لگا ؛

**پانی پھر جانا** - کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ و خراب ہوجانے سے جیساکہ حضرت برق فرماتے ہین ~ دیکھکر آنسو فراق یار جانی پھر گیا ؛ میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا ؛

**پانی پھیرنا** - یعنی کسی چیز کو تباہ و خراب کر دینا اور تانبے یا پیتل کے ظروف پر آب زر و نقرہ کے پھیرنے سے بھی عبارت ہے جیساکہ حضرت برق فرماتے ہین ~ رنگ عارض کو پسینے نے دوچندان کر دیا ؛ جام سیم ملمع پر سونے کا پانی پھر گیا -

**پانی پی پی کے دعا یا بددعا کرنا** - ہر وقت کسی کے

حق مین دعا یا بد دعا کرنے سے غافل نہ رہنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع پانی پی پی کے دعا کرتے ہین ؛ جرأت بھی کہتے ہین ؎ ابتو دن رات کے رونے کے بدولت ای واے ؛ پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسایے ہمین ؛

**پانی ٹپکانا اور پانی چوانا** ـ کسی کے حلق مین نزع کیوقت پانی ٹپکانے اور چوانے سے عبارت ہے چنانچہ سودا کہتے ہین ؎ بلبل ہے سسکتی نہین کچھ باغ مین بجھ بن ؛ شبنم گلون کی منھ مین چواتی رہی پانی ؛ بحر مرحوم ؎ وہ عیسیٰ دم نزع آیا تو ہوتا ؛ مرے منھ مین پانی چوایا تو ہوتا ؛

**پانی ٹوٹنا** ـ کنایہ ہے آب چاہ کے کم ہو جانے سے جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہین ؎ خشک ہے چاہ ذقن زنگ ہے رخسار پر ؛ باغ شاداب ہے گو پانی کنوین کا ٹوٹا ؛

**پانی چرانا** ـ زخم کے پانی چرانے کو کہتے ہین جرأت ؎ ضبط گریہ سے ہوا یہ دل مجروح کا رنگ ؛ پانی جیسے کوئی مجروح چرا لیتا ہے ؛

**پانی چھوڑنا** ـ ترک آب سے عبارت ہے کہ کسی مرض کے سبب سے ترک کر دیتے ہین اور کنایۃً جماع کیوقت عورتون کی فرج سے پانی آنے کو بھی کہتے ہین ـ

**پانی دینا** ـ عبارت ہے ہنود کے پانی دینے سے اپنے مُردون کو چند ایام معینہ مین اور درختون مین پانی ڈالنے کو بھی کہتے ہین ـ

**پانی رکھنا** تلوار چھری کے آبدار کرنے سے عبارت ہے و آبرو ان

**پانی روکنا** بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا اور فوج دشمن پہ پانی کا بند کر دینا ـ

**پانی سے پتلا ہونا** ـ کنایہ ہے بے آبرو و ذلیل و سبک ہونے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ چشم حیران جام کو اُس چشم میگون نے کیا ؛ بادۂ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا ؛

**پانی کا بلّا** ـ کنایۃً انسا نکو بھی کہتے ہین کہ دم بھر مین فنا ہو جاتا ہے

**پانی کا ہگا منھ پر آنا** ـ کنایہ ہے اپنے کیئے کی سزا پانے سے

**پانی کے گھڑے پڑ جانا** ـ عرق انفعال مین ہو جانا جرأت ؎ چھینٹے غیرون سے جو کل آپ لڑے پانی کے ؛ پڑ گئے سیکڑون بس ہمپہ گھڑے پانی کے ؛

**پانی لگنا** ـ پانی سے داتونکو تکلیف پہونچنا مینڈ یا گلی کے بیچ وقت

**پانی مرنا** دیوار مین یا مکانمین پانی کے جذب ہونے سے عبارت ہے اور کنایہ ہے انسان کے عیب سے بھی خواہ اُسکے نسب مین ہو خواہ ذات مین جرأت ؎ کیون شرم سے پانی ہوے دیکھ اب تجھے مجھ پاس ؛ اے جان جو مرتا نہین اغیار مین پانی ؛

**پانی مین آگ لگانا** کنایہ ہے کسی مشکل کام کے کرنے سے جو اورون کے امکان مین نہو جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ہی بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو ؛ دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی مین ؛

**پانی ناپنا** ـ بطور نصاریٰ گنہگارون کے اک قسم کی سزا پانے سے عبارت ہے کہ حکم نصاریٰ سے گنہگار دریا مغرب کو بھیجے جاتے ہین تا کہ ایک مدت معین تک ب پیمائی کریں

**پانی تھانگنا** ـ کنایہ ہے کسیکے جان دے دینے سے فوراً اور دفعۃً جیسا کہ میر تقی میر فرماتے ہین ؎ دل تاب عشق لاتا تو کہنے مین کچھ آتا ؛ اس تشنہ کام نے تو پانی بھی پھر نہ مانگا ؛ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ پانی ملے نہ

کبھی ترچھی نگہ کا مارا ؛ دل کافر سے ہے چشم بت بیباک سیاہ ؛

پانی ہو جانا - کنایہ ہے کسی دشوار کام کے آسان ہوجانے اور کسی سخت چیز کے رقیق وگداز ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہین ؎ بحر پتھر پانی ہوتے سے مری روداد دیکھکر آئینہ مجکو دیدۂ تر ہو گیا ؛

پاؤلا - ایک روپیہ کے چہارم حصہ کو کہتے ہین -

پاؤن اُٹھا کے جانا - کنایہ ہے شتاب روی سے پابرداشتن

پاؤن اُٹھ جانا - کنایہ ہے بھاگنے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہین ؎ نافہم لوگ بیٹھے رہین بن کے خار بحر ؛ محفل سے اٹھے جاتے ہین اہل سخن کے پاؤن ؛

پاؤن اُڑانا - ضرب حریف سے پاؤن کے خالی دیکر یعنی بچانے کو کہتے ہین -

پاؤن بھاری ہونا - کنایہ ہے عورت کے حاملہ ہونے سے اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے -

پاؤن بھر جانا - کنایہ ہے بہت راہ روی کے سبب سے دونون پاؤن کے شل ہو جانے سے -

پاؤن پاؤن صندل کے پاؤن - اک کلمہ ہے کہ مائیان کھلائیان وغیرہ بچون کے کھڑے ہونے اور چلنے کیوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہین -

پاؤن پڑنا - کسی کے پاؤن پر گرکر عفو جرائم کی درخواست کرنا اور کنایہ ہے منت پذیر ہونے سے بھی - سودا کہتے ہین ؎ دیوانگی ہماری کیا کیا مچاتی دھومین ؛ زنجیر پاؤن پڑکر گرانچہ گھر نہ لاتی ؛

پاؤن پکڑنا - کنایہ ہے قدمبوسی سے -

پاؤن پوجنا - کنایہ ہے قدمبوسی سے اور کنایہ احترام کرنے سے بھی ہے جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہین ؎

عجیب رنگ ہے بس پوجئے تمھارے پاؤن ؛ نہ آنے کے لئے مہندی لگاؤ عید کے دن ؛

پاؤن پھسلنا - لغزش پا کو کہتے ہین -

پاؤن پھیرنا - کنایہ ہے نئی دولہن یا زچہ کے اپنے عزیزون اور قریبون کے گھر جانے سے اور یہ خاص محاورہ عورتونکا ہی

پاؤن پھیلانا - کنایہ ہے زیادہ طلبی اور طمع اور ہٹ کرنے سے بھی بحر مرحوم ؎ پاؤن پھیلاؤ نہ اب تو مرے پاس آنے مین ؛ ایڑیان تمنے رگڑائی ہین اے یار بہت ؛ جرأت عشق دل نے پھیلائے ہین یون کوچۂ قاتل مین پاؤن ؛ جیسے مرنے پہ کوئی اپنے محل کرتے بیٹھے ؛

پاؤن توڑکے بیٹھنا - کنایہ ہے ہمت کے کوتاہ کرنے سے تلاش معاش وغیرہ مین چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انسان کا ہو ؛ توڑکر بیٹھ رہے پاؤن کو زانون کی طرح

پاؤن ٹوٹنا - پاشکستگی سے عبارت ہے بحر مرحوم کہتے ہین ؎ طے کس سے ہو وادی محبت ؛ چلتے ہوئے پاؤن ٹوٹتے ہین ؛

پاؤن چلنا - لڑکون کے پاؤن چلنے سے عبارت ہے

پاؤن چھوٹنا - کنایہ ہے عورتون کے خون حیض کے جاری ہونے سے

پاؤن دبانا - عبارت ہے مشت مالی سے

پاؤن دھوکے پینا - کنایہ ہے کمال اطاعت فرمانبرداری سے غالب مرے کلام مین کیونکر مزہ نہو ؛ پیتا ہون دھوکے خسرو شیرین سخن کے پاؤن ؛

پاؤن رہجانا - کنایہ ہے پاؤن کی طاقت رفتار کے سلب ہو جانے سے خواہ مرض سے خواہ بہت راہ چلنے

چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پاؤن کبھی کوچہ جانان مین ضعیف رہ گئے نقش قدم کی طرح ؛

**پاؤن سو جانا**۔ کنایہ ہے پاؤن کے بےحس و حرکت یعنے سن ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہین ؎ دوست کب دوست کا ہوتا ہے مخل راحت ؛ سو گئے پاؤن تو ہاتھون سے جگایا نہ گیا ؛ ف خوابیدن پای

**پاؤن کھینچنا**۔ کنایہ ہے کوچہ گردی کے ترک کرنے سے

**پاؤن گاڑنا**۔ عبارت ہے کسی مقام پر قیام کرکے جنبش نہ کرنے سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح ؛ مین کھڑا رہتا ہون پہرون پاؤن اپنے گاڑکر ؛ ف پا افشردن۔

**پاؤن گور مین لٹکانا**۔ کنایہ ہے آمادہ مرگ رہنے سے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہین ؎ ہجر مین پیش نظر مرگ کا سامان رہے ؛ پاؤن لٹکائے ہوئے گور مین آٹھ پہر رہے

**پاؤن لڑکھڑانا**۔ لغزش پا سے عبارت ہے خواہ ضعف سے ہو خواہ بسبب مستی کے۔

**پاؤن لگانا**۔ پیر نے مین پیر کون کے پاؤن مارنے سے عبارت ہے

**پاؤن نکالنا**۔ کنایہ ہے اپنے حد سے انسان کے باہر ہو جانے یعنی جو خلاف وضع اپنی ہو کر نا ہے اسکے کرنے سے بحر مغفور ؎ بالون مین بل ہے آنکھون مین سرمہ ہے منھ مین پان ؛ گھر سے نکل کے پاؤن نکالے نکل چلے ؛

**پائل**۔ بکسر ہمزہ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) عورتون کے پاؤن کے اک زیور کا نام ہے ف پا برنجن۔ ع خلخال۔ (۲) اس بچے کو کہتے ہین جو پاؤن سے پیدا ہوا ہو۔ (۳) چالاک و تیز رو ہاتھی کو بولتے ہین

چنانچہ سودا ہاتھی کی تعریف مین کہتے ہین ؎ پائل نجول سائر کیا کیا کہون مین خوبی ؛ مصرع جو اسمین شوخی ہو پا کہین تکان ہو ؛

## فصل فوقانی

**پتا**۔ بالفتح نشان اور علامت اور بفتح اول و تشدید فوقانی سوا معنی معروف یعنی برگ کے عورتون کے کان کے اک زیور کو بھی کہتے ہین کہ چاندی یا سونے کا ہوتا ہے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ سونے کے پتے ہوئین ہر اک گل کے کان مین مقدور ہو جو بلبل گلزار کے لئے ؛ اور مجازاً سبک چیز پر بھی اطلاق کرتے ہین اور بکسر اول و تشدید فوقانی سوا عضو معروف کے کنایہ ہے تاب و طاقت و تحمل سے بھی۔

**پتا کھڑکنا**۔ کنایہ از ہلکے خفیف کو بھی کہتے ہین جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ خزان کے خوف سے ایمن بہار فکر رنگین ہے ؛ چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتا نہین کھڑکا

**پتا لگنا اور ملنا**۔ عبارت ہے چیز گم شدہ کا نشان پانے سے

**پتا مارنا**۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے اور تحمل سے

**پتانا**۔ کنایہ ہے کسیکے ہوش باختہ اور دنگ ہونے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ صنوبر سے جو کرتا قدکشی تو نہ گڑجاتا تو پتایا تو ہوتا ؛

**پت جھڑ**۔ فصل خزان کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ زوال حسن ہے عاشق کنارا کرتے جاتے ہین ؛ بہار بلغ ہوتی ہے خزان موسم ہے پت جھڑ کا

**پتلا**۔ سوا معنی معروف کے مجازاً قبضہ شمشیر مین جا بے گرفت شمشیر پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین چنانچہ بحر مغفور نے اسی معنی کی رعایت کرکے کہا ہے ؎ کبھی

منھ نہ پھیرین گے تیغ جفا سے * وفا کی ہے قبضہ مین
پتلا ہمارا *

**پتلا حال** - کنایہ ہے ضعف و ناتوانی سے جیسا کہ
بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ دہن نے کیا ہے بہت تنگ
دلکو * کمر نے کیا حال پتلا ہمارا *

**پتلا خاک کا** - کنایہ ہے انسان سے چنانچہ حضرت
برق فرماتے ہین ؎ دیکھکر غلمان کہین گے نور چشم
پاک کا * حور جنت سے کہین اعلی ہے پتلا خاک کا *

**پتلا گاڑنا** - ماش کے آٹے یا پیسے کے تنباکو وغیرہ کا
پتلا بنا کر کسی مطلب کے واسطے کسی جگہ گاڑ دینا اور یہ قسم
سحر سے ہے بحر مرحوم ؎ گھر مین اُس بت کے رسائی نہوئی
پر نہوئی * بحر نے پتلے بھی گاڑے پس دیوار بہت *

**پتلی** - سوا مردمک کے انسان یا حیوان کی تصویر گلی
وغیرہ کو بھی کہتے ہین اور اس لعبت کو بھی کہتے ہین جسے نٹ
کو تار پر نچاتے ہین اور حلقہ سم اسپ بھی عبارت ہے چنانچہ
برق مغفور اسی معنی کی رعایت سے فرماتے ہین ؎ بار گئی آنکھیں
لگی ہین خلق کی زیر قدم * دیدۂ عاشق کی پتلی ہر سم توسن مین ہے *

**پتلی آواز** - نرم آواز کو کہتے ہین -

**پتلی کمر** - معشوقون کی کمر نازک سے عبارت ہے -

**پتلیان الٹجانا اور پتلیان پھر جانا** - کنایہ ہے
احتضار کے وقت دونون آنکھون کی ہیئت کے تغیر سے
چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ جلوہ نقاب الٹ کے جو تم نے دکھا دیا
غش آگئے الٹ گئین دو چار پتلیان * ولہ ؎ اٹھو خدا کے
واسطے منھ پھیر کر نہ بیٹھ * آنکھون مین دم ہے پھر گئین
اے یار پتلیان *

**پتلیون کا تماشا** - رات کے وقت پتلیون کے تار پر نچانے
سے عبارت ہے نہ لعبت بازی - خواجہ آتش فرماتے ہین
آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا * پتلیون کا کسی نادان
کو تماشا دکھلا *

**پتنگ** - تین معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کے کنکوے
کو کہتے ہین کہ بڑا ہوتا ہے - (۲) ایک چوب رنگین پر
اطلاق کرتے ہین (۳) ایک کیڑا ہوتا ہے پردار عاشق
شمع اور چراغ کا ن پروانہ فراش

**پتنگا** - پرکالۂ آتش کو کہتے ہین اور پروانہ پر بھی اُسکا
اطلاق کیا جاتا ہے جو گرد شمع اور چراغ کے پھرکر جلجاتا ہے

**پتھر** - مجازاً ہر چیز سخت و گران اور امر دشوار اور شخص
ساکت و خاموش کو بھی کہتے ہین -

**پتھراو** - عبارت ہے کسی پر متصل و بہم پتھر مارنے سے نہ باران سنگ

**پتھر برسنا** کنایہ ہے اولے پڑنے سے حضرت بحر کہتے ہین ؎
وہ بد قدر ہے جو مانگو ان منھ برسنے کی دعا * برسین پتھر
ابر سے بالائے سر برسات مین *

**پتھر پڑنا** - کنایہ ہے آفت زدگی سے جیسا کہ میر تقی مغفور
فرماتے ہین ؎ حرم کو ہم گئے یا بتکدہ کو * جہان دیکھو
وہان پتھر پڑے ہین *

**پتھر چٹا** - اک گیاہ کا نام ہے

**پتھر چٹانا** - چھری تلوار وغیرہ کو پتھر پر پھیر کر تیز کرنا

**پتھر سا مارنا** - کنایہ ہے سخت کلامی سے جراءت ؎
اس سنگدل کا دیکھ پیام اندنون اک اور * پتھر سا
مارجاتے ہین پیغام بر ہمین *

**پتھر ڈھونا** - کنایہ ہے کمال محنت و مشقت و جفاکشی

سے جرأت ۔ سنگدل شیرین نے فرہاد سے پہلے ہی کہا
دیکھ مرجائیگا پتھری تو دھوتے دھوتے ٭

**پتھر لڑھکانا** ۔ کنایہ ہے کسی کی خرابی و مرگ چاہنے سے

**پتھری** ۔ وہ پتھر جسپر چھری چاقو استرہ وغیرہ تیز کرتے ہین اور وہ پتھر جس سے آگ نکالتے ہین اور سنگ مثانہ کو بھی کہتے ہین

**پتی** ۔ سوا برگ کے کسی خریدی ہوئی چیز کے حصہ کو بھی کہتے ہین جو چند آدمیون کی شرکت مین مول لیگئی ہو اور عورتون کے کان کے ایک زیور سے بھی عبارت ہے بحر مرحوم ۔ دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا
کان کے پتے سے مسکا بنگیا سیماب کا ٭ اور بائے فارسی مکسورہ کے ساتھ ایک مرض کا نام ہے کہ جوش خون سے بدن مین پیدا ہوتا ہے ف بسترم ع شری

**پتیانا** ۔ کسی امر کا باور کرنا

**پتیل** قماش باریک کو کہتے ہین ۔

## فصل تائے ہندی

**پٹ** ۔ اس لفظ کا دو پارۂ در کے ہرایک پارہ پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جو چیز کہ منہ کے بھل یعنی الٹی گرے اُسے بھی کہتے ہین ف واژون

**پٹا** ۔ ایک سلاح مشہور کا نام ہے کہ اُس سے جنگ و جدل کرتے ہین اور تائے ہندی مشدد کے ساتھ سوا معانی مذکور کے مردون کے سر کے دونون طرف کے لٹکتے ہوے بالون کو بھی کہتے ہین ف نرخاک ۔

**پٹاپٹ** درخت سے ٹوٹ کے اثمار کے گرنے کی آواز

**پٹاپٹی کا پردہ** ایک قسم کا پردہ ہوتا ہے

**پٹاخا** ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے زن بدکارہ و فاحشہ کو بھی کہتے ہین

**پٹپٹانا** ۔ حسرت کھینچنا اور افسوس کرنا ۔

**پٹپڑ** ۔ وہ بیابان جسمین درخت اور گیاہ کچھ نہو ۔

**پٹ پڑنا** ۔ پہلو کے بھل تلوار کا پڑنا ۔

**پٹڑی** ۔ سوا معنی معروف کے باغ کی روش کو بھی کہتے ہین اور گھوڑے کے زین پر سوار کی اپنی رانین چسپیدہ کرنے پر بھی اطلاق کرتے ہین ۔

**پٹڑی جمانا** ۔ وہی زین اسپ پر سوار کا اپنے دونون رانین چسپیدہ کرنا

**پٹس** ۔ مردے کا ماتم

**پٹس پڑنا** ۔ مردے پر لوگون کا ماتم کرنا

**پٹکا** کمر بند کو کہتے ہین

**پٹکنا** ۔ سوا معنی معروف یعنی کسی چیز کے زمین پر دے مارنے ورم کے کم ہو جانے کو بھی کہتے ہین ۔

**پٹکی پڑنا** ۔ عورتون کے محاورے مین ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا قریب بد دعا کے ہے جرأت ۔ آہی
پڑگئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پر ٭ وہی یہ جذبۂ دل ہے جو اسکو کھینچ لاتا تھا ٭

**پٹنا** ۔ کسی گڑھے کا یا کوٹھے کی چھت کا خاک اور خس و خاشاک وغیرہ سے بھر کر ہموار ہو جانا اور قرض دیے ہوے روپے کا وصول ہونا اور بائے فارسی مکسورہ کے ساتھ چوب لکد وغیرہ سے کسی کا ضرب رسیدہ ہونا ۔

**پٹون مین گھسنا** ۔ کنایہ ہے کسیکے پاس جاکر پناہ لینے سے جرأت ۔ دل بیتاب کھا کھا پیچ و تاب اتبو یہ
کہتا ہے ٭ گھسی ہے اس کے کیا پٹون مین جا کے ہیکڑی شانیکی

**پٹھہ** ۔ شانہ اور بہو کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے ۔

پٹھا۔ چند معنی پر آتا ہے۔ (۱) عصب کو کہتے ہیں۔ ن پ (۲) کبوتر اور مرغ خانگی اور الو کے بچے پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے ن فروک (۳) اک قسم کے زرباف کا نام ہے کہ عورتیں گرداگرد اپنے دوپٹے وغیرہ کے لگاتی ہیں اور وہ چوڑا ہوتا ہے۔ (۴) پہلوانوں کے شاگرد پر اس کا اطلاق کرتے ہیں (۵) کھانے کی تنباکو کے خشک پتے کو کہتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے سرین اسپ کو بولتے ہیں۔

پٹھو واو معروف کے ساتھ جو ہمیشہ کسی کے پیچھے پیچھے یعنی ہمراہ رہتا ہو۔

پٹی۔ سوا معنی معروف کے اک قسم کی شیرینی کا بھی نام ہے

پٹیاں۔ عورتوں کے دونوں طرف کے موے سر۔

پٹی پڑھانا۔ کسی کی طرف سے کسیکو کچھ سمجھانا بجھانا۔ بحر مرحوم ؎ بوسہ دیں اپنے مصحف رخسار کا ہمیں ؛ مکتب نشین حسین یہ پٹی پڑھی نہیں ؛

پٹیت۔ سوا معنی معروف کے دشمن اور عدو کو بھی کہتے ہیں

پٹیتی۔ سوا معنی معروف کے دشمنی اور عداوت سے بھی عبارت ہے

پٹی بٹھانا۔ تاے ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ عورتوں کے موہاے سر کی اک قسم کی آرائش کو کہتے ہیں لموٗلفہ ؎ زلفیں بنا رہی ہیں رشک پری بنیں گے ؛ اڑ جاتا ہے پر لگا کر پٹے بکاتے ہیں ؛

## فصل جیم عربی

بجوڑا۔ بڑے پاجی کو کہتے ہیں۔ ع ارذل

## فصل جیم فارسی

پیچ۔ سخن پروری اور جنبہ۔ غالب دہلوی ؎ پیچ آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے ؛ وہ آے یا نہ آے

یہاں انتظار ہے ؛

پیچ کرنا۔ کسی کی جانب داری کرنا

پچانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کا مال لیکر پھر اسکو نہ دینے سے۔

پچاؤ۔ کھانے کے ہضم ہونے کو کہتے ہیں۔

پچپچا۔ وہ طعام جو مرتبہ پختگی کو نہ پہونچا ہو اور پانی اور رطوبت اسکی نہ جذب ہوئی ہو۔

پچتانا۔ افسوس اور تاسف کرنا۔

پچھیر۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اُس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی کی سعی کسی سے کرتا رہے۔

پچھیر پڑنا۔ کنایہ ہے آفت ناگہانی کے آنے سے۔

پچھیر لگانا اور پچھیر مارنا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف سے کسی کو اُکھیڑ دینے اور دشمنی کرنے سے۔

پچکڑ۔ بازاریوں کی محاورے میں سر بنگ کو کہتے ہیں

پچکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی سے خائف و ترسان ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

پچنا۔ سوا معنی معروف کے سخن راز کے پوشیدہ ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

پچھاڑنا۔ زمین پر کسی کا کسی کو گرا دینا عموماً کشتی گیر کا کشتی گیر کو گرا دینا خصوصاً۔

پچھاڑیں کھانا۔ زمین پر لوٹنا۔

پچھتا۔ جوان کشیدہ قامت

پچھلا۔ ماہ صیام میں سحری کھانے کا وقت اور آخر شب سے بھی عبارت ہے۔

پچھلا پہر۔ رات کے جو چار پہر ہوتے ہیں انہیں سے آخر کا پہر

پچھلپائی۔ زن ساحرہ جو لڑکون کا کلیجا کھا جاتی ہو

پچھلگو۔ وا دمعروف کے ساتھ طفیلی

پچھنے دینا کنایہ ہے طعن و تشنیع کرنے سے۔

پچھنے لگانا۔ سوا معنی معروف کے یہی کنایہ ہو طعن تشنیع کرنے سے

پچھوا۔ اور پچھوائی اور پچھیاؤ۔ باد غربی کو کہتے ہین ع دیور

پچھوا۔ عورتون کے محاورے مین انگیا کے اُس پارچہ کو کہتے ہین جو پشت کی جانب بندھتا ہے۔

پچھواڑا۔ پشت خانہ و مکان

پچھیت۔ کنایۃً فریب دہندہ کو بھی کہتے ہین۔

پچھی۔ کنایہ ہے فریب دہی سے

پچھی ہو جانا۔ کسی چیز کا اس سبب سے کسی چیز کا دُکڑ ٹکڑے ہو جانا۔

پچیسی۔ ایک کھیل ہے بازی نما رسے کہ اس مین بجائے نردن کے کوڑیان پھینکتے ہین۔

## فصل دال مہملہ

پدم۔ نشان پائے مردم کا نہایت مبارک ہوتا ہے اور ایک عدد ہے مشہور کہ سو کروڑ پر اس کا اطلاق کرتے ہین

پدمنی۔ عورت کی ایک قسم ہے کہ نازک تر ہوتی ہے۔

پدھنامنی۔ ذمہ داری اور ضمانت شخص ضعیف کی

## فصل رائے مہملہ

پرا۔ صف لشکر کو کہتے ہین

پرا باندھنا صف باندھنا۔

پراتم۔ عورتون کے محاورے مین کار آزمودہ اور جہاندیدہ عورت کو کہتے ہین۔

پراٹھا۔ ایک قسم کی روغنی روٹی کو کہتے ہین کہ تہ در تہ ہوتی ہے نان دشتری۔

پرانی کھوپڑی۔ عوام کے محاورے مین شخص کہن سال سے عبارت ہے۔

پرانے لوگ۔ کلان سال اور مُسِن لوگ و قدیم ملازم

پربت۔ ایک قسم کے نگینہ الماس کو کہتے ہین۔

پرت۔ تہ کو کہتے ہین ت تو

پر جلنا۔ کنایہ ہے نارسائی سے لمؤلفہ جلین کیونکر نہ پر فکر رسا کی نعت مین اُسکے ٭ پر جبریل پروانہ ہے جسکے شمع مرقد کا ٭

پر جمنا۔ طائرون کے پر پیدا ہونا بعد اکھڑ جانے کی

پر جھڑنا۔ طائرون کے پرون کا گر جانا۔

پر مارنا۔ طائرون کا قصد پرواز پر آمادہ ہونا ف پرزدن۔ جرأت سه بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا اگرچہ ہمنے قفس مین ہزار پر مارے ٭

پرچا۔ سوا معنی معروف یعنی پارۂ کاغذ کے مجازاً خبر کو بھی کہتے ہین۔

پرچا گذرنا اور پرچا لگنا کسیکے افعال کی حاکم کو خبر پہونچنا۔ بحر مرحوم سه آتے ہین بحر صد کچہری سے دل ملول ٭ پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا ٭

پرچانا۔ جانوران وحشی اور مردمان و اطفال کا رام کرنا

پرچاپ۔ عورتون کی زبان مین طرفداری و حمایت کو کہتے ہین۔

پرچاپ دینا کسی کی طرفداری و حمایت کرنا۔

پر چھنا۔ بھیڑ کا کم ہو جانا اور قصہ و فساد کا فیصلہ پانا

آتش مرحوم ؎ ہنس کے بولا یار مین مارے خوشی کر مرگیا ؛ قصہ طولانی تھا دو باتون مین پرچھا کر دیا ؛

**پرچھاوان** - پرچھائین کے معنی پڑا ہوا ہوت سایہ ظل

**پرچھتی** - وہ چیز ہے جسکو برسات مین کچے مکان کی دیوارون پر ڈالتے ہین تاکہ دیوارون تک اثر آب باران کانہ پہونچے اور گرنے سے محفوظ رہین بعضے جو اس لفظ کو نون فوقانی کے تشدید سے بولتے ہین غلط بولتے ہین

**پردادا** - باپ کے دادا کو کہتے ہین

**پردہ رہجانا** - شرم رہجانے سے عبارت ہے برق مغفور ؎ نام عالم مین رہے بات خدایا رہجائے ؛ پردۂ خاک مین چھپ جاؤن تو پردا رہجائے ؛

**پردہ فاش ہونا** - عیب کا ظاہر ہونا جرأت ؎ جی مین آتا ہے کہ اب صاف ہنکر زنار ؛ کیجے فاش اُس بت غارتگر دین کا پردہ ؛

**پردہ کرنا** - عورتون کا مردون سے چھپنا اور کسی کا کسی سے کوئی راز کی بات پوشیدہ کرنا -

**پردے کی بوبو** - زن پردہ نشین کو کہتے ہین -

**پُرزا** - پارۂ کاغذ و آہن وغیرہ کو کہتے ہین -

**پُرزے اڑانا** - کپڑے یا کاغذ کا پارہ پارہ کرنا ؛

**پرسا** - دلاسا وارثان اموات کا ع تعزیت

**پرسا دینا** - مردے کے وارثون کا دلاسا دینا اور سخنان صبر کہنا

**پُرسا لینا** - مردے کے وارثون کو صبر اور دلاسے کی باتین لوگون سے سُننا -

**پرستان** - دیو پری کے بود و باش کا مقام - بحر مرحوم ؎ محل ہے اُسکے پرستان کا ہوا دھوکا بہ ترتیب مجھے عفریت کا گمان ہوا ؛

**پرسون** - جو دن کہ روز گذشتہ کے پہلے گذر گیا ہو یا روز آئندہ کے بعد آنے والا ہوت پریروز و پس فردا -

**پرشہر** - جو مقام وطن کے سوا ہو -

**پر کا کبوتر اڑانا** - لڑکون کا اک کھیل ہے ناسخ مغفور ؎ مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید ؛ جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا ؛

**پرکٹ** - مرغ بال و پر بریدہ کو کہتے ہین -

**پرگیری** - پرہیز کو کہتے ہین ع قدہ -

**پُروا** - اور **پروائی** - باد مشرقی - ع صبا -

**پَرَن** - طبلہ بجانے کے اصول -

**پرنالا** - جس سے کوٹھے کا پانی برسات مین نیچے گرتا ہے

**پرنالی** - گھوڑے کے دونون سرینون کے درمیان مین جو اک فاصلہ ہنگام طیاری و فربہی ہر دو سرین پیدا ہوجاتا ہے ت کفل -

**پرنالی پڑنا** - طیاری اور تنومندی گھوڑے کی -

**پروار** - اک خاندان کے لوگ

**پروان چڑھنا** - اطفال کا پرورش کا پانا -

**پری** - خوبصورت چیز کو کہتے ہین چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ شانہ کیون نہ بلائین ترے مشاطہ کینچ زلف سے مانگ پری مانگ سے بہتر گیسو ؛

**پری کا ٹکڑا** - کنایہ حسین و خوبصورت آدمی سے بحر مرحوم ؎ رشک آتا ہے اُسے تمنے اڑا مارا بحر ہے شیشہ مین اترا وہ پری کا ٹکڑا ؛

## فصل رائے ہندی

**پٹرا** - بڑی پڑیا اور خشک شدہ چمڑے کو ڈھول اور طبلے کے بھی کہتے ہین -

**پڑا پانا** - کسی چیز کا راہ مین پڑا پانا جرأت سہ
بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ اکے یار ہنستا ہے
بتا مجکو کہ کچھ تونے پڑا اے سیمبر پایا ؛

**پڑاقا** - اک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہین کہ چھوٹنے کے وقت اس مین سے آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ زبان فصحاے متاخرین لکھنؤ کی ہے متقدمین پٹاخا بولتے تھے اور اہل دہلی اب بھی پٹاخا ہی بولتے ہین -

**پڑاقے کی گوٹ** - وہ گوٹ جسمین پارچہ ہاے رنگ برنگ ہون

**پڑا گرا** - کنایہ ہے شخص بے حقیقت سے

**پڑاؤ** - فرودگاہ لشکر اور کاروان کی

**پڑاؤ مارنا** - اہل لشکر یا اہل قافلہ کا قتل و تاراج کرنا دن کو خواہ رات کو ف روزخون و شبخون -

**پڑجانا** - لیٹ جانے کو کہتے ہین ف دراز شدن -

**پڑوس** - ہمسایگی کو کہتے ہین - ع جوار

**پڑوسی** - ہمسایہ کو کہتے ہین - ع جار -

**پڑھا لکھا** - شخص قابل کو کہتے ہین -

**پڑھانا** - کیسکو کسی امر سے کچھ آگاہ و ہوشیار کردینا شیخ ابراہیم ذوق سہ کیا خط مین مدعا لکھون اپنا کہ
مدعی پہلے ہی اُنکو میری طرف سے پڑھا چکے ؛

**پڑہنت** - الفاظ سحر و افسون کا پڑھنا مرزا رفیع سودا سہ سحر صولت کے سامنے تیرے ؛
سامری بھولجاے اپنی پڑہنت ؛

## فصل سین مہملہ

**پسجانا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر والہ و فریفتہ ہوجانے سے بھی بحر مرحوم سہ وہ اختلاط کئے بس گیا
مین باتون مین ؛ نئے ستم کئے اُسنے جو مہربان ہوا ؛

**پسرنا** - عورت کا لیٹ جانا مرد کے آگے -

**پسلی پھڑکنا** - کنایہ ہے خود بخود کسی امر پر مطلع ہوجانے سے بحر مرحوم سہ لاحق حال ہے مہجور کو رنج ایکٹ ایک
پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا ؛

**پسندا** - سیخ کے کباب کی اک قسم کو بولتے ہین -

**پسیجنا** - ہاتھون کا عرق کرلانا کچھ کام کرنے کے وقت اور کنایہ ہے ترحم سے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ
دل یار کا پسیجے تو نالہ کا ہون مقر ؛ تر ہو وہ آنکھ نام کو جسمین نمی نہین ؛

**پسینا آنا** - سوا معنی معروف کے شرمندگی و انفعال سے بھی کنایہ ہے اسیر سہ محفل یار مین اغیار کا آنا کیسا ؛ آگیا مجکو پسینا جو ہوا بھی آئی ؛

**پسینا چھوٹنا** - پسینا نکلنے کا مرادف ہے جرأت سہ مین آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا ؛ پسینا اُسکے رُخ پر عتاب سے چھوٹا ؛

**پسینے پسینے ہوجانا** - نہایت پسینا آنے کو بولتے ہین خواہ گرمی سے آئے خواہ غیرت سے خواہ ضعف سے

## فصل شین معجمہ

**پشتک** - گھوڑے کی دولتی ف جفتہ

**پشتک مارنا** - گھوڑے کی دولتی اُچھالنا -

**پشتین** - آبا و اجداد سے عبارت ہے ف پشت بپشت

**پشتینی** - جو امر کہ آبا و اجداد سے منسوب ہو -

**پشم** - بکنایۃً شخص ناکس و فرومایہ اور شی بے حقیقت کو بھی کہتے ہین

## فصل کاف

**پکا** - کنایہ ہے ہوشیار و جہاندیدہ آدمی اور کامل الوزن چیز سے -

**پکا پیسا** - عورتوں کی زبان میں مرد ہشیار و عقلمند سے عبارت ہے اور زن ہوشیار و عقلمند کو پکی پیسی کہتے ہیں -

**پکار** - تلاش اور جستجو -

**پکڑ** بات کی گرفت و گرفتہ - اور باہم دو پہلوانوں کا کشتی لڑنا

**پکڑ دھکڑ** - گنہگاروں کی گرفتاری و اسیری

**پکڑے جانا** - گنہگاروں کا گرفتار ہو جانا -

**پکسانا** میوے کا درخت سے ٹوٹ کے گھر میں رکھ کر پختہ ہونا

**پکنا** - کسی کھانے وغیرہ کا آگ پر پکنا اور کسی میوے کا درخت میں پختہ ہونا اور آہک تازہ یعنی چونے کے جوش میں آنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں

**پکوان** - پوریوں وغیرہ کے قبیل سے جو کچھ گھی یا تیل میں تلا جائے

**پکی کرنا** - کنایہ ہے وعدہ کے استحکام سے -

## فصل کاف فارسی

**پگڈنڈی** - جادہ کو کہتے ہیں

**پگڑ** بہت بڑی دستار کو کہتے ہیں -

**پگڑی اٹکنا** - کنایہ ہے ہمسری اور مقابلہ سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہ سے ؛ یہاں کجکول کے اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے ؛

**پگڑی اچھلنا** - کنایہ ہے سر محفل کسی کی ذلت و رسوائی سے جیسا کہ خواجہ آتش نے کہا ہے ؎ شیخی و مشیخت نہیں میخانے میں چلتی ؛ یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں ہے ؛

**پگڑی باندھنا** - دستاربندوں کے پگڑی باندھنے کو بھی کہتے ہیں -

**پگڑی بدلنا** - کنایہ ہے بھائی چارے سے ع اخوت جیسا کہ اک شاعر کہتا ہے ؎ عشق بتاں میں دیکھا یہ لطف سب پہ طرّہ ؛ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن میں

**پگڑی پھیر کر رکھنا** - کنایہ ہے سخن اول سے پھر جانے کو اور بارادۂ فساد آمادہ ہو کر بیٹھنے کو کہتے ہیں -

**پگڑی رکھنا** - پگڑی کے سر پر پہن لینے سے عبارت ہے

**پگھلنا** - گداختن کا ترجمہ ہے -

## فصل لام

**پل** - اک دم اور اک لحظہ

**پلا** - میدان اور دوری زمین کو کہتے ہیں اور دوشالہ چادر وغیرہ کے کنارے اور ٹوپی کے دونوں بازوؤں پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں اور بکسر اول بچہ سگ کو کہتے ہیں

**پلپلی ٹھیکری** - کنایہ ہے عورت کے دہن فرج سے

**پلک جھپکنا** - سوا معنی معروف یعنی جنبش مژہ کے نیند آ جانے کو بھی کہتے ہیں جرأت ؎ پلک ذرا جھپکتی بھی دل دھڑکتا تھا ؛ کسیکے وعدہ پہ حالت یہ تھی ہماری رات

اور اسقدر زمانے کو بھی بولتے ہیں جو بقدر یک جنبش مژہ ہو

**پلک سے پلک لگنا** - یعنی نیند آ جانا جرأت ؎ لگتی نہیں پلک سے پلک آہ کیا کریں ؛ قسمت میں وصل کیونکہ ہو اس رشک ماہ کا ؛

**پلک نواز** - باری تعالیٰ کی صفت ہے کہ وہ یک جنبش مژہ یعنی اک دم میں آدمی کو بے نیاز و غنی کر دیتا ہے

**پل مارنا** - مجازاً بہت تھوڑے زمانے کو کہتے ہیں ناسخ

سے ایسے مرے مژہ کے ہین بادل بھرے ہوے : بل مانے
مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوے :

**پلنا** - خون کی جگہ بسبب دلاوری کے چلے جانا اور جرأت دل کے فتحہ سے پرورش پانا -

**پلنگڑی** - نازک اور چھوٹا پلنگ -

**پلوٹھی کا لڑکا** - جو لڑکا پہلے پیدا ہوا ہو خواہ پسر خواہ دختر -

**پلے پر ہونا** - کسی کی طرف داری اور مددگاری اور جنبہ کرنا اور کسی سے دور و لبعید ہونا -

**پلیتھن نکلنا** - کنایہ ہے کسی کا حال تغیر ہوجانے سے بسبب ضرب ہاے چوب ولکد کے یا اور کسی صدمے کے پہونچنے سے میر تقی مرحوم سے یہان پلیتھن نکلگیا
وان غیر : اپنی تکی پکاے جاتا ہے :

## فصل نون

**پن اور پنا** - یہ دونون کلمہ آخر مین کسی لفظ کے آکر کبھی فائدہ معنی سن و سال کا اور کبھی معنی مصدر کا بخشتے ہین مانند لڑکپن و بانکپن و لڑکپنا و بانکپنا کے

**پنپنا** - بعد لاغری کے تازہ و فربہ ہونے کو کہتے ہین میر تقی مرحوم سے رنج و ضعف و بلا و اذیت محنت : پنپا ہی نہین
تو ان دکھون کے مارے :

**پنجون کے بھل چلنا** - کنایہ ہے غرور و تکبر کی چال چلنے سے خواجہ آتش سے بانکی ادا سے قتل انھون نے
کیا ہمین : مہندی لگا کے پاؤن مین پنجون کے بھل چلی :

**پنجہ** - وہ استخوان خمیدہ پہلوے حیوانات کہ جنسے شکار دبا اور حلال خور آدمی کا گوہ اٹھا کر اپنے ٹوکری مین ڈال لیتے ہین -

**پنجہ پھیرنا** - پنجہ کے ورزش مین حریف پر غالب آنا شیخ ناسخ سے پنجہ اس کا کیون نہ پھیرے پنجۂ خورشید کو
دو کرے جب ایک انگلی کا اشارا چاند کو :

**پنجہ کرنا** - پنجہ کی ورزش مین حریف سے مقابلہ کرنا

**پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑنا** - کسیکے گرد ہونا اسطور پر کہ اسکو رہائی دشوار ہوجاے شیخ ناسخ سے لیگیا
صحرا کی جانب وان سے شوق شکار : شیر غم
پیچھے پڑا یان کیا ہی پنجے جھاڑ کر :

**پنجیری** - کھانے کی اک چیز ہوتی ہے کہ آٹے اور شکر اور سونٹھ کو باہم ملا کر گھی مین بھونکر عروس کے ازالۂ بکارت کی شادی مین عورتین عورتون کو تقسیم کرتی ہین -

**پنجورا** - اک ظرف ہوتا ہے لڑکون کے کھیل کا کہ پائین مین اسکے سوراخ ہوتے ہین بس سر کو اس ظرف کے حسب وقت بند کر لیتے ہین ان سوراخ ہاے پائین سے پانی ٹپکنے لگتا ہے جرأت سے ضبط گریہ سے
یہ ڈر ہے کہ پڑ جائین کہین بشکل پنجورے کی اس
دیدۂ تر مین سوراخ :

**پنچھالا** - وہ شخص جو ہمیشہ کسیکے ساتھ ساتھ رہتا ہو -

**پنڈا** - عورتون کے محاورہ مین تن اور بدن کو کہتے ہین

**پنڈا پھیکا ہونا** - عورتون کے محاورہ مین تپ خفیف کو کہتے ہین

**پنسوئی** - چھوٹی ناؤ کو کہتے ہین -

**پن کپڑا** - جسکو پانی سے ترکر کے زخم پر باندھتے ہین

**پنکھڑی** - برگ گل کہتے ہین -

**پنکھیا** - سوا معنی معروف کے اک جانور بھی ہوتا ہے

پتنگون کی قسم سے عاشق چراغ و شمع کا۔
**پنکھے لگجانا**۔ عورتون کی زبان مین کنایہ ہے دل کی بیقراری و بیتابی سے۔
**پنگا**۔ جسکے پاؤن کج ہون اور چلنے سے عاجز ہو۔
**پنگھٹ**۔ اُس مقام کو کہتے ہین جہان سے لوگ چشمہ و چاہ سے پانی بھرتے ہین ف آبخور۔
**پنّنا**۔ کسیکے آبا و اجداد کا نام لیکر گالیان دینا۔
**پنواڑا**۔ نون غنہ اور رای ثقیلہ کے ساتھ سخن طولانی و افسانہ
**پنواڑی**۔ وہ جگہ جہان پانکے درخت ہوتے ہین۔
**پنہانا**۔ پوشانیدن کا ترجمہ ہے لیکن یہ زبان متقدمین کی تھی متاخرین کی زبان پر پہنانا بفتح بائے فارسی وسکون ہا و نون بعد ہا۔
**پنیاسوت** وہ تالاب جسمین پانی زمین سے خودبخود نکلکر باقی رہے۔
**پنیر جمانا اور پنیری جمانا**۔ کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلین۔

## فصل واو

**پَو**۔ صبح کا سفیدہ اور قماربازی کے پانسون کا ایک صفر
**پو پھٹنا**۔ صبح کا روشن اور ظاہر ہونا
**پوائی** دوائی کے وزن پر ایک فرد جفت پاپوش کی
**پوپلا**۔ جسکے منھ مین دانت نہ ہون ف بے دندان عہ اور درد
**پوتڑون کے امیر** وہ امیر جو مان باپکی عہد دولت مین پیدا ہوا ہو
**پوتھی**۔ کتاب نجوم و کتاب علم موسیقی و کتاب علم ہنود اور لہسن کی گرہ کو بھی کہتے ہین۔
**پوٹ**۔ بواو مجہول رخت کفن بجرم مرحوم کیا کیا عذاب ؎ گورمین ہوتے ہین دیکھئے ٭ گٹھری مرے گناہون کی مردے کی پوٹ ہے۔
**پوٹ کی چادر**۔ وہ چادر جو مردے کے کفن کے اوپر ہوتی ہے
**پوجنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو عبث اپنا روپیہ دے دینے سے بھی۔
**پوچھ گچھ** پرسش اور تحقیق کسی امر کی کہتے ہین
**پوچھن**۔ وہ لتہ جس سے نجاست کو پاک کرکے پھینکدین اور لیسیدہ چیز کے بقیہ کو بھی کہتے ہین۔
**پوچھنا**۔ سوا معنی معروف یعنی پرسیدن کے کنایہ ہے بیمارپرسی اور ملتفت و متوجہ ہونے سے بھی۔
**پودھا**۔ دال مہملہ مخلوط الہا و الف کے ساتھ چھوٹا درخت جو یکسالہ ہو خواہ دوسالہ ف نونہال۔
**پور**۔ زور کے وزن اُنگلی کے تین ٹکڑون مین کے ہر ٹکڑے کو کہتے ہین اور لاٹھی او بانس اور گنے کے دو پیوندون کے درمیان مین جو فاصلہ ہوتا ہے اسپر بھی اطلاق کرتے ہین۔
**پورا**۔ واؤ معروف کے ساتھ کامل اور تمام اور مقدمہ اور طاقت و قوت سے بھی عبارت ہے۔ مومن خان ؎
کچھ دینے کا بھی دیکھئے اے آہ ٹھکانا ٭ کس پورے پہ لیتی ہے تاثیر دعا قرض ٭
**پورا ہاتھ پڑنا**۔ دست تیغ و چوب وغیرہ کا تمام و کمال پڑنا ذوق دہلوی ؎ نہ مارا تونے پورا ہاتھ قاتل ٭ ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا ٭
**پورا ہونا**۔ مجازاً۔ امید۔ آرزو۔ ارمان وغیرہ کے برآنے کو کہتے ہین۔

**پوست** - بروزن دوست خشخاش مسلم کو کہتے ہین ف کوکنار
**پوست کھینچنا** - گنہگار کی ایک قسم کی سزا سے عبارت
ہے سودا ؎ ہنس کو موتی چگاتا ہے سدا یہ بے تمیز ؛
پوست کھینچے ہے ہما کا دیکے مشت استخوان ؛
**پوستی** - بروزن دوستی افیونی کو کہتے ہین -
**پون** - بالفتح سحر اور باد سحر کو کہتے ہین بحر مرحوم ؎ نکہت سا
باغ سے نکلا ہین دیوانون کی طرح ؛ پون بھی باد خزان
مجکو چھپتا ہو گیا ؛ لیکن تحقیق مقام آہ ہے کہ یہ لفظ بفتحتین ہے
بروزن چمن چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ رکھا
کر ہاتھ دل پر آہ کرتے ؛ نہین رہتا چراغ
ایسے پَوَن مین ؛
**پوی** - بے محابا گھوڑا دوڑانا ف پویہ
**پویون جانا** - گھوڑے کا دوڑتے جانا -

## فصل ہاے ہوز

**پہ** - باے فارسی ہاے مختفیہ کے ساتھ یہ لفظ مرادف
پر کا ہے جو ربط کلمات کے واسطے آتا ہے اور مگر جو
فارسی مین حرف استثنا کا ہے اس کے معنی پر بھی استعمال
پاتا ہے لیکن معنی اول پر بعض فصحاے متاخرین کے نزدیک
اور معنی دوم پر کل فصحاے متاخرین کے نزدیک استعمال اسکا ناجائز ہے
**پھاٹک** - بڑے دروازے کو کہتے ہین -
**پہاڑ** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دراز اور سنگین چیز سے
بھی چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ کیسا دیا فلک نے شب غم کو میرے
طول ؛ دامن کو کیا وسیع کیا اس پہاڑ کے ؛
**پہاڑ ٹوٹنا** - کنایہ ہے رنج سخت پہونچنے سے چنانچہ
بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ کیا شکوہ سنگ کو دکان کبھی
ہمپر تو پہاڑ ٹوٹتے ہین ؛
**پہاڑ سا دن** - کنایہ ہے روز دراز سے
**پہاڑ سی رات** - کنایہ ہے شب طولانی سے
**پہاڑ کاٹنا** - کنایہ ہے کسی کار دشوار ترکے کرنے سے
لمؤلفہ ؎ کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر ؛
کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے ؛
**پہاڑ کا دامن** - وہ بیابان جو پہاڑ کے سامنے ہو
ف دامن کوہ -
**پہاڑ کے پتھر ڈھونا** - کنایہ ہے کمال محنت و
مشقت و جفاکشی سے
**پہاڑ کی چوٹی** - بلندی کوہ سے کنایہ ہے ف تیغ
کوہ و قلہ کوہ
**پھاند** - ہاے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ
چند حلقے جنسے ہاتھیون اور جملہ جانورون کو شکار کرتے ہین
**پھاندی** - پشتارہ نیشکر کو کہتے ہین -
**پھانس** - سوا معنی معروف کے رنج اور ایذاے باطنی
سے بھی کنایہ ہے چنانچہ کلیجے کی پھانس دل کی پھانس
بولتے ہین لمؤلفہ ؎ تلوون سے مرے خار بیابان کو
دور ؛ یہ پھانس کلیجے کی نہ غمخوار نکالی ؛
**پھانسنا** - کنایہ ہے کسی کو فریب مین لانے سے
**پھانسی دینا** - گنہگار کی گردن مین حلقہ ریسمان
ڈال کر کھینچنا تاکہ دم خفہ ہو کر ہلاک ہو جائے -
**پھاہا** - مشہور ہے اور جو اس لغت کو بجاے ہاے
دوم یاے تحتانی کے ساتھ بولتے ہین غلط بولتے ہین -
**پھبتی** - کسی چیز کو کسی چیز سے تشبیہ دیناکہ وہ

دونون چیزین باہم مشابہت رکھتی ہون -

**پھبن** - بروزن چمن زیبائش کو کہتے ہین -

**پھبا** زیب دینا جرأت سے جی مین ہے اُسکے ہاتھون کے
پٹھا بلائین لون ؛ اُس سبزہ رنگ کو یہ پھبا ہے حسین بند

**پھپیٹ** - شور وغوغا اور فساد - میر تقی مغفور سے دیتی
ہے طول بلبل کیا نالہ و فغان کو ؛ دل کے اُلجھنے
سے ہین یہ عاشقون کی پھپیٹ ؛

**پھپک اور پھپکنا** بدن کی افزودی اور درخت
کی بالیدگی -

**پھپھس** - اُس شخص کو کہتے ہین جو گندگی بدنما رکھتا ہو
اور وہ کھیرا اور مولی وغیرہ جو گندہ اور جوت دار ہو -

**پھپھولا** آبلے کو کہتے ہین -

**پھٹ اور پھٹکار اور پھٹے سے منھ** - یہ تینون
کلمہ لعنت و ملامت کے ہین -

**پھٹاکا** - معاملہ کے یکسو ہوجانے کو کہتے ہین - ع فیصلہ

**پھٹکنا** - سوا معنی معروف کے کسی مقام پر کی آمد و شد
سے بھی کنایہ ہے بحر مغفور سے ہر ایک پھول کا دامن صبا
جھٹکتی ہے ؛ کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے

**پھٹکی** صیادون کے اِک قسم کے قفس کو کہتے ہین جسمین
وہ مرغان نوگرفتار کو رکھتے ہین

**پھٹنا** - سوا معنی معروف کے ہوائے سرد کے خشکی سے
کفیدہ ہونے کو اور ابر وغیرہ کے اجزا کے آپس سے
جُدا ہونے کو بھی کہتے ہین

**پھٹے مین پاؤن دینا** - کنایہ ہے کسی کام مین
دخل دینے سے -

**پھٹیل** - جانورون کے جوڑے ہین سے جو ایک رہجائے نہ تنہا

**پھدپھدانا** - کہین بدن مین تھوڑی سی جگہ پر دانون
اور پھنسیون کا بافراط نکلنا -

**پھڑانا** - جست کرنے کو کہتے ہین -

**پھرت** - حرکت اور گردش کو کہتے ہین -

**پھرتی** - چالاکی

**پھرجانا** - کسی مول لی ہوئی چیز کا واپس اور کسی کا
کسی سے برگشتہ و منحرف ہوجانا - برق مرحوم سے غم خوار
غم سے دی شادمانی پھر گیا ؛ تو جو مجھ سے اے بہار زندگانی پھر گیا ؛

**پھرمانگ** - اک کلمہ ہے نقرا کے سوال کے جواب کا ناسخ
مغفور سے خوش نہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ
کیا ہوا اُس سے مین سائل جو ہوا بوسے کا ؛

**پھرنا** - سوا گردیدن و زائل شدن کے خرامیدن کا بھی
ترجمہ ہے اور کنایہ ہے حاجت براز کے رفع کرنے سے بھی ہے
فائدہ پھرنا کا مصدر متعدی دو طرح پر آتا ہے پھیرنا بای فارسی
مخلوط الہا تحتانی مجہول رائے مہملہ کے ساتھ پھرانا رای مہملہ الف
ساکن بہر دل کو ایک جانب سے دوسری جانب مائل ہونے والی
چیز کے صلہ مین لاتے ہین مثلاً منھ پھیرنا - آنکھ پھیرنا - باگ پھیرنا
اور دم کو گردندہ شے کے صلہ مین استعمال کرتے ہین مثلاً
سر پھرانا - چکی پھرانا -

**پھرہرا** - جو چیز کہ تر ہو کر پھر خشک ہوجائے مانند خشک شدہ
زخم وغیرہ کے - رشک مغفور سے دیدیا قاتل نے آپ تیغ کا تازہ
نشان ؛ جب سنا زخم دل عاشق پھرہرا ہوگیا ؛ اور رشک پر بھی
اِس کا اطلاق کرتے ہین - اور پارچہ نشان و علم کو بھی کہتے ہین -

**پھریری** - بدن پر بالون کا کھڑے ہوجانا ع

اور مجازاً وہ تنکا جسپر ذرا سی روئی لپیٹ کر خارش گوش کو دفع کرین اسے بھی کہتے ہین۔

**پھرہری لینا** دہی کیسکے موہاے بدن کا کھڑے ہوجانا۔ ف بر فراخیدن ع۔ اتشعر از جرأت ؎ خوف صیاد سے یان تک ہے ہمین ضبط کہ آہ ؛ نہین لیتے ہین پھرہری بھی تلے دام کے ہم ؛

**پھڑ**۔ وہ مقام جہان جواری بیٹھکر جوا کھیلتے ہین۔

**پھڑ پھڑانا۔ اور پھڑکنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر فریفتہ ہوجانے سے بھی بحر مرحوم ؎ ادہان کیا بیان کرین زلف یار کے ؛ دیکھا وہ جال مرغ دل اپنا پھڑک گیا ؛

**پھسلنا** سوا معنی معروف کے کنایہ ہی دل دادگی اور فریفتگی کا بھی

**پھسلنا پتھر**۔ وہ سنگ جسپر بیٹھ کر پھسلتے ہین ذوق دہلوی ؎ مین کہان سنگ دریا سے ٹل جاؤنگا ؛ کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسلجاؤنگا ؛

**پھکڑ** باہم بازاریون کی گفتگوی پوچ ومعنی کو کہتے ہین۔

**پھکیت** لکڑی پھینکنے کے فن کا جو ماہر ہو۔

**پھل** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تلوار کٹار برچھی خنجر چھری برچھی وغیرہ سے بھی اور بروزن خلل کسی کام کی ابتداکو کہتے ہین اور دھنکی ہوئی روئی کے چوڑے ٹکڑے پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

**پھل آنا**۔ بار آمدن کا ترجمہ ہے

**پھل پانا**۔ کسی کام کا کسیکو کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونا

**پھل لانا**۔ بار آوردن کا ترجمہ ہے

**پھل لگنا**۔ بر آوردہ شدن کا ترجمہ ہے۔

**پھلجھڑی**۔ سوا اک قسم کے آتشبازی کے سخن فساد انگیز وفتنہ خیز کو بھی کہتے ہین۔

**پھلجھڑی چھوڑنا**۔ کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو شخصون مین نفاق ڈالنا۔

**پھلکا**۔ اک قسم کی توے پر پکی ہوئی روٹی کو کہتے ہین کہ سبک ہوتی ہے۔

**پھلکاری**۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اس مین جدا جدا پھول بنے ہوے ہوتے ہین شیخ ناسخ ؎ ہے وہ نخل چمن حسن یہ ہین پھول اُس کے ؛ جسم محبوب مین کرتا نہین پھلکاری کا ؛

**پہل کرنا**۔ کسی کام مین سبقت کرنا۔

**پھلنا**۔ سوا درخت کے بار آور ہونیکے کنایہ ہے مبارک ہونے سے بھی کسی چیز کے اور چیچک اور گرمی دانون کے بشدت بدن پر نکلنے سے بھی عبارت ہے دونون معنی پر بحر مغفور فرماتے ہین ؎ مین تو دنیا سے چلا خلد سے آدم نکلے ؛ انکو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق ؎ بادہ خواری کا مرض یہ اپنے آب وگل مین ہے ؛ پھل گیا جب نخل تن انگور ہر دانہ ہوا ؛

**پھلواری**۔ راے مہملہ تحتانی معروف کے ساتھ باغ کو کہتے ہین ف گلزار چہ وباغچہ

**پہلو گرم ہونا**۔ کنایہ ہے کسیکے پہلو مین بیٹھنے سے شیخ ناسخ ؎ ہے اُس آتش کے پرکالے سے فرقت ابکی جاڑے مین ؛ سوا داغ حسرت کے گرم پہلو ہو نہین سکتا

**پہلے پہل**۔ اول الاول کے معنی پر آتا ہے جیساکہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ اول ہی محبت مین

گئی منزل اول ؛ کیا ہین ہوا ہمکو سفر پہلے ہی گام

**پھلیل** خوشبودار تیل کو کہتے ہین مانند بیلے چنبیلی وغیرہ کے تیل کے۔

**پھلیندا**۔ بڑی جامن کو بولتے ہین

**پھندا پڑنا**۔ کنایہ ہے گلے مین گرفتہ ہو جانے سے نفس کے پانی وغیرہ پینے کے وقت چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ باعثِ توبہ مے گیسوے ساقی کی ہے یاد ؛ بادہ نوشی جو کرون حلق مین پھندا پڑ جائے

**پھندیت**۔ ہاتھیون کے صیاد کو کہتے ہین اور حیوانات مین سے ہرن پر جو ہرن کو صید کروائے اور طائرون مین سے بٹیر پر اطلاق کرتے ہین شیخ امان علی سحر ؎ سحر صریر قلم ہے پھندیت کی آواز ؛ بٹیر اوج مضامین کے بے حساب گرے ؛

**پھنسنا**۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے عاشق و دلدادہ ہو جانے سے

**پھنکا** خشک چیز کے پھانکنے کو کہتے ہین۔

**پھنکار**۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کو کہتے ہین۔ ن نشست۔ بحر مرحوم ؎ خدا حافظ ہے اُس کے کاکل پیچان کے مفتون کا ؛ اثر اس سانپ کے پھنکار سے اُڑتا ہے افسون کا

**پھنکی**۔ پسی ہوئی دوا جسے پھانک لین ع سفوف

**پھننگ**۔ سر شاخ درخت سے عبارت ہے۔

**پھنو**۔ واو مجہول کے ساتھ کودکان خورد سال کے آلۂ تناسل سے عبارت ہے

**پھوٹ** سوا سبوءُ معروف کے کنایہ ہے علیٰحدگی وجدائی سے بھی دو شخصون کے یا چند شخصون کے ع نفاق۔ چنانچہ میر دوست علی خلیل کہتے ہین ؎ دل منحرف ہے مجھسے کچھ انقلاب ہوگا ؛ جس گھر مین پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ اور واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ زشت وہ ہے کہ بیشتر کسیکے حق مین عورتون کی زبان پر آجاتا ہے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ ہم جانتے ہین آپ کی یہ بدزبانیان ؛ پھر دلمین پھوٹ ہی جو لبون پر پھوٹ بھی

**پھوٹ بہنا**۔ کنایہ ہے نوحہ زاری رونے سے اور راز کی بات اور کینۂ پنہان کے ظاہر کرنے سے شیخ ابراہیم ذوق ؎ دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ؛ ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپ نے چھیڑا ہم کو ؛ ن

**پھوٹ پڑنا**۔ کنایہ ہے علیٰحدگی وجدائی سے درمیان دو شخصون خواہ چند شخصون کے۔ ع نفاق چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ تری سوز جدائی نے بھی کی ہے طرفہ تر گرمی ؛ پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دل میں دل کے چھالے مین ؛

**پھوٹ پھٹک**۔ کنایہ ہے جدائی و علیٰحدگی سے

**پھوٹ کر رونا**۔ کنایہ ہے بہت رونے سے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ ملے بعد مدت جو کانٹون سے آکر ؛ بہت پھوٹ کر روئے چھالے ہمارے ؛

**پھوٹنا**۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی کسی ظرف گلی یا زجاجی وغیرہ کے ٹوٹ جانے کے اور چند معنی پر بھی استعمال پاتا ہے۔ (۱) سخن پوشیدہ کا مشہور ہونا۔ (۲) آبلے یا چھالے یا پھوڑے کا منفجر ہونا (۳) مرض جذام سے بدن انسان کا متغیر ہو جانا (۴) سیاہی کا نمایا ہونا کاغذ کے اس طرف سے اُس طرف کو

چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ ٹپکے ہیں قلم کے نقط اشک نامہ بر ؛ وہ کچھ لکھا کہ ردیئے سیاہی بھی پھوٹکر ؛ (۵) کسی کے راز دار کا اس سے جدا ہوکر اوروں سے ملجانا چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین سہ دل سے درست پہونچیگا حال شکستگی ؛ نمام مجھسے پھوٹ کے دلدار سے ملا ؛

**پھوڑنا** - توڑنا کے معنی پر بھی آتا ہے جیسے کسی ظرف کا یا کسیکے سر کا ضرب چوب دلکد سے پھوڑنا -

**پھُول** - سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) شراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ عمر بھر پھول پئین ہم نہ کبھی یو پھوٹے ؛ جام آنکھون مین چھپا رکھتے ہیں مینا دل مین ؛ (۲) شرارۂ آتش بحر مرحوم کہتے ہین سہ جتنے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول ؛ اللہ کرے خانۂ گلچین مین پڑے پھول ؛ (۳) اقسام ہفت جوش کی اک قسم بحر مرحوم سہ رانگا ہو اگر دست بر نجن تو ہے چاندی ؛ وہ گل جو نہ پہنے تو ہین سونے کے کڑے پھول ؛ (۴) کنایہ ہے سبک جیز سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ اُس گل نے ہاتھ جب سے تابوت مین لگا یا ؛ کیا پھول ہوگیا ہے مردہ مرا کفن مین (۵) کنایہ ہے فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام سے شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ جو آئے وہ تو نہ پھولا سما ئے قبر تنگ مین ؛ خبر کرے کوئی اس گل کو میرے پھولون کی ؛

**پھولا** - اک مرض کا نام ہے کہ طائرون کو لاحق ہوتا ہے - چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ یارب اُس گل کی محبت مین دم اپنا نکلے ؛ جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے ؛ -

**پھولام** - اک کپڑے کا نام ہے کہ اُسمین پھولون کی تصویرین بنی ہوتی ہین -

**پھول اُترنا** - کنایہ ہے شاخ سے پھولون کے ٹوٹنے اور جدا ہونے سے چنانچہ حضرت رشک فرماتے ہین سہ جذب لحد کہان گل باغ جنان کہان ؛ کس کس جگہ چڑھے ہین کہان سے اتر کے پھول ؛

**پھول اُٹھانا** - اک رسم ہے کہ مجلس فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام مین پھول اٹھائے جاتے ہین چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ وہ عندلیب خزان دیدہ تھی تری عاشق ؛ کہ جنکے پھول پس مرگ زرد ہوکے اُٹھے ؛

**پھول پڑنا** - شرارۂ آتش کا کسی شے پر گر پڑنا -

**پھول جھڑنا** شاخ گلبن سے جدا ہوکر پھولوں کا زمین پر گرنا

**پھول چڑھانا** کنایہ ہے مزارون پر پھول رکھنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ سیکڑون ہار انھین پہنا دئے ہونگے ہنسے ؛ کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہین ؛

**پھول کھلنا** - کنایہ ہے کسی کی شادی کتخدائی سے چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہین سہ تو عروسان بہار کی مگر پھول کھلے ؛ تو تبین غنچہ بجاتے ہین چمن زارون مین

**پھول کی جگہ پنکھڑی** - اک مثل ہے اُس جگہ بولتے ہین کہ کوئی کسے امر کے زیادہ کرنے کے مقام پر کمی کرے چنانچہ بحر کہتے ہین سہ پھول کی جا پنکھڑی ای رشک گل ؛ داغ دل پر ہے عنایت آپ کی ؛ ذوق

دہلوی سے گو رخ کا بوسہ دیتے نہیں لب کا تیرے ؛ وہ ہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی ؛

**پھولنا** ۔ چار معنی پر آتا ہے (۱) گلون کا شگفتہ ہونا (۲) شفق کا آسمان پر نمودار ہونا (۳) بدن انسان کا ورم کر آنا (۴) کنایہ مغرور ہوجانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہاہے سے خار کہتے ہین اُٹھا کر انگلیان گل کی طرف ؛ پھول جاتے ہین وہ کیا ہی خفگی بیجا تی ہی ہوا ؛

**پھولنا پھلنا** ۔ دونون لفظ معاً استعمال پاکر سوا سبزی دیار آوری اشجار کے کنایۃً عبارت کئے جاتے ہین سرسبز و خوشحال ہونے سے انسان کی بھی چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین سے دل داغ کبھۂ دیکھا جی بار کب نہ پایا ؛ کیا کیا نہال خواہش پھولا پھلا گیا ہے ؛ جرأت سے شمع سا کئے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا ؛ ہون مین وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا ؛

**پھول والون کا میلا** ۔ اک دن ہے دلی مین کہ اس روز مجمع گلفروشون کا بجائے معین دہلی ہوتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سے گلے کا ہار عشق ہے گورے گالون کا ؛ گلی مین یار کے میلا ہے پھول والون کا ؛

**پھولون کا گہنا** ۔ زیور گل سے عبارت ہے جو عورتین اور معشوق پہنتے ہین ۔

**پھولون کا مرجانا** ۔ پھولونکی پژمردگی سے عبارت ہے

**پھولونکی چادر** ۔ مشہور ہے ف چادر گل ۔

**پھولونکی چھڑی** ۔ اس چوب سے عبارت ہے جسمین پھول پروئے ہون ف شاخ گل

**پھول وہی جو نہیں سر چڑھے** ۔ اک مثل ہے یہ محل پر بولتے ہین کہ کوئی چیز پسندیدہ عائد ہوجائے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے سے کب سُر ہینے یار کے آگے پڑھے نہین پکسدن ہمارے پھول نصیب سر چڑھے نہین ؛

**پھولے نہ سمانا** ۔ کنایہ ہے فرط خوشی اور جوش مسرت سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے جو آئی وہ تو نہ پھولا سمائے کفن قبر مین ؛ خبر کہے کوئی اس گل کو میرے پھولون کی ؛

**پھونچا** ۔ بند دست کو کہتے ہین ۔ ع زند

**پھونچا ہوا** ۔ کنایہ ہے برگزیدۂ درگاہ ایزدی سے ف خدا رسیدہ جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہین سے اُسکی گلی کا نام ہے میدان امتحان ؛ پھونچا ہوا وہی ہے جو آفت رسیدہ ہے

**پھونچی** ۔ عورتون کے ہاتھ کے اک زیور کا نام ہے ف دست بند ۔

**پُھونک** ۔ وہ دعا کہ جس سے سحر و افسون اور آسیب و مرض کا دفعیہ کرین ۔

**پھونک پھونک کر قدم رکھنا** ۔ کنایہ ہے نہایت خائف و ترسان رہنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین یہ چاہئے کہ رکھین قدم پھونک پھونک کر ؛ چیونٹی بھی اپنے پاؤن کے نیچے نہ پائے رنج ؛

**پھونک ڈالنا** ۔ دعائے دافع سحر و آسیب و مرض کا پڑھ کر کسی پر دم کرنا ۔

**پھونک مارنا** ۔ متعارف ہے ف باد دہن بر چیزے دمیدن جرأت سے پھرون ہوا مین کاہ کی طرح اُڑتا جو کوئی پھونک مرے جسم نزار پر مارے ؛

**پھونکنا** ۔ سوا معنی حقیقی کے مجاز آبھی تین معنی پر آتا ہے

(۱) جلا دینا کسی چیز کا (۲) کسی سے کوئی سخن ایسا کہدینا کہ باعث اس کے تکبر و گمراہی کا ہو جائے شیخ ابراہیم ذوق ؎ ہستی حباب بار نے پھونکا ہے کچھ ایسا ؛ آپسے ہین حباب لب یم اور زیادہ ؛ (۳) دعائے واقع سحر افسون و آسیب وغیرہ یا کلمات سحر کا پڑھ کر کسی پر دم کرنا۔ جرأت ؎ دوستو اس نکتہ چین کو سحر ایسا یاد ہے ؛ پھونک کے بتلائے وہ عیب و صواب آئینہ کا ؛

پھوہا ۔ ا دھول کے ساتھ روئی کا فتیلہ جسکو دودھ مین تر کرکے بچہ شیر خوار کے منہ مین رکھتے ہین تاکہ وہ چوسے

پھوہڑ ۔ شخص بے سلیقہ مرد ہو خواہ عورت

پھوہار ۔ اس بارش سے عبارت ہے جو کم کم ہوتی ہے کہ ع رشاشہ۔

پیپھڑا جلانا ۔ کنایہ ہے کسی کی خیر خواہی سے

پھیر ۔ سو دا کی کمی کے معنی سخن کے فرق کو بھی کہتے ہین۔

پھیرا ۔ کہین جانا اور وہان سے پھر آنا اور رشتے مدور کے گرد آنے سے بھی عبارت ہے ع حلقہ۔

پھیر بدل ۔ کوئی چیز دینا اور عوض مین اس کے کوئی چیز لینا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ اس دل کی عوض مانگتے نقد ہین پتھر کیا کیجیے سو نہین اب پھیر بدل کا

پھیر دینا ۔ واپس کرنے کو کسی چیز کے بولتے ہین ع رد

پھیر لینا ۔ واپس لے لینے کو کسی چیز کے بولتے ہین ف باز ستاندن ع استرداد

پھیری ۔ درویشون کے دورہ کرنے سے عبارت ہے کہ جا بجا گدائی کے واسطے جاتے ہین۔

پھیپھسا ۔ [illegible]

چیز سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ جو نمک تجھ مین ہے کہان اس مین ؛ کیون دکھیگا ہو رنگ سونے کا ؛

## فصل یاے تحتانی

پیے ۔ بروزن مے تہمت و نقص و عیب کو کہتے ہین۔

پیے لگانا ۔ عیب اور تہمت لگانا ع اتہام اور کسی چیز مین کچھ نقص پیدا کرنے کو بھی کہتے ہین۔

پیے نکالنا ۔ کسی چیز مین کچھ نقص نکالنا چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ شک یہ ساقی سے ہے جائیگا جو میخانون مین ؛ پیے نکالیگا کسطرح کی پیمانون مین

پیار ۔ دوستی اور محبت۔

پیارا ۔ دوست اور محبوب

پیار انگا ۔ ایک دواے ہندی کا نام ہے

پیاسا کنوئین کے پاس جاتا ہے کنوان پیاسے کے پاس نہین آتا ۔ ایک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہین کہ کوئی کسی سے کچھ غرض رکھتا ہو اور باوجود اسکے چاہتا ہو کہ وہی میرے پاس آئے مین اسکے پاس جاؤن

پیاس بجھنا ۔ کنایہ ہے رفع تشنگی سے

پیاس لگنا ۔ پیاسے ہونے سے عبارت ہے

پیاس مارنا ۔ ضبط تشنگی سے عبارت ہے۔

پیالا ۔ ایک آلہ ہے آلات تفنگ سے بھی اور یا غلط العام بالفتح کی ساتھ فقیرون کی دعوت جو فقیرون کے یہان اور لکڑی پھینکنے والون کی دعوت جو لکڑی پھینکنے والون کے گھر ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ پیالہ [illegible] ساقی ؛ نہین میرا پیالا

ہوا چاہتا ہے۔

**پیالی**۔ بروزن نہالی پیالہ کو چک کو کہتے ہین اور بروزن عالی یعنے یاے مخلوط التلفظ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

**پیپلا**۔ تلوار کی جانب انتہا کو جدہر نوک ہوتی ہے بولتے ہین

**پیترا**۔ چوب بازیکے انداز کے موافق قدم رکھنے کو کہتے ہین اور نشان قدم کے معنی پر بھی آتا ہے۔

**پیترے بدلنا**۔ اس رفتار سے عبارت ہے جسطریق پر لکڑی پھینکنے والے لکڑی پھینکنے کے وقت زمین پر قدم رکھتے ہین چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎

یکسان رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان مین ٭ کون آکے پیترے نہ یہان پر بدل گیا ٭

**پیٹ**۔ یاے مجہول اور تاے ہندی کے ساتھ سوا معنی حقیقی کے کنایہ ہے عورتون کے حمل سے بھی۔

**پیٹا**۔ اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور جو لوٹون کے گھرون پر اور راہون مین تنی ہو اور کنایۃً حمایت اور قابو کے معنی پر بھی آتا ہے۔

**پیٹا توڑنا**۔ اُڑتے ہوے پتنگ کی ڈور کو درمیان سے توڑ لینے کو کہتے ہین۔

**پیٹ بھرا**۔ کنایہ ہے غنی اور مالدار سے۔

**پیٹ بھرنا** اور **پیٹ پاٹنا**۔ وقت گرسنگی جو کچھ میسر آئے سیر ہو کر کھانا۔

**پیٹ پالنا**۔ شکم پروری سے عبارت ہے

پیٹ اور پیٹھ ایک ہو جانا کلمۂ اول مین تحتانی مجہول کلمہ دوم مین تحتانی معروف اس حالت سے عبارت ہے کہ آدمی گرسنگی اور فاقہ کشی مین بہم پہونچی ہے۔

**پلیٹھ پیچھے برا کہنا**۔ غیبت کہنے سے عبارت ہے۔

**پیٹ چاٹنا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ دست آرو کو کہتے ہین

**پیٹ رکھوانا**۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا۔

**پیٹ رہجانا**۔ عورت کے حاملہ ہو جانے کو کہتے ہین۔

ف باردار شدن۔ ع حبل۔

**پیٹ سے پاؤن نکالنا**۔ مردم راست بازکی کام ناشائستہ کرنے سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اب تو تمنے ٭ چھو لیا ہے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا۔

**پیٹ سے ہونا**۔ عورت کا حاملہ ہونا

**پیٹ کا دھندا** کنایہ ہے تدبیر اکل و شرب سے

**پیٹ کا ہلکا**۔ اس شخص سے کنایہ ہے جو کسیکے راز کی بات ہنگز پوشیدہ نکرے اور ہر ایک سے کہدے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بڑ مار اُٹھا سپ نہ سکا راز محبت ٭ بر سنت ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا ٭

**پیٹک پھیا**۔ باے فارسی اول تحتانی معروف کے ساتھ گریہ و زاری سے عبارت ہے ع جزع و فزع

**پیٹ کو لگنا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بھوک لگنے سے عبارت ہے ف گرسنہ شدن

**پیٹ کے بال**۔ وہ بال جو بچے کے بدن اور سر پر مان کے پیٹ مین رہ نیدہ ہوتے ہین۔

**پیٹ کی مار دینا**۔ بعد وقت کسیکے بچہ کا کھو کر کہتے ہین

**پیٹ کے لئے دوڑنا**۔ تلاش معاش مین دوڑنے سے عبارت

**پیٹ گرانا**۔ حمل گرانے سے عورتون کے عبارت ہے

**پیٹ لگجانا** - فاقہ کشی کے سبب سے چسپیدگی شکم کو بولتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین - **رباعی** - جو یا بدل ماتحمل کا پیٹ ÷ پیٹ کر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ ÷ روٹی ہی کا اسکو ہے تصور دن رات ÷ لگجائے کسطرح چپاتی سا پیٹ

**پیٹھ لگنا** - تحتانی معروف کے ساتھ کشتی مین کسی سے کیسکے مغلوب ہونے کو بولتے ہین اور کسی جگہ کیسکے قرار و آرام پانے سے بھی کنایہ ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ گرکہیں پیٹھ لگتی نہین ہے زمین کو ÷ عاشق کا ہین تو نے نہ دل اپنا اٹھا لیا ÷ اور ایک زمانہ دراز تک بستر کی ہم پہلوئی سے پیٹ کے مجروح ہوجانے سے بھی عبارت ہے چنانچہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہین ؎ لگ گئی بیماری فرقت مین بستر سے پیٹھ ÷ اٹھ چلون بالفرض مین سا ہی تو تھم بستر چلے

**پیٹ مارنا** - تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے پیٹ مین چھری مار کر اپنے کو ہلاک کرنے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نظر آیا جو پیٹ ساقی کا ÷ شیشہ مے نے اپنا مارا پیٹ ÷

**پیٹ مین پانی نہ پچنا** - کنایہ ہے کیسکے راز کی بات سنکر پوشیدہ نہ کرنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ شیشے کی طرح پیٹ مین پچتا نہین پانی ÷ بھی ہے غم راز چھپایا نہین جاتا ÷

**پیٹ مین بیٹھنا** - اور **پیٹ مین گھسنا** کیسکے ساتھ محبت پیدا کرنا اپنے مطلب کے واسطے

**پیٹ مین چوہے چھوٹنا** - کنایہ ہے اس اضطراب و اضطرار سے جو کسی کو بسبب ترس و بیم کے لاحق ہو -

**پیٹنا** - تحتانی معروف کے ساتھ کیسکے ماتم مین بار بار اپنے سینہ و سر پر ہاتھ مارنے کو کہتے ہین -

**پیٹو** - تحتانی مجہول اور واو معروف کے ساتھ بہت کھانے والا آدمی ف شکم خوارہ ع اکول

**پیٹ والی** - زن باردار کو کہتے ہین ع حاملہ و حبلی

**پیٹھنا** - در آنا کسی شخص کا کسی جگہ یا کسی چیز مین چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ کسی کا تیر جو پہلو مین آکے بیٹھ گیا ÷ تو میرے دل مین آیا جگر مین بیٹھ گیا ÷

**پیٹی** - یہ لفظ چند معنی رکھتا ہے (۱) وہ کپڑا جسکو مشاطہ سوبافت سے پہلے عورتون کی چوٹی پر چوٹی گوندھنے کے وقت لپیٹتی ہے تاکہ موبافت ایک گندگی پیدا کرے (۲) وہ پارچہ جو طفل نو زائیدہ کے شکم مین لپیٹا جاتا ہے ف غنداق ع قماط (۳) وہ رشتہ جسکو اطفال بے کے شکم مین باندھتے ہین (۴) ایک قسم کے کمر بند کہتے ہین (۵) ایک قسم کے تیغہ کو بولتے ہین (۶) وہ صندوق جسمین اسباب توپ کے چھوڑنے کا مانند گولے باروت وغیرہ کے رکھتے ہین -

**پیجاما** - زیر جامہ کو کہتے ہین -

**پی جانا** - کسی بات کے کہنے کا ارادہ کرکے نہ کہنے سے کنایہ ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ ہونٹون تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار ÷ زبان کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا ÷

**پیچ** بروزن ہیچ اردو مین کنایہ ہے ہرج و مرج سے اور ایک پتنگ کی ڈور سے بروے ہوا الجھانے کو بھی کہتے ہین

**پیچ اٹھانا** - کنایہ ہے رنج اٹھانے سے خواجہ آتش ؎ اٹھائے عشق پیچان کسطرح سر ÷ گلستان جہان مین پیچ پر پیچ ÷

**پیچ پڑنا** - ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر بردے ہوا پڑ جانا اور ہرج و مرج سے بھی کنایہ ہے چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہین سے جواب خط خبر داری سے لانا ۞ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ ۞

**پیچ پی ہزار نعمت کھائی** - تحتانی اول و دوم و سوم ہر شتہ معروف ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہین کہ کسی کو جو کچھ میسر آئے اسے کھا کر شکر جناب باری بجالائے

**پیچک** - سوا معنی معروف کے اُس تنیچے کو بھی کہتے ہین جسکے نال پیچدار ہوتی ہے۔

**پیچ کرنا** - کنایہ ہے فریب کرنے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین سے نہین دمباز ہم ہمکو نہ دے دم ۞ کہ کر جو پیچ اے یار اس سے کر پیچ ۞

**پیچ لڑانا** - اپنے پتنگ کی ڈور کو دوسرے شخص کے پتنگ کی ڈور پر بردے ہوا اڑان دینے سے عبارت ہے۔

**پیچ مین آنا** - کوئی نقصان اٹھانا اور کسیکے فریب مین آجانا چنانچہ میر حسن مغفور فرماتے ہین سے نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی دام تھا ۞ ہمین تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ مین آگئے ۞

**پیچوان** - اک قسم کے قلیان کو کہتے ہین کہ نیچہ اُسکا لوہے کے تارون سے یا جست کے تارون سے بناتے ہین ف نیچ

**پیچھا** - آگے کی ضد ف پس ع عقب - اور غائبانہ کے معنی پر بھی بولا جاتا ہے اور کسیکے درپے آزار ہونے اور تعاقب کرنے کے معنی پر بھی آتا ہے -

**پیچھا چھڑانا** - کسیکے شر سے نجات پانا -

**پیچھا کرنا** - کسی کا تعاقب کرنا -

**پیچھا لینا** - کسیکے درپے آزار ہونا

**پیچھے پڑنا** - گرویدہ ہونا - چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سے کسی نے مجکو نہ پہونچا یا میری منزل پہ ۞ ہر اک کے پیچھے پڑا گرد رہ گذر کی طرح ۞

**پیخانہ** - وہ مکان جہان جاکر حاجت براز کو رفع کرین ف آبخانہ ع مستراح

**پیرا** - ہر چیز کے شگون قدم کو کہتے ہین مانند اسپ اور زن اور غلام و کنیز کی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سے تم جو آئے جسم مین جان آگئی ۞ جانمن پیرا تمھارا خوب ہے

**پیراک** - شناور کو کہتے ہین ع سباح اور بعضے اس لفظ کو بجائے بائے فارسی تائے فوقانی مفتوح کے ساتھ یعنی تیراک بولتے ہین

**پیر کی چوٹی** - کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے کہ بطریق طنز کسیکو کہتے ہین۔

**پیر مغان** کنایۃً شخص معظم و بزرگ کو کہتے ہین

**پیرنا** - شناوری سے عبارت ہے اور بعضون کی زبان پر تیرنا تائے فوقانی کے ساتھ ہے -

**پیڑا** - سوا شیرینی معروف کے گلولۂ آرد خمیر کردہ شدہ کو بھی کہتے ہین کہ روٹی پکانے کے واسطے بناتے ہین

**پیڑو کی آنچ** - کنایہ ہے عورت کی شہوت سے جو مرد کے ساتھ ہوتی ہے -

**پیزار** - پاپوش کو کہتے ہین

**پیزار سے** - عورتون کی زبان مین اک کلمہ ہے بے پروائی کا چنانچہ خواجہ میر درد کہتے ہین سے مجھ دے کے دشنام کہنے لگا ۞ نہوگی خوشی اب بھی پیزار کہ

پیس ڈالنا۔ کنایہ ہے رنج ہو نچاکر کسیکے تباہ کرنے
سے چنانچہ مرزا اچھو مرحوم ہندی تخلص کہتے ہین ؎
رات دن پیر و جوان پر کیا ستم ہے جو رہے پیس
ڈال اسے آسیائے چرخ تیرا دور ہے ؛
پیش۔ امام تسبیح کو کہتے ہین ف امام و شگوفہ تسبیح
اور مردہ دل کہ پیراہن کے پارچون مین سے ایک
پارچہ کا بھی نام ہے
پیشاب ستعارف ہے ف کمیز و شاش ع بول
پیشاب کی دھار پر مارنا۔ کنایہ ہے نہایت
کسی کو ذلیل و خوار سمجھنے سے ؛
پیش خدمت۔ امیرون کی عورتون کی خدمتی عورتین
کو کہتے ہین۔
پیشگی۔ قیمت کسی چیز کی جو اُسکی دستیاب ہونے سے
پہلے یا تنخواہ نوکر کی نوکری کرنے سے پہلے دیدیجائے
پیشوائی۔ استقبال کرنے کو کہتے ہین ع استقدام
پیکر رپچانا۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے۔
پے کرنا۔ دونون پاون کاٹ ڈالنے سے عبارت
ہے ف پے زدن
پیلنا۔ سوا کولھو مین کسی چیز کے تیل نکالنے کے کسیکو کسی
جگہ پر زور پیس ہا کرنے کو اور عاجز کرنے کو بھی کہتے ہین۔
پیمان توڑنا۔ عہد شکنی کو کہتے ہین۔
پیمان لینا۔ عہد لینے کو کہتے ہین۔
پیندی کا لوٹا۔ شخص کنایہ ہے جسکی بات پر اعتماد نہ ہو
یعنی کبھی کچھ کہتا ہو کبھی کچھ کہتا ہو اور مردیوچ اور کم ہو
پینک۔ اس حالت کو کہتے ہین جو افیون وغیرہ کی نشہ
مین انسان پر طاری ہوتی ہے ف پینکی۔
پینگ۔ گہوارے یعنی جھولیکا بڑی ہوا جانا اور آنا
اسکی جنبش اور تحریک کے وقت۔
پینگ بڑھانا۔ گہوارے کے آمد و شد کا بہ ہوا زیادہ کرنا
پینگ لگانا۔ گہوارے کا بڑے ہوا جنبش اور حرکت مین لانا
پیوندی بیر۔ ایک قسم کے درخت کنار کو کہتے ہین کہ کلانتر
اور نہایت خوش مزہ اور شیرین ہوتا ہے۔
پیوندی موچھین۔ ایک طرح کی موچھون کو کہتے ہین

## باب فوقانی فصل الف

تا۔ ایک کلمہ ہے کہ باہم اطفال اپنا منھ چھپا کر کھولدیتے ہین
اور یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین۔
تابڑ توڑ۔ پیہم اور متواتر کے معنی پر آتا ہے ف پیاپے
زود از دو ع توالی و تواتر۔
تاب آنا۔ تحمل ہونا
تاب لانا۔ برداشت کرنا۔
تاتا تھئی۔ ایک کلمہ ہے کہ رقاص بوقت رقص کہتے ہین ف تی تی
تارا۔ ستارے کو کہتے ہین ف اختر ع کوکب۔
تارا ٹوٹنا۔ ستعارف ہے ف پرین افتادن چنانچہ رشک
مغفور فرماتے ہین ؎ لامکان جاکے پھرا جب شرر نالۂ دل
حامل عرش برین بولے کہ تارا ٹوٹا ؛
تارا ڈوبنا۔ کنایہ ہے ستارے کے غائب ہوجانے سے
چنانچہ میر انیس مغفور مرثیہ مین فرماتے ہین ؎
صبح شب فراق ہے پیارے دن کو دیکھ لو ؛ سب ہےکے
ڈوبتے ہوئے تارون کو دیکھ لو ؛ مؤلف کہتا ہے ؎
دل خیال رخ دلبر مین ہمارا ڈوبا ؛ صبح ہوتے

ہوئے گل شب کو یہ تارا ڈوبا ؛

**تاراسی آنکھین ہو جانا** - کنایہ ہے آشوب سے آنکھون کے پاک وصاف ہو جانے سے

**تار بندھنا** - پیہم و متصل آنا یا جانا کسی چیز کا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ وہ قمر چہرہ اگر مائل گلبازی ہو ؛ گل خورشید کا گیندے کی طرح تار بندھے ؛

**تار پتار ہونا** - ابتر ہو جانیکو کسی چیز کے کہتے ہین ع انتشار

**تار تار ہو جانا** - کپڑے کا نہایت پھٹ جانا شیخ ناسخ مرحوم سہ نجد وحشت سے ہوتا ہے گریبان تار تار دیکھتے ہین کاکل جانان ہین جب شانے کو ہم ؛

**تار ٹوٹنا** - موقوف ہو جانا کسی چیز کی آمد و شد کی اتصال کا چنانچہ جرأت کہتے ہین سہ شامت ہو میان گر انکی ٹوٹا تار رونے کا ؛ توپھر محفل مین تیرے مین نہین رونیکا

**تار شمار** - اک کپڑے کا نام ہے کہ اسکی دولہنون کی اوڑھنیان بناتے ہین -

**تارون کی چھاؤن** - کنایہ ہے آخرشب سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ ہر ایک داغ سینے مین ہر کوکب سحر تارون کی چھاؤن جان مسافر نکل چلی ؛

**تارے توڑنا** - کنایہ ہے کوئی ایسا کام کرنے سے جو اوروں سے نہ ہو سکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ نور سے پرہے اسپند تارے توڑ کر ؛ رشک ماہ چاردہ جام ہلالی ہو گیا ؛

**تارے چھٹکنا** - کنایہ ہے رات ہو جانے سے

**تارے دیکھنا** - اک رسم ہے ہندوستان مین کہ زچہ چھٹی کے روز طفل کو آغوش مین لیکر آسمان کی نیچے آتی ہے اور تارے دیکھتی ہے -

**تارے گننا** - کنایہ ہے بیداری عاشق سے ہجر کی راتون مین ف اختر شماری جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ تارے گنئے رات کٹتی نہین آتی ہے نیند ؛ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھون کو ترساتی ہے نیند ؛

**تاڑنا** - سوا ایک پتھر کے ساتھ دوسرے پتھر کو ہموزن کرنیکے دریافت کرنے کو بھی کہتے ہین

**تاڑی** - سوا معنی معروف کے آہن گرفت کٹار کو بھی کہتے ہین چنانچہ اسیر نے کہا ہے سہ اُس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ؛ نے ڈھال مین ہے پھول نہ تاڑی کٹار مین ؛

**تاش** - اک ریشمی اور زرتار کپڑے کا نام ہے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ شامیانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیے ؛ گور مین بھی آدمی جویا ہے عز و جاہ کا ؛

**تاک** - انتظار اور غور کے ساتھ کسیطرف دیکھنا -

**تاک جھانک** - نظربازی سے عبارت ہے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سہ بس ہے یہی علاج کہ آنکھونکو پھوڑ لیے ؛ چھٹ جائے تاک جھانک کا لپکا کسیطرح

**تاک لگانا** - انتظار وقت سے عبارت ہے خواہ کسیکے ضرر رسانی کیواسطے خواہ برائے حرف گیری خواہ اور کسی امر کیلیے

**تاک مین رہنا** - کسیکے انتظار اور گھات مین رہنا

**تاکنا** - سوا معنی معروف کے نشانہ کو دیدبان سے دیکھنے کو بھی کہتے ہین -

**تال** - علم موسیقی کے موزون بہ کو کہتے ہین ف خدنگ جیسا کہ ناسخ مغفور کہتے ہین سہ جان دین کیونکر

۔ اُس مطرب بسر کے عشق ہین ۔ تال کاسلنا ہماری
جان کوسم ہوگیا ۔

**تال دینا**۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا کہ صدا اُسکی صول کے ساتھ پیدا ہو۔ ف جنگ زدن

**تالمیل**۔ عبارت ہے راہ و رسم اور ملاقات سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ ہوا ہے آج کل ایسے سے تالمیل اپنا
کہ جسکے رقص مین توڑا ہے بھاؤ گونگٹ کا ۔

**تالوسے زبان لگنا**۔ کنایہ ہے خاموشی سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تالوسے لگا لیتے ہین ہم اپنی زبان کو
سنتے ہین اگر دور سے نماز کی آواز ۔ مومن خان دہلوی کہتے ہین ؎ ۔ انتظار مین یان آنکھ ایک آن لگی
۔ ہاے ہاے مین تالوسے شب زبان لگی ۔

**تالی بجانا**۔ کف دست کا کف دست پر مارنا کہ صدا پیدا ہو۔ ف خرسک زدن۔

**تالی دونون ہاتھ بجتی ہے**۔ ایک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ عداوت یا محبت ایک طرف سے نہین ہوتی جتبک کہ طرف ثانی نہ چاہے۔

**تالی دینا**۔ کسیکو ذلیل و زبون کرنا۔

**تامجان**۔ امیرون کی اک سواری کا نام ہے کہ اسکو کہار اُٹھاتے ہین اور اُس کو ہوادار بھی کہتے ہین

**تان**۔ غنا کی آواز بلند اور وہ آہنگ کلان جو درمیان مین ہو ادا، اور ہو وہ کے ہوتا ہے

**تانا**۔ چاندی سونے کا آگ مین رکھدینا اس کے خالص اور غیر خالص ہونے کے امتحان کے لئے۔

**تانا بانا** تار و پود کو کہتے ہین یعنی وہ تار جو طول اور عرض مین ہین کپڑے کے بنے جاتے ہین۔

**تانبے تاثیر**۔ عورتون کے محاورے ہین اس چیز کو کہتے ہین کہ موافق کیسکے ضرورت اور خوراک کے ہو کم زیادہ نہو

**تانتا**۔ نون غنہ کے ساتھ آدمیون خواہ جانورون کا کثرت سے بس یکدیگر کسی طرف جانا

**تانتیا**۔ شخص لاغر و دراز کو کہتے ہین ع مخفی

**تانسنا**۔ کسی کو کچھ نصیحت و پند کرنا اور ڈرانا تا بدکردار نہونے پائے ف چشم نمائی۔

**تانا** تنیدن کا ترجمہ ہے

**تاو**۔ کاغذ کا ایک ورق دراز جس سے چند ورق کتاب کے بناتے ہین ف تا۔

**تاوا**۔ گرداگرد مکان کے کبوتر وبکا اُڑنا

**تاؤپیچ**۔ پیچ وتاب سے عبارت ہے

**تاؤپیچ کھانا**۔ غصہ مین ہونے سے عبارت ہے ف خشم گرفتن

**تاؤ کھانا**۔ اس چیز کا جلجانا جسے آگ پر رکھکے توام کرتے ہین

**تاؤ لگنا**۔ وہی تاؤ کھانے کے معنی پر آتا ہے جرأت ؎ جگر مین سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن ۔ مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہین نہ تاؤ لگے ۔

## فصل بائے عربی

تب اک کلمہ ہے کہ اسوقت کے معنی پر آتا ہے اور کبھی شرط کی جزا بھی ہوجاتا ہے لیکن فی زماننا بعض فصحا نے استعمال اس کا ترک کردیا ہے۔

## فصل بائے فارسی

**تپ**۔ بخار کو کہتے ہین۔ ف تب بائے عربی کے ساتھ۔

**تپاک**۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کو کہتے ہین۔

تپاک کرنا ربط و اختلاط اور گرمجوشی کرنا شیخ ناسخ
منفور سے ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہمنے ؛
اک ادعا عقد طور سے تپاک کیا ؛

تپ آنا۔ بخار آنے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے خائف و ترسان ہونے سے بھی رشک مرحوم سے کرۂ نار کو تپ آتی ہے
آہ سوزان دھوین اڑاتی ہے ؛

تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا اور کنایہ ہے کسیکے خوف سے ترسان و لرزان ہونے سے بھی چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہین سے نالون نے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو ؛
کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے ؛

تپش۔ شدت کی گرمی کو کہتے ہین جو فصل گرما مین ہوتی ہے

تپک اور تپکنا۔ پھوڑے کا درد جو مدام اٹھتا ہے اور بیقرار کرتا ہے۔

تپ کا موتنا۔ کنایہ ہے ان تبخالون سے جو صاحب تپ کے ہونٹون پر پڑ جاتے ہین۔

تپنا۔ مکان کا گرم ہونا تابش آفتاب سے۔

تپنچا تفنگ کو چک کو کہتے ہین ف تفنگچہ۔

تپنچا بھرنا۔ تپنچے مین گولی بارود وغیرہ بھرنا۔

تپنچا چلنا۔ تپنچے کا سر ہونا۔

تپنچا مارنا۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا

## فصل فوقانی

تتا۔ مرد جری دلاور اور زود رنج و مغضوب الغضب سے کنایہ ہے۔

تتا تو۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ہر بات پر مستعد فساد ہو جائے۔

تتا ہونا خشمگین اور غضبناک ہونا

تتر بتر۔ پریشان اور پراگندہ چیز سے عبارت ہے ف تار تار ع منتشر

تتمبا۔ عو۔ تون کے محاورے مین تکرار لفظی و طول سخن سے عبارت ہے۔

تتو تھمبو۔ دو نون کلمہ واو مجہول کے ساتھ کسیکے دلاسا دینے کو کہتے ہین ف آرے بلے۔

تتہرا۔ پانی گرم کرنے کے گھڑے کو کہتے ہین ف سبو ع سخنہ

تتیا مرچ۔ ایک قسم کی مرچ کو کہتے ہین کہ چھوٹی ہڑ کے برابر اور نہایت تیز ہوتی ہے۔

## فصل جیم عربی

تج دینا۔ کسی کام کا ترک کر دینا اور دانستہ کسی چیز کو ہاتھ سے گنوا دینا۔

تجنا۔ بسبب رنج و غم کے کاہیدہ و لاغر ہو جانا۔

## فصل حا

تحریر۔ کنارے کنارے لباس پوشیدنی کی جو گوٹ اور اطلس اور دارائی وغیرہ سے سنجاف اور مغزی کے نیچے لگاتے ہین۔

تخت۔ اردو مین کلان تر اور اعلی کے معنی پر آتا ہے مثلاً تخت گاؤن اس گاؤن کو کہتے ہین جو بہت بڑا اور اعلی ہو

تخت کی رات۔ کنایہ ہے شب زفاف سے۔

تختہ الٹ جانا۔ کنایہ ہے تہ و بالا اور منقلب ہونے سے کسی زمین آباد کے۔

تختہ تباہ ہونا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہو جانے سے کسی مقام آباد کے۔

**تختی**۔ وہ تختہ چوبین چھوٹا ساجسپر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہین ف پلمۂ ع لوح اور سیم وزر اور الماس ریشم وغیرہ کی لوح کو بھی کہتے ہین جسپر دعائین اور نقوش کندہ کروا کے گلے مین پہن لیتن اور یہ لفظ وضع اور انداز جسم مردم کے معنی پر بھی آتا ہے اور کبوتر کے سینہ مین پر بھی اطلاق اُس کا کیا جاتا ہے۔

## فصل رائے مہملہ

**ترار**۔ گھوڑے کی جست کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ غبار راہ ہین گو آج ہم ان نے سوارون مین ؛ سمند عمر منزل طی کریگا دو ترارون مین ؛

**ترارا بھرنا**۔ گھوڑے کا جست کرنا۔

**تراش**۔ وضع اور آراستگی سے عبارت ہے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ پاؤن توچوم متارہون رست صنم تراش ؛ سب سے علحدہ ہے تری ای صنم تراش ؛

**تراش خراش** وہی وضع اور آراستگی۔

**تراہا**۔ اس مقام کو بولتے ہین جو مجمع تین راہون کا ہو

**تراہ تراہ**۔ یہ دونون لفظ معاً قحط آب و قحط ہر چیز کے معنی پر بولے جاتے ہین اور کبھی فریاد اور امان کے معنی پر بھی آتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک ؛ کرنے لگین تراہ تراہ آسمان پر ؛

**تراہ تراہ پکارنا اور تراہ تراہ کرنا**۔ وہی الامان پکارنا اور فریاد کرنا۔

**ترائی**۔ تلوار چھری وغیرہ جو تراہ کی ہو اور تراہ [illegible] شہر کا نام ہے کہ وہان کی تلوار اور چھری [illegible]

**ترائی**۔ بروزن گدائی دریا کے دونون کنارون کی زمین نمناک کو کہتے ہین۔

**تربوز**۔ میوہ مشہور ہے ف ہندوانہ۔ ع بطیخ اخضر

**تربینی**۔ تین دریاؤن کا نام ہے کہ ایک مقام پر باہم ملے ہوے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تین تربینی تو دو آنکھین مری ؛ اب آلہ آباد بھی پنجاب ہے

**ترپولیا**۔ تین در بڑے جو ابتدائے بازار چوک مین بناتے ہین۔ تاکہ ہر در مین سے مع سواری فیل وغیرہ وجلوس گذر جائین۔

**ترپھلا**۔ ہڑ بہیڑے آنولے کو کہتے ہین۔

**ترت**۔ جلد کے معنی پر آتا ہے۔

**ترت پھرت**۔ چالاکی و شتابی سے عبارت ہے فرت فرت

**تر ترا تا کھانا**۔ طعام پر روغن کو کہتے ہین کہ گھی اس سے ٹپکتا ہو۔

**ترترِیا**۔ جلد جلد باتین کرنے والے کو کہتے ہین۔

**ترچھا**۔ اک قسم کے کپڑے کا نام ہے کہ اُس کے پاجامے بنواتے ہین۔

**ترچھی نظر۔ اور ترچھی نگاہ**۔ کنایہ ہے نگاہ ناز سے معشوقون کے جیسا کہ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ ترچھی نظرون سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو ؛ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو ؛

**ترس**۔ بروزن جرس ترحم سے عبارت ہے۔

**ترس کھانا**۔ کسی پر رحم کرنا۔

**ترسنا**۔ کسی چیز کے امیدوار رہنا جو ہاتھ نہ آتی ہو یا ہاتھ سے جاتی رہی ہو۔

**ترشاوا**۔ لیمو نارنگی وغیرہ کے درختوں کو کہتے ہیں۔
**ترشائی**۔ ترشی کو بولتے ہیں ع حموضت۔
**ترک**۔ سائبان سفارہ پوش کے چوب اور وہ کلمہ جو صفحہ اول کے آخر ہیں اور پھر صفحہ دوم کے پہلے سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے ف پاورق ع خارجہ چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ ہر تسکین دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب ؛ ترک ایک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں
**ترکاری**۔ اس کا اطلاق امرود نارنگی کولا بیر گنا گاجر وغیرہ اس قسم کے میووں پر بھی اور کدو تری بھنڈی شلغم چقندر ساگ وغیرہ پر بھی جسکو گوشت میں ڈالکر پکاتے ہیں کیا جاتا ہے ف ترہ ع بقل۔
**ترکی تمام ہونا**۔ کنایہ ہے کسیکے سپہ گری وغیرہ کے ختم ہو جانے سے جیساکہ اسیر نے کہا ہے ؎ اے ترک توبھی اب نہ کریگا کسیکو قتل ؛ میں کیا تمام ہوں ترے ترکی تمام ہے ؛
**ترمرے**۔ دہنیت کے آثار جو شور بائے گوشت یا پانی یا عرق پر معلوم ہوتے ہیں مومن خان ؎ عطر غیر دن کو لگا کر جو لایا اس نے ؛ ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے ؛
**ترنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے نامور ہونے اور مرتبہ سے عالی کو پہونچنے سے اور بسبب کار نیک کے مستوجب ثواب ہونے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ بحر ہستی سے کنارہ کرنے میں تر جائیں گے ؛ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے
**ترنگ**۔ لاف وگزاف وتعلی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ توڑے لکد سے شیشۂ وساغر جو ساقیا ؛ یہ بھی اک اپنے نشہ مے کی ترنگ ہے ؛
**ترووٹ**۔ اک قسم کے گانے کا نام ہے
**تریا چلتر**۔ عورتوں کا فریب و مکر چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا ؛ سنی میں نے بہت تریا چلتر کی کہانی ہے ؛
**تریل**۔ مست ہاتھی کی مادہ جو آگے آگے اس کے جاتی ہے جسپر چارہ بھی اور ہاتھیوں کا لاد کر لاتے ہیں۔

## فصل راے ہندی

**تڑاتڑ**۔ ضرب پاپوش و دست و چوب وغیرہ کی آواز کو کہتے ہیں۔
**تڑاقا**۔ کسی چیز کا قحط اور نایابی اور شدت کی گرمی اور شدت کی پیاس پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں
**تڑاق پڑاق**۔ کسی کو مارنا اور چالاکی اور جلدی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔
**تڑپ اور تڑپنا**۔ بیقراری اور اضطراب خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ چال ہے مجھ ناتوان کی مرغ بسمل کی تڑپ ؛ ہر قدم پر ہے گمان یاں رہگیا واں رہگیا
**تڑ پڑ**۔ کسی کی بات کے جواب میں کچھ جلد جلد کہنا بدون توقف کے
**تڑ قنا**۔ کنایہ ہے کسی سے کچھ رنجیدہ ہو کر سخنان درشت کہنے سے
**تڑکا**۔ عبارت ہے اول صبح صادق سے جیساکہ برق مغفور فرماتے ہیں ؎ مانند صبح یار میں جلوا ہے نور کا ؛ کہتے ہیں لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا ؛
**تڑپانا**۔ مرغ بال و پر بستہ کا بند توڑ کر اڑنا۔
**تڑیڑا**۔ آب گرم کا خواہ اس گرم پانی کا جسمیں کچھ

دوائین جوش کی ہون کسی عضو دردمند او صدمہ رسیدہ
پر زور سے ڈالنا۔ ع نطول اور کسی عضو نجاست آلود یا جاۓ
نجس پر بھی بعد ازالۂ نجاست کے زور سے پانی ڈالنے
کو کہتے ہین چنانچہ بحر سنفور کہتے ہین ؎ نکر آلودہ دامن
عاشق گریان کو لے واعظ ؛ ٹپکنا آنسوونکا داغ
عصیان کو تڑ یڑا ہے ؛
تڑیڑا کرنا۔ اسی پانی کا اسیطرح ڈالنا۔

## فصل صاد مہملہ

تصور آنا۔ اور تصور بندھنا کسی کا نگاہون
مین پھرنا۔
تصور کرنا۔ کسی کا کسی چیز کا خیال مین لانا۔

## فصل عین مہملہ

تعزیہ۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام سے عبارت
ہے جسپر گریہ و نوحہ کرتے ہین اور ان معنی پر ہندی ہے
کس واسطے کہ عربی مین یہ لفظ ماتم داری عزاداری
کے معنی پر آتا ہے۔
تعزیہ اٹھانا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام
کو تعزیہ خانے سے برائے دفن لیجانا۔
تعزیہ ٹھنڈا کرنا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام
کو زمین مین دفن کرنا۔
تعزیہ رکھنا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام
کو تعزیہ خانے مین رکھنا۔
تعویذ۔ مجازاً نشان قبر کو بھی کہتے ہین۔

## فصل قاف

تقدیر آزمانا۔ بخت آزمائی سے عبارت ہے۔

تقدیر الٹجانا۔ بخت کا برگشتہ ہوجانا۔
تقدیر بگڑجانا۔ کنایہ ہے ناسازی بخت سے
تقدیر پھر جانا۔ برگشتگی بخت سے عبارت ہے لمولفہ ؎
پھرے سہے یہی دو تین عشق مین ہم سے ؛ زمانہ تھا
نگہ یار تھی مقدر تھا ؛ اور کبھی مساعدت بخت سے
بھی مراد لیتے ہین مومن خان دہلوی ؎ اس نے
نامہ لکھا نصیب پھرے ؛ نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے
تقدیر پھوٹنا۔ کنایہ ہے بخت کی برائی سے چنانچہ
خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ صحرای مغیلان کا اگر مرحلہ
آیا ؛ پھوٹی ہوئی تقدیر لئے آبلہ آیا ؛
تقدیر جاگنا۔ کنایہ ہے بخت کی بھلائی سے
تقدیر چمکنا۔ کنایہ ہے مساعدت و ترقی بخت سے
تقدیر سیدھی ہونا۔ کنایہ ہے موافقت و کارسازی
قسمت سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎
برنگ آئنہ انسان کی ہے تقدیر اگر سیدھی ؛
موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی ؛
تقدیر کا بدا۔ عبارت ہے امر شدنی سے
تقدیر کا بل۔ کنایہ ہے تقدیر کی برائی سے
تقدیر کا بگاڑ۔ ناموافقت اور ناسازی بخت کی
تقدیر کا بناؤ۔ موافقت اور سازگاری بخت کی
تقدیر کا پھیر۔ برگشتگی بخت کو کہتے ہین جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ دیر قاصد کو لگی جو راہ مین
میری قسمت کا دلایہ پھیر ہے ؛
تقدیر کا سو جانا۔ کنایہ ہے ناموافقت بخت سے
تقدیر کا کھیل۔ کنایہ ہے بخت کے کرشمون سے

جیساکہ برق مغفور فرماتے ہین ؎ مجھسا دیوانہ پھنسے
زلفون مین توبہ کیجئے ٭ پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل
تھا تقدیر کا ٭

**تقدیر کا لکھا** - نوشتۂ تقدیر سے عبارت ہے -

**تقدیر کا لڑجانا** - کنایہ ہے کارسازی بخت سے
چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎ آئی جودہ پری
تو برائی بگڑگئی ٭ تقدیر لڑگئی تولڑائی بگڑگئی ٭

## فصل کاف عربی

**تک** - یہ کلمہ سوا معنی معروف کے نیز یعنی بھی کے
معنی کا بھی فائدہ دیتا ہے جیسے اس شعر مین مولف کے
؎ آہ تک کرنہ سکے محفل جانان مین فلک ٭ یہ بھی
حسرت تھی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا ٭ اور حرف
اول کے ضمہ سے صحیح اور قافیے کو کہتے ہین -

**تکا** - وہ تیر جسمین پیکان نہو چنانچہ بحر مرحوم فرماتے
ہین ؎ کسطرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا ٭
تیر تکا ہے ہماری آہ بے تاثیر کا ٭ اور بکسر اول
گوشت کی بوٹی کو کہتے ہین -

**تکان** - کسی شے متحرک سے جو کسی کو کچھ صدمہ پہونچے

**تکرار** - مباحثہ اور جنگ -

**تکرار کرنا** - کسی امر مین لاؤ نعم کرنا

**تکل** - اک قسم کے پتنگ یعنی کنکوے کو کہتے ہین -

**تکلے کا سا بل نکلجانا** - اس مثل کو کسی مغرور کے
غرور کے زائل ہونے پر کہتے ہین چنانچہ میر تقی مرحوم
نے کہا ہے ؎ بل کھائے اُن باتون سے کب عہدہ
برآ ہوتے ہین تر زار ٭ تکلے کا سا بل نکلا ہے ٹاٹ جو چلے ہین بل کھاکر ٭

**تکما** - اُس سنفہ کو چک کو کہتے ہین جسمین گریبان پیراہن
کی گھنڈی لگا دیتے ہین - ف گوی انگل اور فارسی
مین گھنڈی پر تکمہ کا اطلاق کیا جاتاہے -

**تکنا** - بحسرت کسی طرف نگران ہونا

**تکونا** - جو چیز تین گوشے رکھتی ہو - ع مثلث

**تکی** - بغور کسی طرف دیکھنے کو کہتے ہین -

**تکی لگانا** - دیرتک کسی طرف دیکھتے رہنا

**تکیا** - وہ مقام جہان مُردون کو دفن کرین - ف گورستان
چنانچہ برق مغفور فرماتے ہین ؎ پیام موت یا دوصل ہے
فرقت مین عاشق کو ٭ سلائے گا ہمین تکیے مین
تکیہ تیرے پہلو کا ٭

**تکیہ کرنا** - کسی پر اعتماد کرنا

**تکیہ لگانا** - پشت بہ تکیہ خواہ پشت بدیوار ہوکے بیٹھنا

**تکینی** پہلے تحتانی مجہول چھوٹے تکیہ کو بولتے ہین
ف بالش کوچک -

## فصل کاف فارسی

**تگا** - اس شخص کو کہتے ہین جو کج اور خمیدہ چلتا ہو

**تگدما** - کسی چیز کی تیاری کا حساب

**تگنا** - سہ چند کے معنی پر آتا ہے

## فصل لام

**تل** - سوا معنی معروف یعنی کنجد کے خال کو بھی کہتے ہین

**تلا** - بکسر فوقانی وتشدید لام دستار کی دونون طلائی سرے

**تلاجی** - جو کچھ قسم بقولات سے گھی یا تیل مین بھونکر
نان خورش کرین

**تلاملی** - بیقراری اور اضطراب -

تُل بیٹھنا ۔ مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ترازو کے ایک
پلے میں آپ بیٹھتے ہیں اور دوسرے پلے میں موافق انکے
وزن کے خواہ جواہر خواہ نقرہ و طلا خواہ مس خواہ غلہ
خواہ اور اشیا رکھ دیتے ہیں اور انکو تصدق کر دیتے ہیں
چنانچہ میر وزیر علی صبا نے کہا ہے ؎ تل بیٹھے آپ پ
برہمن کی بن پڑی ؛ صدقے کی پٹلے سے بت آزر بدل گیا

تلپٹ ۔ رائگان رع تلف چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ؎ جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کر دو ؛
کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو ؛

تلپٹ کرنا ۔ اور تلپٹ ہونا ۔ رائگان اور گم کرنا
اور رائگان اور گم ہونا کسی کے مال کا ۔

تلچھٹ ۔ جو چیز آب و شراب وغیرہ میں تہ نشین ہو
ن ور ۔ چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ دورہ آخر میں کیفیت
نہیں ؛ رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے ؛

تل دھارا اور پہ دھارا ۔ شدت کی بارش پر
اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

تل رکھنے کی جگہ نہیں ۔ مجازاً نہایت تنگ جگہ پر
اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں جرأت کہتا ہے ؎ نہیں
تل دھرنے کی جاگہ جو بافزونی حسن ؛ دیکھا شب
اسکو تو اک خال بہ رخسار تھا ؛

تلشکری ۔ شیرینی کی اک قسم ہوتی ہے کہ حلوائی بناتے
ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ اس کے خال لب
شیریں کا جو کرتا ہو بیان ؛ منہ میں بنتی ہے زبان
تلشکری کا ٹکڑا ؛ الا تحقیق مقام یہ ہے کہ لفظ تلشکری
فصحا کی زبان پر بہ سکون کاف ہے ۔

تلک ۔ بر وزن فلک لفظ تک کا مرادف یا
مزید علیہ ہے کہ فائدہ لفظ نہایت اور انتہا کے معنی کا
دیتا ہے لیکن بعض فصحاے متاخرین کے نزدیک
متروک الاستعمال ہے ۔

تلگڑی ۔ اول مکسور دوم ساکن کاف مفتوح
راے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ زیور کی اک
قسم کی ساخت ہوتی ہے کہ زرگر بناتے ہیں ۔

تل کی اوٹ پہاڑ ۔ اک مثل ہے اس جگہ کہتے
ہیں کہ کسی چیز خرد ادنی کے پردے میں کوئی چیز
بزرگ و عظیم ہو ۔

تل کی ترازو ۔ اس ترازو کو کہتے ہیں جسکے اک
پلہ میں آدمی بیٹھے اور دوسرے پلہ میں ہموزن آدمی
کے غلہ یا اور اشیا ہوں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے
؎ کہیئے کہ میزان میں خورشید آیا ؛ وہ سرو
تل کے ترازو میں ہوگا ؛

تلملانا ۔ فوقانی مفتوح بلام ساکن بیتابی کرنے کو
کہتے ہیں رع اضطراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎
بکھر گیا ہے میان بحر سے کوئی شائد ؛ ادھر ادھر
پڑے پھرتے ہیں تلملائے ہوئے ؛

تلنا ۔ سوا معنی معروف کے کسی کے کام پر آمادہ و
مستعد ہو جانے کو بھی کہتے ہیں اور حرف اول کے
فتحہ سے کسی کھانے کی چیز کو مثل پوری وغیرہ کے
یا کسی ترکاری کو مانند اروی آلو کدو وغیرہ کی
تا خورش کے لئے گھی میں یا تیل میں بریان کرنے کو
کہتے ہیں ۔

**تل نظرا**۔ اسے کہتے ہین جو گفتگو کے وقت آنکھ چار نہ کرتا ہو۔

**تلوار باندھنا**۔ سرہنگون اور سپاہیون کا تلوار باندھنا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ تیرے ابرو کی شکتی اگر ای یار بندھی ؛ کم قافیہ شعر مین تلوار بندھی ؛

**تلوار برسنا**۔ کنایہ ہی تیغ زنی پیہم و متصل سے۔

**تلوار بند**۔ سپاہی کو کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ کیون نہ منڈائی بھوین اپنی وہ طفل آزاد کا ؛ تیغ ہے یہ ہوتے ہین درویشون مین کم تلوار بند ؛

**تلوار پر ہاتھ رکھنا**۔ کنایہ ہے تلوار کے قسم کھانے سے جرأت کہتا ہے ؎ کیا قتل دو عالم تو نے اک جنبش ابرو کی ؛ اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہین

**تلوار چلنا**۔ کنایہ ہے روانی تیغ سے عرصہ کارزار مین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ جان بسمل یہ دعا مانگ رہی ہی سو بار ؛ کوچہ زخم مین پھر یار کے تلوار چلی ؛

**تلوار کا ابر**۔ ایک چیز ہوتی ہے علاوہ جوہر تیغ کے مانند جوہر تیغ

**تلوار کا بل**۔ کسی صدمہ سے جو تلوار مین کجی آ جائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ کیا نہ قتل کسی سخت جان کو ای قاتل ؛ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے ؛

**تلوار کا پانی**۔ کنایہ ہے تلوار کی آبداری سے چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہین ؎ شمر ہے اسکو شراب ارغوانی چاہیے ؛ جنگل شمشیر آب مرے قاتل کو پانی چاہیے ؛ آتش مغفور فرماتے ہین ؎ سیکڑون تشنہ دیدار ہین جلوہ گر تیغ ؛ کسکی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس ؛

**تلوار کا پٹھا**۔ کنایہ ہے تلوار کی چوڑی باڑھ سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ ازل سے قاتلون کو نقش جو بنا سے ہے محرومی ؛ کسی تلوار کے پٹھے پہ اُتو ہو نہین سکتا ؛

**تلوار کا پھل**۔ یکر شمشیر سے عبارت ہے چنانچہ بحر کہتے ہین ؎ موہم کے عوض زخم پر اب چاہیے تیزاب ؛ انگور مین بار لا نہ مزا تیغ کے پھل کا ؛

**تلوار کا چھالا**۔ کنایہ ہے داغ آہن شمشیر سے چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہین ؎ گھس گیا ایسا کہ مین جب اسکی نظرون پر چڑھا ؛ صاف شمشیر نگہ کو چشم چھالا ہو گیا ؛

**تلوار کا ڈورا**۔ کنایہ ہے تلوار کی باڑھ کے نشان سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ میرے زخمون مین اگر ٹانکے لگانے ہین تجھے پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا ؛

**تلوار کا سبزہ**۔ تلوار کے علم ہونے کے وقت جو اس کے عکس مین اک سبزی معلوم ہوتی ہے۔

**تلوار کا گھاٹ**۔ وہ مقام تلوار کا جہان سے خم تلوار مین شروع ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ قائل عالم ہے عریانی مین عالم یار کا ؛ گھاٹ اسکے پیرہن کا گھاٹ ہے تلوار کا ؛

**تلوار کا گھاٹ سے پڑنا**۔ اس مقام سے حریف پر تلوار کا پڑنا جہان سے خم تلوار مین شروع ہوتا ہے

**تلوار کا مالا**۔ پیوند آہن شمشیر کو کہتے ہین چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ ای شہادت مین نہین طالب جزا اُس یار کا ؛ چاہیے زیور مین مالا تیغ جوہر دار کا ؛

**تلوار کا منھ**۔ کنایہ ہے تیزی سے دم شمشیر کے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ پھر بنینگے ؛ منھ کو تیری تلوار کے قاتل جا بہم دل کے کرانے ہین وہ اگر منھ کی کر ہیچ ہے ؛

تلوار کا ہاتھ - کنایہ ہے ضرب شمشیر سے

تلوار کرنا - جنگ شمشیر سے عبارت ہے مومن خان بھی
دردزبان ہین اس نگہ سرگین کے وصف پہ تلوار
کرتے ہین صفاہانیون مین ہم ؛

تلوار کسانا - تلوار کے جھکانے سے عبارت ہے جنانچہ مرزا
برق مغفور فرماتے ہین سے امتحان پر تو اصیلون کی نظر
جھکتی ہے ؛ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی ؛

تلوار کھینچنا - وقت جنگ نیام سے تلوار کھینچنے کو کہتے ہین

تلوار کی آنچ - کنایہ ہے گزند و آسیب شمشیر سے

تلوار مارنا - عبارت ہے عرصۂ کارزار مین تیغزنی سے

تلوون سے لگنا - سر مین جاکے بجھنا - کنایہ ہے
نہایت برافروختہ ہونے سے کسیکے -

تلوے چھلنی ہوجانا - کنایہ ہے بہت پھرنے سے کسی
کام کے واسطے -

تلوے دہو دہو کے پینا - کنایہ ہے کمال کسیکی اطاعت کرنے سے

تلوے سہلانا - کنایہ ہے کمال خوشامد و چاپلوسی سے

تلوے کھجلانا - علامت ہے سفر کے پیش آنے کی چنانچہ
خواجہ آتش فرماتے ہین سے ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے منزل
بیابان مین تو ہی نالان ہے کہ پاؤن کی زنجیر زندان مین

تلے اوپر کے لڑکے - پسر بعد پسر یا دختر بعد دختر خواہ
پسر بعد دختر خواہ دختر بعد پسر کہ بیچ واسطہ پیدا ہوئے ہون

تلے اوپر ہونا - کنایہ ہے آدمیون کے برہم و درہم اور
دل کے تہ و بالا ہونے سے ع انقلاب و انتشار -

تلے تیسرا اوپر میں - عورتون کے محاورے مین تہ و بالا
اور برہم و درہم ہونے کو لوگون کے کہتے ہین -

## فصل میم

تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ت تماشا کردن -

تماشا کرنا تماشا گرون کا اپنی شعبدہ بازی دکھانا

تماش بین - مرد عیاش و اوباش وضع کو کہتے ہین
ت : ن باز -

تمام ہوجانا - دم نکلنے سے عبارت ہے -

تامی - اک قسم کے قماش زرتار کو کہتے ہین جنانچہ رشک
مغفور فرماتے ہین سے ہمین گردون نے مٹایا تھین آرائش
دی : اسکے پیچھے سے تامی ہے ہمین تافتہ تھین

تمتمانا اور تمتماہٹ - انسان کے چہرے کا سرخ
ہوجانا خواہ دہوپ مین خواہ تپ کی شدت سے جیسا
کہ شیخ ناسخ کہتے ہین سے تمتماتا ہے چہرہ چاند سا
سورج کی طرح ؛ دم بھر ان جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دہوپ

تمہارا سہرا - اک کلمہ ہے کہ خفگی اور برہمی مین کسیکی نسبت
مین زبان پر آجاتا ہے چنانچہ مولف کہتا ہے سے مین
جو بولا کہ دل ہے زلفون مین ؛ ہو کے برہم کہا تمہارا سہرا

تمہارا کلیجا - ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کسیکے خلاف مزاج
کوئی بات کہتا ہے اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہے -

تمہارے منھ مین گھی شکر - اس کلمہ کا مفہوم یہ ہے
کہ جو تم کہتے ہو خدا راست لائے -

## فصل نون

تنا ریری - مغنیون کے کچھ کلمات معین ہین -

تن بدن - دونون لفظ ساتھ بولے جاتے ہین اور
تمام بدن کے معنی پر آتے ہین -

تن تن - تار ساز کی آواز کو کہتے ہین -

تنتنا ۔ غصہ اور خشم کو کہتے ہین ۔

تنتکار ۔ بجانے والا اس ساز کا جسمین تار ہون مانند رباب اور سرود اور ستار وغیرہ کے ۔

تنتناتوری ۔ کسی سے کچھ علٰحدگی چاہنا خشم اور خشونت کے ساتھ ۔

تُن تھُن ۔ سخنان خشم آلودہ کسی سے کہنا ۔

تنکا سر سے اُتارنا ۔ کنایہ ہے کسی پر کوئی احسان خفیف کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بار احسان کب اُٹھا سکتے ہین ہم نازک مزاج ؛ غیر نے تنکا اُتارا درد سر ہونے لگا ؛

تنکی ۔ ایک قسم کی نان تنک تر و خستہ تر کو کہتے ہین

تنکے چلنا ۔ کاف تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے دیوانہ و سودائی ہو جانے سے چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہین ؎ باغبان آتا نہین گلگشت کو وہ رشک گل ؛ تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچین ہوگیا ؛

تنکے کا سہارا ۔ کنایہ ہے حمایت و توانائی قلیل سے چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہین ؎ قلزم عشق مین تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ ؛ آسرا وہ نہین کچھ جو خدا کہتے ہین ؛

تنکے کی اوٹ پہاڑ ۔ ایک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہین کہ کوئی ادنیٰ چیز اعلیٰ شے کو چھپالے ۔

## فصل واو

تُو ۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ اس سے ناکسون کو خطاب کرتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ شرط کی جزا ہوا کرتا ہے مثلاً کہتے ہین کہ جو وہ بلائین گے تو ہم جائین گے ۔ اور کبھی زائد بھی تحسین کلام کے لئے یا تاکید کے واسطے آتا ہے جیسا کہ بولتے ہین ۔ دیکھو تو سنو تو ۔

توبہ توڑنا ۔ مترادف ہے ف توبہ شکستن

توبہ کرنا ۔ معروف ہے ف توبہ کردن

توپ چلنا ۔ توپ کا سر ہونا ۔

توپ چھوڑنا ۔ توپ کا سر کرنا

توپ دم کرنا ۔ کسی کو توپ سے اڑا دینا

توپنا ۔ کسی چیز کا زمین مین دفن کرنا اور چھپانا

توتا ۔ سوا طائر سبز رنگ معروف کے ایک آلۂ بندوق کو بھی کہتے ہین جسمین فتیلہ بندوق کا رکھتے ہین کہ اسکے سبب سے آگ بارود تک پہونچتی ہے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ کلمہ پڑھینگے دونون مرغانہ جنگ کا ؛ زاغ کمان ہوا اس مین کہ توتا تفنگ کا ؛

توتا پالنا ۔ مرض کو طول دینا بسبب بے تیماری کے

توتا چشم ۔ کنایہ ہے شخص بیمروت و بیوفا سے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ بحر چشم دوستی سبزان دنیا سے نہ رکھ ؛ بیوفا سب ہین یہ توتا چشم کسکے یار ہین ؛

توتکار ۔ ناسزا اور نالائق گفتگو جو باہم دو شخصون مین ہو

توتو ۔ ایک کلمہ ہے کہ کتے کو اس سے بلاتے ہین ۔

توتو مین مین ۔ باہم دو شخصون کا لڑنا گفتگوے ناسزا کے ساتھ ۔

توتی ۔ پہلی تے واو معروف کے ساتھ دوسری تے یائے معروف کے ساتھ ایک طائر ہوتا ہے برابر گنجشک کے ف گنجشک توئی توئی گوی ۔ تنبیہ یہ توتی سوا اُس طائر کے ہے جو سبز رنگ ہوتا ہے جسکو ہندوستانی

ہین توتا کہتے ہین ۔ الف کے ساتھ اور ممالۃ یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہین اور حسین تائے فوقانی کے عوض دونون جگہ طائے حطی بھی لکھتے ہین۔

**توتی بولنا**۔ فوقانی اول واو معروف کے ساتھ کنایہ ہے کیسکے شہرۂ آفاق ہونے سے کسی کمال یا حُسن وجمال یا اقتدار و اختیار مین چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم کہتے ہین ع
ہے شیشہ سبز گرم قلقل ؛ توتی مستون کا بولتا ہے ؛
برق مغفور فرماتے ہین ع کیا بولتا ہے توتی شیرین مقال یار
شہرہ جہان مین ہے خط بمثال کا ؛ بحر مرحوم فرماتے ہین ع
شہرہ ہے اس سبزۂ رخسار کا ؛ خوب توتی بولتا ہے یار کا ؛

**توتے کا پڑھانا**۔ واو اور تحتانی مجہول کے ساتھ ہُن توتے کے تعلیم کرنے کو کہتے ہین جو سبز رنگ ہوتا ہے شیخ ابراہیم ذوق ع آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز ؛ کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا

**توتی کی آواز نقارخانے مین کون سنتا ہے**
فوقانی اول، دوم واو اور یاے معروف کے ساتھ ایک مثل ہے مشہور چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ع مرے نالون سے چپ ہین مرغ خوش الحان زمانے مین ؛
صدا توتی کی سنتا کون ہے نقارخانے مین ؛

**توتے کی طرح آنکھ بدلجانا**۔ واو مجہول کے ساتھ فوقانی دوم تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے دفعتہً بیمروت ہوجانے سے کیسکے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ع خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رو کو مین ؛ توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا ؛

**توتے کی طرح پڑھنا**۔ کسی کا کچھ پڑھنا اس طور پر کہ جو کچھ تعلیم کنندہ کہے یہ بھی کہتا جاے اپنی طبیعت سے کچھ نہ نکالے۔

**توتے ہاتھون کے اُڑجانا**۔ کنایہ ہے حیرانی اور ہوش وحواس کے باختہ ہوجانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع عقل کے جال مین کب حُسن خداداد آیا
اُڑگئے ہاتھون کے توتے جو وہ صیاد آیا ؛ اور یہ محاورہ بدون ہاتھون کے لفظ کے بھی کلام قدما مین مستعمل ہے چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ع اُسنے دیکھا جو اُٹھکے سوتے سے ؛ اُڑگئے آئینہ کے توتے سے ؛ جرأت ع دیکھکر صیاد کے بھی آہ توتے اڑگئے ؛ یان تلک کی بیقراری مجھ اسیر دام نے ؛ الا فی زماننا بدون ہاتھون کے مستعمل نہین ہے۔

**تور**۔ واو مجہول کے ساتھ اک پوشش ہوتی ہے بانات وغیرہ کی کہ اُسکو امیرون کی عورتون کی سواری کی پالکی اور سکھپال وغیرہ پر ڈالتے ہین۔ اور وہ کارچوبی بھی ہوتی ہے۔

**تورا**۔ واو مجہول کے ساتھ رتبہ اور بزرگی جو کوئی کیسکو دے اور ایک خوان یا چند خوان طرح طرح کے کھانے کے جو امیر لوگ اپنے احباب و اعزہ کو تقریب شادی عروسی وغیرہ مین تقسیم کرتے ہین چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ع خدا کے فضل سے مہمان ہین خوان توکل پر ؛ ہمارے نام کا حصہ نہین منعم کے تورون مین ؛

**توڑ**۔ واو مجہول اور راے ہندی کے ساتھ سوا آب و درغ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) توڑ

روانی آب دریا کا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سہ خیر ہو قسم عاشقون کی عشق ہے دریائے قہر ٭ ٹوٹتا ہے توڑے پانی ہین دم پیراک کا ٭ (۲) فیصلہ کسی چیز کی قیمت کا (۳) گذر جانا تیر یا بندوق کے گولی کا نشانے کے سطرت سے اُس طرف چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین سہ سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنین ٭ آج تیرے تیر کا کھینچنا ہے خونخوار توڑ ٭ (۴) نیزہ باز اور کشتی گیر جو حریف پر سنہ باندہتے ہین اور اس کا دفیعہ بدل۔

**توڑا**۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی ہزار روپے اور ہزار اشرفی کے کیسہ کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زنجیر طلائی خواہ نقرئی جسکو گلے ہین خواہ ہاتھ پاؤن مین پہنتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ مرحوم فرماتے ہین سہ پہنون زنجیر مین اب عاشق دیوانہ مزاج ٭ تیری گردن کا یہ کرتا ہے اشارا توڑا ٭ آتش مرحوم سہ قفس گل مین بیڑیان کاٹی ہین میرے پاؤن کی ٭ ہاتھ مین حداد کے سونے کا توڑا چاہیے ٭ ناسخ مغفور سہ دھوئے پائے حنائی آج جو باغ مین ٭ پاؤن مین شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے اور زنجیر فولادی پر بھی جسکو پہلوان اپنے بازو پر باندہتے ہین اطلاق توڑے کا کیا جاتا ہے۔(۲) بندوق کے سر کرنے کا فیتلہ چنانچہ ناسخ مغفور کہتے ہین سہ ہجر ساقی مین مجھے گردن بنا ہے تفنگ ٭ آتش مے کا ہر ایک شرارا توڑا ٭ (۳) کمیابی و نایابی کسی چیز کی جرأت کہتا ہے سہ رہین بیکل نہ کیون باشندگان شہر الفت ہم ٭ متاع صبر کا کچھ اندنون ہین یان ہیچ توڑا اساتذ (۴) رقاصون کے رقص کی گردش چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ دیکھنے والون کی محفل ہین نہ کیون دل ٹوٹین ٭ رقص مین لیجو وہ رقاص ستمگر توڑا ٭

**توڑ جوڑ**۔ کنایہ ہے دانائی و فیلسوفی سے

**توڑ کرنا**۔ فیصلہ کرنا اُس چیز کی قیمت کا جسکے خریداری کسی کو منظور ہو۔ اور کشتی گیر و نیزہ باز جو بند باندہتے ہین اس کا رد کرنا چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہین سہ اے دل صد چاک الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ ٭ پیچ کا اُن گیسوون کے شانہ بنکر توڑ کر ٭

**توڑنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی سے خود علیحدگی چاہنی خواہ اور کسیکو علیحدہ کر لینے سے بھی شیخ ابراہیم ذوق سہ مین کاٹ دون پہاڑ کو پتھر کو توڑ دون ٭ پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دون ٭

**توسہی**۔ ایک کلمہ دھمکی کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ رونے تا صبح اپنے مُنہ پر رکھ کے داماں تو سہی ٭ ابکی یان پائے نہ اک تار گریبان توسہی ٭

**توشیخانہ**۔ واو دریائے مجہول کے ساتھ جس مکان مین امیرون کی پوشاک اور لباس رہتا ہے ف توشکخانہ

**تول اور تولنا**۔ واو مجہول کے ساتھ وزن کرنے سے کسی چیز کے عبارت ہے۔

**تولا**۔ اک وزن معینہ کا نام ہے ف تولچہ

**تولا ماشا**۔ مریض کے اس مزاج کو کہتے ہین جو دم بھر مین کچھ اور دم بھر مین کچھ ہو جائے اک ذرا سی بے اعتدالی کرنے سے ٭

**تومنا**۔ واو معروف کے ساتھ روئی کا پارہ پارہ کرنا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ روشن کرین چراغ جو رندون کی قبر پر

تپی بنا ئین پنبۂ مینا کو توم کر ؎

**توندیلا** - واو غیر ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ توند والا آدمی ف شکم دار -

**تونسنا** - واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ گرمی آفتاب سے متاذی ہونا -

**توے کا ہنسنا** - واو تحتانی مجہول کے ساتھ ایک امر ہے متعارف کہ اُسکو شگون نیک جانتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ نے فرمایا ہے ؎ نہین غم گر رقیب روسیہ ہے خندہ زن ہمپر ؛ شگون شادی کا لیتے ہین توا جسوقت ہنستا ہے

## فصل ہائے ہوز

**تھاپ** - فوقانی مخلوط الہا الف اور بای فارسی کے ساتھ طبلہ پر طبلہ نواز کے ہاتھ مارنے کو کہتے ہین -

**تھاپ پڑنا** - طبلے پر طبلہ نواز کا ہاتھ پڑنا -

**تھالی جوڑ** - پیالہ اور سرپوش موافق پیالے کے اور ظرف زیرین جسمین پیالہ رکھا ہو -

**تھالی کا بینگن** - ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ جو اُسکو کچھ طمع دے اس کی ستائش و مدح اور جانب داری کرنے لگے -

**تھامنا** - سوا معنی معروف کے کنایۃً کسیکو کسی کام کے ارادے سے باز رکھنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین

**تھان** - فوقانی مخلوط الہا الف اور نون معلنہ کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے - (۱) حد معینہ کپڑے اور گوٹے وغیرہ کے مقدار کے ف طاقہ - (۲) جہان گھوڑا یا ہاتھی بندھا ہوتا ہو ف آخور -

**تھان کا شرا** - وہ گھوڑا جو اپنے تھان پر شرارت و سرکشی کرتا ہو

**تھانگی** - نون غنہ اور کاف فارسی کے ساتھ وہ شخص جو بظاہر سب کی نظر مین ذی اعتبار ہو اور بباطن چورون کے شریک اور ان کا محرم اسرار ہو اور چورون کی امداد و اعانت کرتا ہو ف دزد افسار -

**تھاہ** - سوا معنی معروف یعنی دریا اور چاہ اور حوض اور تالاب وغیرہ کے تہ کے کنایہ ہے سخن کے معنی و مطلب اور انسان کے حال دل سے بھی -

**تھاہ لینا** - دریافت کرنا آب دریا و چاہ وغیرہ کے حد کا عمق ہین اور کنایہ ہے کسیکی بات کا مطلب خواہ کسیکے دل کا حال معلوم کر لینے سے بھی -

**تھاہ ملنا** - وہی آب دریا اور چاہ وغیرہ کی حد کا دریافت ہو جانا عمق مین اور کنایہ ہے کسیکی بات کا مطلب یا کسیکے دل کا حال معلوم ہو جانے سے بھی چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎ غوطے کھلواتے ہین یہ مرزیان توے اے بحر حسن ؛ تھاہ ایک اک بات کے دو دو پہر ملتی نہین ؛

**تہائی** - تیسرا حصہ کسی چیز کا

**تھپڑ** - طمانچہ کو کہتے ہین -

**تھپکنا** - لڑکون کو سلانا ملائم ہاتھ اُنپر مارکے

**تھپکی دینا** - حریف کی تلوار وغیرہ پر ہاتھ مارنا اس نہج سے کہ وہ الٹی ہو جائے

**تھپیڑا** - وہی تھپڑ ف طمانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ پری کیا تیرے آگے لات مارے حسن مین کوئی ؛ چراغ انجمن کو بال پروانہ تھپیڑا ہے ؛ اور کنایۃً ضرب باد تند پر اطلاق کرتے ہین جرأت ؎ جو کنار

مقصد اپنی لگی ناؤ بہ کے لگنے ؛ تو ہوا تھپیڑے مارے لگے بہنے آب اُلٹا ؛

**تھکارا**۔ اسوقت کی عورتوں کے محاورے مین ہیضہ کو کہتے ہین اور اگلے وقت کی عورتین زکام کو کہتی تھین ته دیگی متعارف ہے

**تھرانا۔ اور تھرتھرانا۔ اور تھرتھر کانپنا**۔ شدت سے بدن کا کانپنا خواہ سرما سے یا تپ لرزہ سے یا خوف سے لرزیدن۔

**تھرتھر کنپنی**۔ اک جانور برابر کنجشک کے ہوتا ہے کہ جہان بیٹھتا ہے کانپتا ہے

**تھرتھری**۔ لرزے کو کہتے ہین ع نا نص

**تھرکنا**۔ ناچنے کے معنی پر آتا ہے ف رقصیدن۔

**تھڑی**۔ فوقانی مخلوط الہا مضموم رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے نفرین کا۔

**تہس نہس**۔ عورتون کے محاورے مین تباہ خراب کرنے کو کہتے ہین۔

**تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے**۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی کام سے عاجز آکر اس کام سے خلاصی چاہتا ہو چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ لحد کو چاہئے یون پیر پشت خم دیکھے ؛ سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے

**تہ کرنا**۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا

**تہ لگانا**۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا۔

**تھگلی لگانا**۔ سوا کپڑے مین پیوند لگانے کے کنایہ ہے کہین رسائی کرنے اور کسی مقام کی خبر لانے سے بھی۔

**تھل بیڑا**۔ کسی چیز کا سراغ یا کسی کا ٹھکانا

**تھل بیڑا لگنا**۔ ٹھکانا لگنا۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ خدا کہین تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا ؛ نہو اگر نہین کشتی کا ناخدا پیدا ؛

**تھل بیڑا ملنا**۔ وہی کسی کا سراغ اور ٹھکانا ملنا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نہ ملا عشق کے دریا مین کہین تھل بیڑا ؛ پہلی ہی موج مین گھبرا کے ڈوب بیٹھے ہم

**تہمت رکھنا اور تہمت کرنا اور تہمت لگانا اور تہمت لینا**۔ کوئی سخن دروغ و بے اصل کسیکی نسبت مین کہنا خواجہ میر درد ؎ تہمت چند اپنے ذمے دھر چلے ؛ کسلئے آئے تھے ہم کیا کر چلے ؛

**تھوڑا تھوڑا ہونا**۔ کنایہ ہے شرمندگی وانفعال سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بڑہتے بڑہتے حسن روز افزون نے پایا یہ فروغ ؛ تھوڑا تھوڑا ہوا کے آگے قمر ہونے لگا ؛

**تھوڑی**۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے جیسے اس شعر مین کسیکے ؎ سچ ہے ہمنے تجھے دیا نہین دل ؛ ہم ترے عاشقون مین تھوڑی تھے

**تھوکنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو برا کہنے سے بھی چنانچہ کیف نے کہا ہے ؎ گو کہ صنم سے اسکو دعوائے ہمسری تھا ؛ ابر کرم نے آکر منہ مین صدف کے تھوکا ؛ اور کنایہ کسی چیز کی طرف کسی کی کچھ توجہ کرنے سے بھی ہے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ دنیا کو تھوکتے نہین مردان راہ عشق ؛ نامرد رکھین آنکھون پر اسس پیرزن کے پاؤن ؛

# فصل تحتانی

**تیپچی** ۔ ایک قسم کی ۔۔ون کو بولتے ہین ۔

**تیتر کے منہ بھچی** ۔ ایک مثل ہے کہ قسمت آزمائی کے محل پر کہتے ہین ۔

**تیجا** ۔ فاتحہ روز سوم سے بعد وفات کے عبارت ہے

**تیراک** شناور کو کہتے ہین ۔ اور بعضون کے نزدیک اس لغت مین بجائے فوقانی بائے فارسی ہے ۔

**تیر بیٹھنا** ۔ تیر کا نشانے پر پڑنا رشک مرحوم ع
نگہ یار ہتی یا تیر اجل بیٹھ گیا ؛

**تیر چلنا** ۔ کمان سے جدا ہو کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا

**تیر چھوٹنا** ۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا ۔

**تیر کا ترازو ہونا** ۔ تیر کے دو سار ہونے سے عبارت ہے نت ترازو شدن تیر ۔

**تیر کھانا** ۔ زخم تیر کھانا ۔

**تیر لگانا** ۔ اور تیر مارنا کیسکو ہدف تیر بنانا ۔

**تیرنا** ۔ شناوری کرنا اور بعضے اس لفظ کو بجائے فوقانی بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہین ۔

**تیرہ تیزی** ۔ سیزدہ ماہ صفر کو کہتے ہین ۔

**تیزی** ۔ ماہ صفر کو بولتے ہین ۔

**تیس دن** ۔ کنایہ ہے پورے ایک مہینے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ تیس دن رکھتا ہے دن دنیا مین وہ خورشید رو ؛ عالم امکان مین کیا ہو اب گذارا شام کا

**تیس مارخان** ۔ بہادر اور دلاور شخص کو کہتے ہین ۔

**تیسون کلام** ۔ کنایہ ہے کلام الٰہی کے تیس پارون سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ قسم نہ کھاؤنگا تیسون کلام

کی اے بحر ؛ کسی کا خواب مین بوسہ تو لا کلام لیا ؛

**تیغا** ۔ دروازے کا مسدود اور بند کر دینا اسطور پر کہ پھر نہ کھل سکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ تیغ کی نیچے بھی سر رکھکر نہ پھل پائین گے ہم ؛ اے پری تیغا در باغ ارم ہو جائے گا ؛

**تیکھا** ۔ سیکھا کے وزن پر معشوق بجگلا اور ضعدار

**تیکھی چتون** ۔ معشوقون کی نگاہ کج اور شوخ

**تیل ماش** ۔ تھوڑا سا تیل اور کسی قدر ماش جو کیکے تصدق کیواسطے بھیجتے ہین اور کنایہ مطلق تصدق سے بھی ہے ۔

**تیلیا کتھا** ۔ اک قسم کے کتھے کو کہتے ہین کہ اندر سے مائل بہ تیرگی ہوتا ہے ۔

**تیلیا مونگیا** ۔ اک رنگ سبز ہوتا ہے مائل بہ سیاہی شمعی

**تیلیا کمیت** ۔ گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے

**تین پانچ کرنا** ۔ کنایہ ہے کسی امر مین تکرار کرنے سے

**تینترا** ۔ فوقانی تحتانی مجہول اور نون غنہ اور فوقانی ساکن کے ساتھ وہ لڑکا جو تین لڑکیون کے بعد پیدا ہوا ہو ۔

**تینتری** ۔ وہ لڑکی جو تین لڑکون کے بعد پیدا ہوئی ہو

**تین تیرہ** ۔ کنایہ ہے پریشان اور متفرق شدہ چیز سے

**تین حرف** کنایہ ہے لفظ لعن سے

**تین دن گور مین بھی بھاری ہوتے ہین** مشہور محاورہ ہے چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین سہ تین دن گور مین بھی بھاری ہین ؛ یعنی آسودگی نہین تہ خاک

**تین کانے** ۔ چوسر کے تینون پانسون کے ان تین ۔ صفر دن سے عبارت ہے کہ ایک ایک صفر ہر پانسے

مین ہانسا پھیکنے کے وقت پایا جاتا ہے۔

**تیور**۔ فوقانی تحتانی مجہول کے ساتھ انداز صورت اور نگاہ کا

**تیور آنا**۔ اُٹھتے وقت اک تیرگی آنکھون کے نیچے پیدا ہونا اور سر کا پھرنا چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہین ؎ ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے ✤ تیورا آگئے گر گر پڑے جا یا نہ گیا

**تیورانا**۔ فوقانی تحتانی مخلوط اور واو مجہول کے ساتھ وہی تیرگی آنکھون کے نیچے آنا اور سر کا پھر جانا اُٹھتے وقت

**تیور بجھ جانا**۔ انداز نگاہ سے افسردگی دل کا ظاہر ہونا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ خوش نگاہون کو جلاتی ہین وہ لبریز پلکین ✤ چشم جو ساکے بجھا دیتی ہین تیور پلکین

**تیور بدلجانا**۔ انداز نگاہ کا بدلجانا۔

**تیور بگڑ جانا**۔ کنایہ ہے نگاہ کے خشم آلودہ ہوجانے سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ بیٹھکر سرمہ کیا جب ان نگاہون نے مجھے ✤ آنکھ سیدھی ہوگئی بگڑی ہوئی تیور بنے

**تیور جلنا**۔ کنایہ ہے تابندہ چیز کے دیکھنے کی تاب نہ لانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ خاصیت آفتاب کی رکھتے ہین خوبرو ✤ تیور جلین جو سینکئے آنکھین حسین سے ✤

**تیور میلے ہونا**۔ انداز نگاہ سے آثار کدورت اور رنج و ملال کے پیدا ہونا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ قدم کو عشق مین لغزش نہو تیور نہ میلے ہون ✤ سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے ✤

**تیوری**۔ فوقانی تحتانی مخلوط کے ساتھ چین جبین اور انداز نگاہ کو کہتے ہین۔

**تیوری بدلنا**۔ انداز نگاہ کا بدلنا جرأت ؎ ہوگئی جرأت بیتاب کی حالت کغیر ✤ تم ذرا اُسپہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے ✤

**تیوری چڑھانا**۔ چین بر جبین ہونا

**تیہا**۔ بروزن بیجا خشم اور غصہ کو کہتے ہین

**تیئن** کلمات روابط سے اک کلمہ ہے کہ کبھی فائدہ معنی لفظ کو کا دیتا ہے اور کبھی معنی لفظ تاک کا لیکن یہ روزمرہ قدما کا تھا فصحاے متاخرین نے اس لفظ کا بولنا ترک کر دیا ہے۔ اور اُسکے مقام پر کو اور تک لیتے ہین

## باب تاے ہندی فصل الف

**ٹاپ**۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) گھوڑے کے سم حلقہ کو کہتے ہین۔ (۲) چار پائی کے پائے کے گرد سے کم اطلاق کرتے ہین۔

**ٹاپنا**۔ سرگشتہ و پریشان ہونا کسی چیز کی تلاش مین جرأت ؎ خالی زمین شعر نظر آئی ہے تو بس ✤ جرأت لگی ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے ✤

**ٹاٹ اُلٹنا**۔ کنایہ ہے مہاجنون کے مفلس و محتاج ہوجانے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ خط نے کھوئی جو ترے حسن کی دولت کھوئی ✤ واقعی ٹاٹ مہاجن اُلٹتے جو اُلٹا اُلٹا ✤

**ٹاٹ باف**۔ کرپاس گندہ پر جو سونے کے یا چاندی کے تار ٹانک دیتے ہین۔

**ٹاٹ بافی جوتا** وہ پاپوش جو ٹاٹ باف سے سجی گئی ہو۔

**ٹاٹ مین مونج کا بخیہ**۔ ایک مثل ہے کہ دو متفقاً چیزون کی ہم پیوستگی پر کہتے ہین۔

**ٹالا بالا** حیلہ اور حوالہ۔ جرأت ؎ ٹالے بالے

ہی بتاتے ہے سدا تم میری جان ؛ دیکھ پایا آپ کا
اب ہمنے گھر اچھا ہوا ؛

ٹالنا ۔ حیلہ حوالہ اور لیت و لعل کرنا ۔

ٹانٹھا ۔ توانا آدمی کو کہتے ہین

ٹانڈا ۔ کچھ لوگ جو باہم متفق ہو کر سفر کرین ف کاروان
ع قافلہ ۔

ٹانک ۔ کمان کے ایک وزن سے عبارت ہے کہ بقدر
چوبیس سیر کے ہوتا ہے کمانی نفس اللغۃ

ٹانکا ۔ سوا معنی معروف کے زیور اور ظروف کے جوڑ
اور پیوند کو بھی کہتے ہین ۔

ٹانکا ادھڑنا ۔ سیون کا کھل جانا

ٹانکا ٹوٹنا ۔ سیون کا شکستہ ہو جانا ۔

ٹانکا دینا ۔ سینا ۔ ف دوختن ۔

ٹانکا کھلجانا ۔ سیون کا کشادہ ہو جانا

ٹانکا لگانا ۔ کپڑے اور زخم کا سینا اور زیور و ظروف
شکستہ کا باہم پیوستہ کرنا ۔

ٹانک رکھنا ۔ یادداشت کیواسطے کچھ لکھ رکھنا ۔

ٹانکنا ۔ کپڑے اور زخم وغیرہ کا سینا ف دوختن ۔

ٹانکے کھانا ۔ زخمیون کا اپنے زخم سلوانا ۔

ٹانگ اٹھانا ۔ کنایہ ہے عورت کی ٹانگین اٹھانے
سے جماع کیوقت ۔

ٹانگ کے نیچے سے نکالدینا ۔ کنایہ ہے کسیکے
مغلوب و عاجز کرنے سے ۔

ٹانگھن ۔ اک قسم کے گھوڑے کو کہتے ہین ۔

## فصل باے عربی و فارسی

ٹبر ۔ خویش و عزیز اور اقربا

ٹپا ۔ اک قسم کا گانا اور بندوق کی گولی کے جانے
کی حد کہ وہان تک جا کے گر پڑے ۔

ٹپ ٹپ ۔ قطرات آب و اشک وغیرہ کے ٹپک کر
گرنے کی آواز ۔

ٹپس ۔ علاقہ اور وسیلہ اندک ۔

ٹپکا ۔ قطرات آب و اشک وغیرہ کا پیہم ٹپکنا ۔
چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ تصور آبند صاحب
اس صنم کا ؛ لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا ؛ اور وہ آم جو بعد
پختہ ہونے کے خود ٹوٹکر شاخ درخت سے گرے
چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ مضمون کہون آتش
انھین یا آم انھین سمجھون ؛ ہاتھ آئے ہین دو چار
یہ تقدیر سے ٹپکے ؛

ٹپکنا ۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے
(۱) کسی ثمر کا شاخ درخت سے بعد پختگی کے ٹوٹکر گرنا
(۲) کنایہ ہے کارزار مین کسیکے زخمی ہو کر گرنے سے
چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ خون تیغ زنون کی تری
شمشیر سے ٹپکے ؛ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے ؛
(۳) فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ؎ جرات
غزل اک اور بھی تجکو سنائین ہم ؛ تبدیل قافیہ مین
یہ مطلع ٹپک گیا ؛ (۴) بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے
آثار کا ۔ غالب دہلوی ؎ گریہ چاہے ہے خرابی مرے
کاشانے کی ؛ در و دیوار سے ٹپکے ہے بیابان ہونا ؛

ٹپکے کا ڈر ۔ کنایہ ہے نزول آفات آسمانی کے
اندیشہ سے جرات ؎ ٹپک پڑتا ہے آنسو نرم خو

جو بیٹھا ہون ٭ غرض جسکا مجھے ڈر تھا سو وہ ٹپکا نہین جاتا

## فصل تاے ہندی

ٹٹپونجیا - کم مایہ ع قلیل البضاعت چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہین سے حکم کر آتش کہ بازار محبت بند ہو ٭ اب کرین ٹٹپونجئے گرم اپنی دکانداریان ٭

ٹٹولنا ۱۔ مجہول کے ساتھ کسی شی نامعلوم کا ہاتھ سے ڈھونڈھنا اور اندھون کی طرح یا اندھون کا کسی چیز کو ڈھونڈنا اور کنایہ ہے مافی الضمیر کے دریافت کرنے سے بھی میر تقی مغفور سے تجھ بن چمن مین جو تھا دل کو ٹٹولتا تھا ٭ گل منھ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا

ٹٹی - کنایہ ہے پردہ اور حجاب سے بھی -

ٹٹی کا آئنہ - ایک قسم کے آئنہ کو کہتے ہین کہ معروف ہے بحر مرحوم سے دیکھ کر چہرۂ شفاف کہا توتیون نے ٭ آج آئینہ کی ٹٹی لئے صیاد آیا ٭

ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا - کنایہ ہے پوشیدہ کوئی کام کرنے سے شیخ ابراہیم ذوق سے ہے دل کے اڑ گھات مین مژگان چشم یار ٭ کرتی ہے قصد ٹٹی کے اوجھل شکار کا ٭

## فصل خاے معجمہ

ٹخ ٹخ - ایک کلمہ ہے کہ گھوڑے کو اس سے ہانکتے ہین

## فصل راے مہملہ

ٹر - بالفتح گفتگوے پوچ کو کہتے ہین -

ٹرا - سخت گفتار آدمی اور وہ گھوڑا جو بد ہو اور سوار کو آزار پہونچائے اور تاے ہندی مضموم کے ساتھ دانہ بارود اور بہت چھوٹے سنگریزہ کو کہتے ہین -

ٹرانا - سخت کلامی کرنا

ٹرٹر کرنا - مینڈک کا بولنا اور کبھی اُس آدمی بولنے پر بھی جسکی گفتگو کانون کو بہت ناگوار ہو اطلاق اِس لفظ کا کیا جاتا ہے -

ٹرخل - زن فاحشہ کو کہتے ہین ف سلیطہ زن

## فصل راے ہندی

ٹڑھ موکھا - کج دہن کو کہتے ہین

ٹسکنا - کسی چیز کے اثر سے کسی کا یا کسی چیز کا متاثر ہونا

ٹسوے بہانا - عورتون کے محاورے مین آنسو بہانے کو کہتے ہین -

## فصل کاف

ٹک - بالضم ایک کلمہ ہے کہ ذرا کے معنی کا فائدہ دیتا ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سے او دامن اٹھاکے جانے والے ٹک ہمکو بھی خاک سے اٹھالے ٭ لیکن فی زمانہ متروک الاستعمال ہے

ٹکا - دو پیسے کو کہتے ہین ف تنگہ -

ٹکٹکی - کسیطرف دیر تک دیکھتے رہنے کو کہتے ہین -

ٹکٹکی باندھنا - کسیطرف دیر تک دیکھتے رہنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے سے گئے دن ٹکٹکی کے باندھنے کے ٭ اب آنکھین رہتی ہین دو دو پہر بند ٭

ٹکٹی - وہ تین لکڑیان جسمین مجرمون کو سیاست کیلئے باندھکر مارتے ہین -

ٹکر - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے شخص مقابل اور شے مقابل سے بھی -

ٹکرانا - پیشانی کا پیشانی پر مارنا یا چوب سنگ در دیوار وغیرہ پر مارنا -

ٹکر کھانا۔ پیشانی کا در و دیوار اور چوب سنگ وغیرہ پر پڑنا
ٹکر لڑانا۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا
ٹکر لگانا اور ٹکر مارنا۔ در و دیوار و ستون وغیرہ پر یا پیشانی پر پیشانی کا مارنا۔
ٹکر لینا۔ جنگ کشتی مین اپنی پیشانی کا پیشانی حریف پر مارنا اور کنایہ ہے مقابلہ اور ہمسری سے بھی چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ دیکھے خدائے کعبہ کی امداد

ابرہہ۔ لیتی ہے ٹکر اُڑکے ابابیل فیل سے ؎

ٹکڑا۔ عموماً پارۂ ہر چیز اور خصوصاً پارۂ نان کو کہتے ہین بحر مرحوم تیغ آبرو تیغ کے ٹکڑا نقرا لیتے ہین

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ مین دیدینا۔ کنایہ ہے سخت و درشت جواب دینے سے۔

ٹکڑا مانگنا۔ کنایہ ہے گدائی سے جیساکہ بحر مغفور کہتے ہین سہ دینے والا کا کب احسان گدا لیتے ہین ؎

آبرو بیچ کے ٹکڑا نقرا لیتے ہین۔

ٹکڑ گدا۔ جو شخص کہ ہر جگہ سے کچھ مانگ لائے وہ گدا
ٹکڑی۔ چند کبوتر جو متفق ہو کر اُڑین اور باتفاق بیٹھین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی ؎ کیا اُڑا دیتے ہین میری نیند تاری رات کو ؎ اور کنایہ ہے چند کسان متفق سے بھی۔

ٹکڑے اُڑانا۔ رائے ثقیلہ تحتانی مجہول کے ساتھ جُدا جُدا کرنا کسیکے اعضا کا تلوار وغیرہ سے اور پارہ پارہ کرنا کاغذ و لباس کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ

عہدت کے جنون قاصد محبوب آیا ؎ جیب کے ٹکڑے اُڑے جب کوئی مکتوب آیا ؎

ٹکڑے پکانا۔ خشک ٹکڑے روٹی کے خواہ شیرمال وغیرہ کے شکر اور قند اور روغن گاؤ وغیرہ کے ساتھ پکانا
ٹکڑے توڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے دسترخوان پر کھانا کھانا کسی
ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جدا جدا کرنا کسیکے اجزاے بدن کا تلوار وغیرہ سے۔

ٹکسال باہر۔ وہ روپیہ خواہ اشرفی جسکا سکہ دارالضرب سے خارج ہو اور کنایۃً اُسے بھی کہتے ہین جو کسی علم و فن مین پیرو اور شاگرد کسی استاد معتبر کا نہ ہو۔

ٹکسال چڑھنا۔ روپے کا کھرا ہین اور کھوٹا پن دریافت ہونا اور دارالضرب مین ممتحن و مقبول ہو کر رائج ہونا اور کنایۃً ذی اعتبار ہونا کسی کا کسی علم و فن مین سامنے اس علم و فن کے کاملین کے امتحان دیکر۔

ٹکور۔ تکمید سے عبارت ہے یعنے پارچہ گرم کردہ سے کسی عضو ماؤف کو سینکنا اور نوبت کے نقارون کی آواز کو بھی کہتے ہین چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہین سہ نوبت سنی نہ صبح شب وصل یار کی ؎ ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر

ٹکاہی۔ زن بازاری جو ٹکا ٹکا لیکر مردون سے جماع کرا دے
ٹلنا۔ بضم آہستہ آہستہ کہین کھسک جانا اور بالفتح کسی کا یا کسی چیز کا اپنے مقام پر سے ہٹ جانا اور دور ہو جانا۔

## فصل میم

ٹمٹا۔ بازاریون کی زبان مین مرد کوتاہ قد اور کم ظاہر کو کہتے ہین۔

## فصل نون

ٹن۔ بالفتح پاس بمعنی ادب بالکسر بھی اس لغت کو بولتے ہین
ٹنڈا۔ جو ہاتھ نہ رکھتا ہو۔

**ٹنڈیان کسنا**۔ عورتون کے محاورے مین کسی کمبخت کے دونون بازو رسی سے باندھنے کو کہتے ہین۔

**ٹنگڑی**۔ نون غنہ کے ساتھ۔ ت پاے قدم

## فصل واو

**ٹوپ**۔ واو مجہول اور باے فارسی کے ساتھ کلاہ پنبہ دار جسے جاڑے مین سر پر پہنتے ہین اور کلاہ آہنین کہ روز جنگ اسے سر پر رکھتے ہین ت خود ع مغفر۔

**ٹوپی**۔ سوا کلاہ سر آدمی کے بازو کے سر کی پوشش کو بھی کہتے ہین ت ملاغہ خواجہ وزیر سہ وہ بدگمان ہون کہ خط دیکھے بند کین آنکھین ؛ چڑھائی بازنے کے ٹوپی سر کبوتر پہ ؛

**ٹوپی اچھالنا**۔ کنایہ ہے وجد خوشی اور فخر دکہانے سے ت کلاہ بر آسمان انداختن و یہ ہوا انداختن ہمتش مشہور سہ اتری ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا ؛ دریا اچھالتا ہے کلاہ حباب کو ؛

**ٹوپی بدلنا**۔ کنایہ ہے اتحاد باہمی اور بھائی چارے سے آتش مرحوم سہ آئے جو کیفت مے مین وہ گلگشت باغ کو ؛ غنچہ سے ٹوپی لالہ سے پگڑی بدل چلی ؛

**ٹوپی دار بندوق**۔ مشہور و متعارف ہے۔

**ٹوٹا**۔ واو مجہول کے ساتھ تجارت کا نقصان اور علاقے کی آمدنی کی کمی۔

**ٹوٹ پڑنا**۔ واو معروف کے ساتھ ہمہ تن متوجہ ہونا کسیکا کسی کام پر اور ہر طرف سے آکر ہجوم کرنا چند آدمیون کا ایک شخص پہ خواہ پرسش و تیمار کیلئے خواہ ضرر رسانی کے واسطے جرأت سہ یون ملک لپہ ٹوٹ پڑا لشکر غم آہ ؛ جون آکے فوج تاختہ یکبارگر پڑی

**ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا**۔ کنایہ ہے بشدت تمام مینھ کے برسنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ پہلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو میکشی ؛ برسا ہی کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر

**ٹوٹکا**۔ عورتون کا حیلۂ بیکار جو بیشتر دفع امراض وغیرہ کے واسطے کرتی ہین۔

**ٹوٹنا**۔ سوا معنی معروف کنایہ ہو انتہا کی خواہش سے بھی

**ٹورا**۔ شخص بدوضع اور کوتاہ قامت کو کہتے ہین۔

**ٹوکری ڈھونا**۔ واو مجہول کے ساتھ مزدوری کرنا۔

**ٹوکنا**۔ سوا معنی معروف کے نظر لگانے کے معنی بھی مستعمل ہین

**ٹولی**۔ چند شخصون کا گروہ

**ٹونا**۔ واو مجہول کے ساتھ جادو کو کہتے ہین ع سحر اور کچھ الفاظ ہوتے ہین کہ ڈومنیان شادی عروسی مین جسوقت دولھا دولھن کے گھر مین آکر دولھن کے پاس بیٹھتا ہے اور یہ رسم شروع ہوتی ہے اسوقت گاتی ہین۔

**ٹونٹا**۔ نون غنہ کے ساتھ بانس کا ٹکڑا اور ایک قسم کی آتشبازی کا بھی نام ہے۔

## فصل ہاے ہوز

**ٹھا**۔ گویون کی اصطلاح مین گانے کے وقت آواز کے بلند کرنے کی حد معینہ کو کہتے ہین اور اسکی دونی صدا کو دون بولتے ہین۔

**ٹھاٹھ**۔ یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زیب و آرائش ت تجمل ع جلوہ جمال و سامان سواری (۲) لکڑی پھینکنے والون کا لکڑی

پھینکنے کے وقت اک طور پر کھڑے ہو جانا - (۴) کبوتر کا
خوش ہو کر اپنے پرون کو مارنا اور خروس کا پر مار کر اذان
دینا - (۵) انداز رفتار خروس کا دوسرے خروس سے
لڑنے کے وقت -

**ٹھاٹھ باندھنا** - لکڑی پھینکنے والون کا اک طور پر
کھڑے ہو جانا - بحر مغفور سے لڑی جو یار تو جھک کر لڑ
یہ لازم ہے ؛ وہ ٹھاٹھ باندھے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا

**ٹھاٹھ بدلنا** - آرائش کرنا بطرز نو

**ٹھاٹھ مارنا** - بال و پر مارنا جملہ طائرون کا اور
کبوترون کا بھی پرواز کے وقت

**ٹھاننا** - کسی بات کا دل مین قرار دے لینا کہ اُسی
ضرور کرین گے -

**ٹھاین ٹھاین** - گفتگوی بیہودہ اور مباحثہ بیکار -

**ٹھٹ** - انبوہ لوگون کا -

**ٹھٹھا** وہ ہنسی جو آواز بلند کے ساتھ ہو ع قہقہہ

**ٹھٹھا لگانا** - اور **ٹھٹھا مارنا** - آواز بلند کے ساتھ
ہنسنا ت قہقہہ زدن -

**ٹھٹھرنا** - افسردہ ہو جانا نباتات کا خواہ آگ وغیرہ کا
شدت سرما سے میر تقی مغفور سے اے آہ سرد و مہ منہ مت
یخ جاؤ جلتا ہون مین سنون کہ جہنم ٹھٹھر گیا ؛

**ٹھٹھکنا** - آتے آتے یا جاتے جاتے راہ مین توقف کرنا
بحر مغفور سے شگری مین بڑھے تجھسے کوئی کیا سفاک
بلا بھی دیکھ کے سایہ ترا ٹھٹھکتی ہے ؛

**ٹھٹھول** - واو مجہول کے ساتھ شخص خوش طبع ع ظریف

**ٹھٹھولی** - تحتانی معروف کے ساتھ ف خوش طبعی کو
کہتے ہین ع ظرافت سوا سے ہر بات ہے لطیفہ و ہر یک سخن
ہے رمز ؛ ہر آن ہے کنایہ و ہر دم ٹھٹھولیان ؛

**ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی** - اک مثل ہے اس مقام
پر کہتے ہین کہ جہان دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس مین
کچھ مباحثہ یا جنگ کرتے ہون -

**ٹھڈی** - زنخدان کو کہتے ہین - ع ذقن اور یہ لغت
تائے ہندی مخلوط الہا اور واو مجہول اور رائے ہندی
اور یائے معروف کے ساتھ بھی آیا ہے - یعنی ٹھوڑی -

**ٹھرّا** - تین معنی پر آتا ہے (۱) خشت نیم پختہ - (۲)
اک قسم کی شراب (۳) عورتون کے محاورے مین وہ
بٹا ہوا ڈورا جو انگیا کے نیچے کی گوٹ مین ہوتا ہے چنانچہ
بحر مرحوم معنی دوم کے نظر مین برعایت معنی سوم کہتے ہین
سے اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجکو ؛ کہین ٹھرے
کی ہوس مین نہ یہ میخوار بندھے ؛

**ٹھس** شخص کاہل اور ناکارہ کو کہتے ہین -

**ٹھسا** - سامان و اسباب ظاہری اور پوشاک بیش بہا
زیور اور تزک و جلوس سواری پر اس لفظ کا اطلاق

**ٹھکانا** - جائے سکونت کو کہتے ہین -

**ٹھکانے کی بات** - سخن معقول جرأت سے دل وحشی
کو خواہش ہے تمھاری در پہ آنے کی ؛ روا نا ہی ولیکن
بات کہتا ہے ٹھکانے کی ؛

**ٹھکانے لگنا** - کسی چیز کا رائگان نہ ہونا اور کہین
ہو چکر کسی کام آنا سے گلیون مین بہت پھر پریشان
پھرے ہین ؛ اوباش کسی روز لگا دینگے ٹھکانے ؛

**ٹھگ** - بفتح سوا راہزن کے کنایۃً اُس شخص کو بھی

کہتے ہین جو کسی سے بفریب کچھ لے لے۔

**ٹھگنا**۔ سوا راہزنی کے کیسکو فریب دیکر کچھ لے لینے سے بھی عبارت ہے۔

**ٹھلجانا**۔ کہین سے چلے جانا اور کبھی مرجانے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین۔

**ٹھکی**۔ اُڑتے ہوے پتنگ کی ڈور کو جو ہاتھ سے جنبش دیجاے تاکہ بردے ہوا قائم رہے

**ٹھکی دینا**۔ ہی پتنگ کی ڈور کو ہاتھ سے جنبش دینا تاکہ بردے ہوا قائم رہے۔

**ٹھمری**۔ ایک قسم کے غنا کو کہتے ہین۔

**ٹھنڈا اور ٹھنڈک**۔ ف خنکی ع برودت۔ خواجہ آتش سے فراق یار مین لی ہے جو مین نے ٹھنڈی سانس ⁂ ہوئی ہے گرمی مین جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ ⁂

**ٹھنڈا**۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً اُسے بھی کہتے ہین جو گرم خو اور شوخ طبع اور چالاک نہو خواجہ آتش سے معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا ⁂ اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر مین میری ⁂

**ٹھنڈا پڑجانا**۔ کنایہ سست و بیرونق ہو جانے سے

**ٹھنڈا رکھنا**۔ کنایہ ہر کیسکو آرام و آسائش دینے سے

**ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے**۔ ایک مثل ہے ان دو شخصون پر کہتے ہین کہ باہم مقابل ہون اور ایک انہین سے بردبار و متحمل ہو اور دوسرا خشمناک پر غضب اسیر سے خشم اعدا نہین رہنے کا تحمل سے مری ⁂ آہن گرم کو کاٹیگا یہ لوہا ٹھنڈا ⁂

**ٹھنڈا وقت**۔ وہ وقت جو گرمی آفتاب کی شدت سے پیشتر ہوتا ہے یعنی وقت صبح اور آخر روز پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

**ٹھنڈا ہونا**۔ سرد ہونا اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) آسائش و آرام پانا مومن خان سے آتش الفت بجھا دے داغہاے رشک نے ⁂ عدو کی گرمی صحبت نے دل ٹھنڈا کیا ⁂ (۲) خاموش ہوجانا چراغ و شمع کا مومن خان سے بجھ گئی اک آہ مین شمع حیات ⁂ اسکو دم سرد نے ٹھنڈا کیا ⁂ (۳) کنایہ ہے گر پڑنے یا ٹوٹ جانے سے بعض اشیاے متبرک کے مثلاً قرآن شریف کا ہاتھ سے خواہ طاق وغیرہ سے گر پڑنا یا علم یا تعزیہ یا امام حسین علیہ السلام کا زمین پر گرنا یا تسبیح اور راکھے وغیرہ کے ڈورے کا ٹوٹ جانا۔ اسیر سے سلسلہ عشق کا توڑے تو مرا دیدہ تر ⁂ موتیون کو نکرو تم ابھی ٹھنڈا ⁂ (۴) کنایہ ہے بیرونق ہو جانے سے کسی چیز کے اسیر سے قیس و فرہاد جو گذرے تو ہوا دور مرا ⁂ نرہا معرکہ عشق کا پالا ٹھنڈا ⁂ (۵) کنایہ ہے کسی کے مردہ و کشتہ ہوجانے سے بحر مغفور سے ہمین ٹھنڈا کیا ہے یار تیری تیغ ابرو نے ⁂ ہمارا جسم اولا ہے اسی بادل کے پانی کا ⁂ (۶) بر وزن شوق تعزیہ و ضریح وغیرہ کے زمین مین دفن کر دینے سے۔

**ٹھنڈائی**۔ ہمزہ یاے معروف کے ساتھ دوا و نوشیدنی سے عبارت ہے ع تبرید بحر مرحوم سے آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا مرا دامیر ⁂ گھولکر زہر ٹھنڈائی مین شفا مل جاتے ⁂

**ٹھنڈیان**۔ عورتون کے محاورے مین چیچک کے دانون کو کہتے ہین۔

**ٹھنڈے ٹھنڈے جانا**۔ کنایہ ہے گرمی آفتاب کی شدت سے پہلے یعنی صبح کے وقت کہین جانے سے میر تقی مرحوم ؎ دل سے کہہ دو کہ آہ سرد کے ساتھ ؛ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ؛

**ٹھنڈی سانس**۔ دم سرد کو کہتے ہین شیخ ناسخ مغفور ؎ ٹھنڈی ٹھنڈی سانسین ہی مجھے کافی ہین ؛ ہجر مین ہین یہ عبث سرد ہوا کے جھونکے ؛

**ٹھنڈی سانس بھرنا**۔ دم سرد کھینچنا مومن خان ؎ نہ بھرتے دم جو کبھی شعلہ رد کی خواہش کا ؛ تو ٹھنڈی سانس ہمیشہ بھرا نہ کرتے ہم ؛

**ٹھنڈی گرمیان**۔ بے تاثیر شوخیان لمؤلفہ ؎ کچھ ٹھنڈی گرمیان سی جو تھین میری آہ مین ؛ وہ بھی تو دیکھتا ہون انھین کی نگاہ مین ؛

**ٹھنگنا**۔ پستہ قد کو کہتے ہین

**ٹھوس**۔ واو مجہول کے ساتھ ت پر ع مصمت

**ٹھوسنا**۔ واو معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے نگلنے کا مرادف بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہین ٹھوس لو۔ یعنی نگل لو۔

**ٹہوکا**۔ واو مجہول کے ساتھ ہاتھ سے یا پاؤن سے کسی کو ہلا دینا تاکہ وہ کسی امر پر متنبہ اور خبردار ہو جائے

**ٹہوکا دینا**۔ کسی امر پر کسیکو متنبہ اور خبردار کرنا بہ سا لطت دست و پا کے۔ مؤلفہ ؎ یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی ؛ ٹہوکے اضطراب قلب ہمکو رات بھر دیگا ؛

**ٹھوکر**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خرابی تباہی سے بھی

**ٹھوکر کھانا**۔ متعارف ہے۔ ت پیش پا خوردن

**ٹھوکر لگانا اور ٹھوکر مارنا** مشہور ہے سر ٹھوکردن

**ٹھوکر لینا**۔ معروف ہے پیش پا خوردن اسپ

**ٹھوکرین کھانا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خراب و تباہ پھرنے سے بھی لمؤلفہ ؎ نکل کے سینے سے اے آہ تو نے کیا پایا ؛ ہزار دن ٹھوکرین کھاتی پھری اثر کے لئے ؛

**ٹھوکنا**۔ سوا معنی مشہور کے کنایۃً چوب و لکد سے کسیکے مارنے کو بھی کہتے ہین۔

**ٹھہرنا**۔ سوا معنی حقیقی کے مجازاً کسی امر کے قرار داد کو بھی کہتے ہین۔ جرات ؎ درد و دری سے کہا تاک تڑپین ؛ کہین ملنے کی بھی ٹھہرائیگا ؛

**ٹھیس**۔ یائے مجہول کے ساتھ صدمۂ خفیف جو شیشہ یا عضو درمند وغیرہ کو کسی چیز سخت سے پہونچے ناسخ مرحوم ؎ میر ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے مے فروش ؛ شیشہ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس مین ؛

**ٹھیس لگنا**۔ شیشہ یا عضو دردمند کو کسی چیز سخت سے صدمۂ خفیف پہونچنا۔

**ٹھیک**۔ درست اور چیت اور وہ ظرف گلی جسمین خاکستر بھر کے آگ دبا دیتے ہین۔

**ٹھیکا**۔ یائے مجہول کے ساتھ نشست گاہ اور جائے قرار اور اجارے کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔

**ٹھیکا بھرنا**۔ گھوڑے کا جست وخیز کرنا

**ٹھیکا دینا** اجارہ دینا

**ٹھیکا لینا**۔ اجارہ لینا۔

ٹھیک بنانا۔ یاے معروف کے ساتھ کنایہ ہے کیکے عاجز
اور ذلیل و زبون کرنے سے۔

ٹھیکری۔ سوا معنی معروف کے عورتون کی محاورے مین
مقام زیر ناف کو بھی کہتے ہین۔

ٹھیکے۔ یاے اول و دوم مجہول مرد جو اپنے رخسارون
پر کچھ بال رکھتے ہین اسطور پر کہ وہ موچھون سے اکر
ملجاتے ہین اور یاے دوم معروف کے ساتھ ہیزم فروشون
کے انبار ہیزم کو کہتے ہین۔

ٹھیلنا۔ یاے مجہول کے ساتھ راندن اور جنبانیدن کا ترجمہ ہے

ٹھینا۔ عورتون کے محاورے مین طعن و تشنیع سے عبارت ہے

ٹھینٹھ ہندی۔ زبان ہندی محض کہ آمیزش کسی اور
زبان سے نہ رکھتی ہو۔

ٹھینٹھی۔ کان کا میل کہ منجمد ہو جاے۔

ٹھینگا دکھانا۔ ہاتھ کے انگوٹھے کو ٹیڑھا کر کے کسیکو دکھانا

ٹھینگے سے۔ عورتونکے محاورے مین اک کلمہ ہے کہ مفہوم
اس کا بے پروائی ہے۔

## فصل تحتانی

ٹیان۔ بالفتح اک قسم کی کوڑی کو کہتے ہین کہ چھوٹی ہوتی ہے
ت خر مہرہ۔ اور بالضم طوطے کے اک قسم کو بولتے ہین کہ
پستہ قد ہوتا ہے۔

ٹیپ۔ تحتانی معروف اور باے فارسی کے ساتھ نظم
مسدس کے بیت سوم کو کہتے ہین اور دستہ اور قشون کے
معنے پر بھی مستعمل ہے اور مصطلحات گنجفہ بازی مین سے
بھی ایک اصطلاح ہے کہ متعارف ہے۔

ٹیڑھا تارہ۔ تار زر و نقرہ جسے دراصل کج بتاتے ہین
اور کار زردوزی مین صرف کرتے ہین ناسخ مرحوم سے
ہے مناسب کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا ٭ پاؤن
مین اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا ٭

ٹیڑھی آنکھ۔ کنایہ ہے نظر کج سے۔

ٹیڑھی ٹوپی۔ وہ کلاہ جو سر پر کج رکھی ہو۔

ٹیڑھی کھیر۔ کنایہ ہے کار مشکل سے۔

ٹیڑھے ہونا۔ کنایہ ہے آزردگی سے۔

ٹیس۔ یاے معروف اور سین مہملہ کے ساتھ درد کو
کہتے ہین ع ضربان۔

ٹیسنا۔ درد کرنا۔

ٹیسو۔ سوا گل پلاس کے اس تصویر گلی کو بھی کہتے ہین
جسکو لڑکے ایام دسہرۂ ہنود مین گھر گھر اور گلی گلی شب کے
وقت لیے پھرتے ہین اور اسکے حیلہ سے کچھ طلب کرتے ہین۔

ٹیکا۔ سوا نشان پیشانی ہنود کے عورتون کی پیشانی
کے اک زیور کو بھی کہتے ہین۔

ٹیکرا۔ یاے مجہول اور کاف کے ساتھ اور ٹیلا یاے معروف
اور لام کے ساتھ زمین بلند کو بولتے ہین شیخ ناسخ مرحوم
سے جس شعلہ رو کو دیکھئے عالم ہے نور کا ٭ ٹیلا ہے
شہر مین ہے نام طور کا ٭

ٹیم۔ یاے مجہول کے ساتھ شعلہ چراغ کو کہتے ہین
ت زبان چراغ۔ ع لسان السراج۔

ٹیم ٹام۔ یاے معروف کے ساتھ زیب آرائش کو
کہتے ہین۔ ع زینت۔

ٹینٹ۔ یاے مجہول کے ساتھ آنکھ کا اک مرض ہے

ٹینی۔ خروس اور ماکیان بد اصل۔

## باب ثائے مثلثہ فصل میم

ثمر پانا۔ اور ثمرہ پانا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر کا کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونے سے جرأت سے خجل ہوں باعمال سے میں مثال عشک ہوں ایسا ٭ نہ بیٹھا کوئی سائے میں نہ کچھ مجھسے ثمر پایا ٭

## باب جیم تازی فصل الف

جابھی۔ اور جاؤ بھی۔ اک کلمہ ہے کسی سے بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کہ معشوقون کی زبان پر بھی اختلاط و گرمجوشی کیوقت آجاتا ہے۔

جادو جگانا۔ ساحرون کو اپنے سحر کا آزمانا۔

جادو کا پُتلا۔ صورت انسانی خواہ صورت حیوانی کہ جادوگر سحر کرنے کے واسطے بناتے ہین۔ ناسخ مغفور سے نقش ہین تسخیر دل کے واسطے نقش قدم ٭ سایہ تیرا اَے پری جادو کا پُتلا ہوگیا ٭

جاگڑ۔ کسی چیز کا بازار سے اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔

جاگ۔ شب بیداری۔

جاگیر سوا معنی معروف کے طالب العلمون کو روزینا کو بھی کہتے ہین کہ لڑکون کی تعلیم کے واسطے کہین سے مقرر ہو جائے۔

جال۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فریب سے بھی۔

جالا سوا معنی معروف کے آنکھ کی اک علت کا بھی نام ہے جس کو ع سبل کہتے ہیں

جال بچھانا اور جال پھیلانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فریب دینے سے بھی بحر مغفور سے ماتم آتا ہے مقدر سے ہمائے دولت ٭ جال کس کس نے بچھایا نہین واتائی کا ٭

جال لگانا اور جال مارنا اور جال مین پھنسانا اور جال مین لانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فریب کرنے اور کیسکو فریب مین لانے سے بھی۔

جالی سوا معنی مشہور یعنی عورتون کے کشیدہ کے اور تین معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) سنگ یا چوب مشبک کا ٹکڑا جسکو گرداگرد مقبرون کے نصب کرتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سے آسمان پر نظر جو کی شب ہجر ٭ سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے ٭ (۲) وہ شے جسمین گھسیاری صحرا سے گھانس چھیل کے لاتے ہین (۳) وہ پردہ سخت جو کچے آم کے اندر ہوتا ہے۔

جالی لوٹ۔ اک قماش باریک کا نام ہے جسمین نمانے ہوتے ہین اور مصنوعات سے انگریزون کے ہے اور زن و مرد دونون اسے اپنی لباس مین صرف کرتے ہین

جام پینا اور جام چڑھانا۔ جام مین جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اس کا پی جانا شیخ ناسخ مرحوم سے یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی مین ٭ چڑھاؤن جام کو مئے نشہ کا اُتار ہوا ٭

جام چلنا۔ کنایہ ہے جام شراب کی گردش سے ذوق دہلوی سے مطلع دور عشرت ہے جو تم ہو اہل کیفیت کہ مہر و ماہ سے دن رات یہان اک جام چلتا ہے ٭

جامدانی۔ سوا قماش معروف کے اور دو معنی پر بھی آتا ہے (۱) جامہ دان یعنی جسمین کپڑے رکھتے ہین (۲) اک قسم کا زری بات بٹوا کہ مربع یعنے چہار گوشہ ہوتا ہے جسپر علاقہ بندی کرواکے محرم مین تقسیم کرتے ہین

**جامہ کسی کا پہن لینا**۔ کنایہ ہے ہمہ تن کسی کے معترف و مدّاح ہونے سے۔

**جامہ سے باہر ہوجانا**۔ کنایہ ہے بیخود ہوجانے سے شیخ ناسخ مغفور سہ اپنے جامے سے وہ ہیں ہو گئے باہر لاکھوں ؛ گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا ؛

**جان**۔ نون کے اعلان کے ساتھ یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے (۱) اک کلمہ ہے تعظیم کا کہ اسم کے آخر میں لاتے ہیں۔ مانند ابا جان اماں جان۔ بیٹیا جان وغیرہ کے (۲) اک کلمہ ہے محبت کا کہ معشوق کو اُس سے خطاب کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہیں سہ میری تربت پہ خدارا گذر اے جان کرو ؛ خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو ؛

**جان بوجھ کے کرنا**۔ دیدہ و دانستہ کوئی کام کرنا

**جان پر کھیلنا**۔ جانبازی کرنا بحر مغفور سہ ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ؛ ہمنے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ؛

**جان پہچان** پہچانے ہوئے آدمی کو کہتے ہیں ف شناختہ۔ میر سوز مغفور ع پرشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا

**جان جانا**۔ سوا معنی معروف کے کسی پر شیفتہ و فریفتہ ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

**جان جوکھوں**۔ زیان جان سے عبارت ہے بحر مرحوم سہ جان جوکھوں ہے چاہنا تیرا ؛ نہ ہو دشمن بھی مبتلا تیرا ؛

**جان دینا**۔ یعنی مرجانا ف مردن

**جان سے جانا**۔ مرجانے سے عبارت ہے۔

**جان چھپانا**۔ حیلہ ڈھونڈنے اور بہانہ کرنے کو کہتے ہیں

**جان سے دور**۔ اک محاورہ ہے مشہور کہ زن و مرد دونوں بولتے ہیں۔

**جان غش ہونا**۔ کسی پر دلدادہ اور فریفتہ ہونا۔

**جان کا جنجال**۔ جو چیز کہ نہایت ناگوار خاطر اور بلائے جان ہو اور بہت اس سے تنگ ہوں۔

**جان کا روگ اور جان کا عذاب**۔ اُس چیز کا تعلق جو زیست کو بے لطف رکھے اور نہایت ناگوار خاطر ہو۔ مؤلفہ سہ خدا کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے کہ روگ جان کو جی کو عذاب ملتا ہے۔

**جان کو جان نہ سمجھنا**۔ جان کو عزیز نہ رکھنا۔

**جان کھانا**۔ کسی کو تنگ و عاجز کرنا میر تقی مغفور سہ شوق ہم کو کھپائے جاتا ہے ؛ جانکو کوئی کھائے جاتا ہے ؛

**جان کھونا**۔ یہی مرجانا ف جاں دادن

**جان لڑانا**۔ کنایہ جان دینے پر مستعد ہوجانے سے برق مغفور سہ موت ہی اُنکا ہنسی ہیں یہ بناوٹ کا بگاڑ ؛ جان تک ہمتو لڑا دیتے ہیں۔

**جان لینا**۔ کسی کو ہلاک کرنا۔

**جان مارنا**۔ سعی و کوشش اور محبت و شفقت بہت سی کرنا اور کسی کا کسیکو تنگ و عاجز کردینا جرأت سہ ابھی آؤ کہاں گئے تھے تم ؛ دل مضطر نے جان ماری ہے ؛

**جان میں جان آنا**۔ کنایہ ہے تقویت و تسکین و تسلی سے ناسخ مرحوم سہ آجاؤ ابھی جان میں جان آؤ اگر تم ؛ تن ہجر میں بیجان ہے اے جان ہمارا ؛

**جان نکلنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر نہایت

دلدادہ و فریفتہ ہونے سے بھی۔

**جان ہار**۔ جان دینے والا۔

**جان ہے تو جہان ہے**۔ اک محاورہ ہے مشہور میر تقی مغفور ؎ میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے ؛ جان ہے تو جہان ہے پیارے ؛

**جانچ**۔ اندازہ اور تخمین۔

**جانچنا**۔ اندازہ اور تخمین کرنا۔

**جانو**۔ رسوا معنی مشہور کے کنایہ ہے شخص بےخرد و وحشی سے بھی

**جانیدو**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ رفع ملال و غصہ وغیرہ کے واسطے زبان پر لاتے ہین میر تقی مغفور ؎ قتل کئے پر غصہ کیا ہے نعش ہماری اٹھانیدو ؛ جان سے ہم بھی جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو ؛

**جائداد**۔ مال و متاع و املاک وغیرہ سے عبارت ہے

## فصل باے تازی

**جَبَد**۔ ابد کے وزن پر۔ گران اور ثقیل کو کہتے ہین

**جب نہ تب**۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمیشہ کا دیتا ہے۔ ناسخ مغفور ؎ دم گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی ؛ جب تب ہین اتو پاتا ہون نگاہ یار کج ؛

## فصل فوقانی و تاے ثقیلہ

**جتانا**۔ آگاہ کرنے کو کہتے ہین۔

**جتنا مڑھنا اوتنے پاؤن پھیلانا**۔ اک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ جتنی آدمی کو استعداد و مقدرت ہوتی ہے اُس کے موافق کام کرتا ہے۔

**جتنا زمین کے اوپر اُتنا ہی زمین کے نیچے**۔ اک مثل ہے کہ فتنہ انگیز اور مفسد پر کہتے ہین مومن خان دہلوی ؎ نہ دیتا بوسۂ پا گو فلک جھکتا زمین پر ہے ؛ کہ یہ اُتنا زمین کے نیچے ہے جتنا زمین پر ہے۔

**جتھا**۔ گروہ کو کہتے ہین مع جزب

**جٹا دھاری**۔ ایک قسم کے ہندو فقیر یعنی جوگی کو بھی کہتے ہین اور ایک قسم کا سانپ کہ اُسکے سر پر بال ہوتے ہین

**جٹی بھوین**۔ ابروان پیوستہ کو کہتے ہین خواجہ آتش ؎ عاشقون سے اپنے وہ جٹی بھوین ٹیڑھی ہوئین ؛ اہل قبلہ سے پھرا منہ کعبہ کے محراب کا ؛

## فصل راے ہندی

**جڑاؤ**۔ واو معروف کے ساتھ زیور مرصع سے عبارت ہے

**جڑ کاٹنا**۔ کنایہ ہے کین سے کیسکے استقبال سے

**جڑنا**۔ سوا ترصیع کے ضرب دست و چوب وغیرہ کے لگانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے غمازی کرنے سے بھی ذوق دہلوی ؎ کہتا رہا کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک ؛ غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد ؛ اور بضم جیم کنایہ ہے جفت ہونے سے۔

**جڑی بوٹی**۔ درخت بسیار جسکی کیمیاگر کیمیا بنانے کے لئے تلاش کرتے ہین۔

## فصل زاے منقوطہ

**جزبز**۔ آزردہ اور تنگ۔

## فصل ف

**جفتے پڑ جانا**۔ کنایہ ہے سبک و حقیر ہو جانے سے بحر مرحوم ؎ اُس ستمگر کے دوپٹے کی جناوٹ دیکھکر ؛ پڑ گئے جفتے گلون کے جامۂ تو تیر مین ؛

**جفتی کھانا**۔ جفت ہوتا جانور دنکا اپنی مادہ کے ساتھ۔

## فصل کاف فارسی

جگ - چوسر کی دو نردین جو یکجا ہون -

جگادری - شخص کہنہ و دیرینہ -

جگادری بندر - کہنہ و دیرینہ بندر -

جگت اُستاد - استاد روزگار بحر مرحوم سے بحر سکو فیض ہو پہنچا انکی تحقیقات سے ؎ حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہین ؛ اور بضم اول لطیفہ سے عبارت ہے -

جگت رنگ - لطیفہ گو اور بذلہ سنج -

جگرا - تاب و توان اور دلاوری و شجاعت -

جگر پر ہاتھ رکھنا - دل بیقرار کو ہاتھ سے تھامنا -

جگر سراہنا - کسیکے تاب و تحمل کی تعریف کرنا چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ جو دور ہین انھین ترچھی نگہ کی تاب نہین ؛ جگر سراہے ظالم ترے قریبون کا ؛

جگمگانا - چراغون وغیرہ کی تابندگی اور روشنی

جگنی - عورتون کے گلے کا اک زیور بحر مرحوم سے تیرے زیور کے نگین رات کو ایسے چمکے ؛ ایک جگنی سے ہوے سیکڑون جگنون پیدا ؛ خواجہ وزیر مغفور سے جان پڑجاتی ہے زیور مین پہننے سے ترے ؛ کہین اُڑ جاے نہ جگنی تری جگنون ہوکر ؛ تنبیہ بعضے زیور مذکور یعنے جگنی کو جگنو بولا دعوت بولتے ہین پس مولف ہیچمدان کو بنا بر محاورہ فصحاے لکھنو کے اس کی صحت مین کلام ہے البتہ جگنو کرمک شب تاب کے معنے پر صحیح ہے -

جگونا - واو مجہول کے ساتھ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا -

## فصل لام

جلاپا - عورتون کے محاورے مین سوختنی سے عبارت ہے -

جلالیا - اک قسم کا فقیر جرأت سے بولا وہ رہ یہ میرے آہ جوگی دیکھ دھونی ؛ یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیا ہے ؛

جلانا - کنایہ ہے سیخ دینے سے بھی اور بکسر اول زندہ کرنے کو بھی کہتے ہین -

جل بجھنا - جلکر خاک ہوجانا شیخ ناسخ مغفور سے جب ہجر مین داغ کو گیا ہون ؛ مین آتش گل مین جل بجھا ہون

جل تھل - بحر وبر سے عبارت ہے ناسخ مرحوم سے ایسی مری خرہ کی ہین بادل بھرے ہوے ؛ پل مارے مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوے

جلدی کام شیطان کا - محاورہ معروف ہے ابراہیم ذوق سے ہو تو عاشق سو سمجھکر اس دشمن ایمان کا ؛ دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ؛

جلسہ - عیش و طرب کے انجمن کو کہتے ہین -

جلنا - سوا معنی معروف کے سیخ و حسد و رشک کرنیکو بھی کہتے ہین اور افسردگی نباتات سے بھی عبارت ہے بسبب کثرت برف و ژالہ و باران وغیرہ کے خواجہ آتش سے جوش گریہ سے نشان سبزہ مژگان مٹا ؛ سچ ہے جلجاتے ہین اکثر بوٹیان برسات مین ؛

جلنا بلنا وہی جلنا اور سوخت ہونا اور دوسرا لفظ اتباع ہے جرأت سے اخگر افسردہ سان آخر ہوی جل بل کے خاک دل جگر سینے مین اپنے آہ سوزان کے سبب ؛

جلوخانہ - صحن جو در دولت سلاطین و امرا کے آگے ہوتا ہے شیخ ناسخ سے زندان ہماری رہنے کو کاشانہ ہوگیا ؛ دشت جنون تمام جلوخانہ ہوگیا ؛

جلوس - تزک سواری سلاطین و امرا کا -

جلے پاؤن کی بلی - کنایہ ہے شخص ہرزہ گرد سے

ن سنگ پا سوختہ

**جلے پھپھولے پھوڑنا** - کنایہ ہے سخنان شکایت آمیز کے پردے مین رنج وسوختگی خاطر کے ظاہر کرنے سے بحر مرحوم سے اپنے جلے پھپھولے کہان جاکے پھوڑیے ؛ احباب ہے بھی اپنے این ہم بیشتر جلے ؛

**جلے تن** - وہ شخص جو متحمل کیسکی بات کا نہ ہوسکے اور وہ شخص جس کا شیوہ رشک وحسد ہو -

**جلی کٹی** - رشک حسد کی باتین جو باہم دو شخصون مین ہون

## فصل میم

**جماہی** - بمیم الف کے ساتھ تحتانی معروف کے ساتھ متعارف ہے ف فازہ ع تثاوب - اور بعضے اس لغت کو جو بجای ہای ہوز ہمزہ کے ساتھ یعنے جمائی بولتے ہین غلط بولتے ہین کسواسطے کہ اس لفظ کو شعرائے ثقات اردو زبان شاہی اور ماہی وغیرہ کے قافئے مین لائے ہین -

**جماہی لینا** - فازہ کشیدن کا ترجمہ ہے -

**جم جم** عورتون کی زبان مین اک کلمہ دعائیہ ہے کہ کبھی مردون کی زبان پر بھی آجاتا ہے شیخ ناسخ سے ہوچکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا اضین ؛ اتبو جام بادہ گلرنگ جم جم چاہئے ؛

**جمگھٹ** - شب اخیر دوالی اور قمار بازون کا مجمع جو اس شب مین ہوتا ہے ناسخ مرحوم سے ہجوم رکھتے ہین جان بازیون ترے آگے جواریون کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو ؛

**جمگھٹا** - لوگون کا جماؤ - ع مجمع -

**جن** - مجازاً آسیب و دیوانگی وغصہ پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین -

**جن اترنا** - آسیب زدہ اور دیوانے کا ہوش مین آنا اور غصہ کا فرو ہوجانا - برق مغفور سے اے پری مردے کیا ضد ہے کہانتک غصہ ؛ جان دی مینے مگر جن نہ تمھارا اترا ؛

**جن چڑھنا** - کنایہ ہے شدت کی دیوانگی وجنون سے خواجہ آتش سے موسم گل ہے جنون ہے شور وشر ہے اندنون ؛ جن چڑھا رہتا ہے دیوانون کے سر پر اندنون اور کنایہ بشدت غصہ آنے سے بھی -

**جنجال** - وہ چیز جو نہایت ناگوار خاطر ہو -

**جنگل مین منگل ہوجانا** - صحرا مین سامان عیش ونشاط کا مہیا ہوجانا میر وزیر علی صبا سے آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے ؛ اے جنون لے دن پھرے جنگل مین منگل ہوگیا ؛

**جنگل مین مور ناچا کسنے دیکھا** - اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہین کہ کسیکو عالم غربت مین کچھ ترقی و اقتدار حاصل ہو -

**جنم گھٹی** - اُس چیز سے عبارت ہے جسکو ابتدائے پیدائش سے کھاتے یا پیتے ہون اس کے کھانے یا پینے کی عادت ہوگئی ہو -

**جنم لینا** - تناسخ سے عبارت ہے یعنی زعم ہنود مین روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب مین آنا - بحر مرحوم سے ای بتو ہم بھی تو جانین کہ جنم لیتے ہین ؛ تم مین سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے ؛

**جنیو** - عزیوکے بدن پر زنار کو کہتے ہین - بحر مرحوم سے

دھاگا دیا بتون نے خفا دیکھکر مجھے ؛ اُٹھا جو مین جینؤ کر
سے لپٹ گیا ؛ تنبیہ بعضون کے نزدیک جو یہ لفظ بتکا یو
وزن پر ہے مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط ہے۔

**جنیوکا ہاتھ**۔ تیغبازون اور چوب بازون کی اصطلاح
مین اک ضرب تیغ وچوب کا نام ہے کہ حریف پر مارتے
ہین چنانچہ نظیر اس کی اس مصرع سے کیسے ہویدا ہے
ع۔کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا۔

## فصل واو

**جواب پانا**۔ نوکری سے برطرف ہوجانا۔

**جواب پڑھنا**۔ سوزخوانون کی اصطلاح مین مرثیہ
کے مصرع اول کا مرثیہ خوانی کے وقت اعادہ کرتے جانا

**جواب دینا**۔ سوا معنی معروف کے کسی کام سے انکار
کرنا کہ ہمسے نہو سکیگا اور نوکری سے کسیکو برطرف کردینا
اور نوکر یا غلام وکنیز کا اپنے آقا سے خلاف ادب گفتگو کرنا۔

**جواب نامہ**۔ مردے کے کفن مین جو اک پارچہ پر کچھ عبارت
لکھکر اور پارچون کے ساتھ رکھدیتے ہین جرأت ؎ جواب
نامہ کے بدلے یہی وصیت ہے ؛ کسی کا چھاتی پہ رکھدیجو
خط زمین کے تلے ؛ ذوق ؎ جواب نامہ نہین گر تو رکھد
نامۂ یار ؛ جو پوچھین قبر مین عاشق سے کچھ جواب تو دے ؛

**جواب ہونا**۔ کسی چیز سے ناامید ہونا۔

**جوابی**۔ سوزخوانون کی اصطلاح مین اس شخص کو
کہتے ہین جو مرثیہ خوانی کے وقت مصرع اول کا اعادہ
کرتا جائے۔

**جوبن پر ہونا**۔ کسی کے حسن وجمال کا بخوبی ظاہر و
آشکار ہونا۔

**جوبن ڈھلنا**۔ زوال حسن سے عبارت ہے میرتقی
مرحوم ؎ ساقی نشہ مین تجھسے لنڈھا شیشۂ شراب ؛
چل اب کہ دخت تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا ؛

**جوتیان چٹخانا**۔ کنایہ ہے ہرزہ گردی سے۔

**جوتیان سیدھی کرنا**۔ کنایہ ہے کمال خدمت کرنے سے

**جوتیان کھانا**۔ نہایت ذلیل وخوار ہونے سے عبارت ہے

**جوتی پیزار**۔ جنگ پاپوش زدن سے عبارت ہے۔

**جوتی سے اور جوتی کے نوک سے**۔ عورتون
کے محاورے مین ایک کلمہ ہے بے پروائی کا۔

**جو جاگے گا سو پائیگا**۔ اک مثل ہے مشہور شیخ
ناسخ مغفور ؎ یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا ولانا ؛
بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا ؛

**جوجو**۔ کوکو کے وزن پر وہ چیز جس سے اطفال کو
ڈراتے ہین اور کنایۃً ہر شخص ہیبتناک اور ہر شے مہیب کو
بھی کہتے ہین۔

**جوڑ**۔ واو مجہول کے ساتھ سوا پیوند کے مجازاً اور چند
معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) ہمسر وہمتا۔ (۲) بند اعضا
مفصل (۳) وہ فرد کہ باہم سلسلہ رکھتے ہون اور
وضع ورنگ مین موافق ہون (۴) مرثیہ خوانون کی
جماعت (۵) تہمت وبہتان وسخن بے اصل جو کسیکے
طرف نسبت کیا جائے۔ چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎
توڑینگے یون کہ پھر نہ ملے عمر سے وہ شوخ ؛ جس روز کوئی
جوڑ ہمارا بھی چلگیا ؛

**جوڑا**۔ سوا معنی مشہور یعنے جفت ہر چیز کے اور چند معنی
پر بھی آتا ہے۔ (۱) پیراہن ولباس بکسر مرحوم ؎ دائی

عزت اس طرح نکلا ہین جیسے بوے گل ؛ اے جنون جوڑا
گلے کا بھی وطن مین رہگیا ؛ (۲) مہوسون کی اصطلاح
مین اس چیز سے عبارت ہے کہ نصف مس اور نصف
سیم یا طلا کو باہم گداختہ کر کے بناتے ہین آتش مغفور سہ
نہین کچھ قدر اس کی صاحب اکسیر کے آگے ؛ مہوس سے
بنی ہر چند آب و تاب کا جوڑا ؛ (۳) نعلین سے کنایہ ہے
خواجہ آتش سہ نگاؤن ماہ کے سر پر اگر ہاتھ آئے ای
آتش ؛ ستارون کا دو پائے مہر عالمتاب کا جوڑا ؛ (۴) اور
جیم واو معروف کے ساتھ سوہاے سر کہ انھین عورتین
یکجا کر کے پس سر گرہ دیتی ہین ت نغولہ ع جعد -

**جوڑ بھڑکنا** - مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا -

**جوڑ توڑ** - سخن بے اصل یعنے تہمت و افترا -

**جوڑ چلنا** - کوئی تہمت اور افترا کسی پر ہونا -

**جوڑ مارنا** - کسی پر تہمت و افترا کرنا -

**جوڑنا** - سوا معنی معروف کے فراہم اور جمع کرنے کو بھی کہتے ہین

**جوڑی** - برابر کے دو شخص یا دو چیزین -

**جوش آنا** - اور **جوش مین آنا** - ولولہ کسی امر کا ہونا -

**جوش کھانا** - اور **جوش مارنا** - جوشیدن و جوش زدن
کا ترجمہ ہے -

**جو گرجتے ہین وہ برستے نہین** - ایک مثل ہے اس
شخص پر کہتے ہین کہ غصہ بیحد اور لاف وگزاف بے انتہا
کرے لیکن کچھ نتیجہ اس غصہ اور لاف وگزاف کا
ظہور مین نہ آئے -

**جوگی کسکے میت ہوتے ہین** - ایک مثل ہے مشہور کہ
مضمون بھی اس کا متعارف ہے میر حسن سہ مسافر کی
کرتا ہے کوئی بھی پیت ؛ مثل ہے کہ جوگی ہوے کسکے میت ؛

**جون تون** - بہر دو واو مجہول اک کلمہ ہے کہ لفظ
بہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے شیخ ناسخ سہ دن بھا گذرتا
جون تون رات کٹتی ہے نہین ؛ ناگوار اہجر مین ہے
چاندنی ہو جاتی ہے دھوپ ؛

**جون جون** - بہر دو واو مجہول اک کلمہ ہے کہ لفظ
ہر قدر کے معنی کا فائدہ بخشتا ہے -

**جونک پتھر مین لگنا** - کنایہ ہے امر محال و از ناشدنی
سے بحر مرحوم سہ جونک پتھر مین نہین لگتی فغان بیکار ہے
ان بتون کے دل مین کاہے کو اثر ہونے لگا ؛

**جونکین لگانا** - امراض دموی مین تنقیہ خون کے
واسطے جونکین لگانے کو کہتے ہین -

**جوہر** - خودکشی کو کہتے ہین -

**جوہر کرنا** - آپ اپنے کو ہلاک کرنا ف خودکشی -

**جوہر کھلنا** - کسی کا ہنر کسی پر ظاہر ہونا سہ ہمارے
دل کے نہ جوہر کھلے حسینون پر ؛ کبھی نہ آئینہ دست
نگار مین ہوتا ؛ اور کبھی طنز کی راہ سے عیوب کے
ظاہر ہونے کو بھی کہتے ہین -

**جوہین** - واو مجہول اور تحتانی معروف کے ساتھ اک
کلمہ ہے کہ لفظ ہر گاہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے بحر مرحوم
ع کھلگیا جوڑا جوہین عقرب سے اثر در ہو گیا ؛
اور کبھی واو غیر ملفوظ کے ساتھ بھی آجاتا ہے -

## فصل ہاے ہوز

**جھاڑ** - یہ لفظ سوا اس درخت صحرائی کے جو شاخ
و برگ سبت سے رکھتا ہو اور کوتاہ قامت ہو - اور

چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) پیکر آبگینہ دبا در جسکو امرا و
سلاطین کے قصرون مین لٹکا کر روشن کرتے ہین - ۲-
سخنان مسلسل یعنی وہ باتین جنکا سلسلہ دیر تک قطع
نہو - (۳) جملہ و تمام - چنانچہ کہتے ہین کہ جھاڑ ایکسی
چیزین ہین یعنی سب ایک سی چیزین ہین -
**جھاڑ باندھ دینا** - کنایہ ہے گفتگوے مسلسل سے
**جھاڑ پھونک** - وہ دعا جس سے دفعیہ سحر و افسون کا کرین
**جھاڑ جھنکاڑ** - وہ درخت جو بہت سی شاخ و برگ رکھتا ہو
**جھاڑ کا ازار بند** - مشہور ہے -
**جھاڑ کا کانٹا** - کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی سے
گفتگو مین الجھکر یا لپٹکر بمشکل اسکو رہائی دے -
**جھاڑنا** - سوا معنی معروف کے کچھ کلمات پڑھ کر دفع
آسیب و نیش گزند مار و عقرب وغیرہ و ازالہ بعض
امراض کیواسطے آدمی پر دم کرنا اور کنایہ ہے کسی کو
ذلیل و حقیر کرنے سے بھی -
**جھاڑو تارا** - ستارۂ دنبالہ دار جو گاہ گاہ آسمان پر نکلتا ہے
**جھاڑو دینا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بزدی
کسیکے گھر سے تمام مال و اسباب اسکا لیکر گھر کے صاف
کر دینے سے اور اپنے قدم بد اور نحوست کے سبب سے
کسیکے تباہ و برباد کر دینے سے بھی -
**جھالا** - وہ بارش جو زور و شور سے برس کر جلد تر گذر جائے
اور عورتون کے کان کے اک قسم کے زیور کو بھی کہتے ہین
کہ وہ چند لڑیان موتیون کی ہوتی ہین بحر مغفور سے
نہاکے پانی بالون کو جب نچوڑا تے ؛ دکھا دیا ہی سمان

**جھالنا** - دو معنی رکھتا ہے (۱) ظروف شکستہ مسین وغیرہ
کا جوڑنا - (۲) پانی وغیرہ کا برف یا شورے مین سرد کرنا -
**جھانٹ** - کنایہ ہے شخص بے حقیقت اور چیز بے حقیقت سے بھی
**جھانک تاک** - غور اور خیال اور تدبیر -
**جھانکی** - روزن کو کہتے ہین -
**جہانگیری** - عورتون کے ہاتھ کا اک زیور مرصع
**جھانولی** - ناز و ادا سے معشوقون کا آنکھ بدلنا کہ دیکھنے
والے کو بیقرار و بیتاب کر دے -
**جھائین جھائین** - شور و غوغا -
**جھپان** - امیرون کی عورتون کی اک سواری کا
نام ہے اسکو کہار اٹھاتے ہین -
**جھب جھالیا** - دغاباز اور جعلساز -
**جھپ جھپ** - جلد جلد -
**جھپک** - برہم زدگی مژگان سے مراد ہے
**جھپٹنا** - دوڑنے کو کہتے ہین -
**جھپیٹا** - سایہ اور آسیب -
**جھٹ پٹ** - جلد تر اور شتاب تر -
**جھٹپٹا** - ہنگام غروب آفتاب کا وقت -
**جھٹکا** - سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے
(۱) حیوانات کا کشتہ کرنا ہنود کے طور پر - کبیر مرحوم ؎
نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے ؛ کہین ہوا ذبح بیچا
کہین ہوا جھٹکا ؛ (۲) کنایہ ہے رنج و مصیبت سے
**جھٹکا اٹھانا اور جھٹکے کھانا** - سوا معنی معروف
کے کنایہ ہے کوئی رنج و مصیبت اٹھانے سے -

جھٹکا دینا ۔ سوا معنی مشہور کے کچھ صدمہ کسیکو پہونچانے
اور حیوانات کے بطور ہنود کشتہ کرنے کو بھی کہتے ہین ۔
جھٹکنا ۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے زار و ناتوان ہوجانے سے بھی
جھجک ۔ خوف اور ڈر ۔
جھجکنا ۔ خوف کرنا اور ڈرنا ۔
جھجھاؤ ۔ بتگاؤ کے وزن پر جو بانس کہ کلان اور دراز
جھرجھری ۔ خفیف تپ کو کہتے ہین ۔
جھرمٹ ۔ آدمیونکا ایک جگہہ پر انبوہ اور ہجوم کرنا ۔
جھرمٹ مارنا ۔ چادر اور دوشالے وغیرہ کا اس طرح پر
اوڑھنا کہ چہرہ تمام چھپ جائے ۔
جھری ۔ شکن جو جلد بدن پر حالت پیری مین پڑجاتی ہے
جھڑپ ۔ کسی چیز سے کسی چیز کو صدمہ پہونچنا اور مباحثہ و
گفتگوے اندک سے بھی عبارت ہے ۔
جھڑپانا ۔ دو شخصونمین باہم کچھ مباحثہ اور گفتگو کرا دینا
جھڑکی ۔ سخن درشت و سخت کو کہتے ہین ۔
جھڑکی دینا ۔ اور جھڑکنا ۔ سخن درشت و سخت
کسی کو کہنا ۔ نکوہش و سرزنش ۔ ع زجر و توبیخ ۔
جھڑنا ۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے ہنگام جماع مرد و زن
کے منی گرنے سے بھی ۔ ع ۔ انزال ۔
جھڑوس ۔ عروس کے وزن پر مرد بے حمیت اور
تر مساق کو کہتے ہین ۔
جھڑی ۔ بارش متصل و پیہم کو کہتے ہین ۔
جھڑی بندھنا ۔ اور جھڑی لگنا ۔ متصل و
پیہم مینھ کا برسنا ۔
جھک ۔ دیوانگی کو کہتے ہین ۔ ع جنون ۔

جھکانا ۔ مغالطہ دینے کو کہتے ہین خواجہ آتش ؎
دو ٹکڑے کر چکے کہین تیغ دوسری کی چوٹ ۔ سر کو جھکا کے
چل چکے قاتل کمر کی چوٹ ۔ اور بضم اول کسی چیز کو خم کرنے
کو بھی کہتے ہین ۔
جھکاؤ ۔ واو موقوف کے ساتھ کسی پر یا کسی جگہہ پر
خلق کی رجوع ۔
جھک مارنا ۔ بیہودہ گوئی اور ہذیان بکنا ۔
جھکنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فروتنی اور
تواضع سے بھی ۔
جھکی ۔ دیوانے کو کہتے ہین ع مجنون
جھگاڑ ۔ بڑا جھگڑنے والا ۔ ع بحاث
جھگڑا چکانا ۔ کسی قصہ کا فیصل کرنا ۔
جھگڑالو ۔ واو معروف کے ساتھ جھگڑنے والا ۔
جھل ۔ بروزن شل خشم اور غصہ کو کہتے ہین ۔
جھلا ۔ غصہ ور ع مغلوب الغضب ۔
جھلاجھل ۔ نقرہ و طلا کی تابندگی اور نقرہ بافت
اور طلا بافت کی چمک ۔
جھلانا ۔ غصہ مین آنا اور حرف اول کے ضمہ اور لام
غیر مشدد کے ساتھ جھولے مین کسیکو بٹھا کر جھولے کو
جنبش مین لانا اور جھوٹے وعدون سے کسیکو امیدوار
کسی چیز کا رکھنا اک شاعر کہتا ہے ؎ جھولا برسات
مین وہ جھولتے ہین غیر کے ساتھ ۔ ہم کو وعدون ہی
مین برسون سے جھلا رکھا ہے ۔
جھلاہٹ ۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے
سے پیدا ہوتی ہے ۔ یا مرچ وغیرہ کی تیزی سے لب زبان

کو محسوس ہوتی ہے۔
جھلاکے اور جھلکی تاب۔ پرتو اور نمائش اندک۔
جھلملانا۔ نمائش چراغ یا ستارہ کی اسطور پر کہ خوب روشنی نہ دے۔
جھمکانا۔ شان و شوکت و تجمل دکھانا۔ خود نمائی
جھمکڑا۔ کرّ و فرّ و شوکت و تجمل کو کہتے ہین۔
جھمیلا۔ قصہ بیجا و فساد و عبث اور اسباب و اشیا جو نا پسند خاطر ہون۔
جھنجلانا۔ پیچ و تاب کھانا اور غصہ کرنا۔
جھنجوڑنا۔ کسی سوتے آدمی کے دست و پا وغیرہ کو ہاتھ سے پکڑ کر ہلا دینا تاکہ وہ نیند سے ہوش مین آئے
جھنجھٹ۔ گفتگوے بیخ و فساد کو کہتے ہین۔
جھنڈ۔ درختوں کا انبوہ انسان کے سر کے بالون کی کثرت
جھنجھی کوڑی۔ پھوٹی کوڑی کو کہتے ہین خر مہرہ شکستہ
جھنڈا کھڑا کرنا۔ نشان استادہ کرنا۔ استقامت اور اجتماع مردم کے لئے
جھنڈا گاڑنا کنایہ ہے کسی مقام پر اپنا عمل کرنے سے
جھنڈے پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسی کے رسوا ہونے سے اور کسی امر کے مشتہر ہو جانے سے۔
جھنڈولے بال وہ موے سر جو کثرت سے سر پر ہون
جھنکار۔ شیشہ اور چینی وغیرہ کے ظرف کے ٹوٹنے اور زنجیر آہنین کے ہلجانے کی آواز کو کہتے ہین۔
جہنم مین پڑے اور جہنم مین جائے۔ ایک کلمہ ہے کہ خشم و غضب مین کہا کرتے ہین
جھوپڑا۔ خانہ فقرا اور مکان خس پوش کو کہتے ہین

جھوپڑے مین رہین محل کے خواب دیکھین
اک مثل مشہور ہے جرأت سے لے جانیکو ٹھور نہ کہون تو کیسے اچھا پکیا جھوپڑے مین دیکھیگا تو خواب محل کے
جھوٹا۔ دروغگو اور کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی
جھوٹا کام۔ کار زر دوزی جسمین در اصل زر و نقرہ نہو
جھوٹا موتی۔ گوہر مصنوعی کہ صدف کا بناتے ہین۔
جھوٹا نگ آبگینہ کے نگینہ سے عبارت ہے۔
جھوٹا وعدہ۔ وہ وعدہ جو وفا نہ ہو۔
جھوٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بیکار و ناقص ہو جانے سے
جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کو کہتے ہین۔
جھوٹ سچ۔ ایک کلمہ ہے کہ وہی جھوٹ اسکا مفہوم ہے
جھوٹ کے پاؤن نہونا۔ کنایہ ہے سخن دروغ کے بے اعتباری سے ذوق دہلوی سے کہتے ہین لوگ جھوٹ نہین پاؤن جھوٹ کے۔ پہ جھوٹ تو بیٹھے بھی نہین پاؤن ٹوٹ کے
جھوٹ کے دفتر۔ کنایہ ہے داستانون اور افسانون سے کہ محض بے اصل باتین ہوتی ہین۔
جھوٹ موٹ دروغ و کذب در بیان و سر لفظ توابع سے ہے
جھوٹون۔ ایک کلمہ ہے کہ بناوٹ اور سخن سازی کے محل پر استعمال پاتا ہے۔
جھوٹی قسم متعارف ہے۔
جھوٹی مہندی حنای مالیدہ سے عبارت ہے۔
جھوڑ خشم و غضب کی باتین جو باہم دو شخصون مین ہوجائین
جھوجرا۔ ذی تخلخل چیز کو کہتے ہین یعنے وہ چیز جسکے اجزا باہم پیوستہ نہون مع متخلخل
جھول داد جھول کے ساتھ ہوا جامہ دوختہ کی

ناہمواری کے ناہمواری رفتار بیل کو بھی کہتے ہین اور
داد معروف کے ساتھ وہ چیز جو ہاتھی کی پیٹھ پر ڈالتے ہین جل
جھولا - داد مجہول کے ساتھ سوا خریطۂ معروف کے کسی
چیز کی ناہمواری کو بھی کہتے ہین اور مرض فالج کا بھی نام ہے
بحر مرحوم کہتے ہین ؎ پھنسکے ہم دام محبت سے نچھوٹے
لاعلاج ؛ زلف کے جھولے نے مارا دل شکن مین رہگیا ؛
اور داد معروف کے ساتھ بادبیچ کو کہتے ہین ؏ ارجو حیرن
جھولا - سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کسیکے جھوٹے وعدہ
کسی چیز کے امید وار رہنے سے بھی ایک مدت دراز تک -
**جھوم** - چند آدمیون خواہ چند چیزون کا مجمع -
**جھونٹے** - داد مجہول کے ساتھ عورتون کے سرکے بال
**جھونجل** - داد معروف کے ساتھ غصہ اور پیچ و تاب
**جھونکا** - چند معنی رکھتا ہے (۱) باد تند - (۲) کسی شئے
کی جنبش مانند بادبیچ و شاخ درخت و زلف وغیرہ کے
بحر مغفور ؎ دیکھئے اژدہے کے منہ مین کسے جھونکتی ہے
زلف رخسار پہ لیتی ہے بلا کے جھونکے ؛ (۳) مراد ف جھونک کا
بحر مرحوم ؎ وہ کمر بال سی باریک نظر آتی ہے ؛ کیسے
سنبھالے گئے گیسوے دوتا کے جھونکے ؛ (۴) غلبۂ خواب کو
**جھونکے آنا** بسبب غلبہ خواب کے بار بار سر جھکانا
**جھیپنا** - آنکھ چرانے کو کہتے ہین -
**جھیلنا** - سوا معنی معروف کے وقت آفت و مصیبت کا
باستقلال بسر کرنا -
**جھینکنا** - زار نالی کرنا -

## فصل تحتانی -

**جی** - سوا دل و بیان کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے -
(۱) وہ کلمہ جو کسیکے خطاب یا بات کے جواب مین زبان
پر لاتے ہین - ت ارے ؏ ہلے - جرأت ؎ ہزار اپنی
جتاؤن چاہ پردے مین اسے لیکن ؛ وہ مُن سنکے یہی
کہتا ہے جی ایسا مین نادان ہون ؛ ؛ (۲) وہ کلمہ
جو فائدہ تعظیم کا دیتا ہے - چنانچہ شیخ جی پیر جی
حکیم جی - میان جی وغیرہ مین وہی کلمہ تعظیم کا ہے
(۳) ایک کلمہ ہے کہ بیرا بردارون کو کہتے ہین جرأت
؎ قصہ فرہاد نہ دو شیرین کو دشنام ؛ بس چپکے رہو
جی نہین کچھ مین بھی کہونگا ؛
**جی** - کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے -
**جی اچٹ جانا** - کسی مقام سے خواہ کسی کام سے
دل کا برخاستہ ہو جانا میر تقی مرحوم ؏ جی کچھ
اچٹ گیا ہے اب نالۂ و فغان سے -
**جی برا کرنا** - بدمزہ کھانے کے قے کرنا -
**جی بکھرنا** - دل کا منتشر اور پریشان ہونا -
**جی بھٹکنا** - ہر طرف طبیعت کا مائل ہونا -
**جی بھر آنا** دل کے اندوہگین ہونے کو کہتے ہین -
**جی بہلنا** - طبیعت کا مشغول ہونا کسی کام مین
یا کسی چیز کی طرف -
**جی بیٹھ جانا** کنایہ ہے دل کے اندوہگین یا بیہوش ہونے سے
**جیتا چنوانا** - کسی گنہگار کو زندہ بیوند دیوار کرا دینا -
**جیتا لہو** - خون تازہ جو بدن سے ابھی نکلا ہو -
**جیتنا** - سوا معنی معروف یعنے حریف سے قمار وغیرہ بازی
لے لینے کے کنایہ ہے کسی پر غالب آنے اور فتح و ظفر
پانے سے بھی خواجہ آتش ؏ ... کو جیتے ہے کم

جیتے اور ہارا چاند ۔

**جیتے جی** - ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا تمام زندگی ہے

**جی جلنا** - کنایہ ہے رنجیدہ و آزردہ خاطر ہونے سے ۔

**جی چرانا اور جی چھپانا** حیلہ ڈھونڈھنا اور بہانہ کرنا

**جی چھوٹنا** - کنایہ ہے بیدل ہو جانے سے

**جی رکنا** - آزردہ ہو جانا ۔

**جیسی روح ویسے فرشتے** - ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ میلان طبیعت کا جس شے کی طرف ہوتا ہے موافق اقتضاے طبیعت کے ہوتا ہے ۔

**جی سنسنانا** - ایک کیفیت ہوتی ہے کہ بیشتر ضعف و ناطاقتی مین لاحق ہوتی ہے

**جی سے گذر جانا** - مرجانے سے عبارت ہے

**جی کو مارنا** - کنایہ ہے ضبط خواہش دل سے

**جی کی جی مین رہنا** - دل کی آرزو کا نہ نکلنا ۔

**جی کا گرے جانا** کنایہ ہے سستی و انفعال طبیعت سے

**جی گھبرانا** خفقان و تو حش ہونا

**جی لگنا** - کسی کام کی طرف طبیعت کا مشغول ہونا ۔

**جی مین آنا** - کسی امر کا خیال دل مین آنا و اندیشیدن

**جیوٹ** - دلیر و بہادر کو کہتے ہین

جیوڑا - جی سے عبارت ہے

**جی ہان** - ایک کلمہ ہے کہ کسیکی بات کے جواب مین زبان پر لاتے ہین ۔

## باب جیم فارسی - فصل الف

**چابنا** - چباؤ دن کا ترجمہ ہے لیکن غیر فصیح ہے ۔

چاپڑنا - کوئی مزے کی چاشنی اور کسی چیز کا مزہ ۔۔۔

**چاٹ پڑنا** - اور **چاٹ لگنا** کسی چیز کا مزہ پڑنا

**چاٹ پر لگانا** خوش مزہ چیز کے مزہ سے کسیکو آگاہ کرنا

**چادرا** چادر کلان کو کہتے ہین ۔

**چادر ہلانا** - امان چاہنا سپاہ مغلوب کا

**چار ابرو کا صفایا** - دونون بھوین اور دونون طرف کی موچھون کے بال منڈوا ڈالنا ۔

چار آنکھین ہونا - دوچار ہونے سے عبارت ہے ۔

**چار باغ** - وہ شالی رومال جسکے چارون جانب چار طرح کے گل بوٹے ہون ۔

**چار بند** - ہر چہار جانب سے پشت یعنی زیر و بالا و چپ و راست

**چار چاند لگجانا** - کنایہ ہے بلند مرتبہ و ممتاز ہو جانے سے

**چار چشم** بیمروت کو کہتے ہین ۔

**چار چوٹ کی مار** دست و پا چوب تازیانے سے کسیکو مارنا

**چار خانہ** - قماش معروف ۔

**چار زانت** - جوان گھوڑے کو کہتے ہین ۔

**چار دن کی چاندنی** - ایک مثل ہے کہ کسیکے حسن و جمال با شوکت و جاہ و عیش سریع الزوال پر کہتے ہین ۔

**چار زانو بیٹھنا** - آدمی کی ایک طرح کی نشست و چہار زانو زدن

**چار کانے** - چوسر بازون کی اصطلاح مین ایک داؤن کہتے ہین کہ پانسہ پھینکنے کے وقت تینون پانسون مین چار صفر نمایان ہوتے ہین ایک مین دو صفر اور دو مین ایک ایک

**چار کے کاندھے جانا** - بعد مرگ تابوت مین جانے سے کہ چار آدمی تابوت کو اٹھاتے ہین ۔

**چارون شانے چت گرنا** - کشتی مین حریف کا بہ پشت گرنا و چار شانہ افتادن ۔

چاکی۔ لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اُس
ہاتھ کو بولتے ہین جو چوب کو سر حریف پر گردش دیکر
جو جگہ خالی پائین وہان مار بیٹھین۔

چال۔ یہ لفظ سوا اپنے معنی حقیقی یعنی رفتار کے اور
بھی تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) طرز و روش۔ میر تقی مرحوم
؎ چلتے ہین ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دل کو ؛ آتی
نہین سمجھ مین ان دلبرون کی چالین ؛ (۲) چوسر کی
نرد یا شطرنج کا مہرہ جو ایک گھر سے اُٹھا کر دوسرے
گھر مین رکھدینا۔ بحر مغفور ؎ یہ چوسر عشقبازی کی ہے
اے دل ؛ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ؛ (۳)
کنایہ ہے فریب سے لمؤلفہ ؎ ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر
بت قاتل ؛ کہ جاتی ہے یہ چالین رگ گلو تیری ؛

چالا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) نئی دولھن کا شوہر کے
گھر سے خانۂ پدر و مادر مین چار بار جانا۔ بحر مرحوم
؎ نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ؛ پاؤن
پھیرا باغ مین گلچین کے گھر چالا ہوا ؛ (۲) روز سعد یعنی
کہ اس روز ارادہ سفر کا کرتے ہین برق مرحوم ؎ جیتے
رہے فراق مین دیکھین وصل مین ؛ اس دن چلے
یہان سے کہ چالا نکل گیا ؛

چال چلنا۔ سوا معنی معروف کے چوسر کی نرد یا مہرۂ
شطرنج کا ایک گھر سے اٹھا کر دوسرے گھر مین رکھدینا

چال ڈھال۔ روش و طرز

چال کرنا۔ فریب کرنا

چالیا۔ فریبی جس کا شیوہ ہو۔

چالیسوان۔ اہل اسلام کے مردون کا فاتحہ جو مرنے
کے چالیس دن کے بعد ہوتا ہے ؛ چہلم

چاند۔ سوا معنی مشہور کے مہینے کو بھی کہتے ہین۔

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہین پڑتی
اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسی بے عیب کو کسی
عیب کے ساتھ کوئی متہم کرے۔

چاند تارا۔ کاغذ بادی یعنی پتنگ جسپر کاغذ کا چاند و تارا
کتر کر چسپیدہ کر دیتے ہین برق مرحوم ؎ عکس و خال و
ابروے خمدار سے اے مہر وش ؛ کاغذ بادی ہوا پر چاند تارا
ہو گیا ؛

چاند دیکھنا۔ رویت ہلال سے عبارت ہے۔

چاند دیکھے۔ اک کلمہ ہے کہ ماہ آیندہ کے معنی پر آتا ہے

چاند رات۔ استعارہ ہے شب ہلال

چاند سورج۔ عورتون کے سر کا اک زیور ہوتا ہے

چاند کا ٹکڑا۔ حسین و خوبصورت سے کنایہ ہے

چاند کا کھیت کرنا۔ افق سے چاند کا نکلنا

چاند گہن۔ خسوف ماہ کو کہتے ہین۔

چاند ماری۔ استعارہ ہے بحر مغفور ؎ گلے کے طوق
سے ابھرے ہوے پستان مقابل ہین ؛ قواعد چاند ماری
کی نظر آتی ہے گودون مین ؛

چاندنی۔ سوا پرتو ماہ کے فرش سفید و براق اور
ایک پھول کو بھی کہتے ہین۔

چاندنی چوک۔ دہلی مین اک چوک ہے جرأت ؎
مہ رخسار کا اس کے جہان ہو ذکر تو چاہیے ؛ لگی ہے
چاندنی چوک اس طرح بازار لگجائے ؛

چاندنی چھٹکنا۔ نور ماہ کا پراگندہ و منتشر ہونا

**چاندنی دیکھنا** - شب ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ مین جاکر خواہ دریا مین کشتی پر سوار ہوکر -

**چاندنی رات** - شب مہتاب کو کہتے ہین -

**چاندنی کا کھلنا** - بخوبی تمام چاندنی کا نور افشان ہونا

**چاندنی کا کھیت** - نور ماہ جو ہر طرف زمین پر گسترده ہو

**چاندنی کا کھیت کرنا** - نور ماہ کا ہر طرف زمین پر پھیلجانا

**چاندنی کا مار جانا** - کسی زخمی کو چاندنی کا ضرر پہونچانا

**چاندنی کو سونپنا** - تھوڑا اپھوس جلا کر کسی زخمی کے حق مین کسی شخص کا چند بار یہ کلمہ کہنا کہ اس زخمی کو چاندنی کو سونپتا ہون اور دوسرے کا یہ کہنا کہ مین گواہ ہون اسی طرح تین شب تک ابتداے زخم سے عمل مین لاتے ہین

**چاندنی** - سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کام کے درست آنے سے بھی -

**چاندی خانہ** - وہ مکان جہان امیرون کی سرکار مین زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہین -

**چاندی کی جوتی** - کنایہ ہے اس روپیہ سے جو کسی فرومایہ و ناکس کو سرنگون کرنے اور اپنے سے راضی رکھنے کیواسطے دیتے ہین -

**چاین ماین** - دونون جگہ یاے معروف لڑکونکا اک کھیل ہے کہ باہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھ کر چکر لگاتے ہین اور یہی الفاظ منھ سے کہتے جاتے ہین -

**چاہ او رچاہت** - عشق اور محبت

**چاہیتا** - معشوق اور محبوب

**چاے پانی** - انگریزون کی دعوت ضیافت وقت صبح

## فصل باے تازی

**چبا جانا** - کنایہ ہے کسی بات کے کہنے کا قصد کر کے نہ کہنے سے

**چبا چبا کے باتین کرنا** - در پردہ سخنان طنز کہنا -

**چبوترا** - تھوڑی سی زمین بلند کہ مسطح ہو ن چوترہ ع دکہ

**چبینی** - تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غلہ بریان کردہ جو مزدور بعد دوپہر کے کھاتے ہین -

## فصل باے فارسی

**چُپ** - خاموشی و سکوت اور خاموش و ساکت

**چپاتی سا پیٹ** - کنایہ ہے شکم چسپیدہ انسان سے کہ بسبب فاقہ کشی کے چسپیدہ ہوگیا ہو -

**چپا چپا** - جا بجا و کوچہ بکوچہ -

**چپت** - بازاریون کے محاورے مین دھول سے عبارت ہے

**چپت باز** - چپٹی لڑنے والی عورت ن سعتر باز ع سحاقہ

**چپٹی** - ستعارت ہے ن سعتر ع سحق -

**چپٹی لڑنا** - عتربازی اور مساحقہ -

**چپ چاپ** - خاموش اور ساکت -

**چپراس** - سوا اپنی معنی معروف کے چوڑی گوٹ کو بھی کہتے ہین اور اس لفظ مین بجاے راے مہملہ راے ثقیلہ بھی مسموع ہے -

**چپرخندی** - زن ہرزہ گرد بازاری

**چپڑی روٹی** - نان روغن مالیدہ

**چپرغٹو** - واو معروف کے ساتھ اسیر و گرفتار -

**چپکا** - خاموش اور ساکت -

**چپک جانا** - کنایہ ہے عورت کے تعلق پیدا کرنے سے مرد کے ساتھ اور مرد کے تعلق پیدا کرنے سے عورت کے ساتھ

**چپکی** - خاموشی و سکوت

**چپکی لگجانا اور چپ لگجانا** - خاموش ہوجانا

**چپی مشتال**

**چپی کرنا** - مشتال کرنا بحر منفور سے ان کی خدمت مین
شب وصل گذاری ہمنے چپی کرتے کبھی بیٹھو کبھی پنکھا کھینچا

## فصل فوقانی

**چتون** - نگاہ و انداز نگاہ

**چتھا** - مجروح بیٹر جسکو دوسرے بیٹر سے مجروح کروایا ہو -

**چتھاڑ** - ذلت و خواری کیسکی -

## فصل تاے ہندی

**چٹ** - زخم آتشک کو کہتے ہین اور بالکسر پارچہ طولانی کم عرض سے عبارت ہے -

**چٹاخا** - چوب نرم کے ٹوٹنے کی اور انگلیون کے چٹکنے کی آواز -

**چٹ چٹ** - اسپند کے جلنے اور انگلیون کے چٹکنے کی صدا

**چٹ چٹ بلائین لینا** - اس طور پر کیسکی بلائین لینا کہ دونون ہاتھون کی انگلیون کے چٹکنے کی آواز پیدا ہو -

**چٹپٹا** - وہ کھانا مانند کباب وغیرہ کے جسمین مرچ کی تیزی خوب ہو -

**چٹخارا** - وہ آواز جو کسی شے کی لذت حاصل ہونے کیوقت کام و زبان سے پیدا ہوتی ہے -

**چٹ کر جانا** - کسی چیز کا کھا جانا -

**چٹکلا** - چیز نادر و بدیع قسم طلسمات سے اور سخن عجیب و غریب

**چٹکنا** چند معنی پر مستعمل ہے - (۱) رنگ کا فق ہو جانا سا تر کھید ن - (۲) اسپند و نگال کا جلنے کے وقت اور انگلیون کا چٹکانے کے وقت آواز دینا - بحر مرحوم سے
کیا ... دانہ سپند کا - (۳) غنچہ گل کا شگفتہ ہونا لمؤلفہ سے
انگلیان چٹکین جو تیری کبھی اے رشک چمن - مجکو غنچون کی چٹکنے کی صدا ئین آئین - (۴) کنایہ آزردہ ہو جانے سے لمؤلفہ سے کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بلبل سے - غنچے کہتے ہین چٹک کر کہ وہ صیاد آیا -
اور اس لغت کو جملہ معنی پر بجاے کاف نے کے ساتھ بھی بولتے ہین یعنے چٹخنا -

**چٹکی** - سوا معنی معروف کے ناخنہ پر گلبدن و مشروع کے اور سر پوش پر پیالہ بند وق وغیرہ کے بھی اسکا اطلاق کرتے ہین اور جو کچھ کہ عورتین گوٹے اور بچے سے بناکر اپنے لباس مین لگاتی ہین اُسے بھی کہتے ہین کہ کبھی اسی کو بشکل کشتی بناتی ہین اور اسے کشتی کی چٹکی کہتی ہین -

**چٹکی بجانا** - عبارت ہے از انگشت زدن سے

**چٹکی بجانے مین کام کرنا** - کنایہ ہے جلد تر کوئی کام کرنے سے

**چٹکی لینا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے پوشیدہ کسیکو کچھ آزار پہونچانے سے اور کسی امر کے اظہار کے مانع آنے سے بھی -

**چٹکیون مین اُڑانا** - کیسکی باتون کا خیال مین نہ لانا اور اسپر خندہ زنی کرنا -

**چٹنی** - وہ چیز جسے کھانے کے ساتھ کھاتے ہین اور چاٹنے کی دوا کو بھی کہتے ہین -

**چٹورا** - زبان کے ذائقہ کی پرورش کرنے والا یعنی خوب کھانے والا بحر مرحوم سے نہیں نقصان ...

گتا جاؤن چپوڑ رون مین ؛

**چٹھی نویس** - وہ لکھی پڑھی عورت جو امیرون کے محل مین جاکے لکھنے پڑھنے پہ نوکری کرے -

**چٹی** - زر نقد جو کسی کو بجبر و اکراہ دیا جائے یا کسیکے ضمن مین باکراہ صرف ہو -

**چٹیل** - بالفتح وہ میدان جسمین کوئی درخت سایہ دار نہ ہو جٹ کندست اور بالضم ضرب رسیدہ یعنی چوٹ کھایا ہوا -

**چٹیلا** - وہی ضرب رسیدہ یعنی چوٹ کھایا ہوا -

**چٹیلنا** - کسی پر چوٹ لگانا ت خستہ کردن -

## فصل خا

**چخ** قصہ و فساد جو بدون زد و کوب کے ہو -

**چخ چخ** - تکرار لفظی کہ ہنگام فساد آپسمین ہوتی ہے اور لڑائی کے بٹیرون کے بولنے کی آواز کو بھی کہتے ہین -

**چخے** - اک کلمہ ہے کہ محل کی عورتین اختلاط کے وقت نیز عتاب کے وقت باہم کہتی ہین -

## فصل دال ہندی

**چڈا** - مسخرے کو کہتے ہین -

**چڈو** - واو مجہول کے ساتھ زن بدکار رنڈ دیسی

**چڈھی چڑھانا** - پشت پر اور دونون کاندھون پر کسی کو سوار کرنا -

## فصل رائے مہملہ

**چراغ** - اردو مین کنایۃً فرزند کو بھی کہتے ہین -

**چراغ بجھنا - چراغ بڑھنا - چراغ ٹھنڈا ہونا - چراغ رخصت ہونا** - عبارت ہے چراغ کے کشتہ و خاموش ہو جانے سے ناسخ مرحوم ؎ کیا صبا لائی ہے مژدہ آمد محبوب کا ؛ ناگہان میرا چراغ داغ ہجران بڑھ گیا ؛ لمولفہ راحت فلک نے گور مین دی دل جلون کو خوب ؛ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا ؛ بحر مرحوم ؎ کیا خبر تھی صبح ہو جائے گی تیرے نور سے ؛ شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا ؛ شیخ ناسخ ؎ بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا ؛

**چراغ جلانا - چراغ کا روشن کرنا چراغ جلے** اور **چراغ مین بتی پڑنا** - وقت شام سے کنایہ ہے ناسخ مرحوم ؎ وہ کہگئے تھے کہ آئینگے ہم چراغ جلے ؛ تمام رات چراغون سے اپنے داغ جلے ؛ بحر مرحوم ؎ ابھی چراغ مین بتی پڑی نہ تھی اے بحر ؛ شب وصال کے مشکور کو تازیانہ ہوا ؛

**چراغ سے پھول جھڑنا** - چراغ کے گل کا چراغ سے جدا ہو کر گرنا رشک مرحوم ؎ تیر شہاب چاندنی راتون مین دیکھکر ؛ سمجھا تین جھڑ رہے ہین چراغ قمر کے پھول اور چراغ خانہ سے پھول جھڑنے کو شگون نیک بھی جانتے ہین چنانچہ خواجہ اسد قلق کہتے ہین ؎ پھول جھڑتے ہین چراغ شب فرقت سے قلق ؛ شادی وصل مسلم ہو گی ہمارے گھر مین ؛

**چراغ سے چراغ جلنا** - اک مثل ہے کہ کسی سے کسی کو فیض پہنچنے کے محل پر کہتے ہین چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ کے ؛ بنتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے ؛

**چراغ کا ہنسنا** - کنایہ ہے گلفشان ہونے سے چراغ

شیخ ناسخ سے ہنستے ہی دیکھتا ہون چراغ مزار کو ؛
**چراغ کے نیچے اندھیرا** - اک مثل ہے کہ عادل سے
وقوع ظلم کے محل پر کہتے ہین ۔
**چراغ گل پگڑی غائب** - اک مثل ہے اس محل پر
کہتے ہین کہ کوئی کیسے محفل مین لوگون کو غافل پاکر کوئی
چیز اسکی غائب کرلے - رشک مغفور سے چراغ عقل کا
مدگاہ عشق مین گل ہے ؛ کہ پگڑیان متولی اُتار لیتی ہین
**چراغ گل ہونا** - دو معنی پر آتا ہے (۱) چراغ کا
خاموش ہونا شیخ ناسخ مغفور سے مرے روشن رہے
ایاغ اپنا ؛ ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا ؛ (۲) کنایہ ہے
کسی چیز کے بے رنگ و بیرونق ہو جانے سے کسی چیز کے
مقابلہ مین خواجہ آتش سے زلف پیچان سے پریشان
حال سنبل ہوگیا ؛ گل ترے آگے چراغ لالہ گل ہوگیا
**چراغ لے کے ڈھونڈھنا** - کنایہ ہے نہایت جستجو
سے کسی گم شدہ چیز کے - شیخ ناسخ سے گل کر دیا جس
گل اُسنے چراغ گل ؛ ڈھونڈھا چراغ لیکے نہ پایا سراغ
**چراغی** - وہ نقدی جو کسی چیز پر فاتحہ دلوانے کے وقت
زیر چراغ رکھدیتے ہین اور اسکو فاتحہ دینے والا لیتا ہے
**چراغی چڑھانا** - کچھ نقدی کسی چیز پر فاتحہ دلوانے
کے وقت زیر چراغ رکھ دینا ۔
**چرانا** - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو فریب مین
لانے سے بھی - لمؤلفہ سے فریب دیتی ہین کیا مجکو یار
کی آنکھین ؛ بہت سے ایسے ہرن ہین مرے چرائے ہوئے
اور رے کی تشدید سے زخم خشک شدہ کے درد کرنے
کو کہتے ہین اور حرف اول کے ضمہ سے ذزدیدن کا ترجمہ ہے

**چراہندی ہونا** - کنایہ ہے ناخوش ہونے سے ۔
**چرباںک** - چالاک اور شوخ آدمی کو کہتے ہین ۔
**چربہ اُتارنا** - کنایہ ہے کسی کا انداز و روش اپنی طرز
پیدا کرنے سے ۔
**چرچا** - ذکر و تذکرہ
**چرچا کرنا** - ذکر کرنا
**چرجانا** - کنایہ ہے پندار و تکبر اور خودپسندی سے
**چرخا کاتنا** - روئی کا چرخے مین کاتنا ۔
**چرخ پوجا** - اک تماشا ہے کہ اک شہتیر زمین مین
گاڑکر اک رسی اسمین باندھ دیتے ہین اور اک خار
آہنین آدمی کے استخوان پشت مین چھید کر رسی کو
مین لٹکاکر گھماتے ہین - اور اس گھومنی والیکا منہ گھومنی
مین آسمان کی طرف رہتا ہے ناسخ مغفور سے منہ سوے
چرخ دنی رکھتے ہین جو گردش مین ؛ چرخ پوجا کا دکھاتے
ہین تماشا مجکو ؛
**چرخ چڑھانا** - ظروف مسین وغیرہ کا چرخ پر
چڑھاکے مصفا کرنا اور تیغ و کارد وغیرہ کا سنگ
فسان پر تیز کرنا ۔
**چرخی** - سوا معانی معروف کے اک قسم کی آتشبازی بھی
ہوتی ہے کہ چھوٹنے کے وقت چرخ مین آتی ہے ۔
**چرکا** - تلوار وغیرہ کے زخم خفیف کو کہتے ہین ۔
**چرکنا** - بہت تھوڑا سا ہگنا ۔
**چرکٹا** - جو ہاتھیون کا چارہ دانہ کاٹتا ہے ۔
**چرکین** - آدمی خواہ حیوان کا نجاست یا غیرہ ۔
**چرمرانا** - سوا معنی معروف کے چھوٹے پانچوں کا اک پاجامہ بھی ہوتا ہے

جو لونڈی غلام اور مجرمون کو پہناتے ہین اور بکسر اول
دو ٹکڑے ہو جانا لکڑی وغیرہ کا آرے وغیرہ سے ۔

## فصل راے ہندی

**چڑ** ۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جسکا سننا اور دیکھنا
بہت ناگوار خاطر ہو اور اس لغت کو بعضے رای ہندی
مخلوط الہاکے ساتھ بھی بولتے ہین یعنی چڑھ لیکن مؤلف
ستمام کے نزدیک بدون ہا صحیح ہے کہ اکثر یوہین
بولا جاتاہے ۔

**چڑچڑا** ۔ وہ شخص جو بسبب بیماری یا تہیدستی کے
بدمزاج و بدخو ہو جاے

**چڑنا** ۔ کسی بات کو سنکر یا کسی چیز کو دیکھکر ناخوش اور
ترش ہونا ۔

**چڑھانا** ۔ سوا معنی معروف کے کسی چیز کے نذر کرنے کو
بھی کہتے ہین چنانچہ مؤلف کہتا ہے ع پاؤن رکھا نہ مری
قبر پہ اللہرے دماغ ٭ عرش پر چڑھ گئے دو پھول چڑھانے
اور کاسہ و جام مین جو آب و شراب وغیرہ ہو اُس کے
بتمامہ پی جانے سے بھی عبارت ہے ۔

**چڑھاوا** ۔ وہ زیور جو عروس کو خانۂ داماد سے
پیش از عروسی جاتاہے ۔

**چڑھائی** ۔ سوا زمین کے بلند جانب کے مجازاً لشکر کشی
اور کسی پر لوگون کے ہجوم کرنے کو بھی کہتے ہین ۔

**چڑھتا چاند** ۔ کنایہ ہے عروج ماہ سے

**چڑھنا** ۔ سوا معنی معروف کے آب دریا کے زیادہ ہو جانے
کو بھی کہتے ہین

**چڑھوان** ۔ مردانی جوتی کی اک قسم کو کہتے ہین ۔

**چڑھیا** ۔ وہ شخص جو کسیکے گھوڑے پر نوکر ہو ۔ ف
بارگیر اور کنایہ ہے فاعل مایون سے بھی ۔

**چڑیا** ۔ سوا گنجشک مادہ کے عموماً ہر طائر کو چڑیا کو
بولتے ہین اور وہ پارہ چوب بقدر مشت جسکو خمیدہ تراش
کے درمیان مین اُسکے سوراخ کرکے سر ستون کو اُسمین
داخل کرکے سائبان یا سقف کے نیچے استادہ
رکھتے ہین اور پاجامہ کی وہ درز جسکی راہ ازار بند ڈالتے
ہین اور انگیاکے درمیان کی درز کو بھی کہتے ہین ۔

**چڑیا خانہ** ۔ وہ مکان جہان امیرونکی سرکار مین
طیور رہتے ہین ۔

**چڑیمار** ۔ ستعارت ہے ن دا میارع صیاد ۔

## فصل سین مہملہ

**چسک** ۔ جامہ ہاے پوشیدنی کے کنارے کنارے جو گو
خواہ اطلس اور دو ارائی وغیرہ کی تحریر مغزی اور
سنجاف کے نیچے لگائی جاتی ہے ۔

**چسکا** ۔ وہ مزہ جسکی زبان خوگر ہو جائے

**چسکی** ۔ افیونی جو زراسی افیون خلاف وقت بھی
پی لیتے ہین ۔

## فصل شین معجمہ

**چشنک** ۔ وہ تھوڑا سا کھانا جو باورچی امیرون کے
باورچیخانہ سے اپنے کھانے کے واسطے لاتے ہین

## فصل عین منقوطہ

**چغلی کھانا** ۔ سخن چینی کو کہتے ہین ۔ ع غمازی

## فصل کاف عربی

**چک** ۔ ہر ذکر کو کہتے ہین

**چکاچوندھ** - آنکھ کو کسی نورانی شے کے دیکھنے سے خیرگی لاحق ہوتی ہے۔

**چکادہی** - جغرات چکیدہ ومنجمد کو کہتے ہین۔

**چکانا** - سوا معنی معروف کے قضیہ کے فیصل کرنے کو بھی کہتے ہین

**چکت مارنا** کنایہ ہے کسی کا گوشت دانتون سے کاٹ لینا

**چکتی** - سوا معنی معروف کے پارۂ صابون کو بھی کہتے ہین کہ چوڑا ہوتا ہے اور انگریزون کے خطوط پر بھی اطلاق کرتے ہین

**چکٹنا** - سوا سر کا نتیلہ نتیلہ ہو جانا اور لباس کا کثیف ہو جانا بجز منفورسہ آلودگی کے واسطے اپنا بنا ہوا تھا نکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا ؎

**چکدڑھیا** - جسکی داڑھی کے بال کم اور متفرق زیر زنخ ہون۔ تنکہ ریش۔

**چکر** - سوا معنی معروف یعنی گردش کے اک حربۂ آہنی کو بھی کہتے ہین

**چکر آنا** - سر پھرنے سے عبارت ہے۔

**چکرانا** - سوا سر پھرنے کے آدمی کے ششدر و حیران ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

**چکر کھانا** - گردش کرنا

**چکر لگانا** - گرد پھرنا

**چکلا** - تین معنی پر آتا ہے (۱) چوٹے کا مرادف (۲) علاقہ جات ملک (۳) ارباب نشاط کی کچہری۔

**چکلے دار** - ناظم علاقہ جات ملک کا

**چکما** - فریب اور گنجفہ بازی کی اک اصطلاح معروف

**چکما دینا** - فریب دینا۔

**چکما کھانا** - فریب کھانا اور الزام اٹھانا۔

**چکنا** - سوا چربی ذی طراوت چیز کو بھی کہتے ہین۔

**چکنا چپڑا** - خوش پوش اور خوش لباس آدمی۔

**چکنا چور ہونا** - ریزہ ریزہ ہو جانا کسی ظرف کا زمین پا پتھر پر گر کر یا کسی چیز سخت سے ملاقی ہو کر

**چکنا گھڑا** - کنایہ ہے شخص بیغیرت و بیحیا سے

**چکنی باتین** - دلفریب اور خوشامد آمیز باتین۔

**چکنی ڈلی** - چھالیہ کی اک قسم ہے کہ عطر و پان کے ساتھ مہمانون کو دیتے ہین۔

**چکنے گھڑے پر بوند نہ ٹھہرنا** - کنایہ ہے منفعل نہونے سے شخص بیغیرت کے۔

**چکنی مٹی** - اک قسم کی مٹی کو کہتے ہین ف گل چسپان ع طین لازب۔

**چکّی** - اک قسم کی گول اور مدور لکڑی ہوتی ہے جسمین لڑکے ڈور لپیٹ کر گردش دیتے ہین یعنی لڑکون کے اک کھیل کا نام ہے۔

## فصل لام

**چُل** - بالضم خارش کو کہتے ہین اور بالفتح اک کلمہ ہے بیزاری و نفرت کا اور ایک کلمہ ہے کہ معشوق بھی اختلاط دگرمجوشی مین زبان پر لاتے ہین۔

**چلاّ** - اک قسم کے طعام کو کہتے ہین کہ میدے مین شکر وغیرہ ملاکر خمیر کرکے گھی وغیرہ مین اسے تل لیتے ہین۔

**چلاّ باندھنا** - حصول مطالب دینوی کے واسطے علم خواہ منبر خواہ ضریح روضہ ہاے مقدس مین اک رشتہ باندھدینا

**چلا کھولنا** - وہی رشتہ جسکو حصول مطالب کیواسطے علم و منبر و ضریح وغیرہ مین باندھ دیا ہو بوقت حصول مطالب اس کا کھولدینا۔

**چلا کھینچنا** - چالیس دن تک کسی گوشے مین معتکف ہونا - ف چلہ کشیدن -

**چُلبُلا** - شوخ اور چالاک چنانچہ لڑکون پر اکثر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے -

**چل بسنا** - کنایہ ہے راہی عدم ہونے سے

**چل بھی** - یہی اک کلمہ بیزاری اور نفرت کے اظہار کا ہے جسکو معشوق بھی اختلاط اور گرمجوشی مین بولجاتے ہین

**چل پھر اور چلت پھرت** - چالاکی اور گردش

**چلتر** - مکر اور فریب

**چلتی پھرتی چھاؤن** - کنایہ ہے دولت وجاہ وغیرہ سے کہ گاہے یہان ہے گاہے وہان ہے - مولفہ ہمیشہ نہین رہی یہ نظر مہر یار کی ؛ اس چلتی پھرتی چھاؤن کا ہے اعتبار کیا اور بعضون کو اس محل پر چلتی پھرتی دھوپ بولتے بھی سنا ہے لیکن مؤلف کو چلتی پھرتی دھوپ کی صحت مین محل تامل ہے -

**چلتے پھرتے نظر آنا** - اپنا مطلب حاصل کرکے کسی سے چلے جانا اس طور پر کہ گویا کبھی کے آشنا ہی نہ تھے - چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ آنکھون مین جگہ کی ادھر آئے اودھر آئے ؛ دل لیکے صنم چلتے پھرتے نظر آئے ؛

**چل چلاؤ** - روارو ی خواجہ میر درد ؎ ساقیا یان لگ رہا ہے چل چلاؤ ؛ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ؛

**چلکا** - اک قسم کے روپیہ کو کہتے ہین -

**چلّے مین بھرنا** - کنایہ ہے کمال خدمت گذاری سے

**چلن** - دو معنی پر آتا ہے (۱) وضع وروش - ناسخ مغفور ؎ مہندی سے ہے شعلہ قدم اُس رشک پری کا پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا ؛ (۲) رواج درہم و دینار کا - بحر مغفور ؎ بازار امتحان مین کیا عیش ترے چلیگا ؛ کھوٹے درم کی صورت رہجائیگا چلن مین ؛

**چلنا** - سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) حرکت کرنا کسی شے کا مانند آنکھ یا نبض یا گھڑی کے (۲) روان ہونا کسی چیز کا مانند خنجر و تیغ و تیر و قلم و سیاہی وغیرہ کے - (۳) توپ و تفنگ وغیرہ کا سر ہونا (۴) رواج پانا کسی شے کا مانند تمر نو و سکہ نو وغیرہ کے شیخ ناسخ ؎ بڑی مشکل آتی ہے مے ڈھونڈنے ہم ؛ پیلے آج ہم دشت مین ہین شہر مین انکو سے چلے ؛ خواجہ آتش ؎ کشور دل مین مرے یار ہے فرمانروا ؛ سکۂ یوسف چلے مصر کے بازار مین ؛ (۵) لباس کا ثابت رہنا ایک مدت تک بدن مین برق مرحوم ؎ نہین رخت ہستی کو ہرگز ثبات ؛ ہمگلے مین یہ پوشاک چلتی نہین ؛ (۶) کارگر ہونا کسی چیز کا مانند ساحرون کے سحر اور عاملون کے نقش کے جرأت ؎ گردش جو ترے چشم کی کھینچے تو عجب کیا چلجائے قلم چلتے ہی بہزاد پہ جادو ؛ ذوق دہلوی ؎ کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض ومحبت ؛ چلتا ہوا تعویذ ہے مجھ نقش درم کو ؛ (۷) کنایہ ہے جام شراب کی گردش اور دور شراب سے - خواجہ میر درد ؎ ساقیا یان لگ رہا ہے چل چلاؤ ؛ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ؛ ناسخ ؎ شراب کیون نہ چلے فصل گل مین اے زاہد کہ نہرین جاری ہوئین موسم بہار آیا ؛

**چل نکلنا** - حد ادب سے پاؤن باہر رکھنا یعنی گستاخ ہو جانا - غالب دہلوی ؎ مین انھین چھیڑون

اور کچھ نہ کہیں ؛ چل نکلتی جو مے پیے ہوتے ؛

چلوون لہو خشک ہونا ۔ کنایہ ہے رنج و صدمۂ عظیم سے

## فصل میم

چمٹا ۔ آتشگیر کو کہتے ہین

چمچڑ ۔ اس چیز کو کہتے ہین جو بدشواری جدا اور علحدہ ہو

چمکارنا اور چمکاری دینا ۔ دور سے کسیکو پیار کرنا پچ پچ

چمکانا ۔ سوا معنی معروف کے حرکات تمسخر آمیز کے ساتھ تمسخر کرنے کو اور گھوڑے کی تیز رفتار کرنے کو بھی کہتے ہین ۔

چمک چاندنی ۔ زن اوباش وضع کو کہتے ہین اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے ۔

چمکنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے صاحب شان و شوکت اور ذی کروفر ہونے سے بھی جرأت گرد سے آئینہ پاتا ہے جلا دیکھ لو تم ؛ حسن یہ آپ کا مجھ خاک بسر سے چمکا ؛ اور تیز رفتاری اسپ سے بھی کنایہ ہے برق مغفور ع ایک عالم ہے سوے ملک عدم پا بر کاب ؛ توسن ناز نہ چمکے ترک ستمگر تیرا ؛ اور کنایہ ہے حرکات تمسخر آمیز کرنے سے بھی ۔

چمکیلی ۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے ۔

## فصل نون

چنپاکلی ۔ عورتون کے گلے کا اک زیور ہوتا ہے ۔

چنپئی ۔ ایک رنگ ہوتا ہے مشابہ گل چنپا کے رنگ سے

چنپت ہونا ۔ جلد تر چلے جانا ۔

چنٹ ۔ چین جامہ اور پیراہن کی

چنچل ۔ چست و چالاک اور شوخ و گرم

چندا ۔ چند آدمیون سے کچھ روپیہ بطریق خیرات کسی کام کے سرانجام دہی کے واسطے لینا ف دائرہ کشیدن ۔

چندرانا ۔ کسی امر کا کسی سے دانستہ پوچھنا ۔ ت تجاہل عارفانہ کردن ۔

چندھا ۔ جسکی آنکھین بہت چھوٹی ہون ۔ ف شپرہ چشم ۔ ع اخفش ۔

چنڈال ۔ خسیس اور ممسک ۔

چنڈول ۔ واو معروف کے ساتھ اک مرغ خوش آواز کا نام ہے اور واو مجہول کے ساتھ اک قسم کی زنانی سواری کو کہتے ہین

چنگ ۔ کاغذ بادی کی اک قسم ہوتی ہے کہ اسکو وقت شب اڑاتے ہین اور گنبد روشن کرکے اس کو ڈور مین باندھ دیتے ہین ۔

چنگا بنانا ۔ کنایہ ہے کسیکے حیران و عاجز کرنے سے

چنگاریان چھوٹنا ۔ شرارے نکلنا ۔

چنگھاڑنا ۔ ہاتھی کا آواز بلند بولنا ۔ اور طاؤس کے بولنے کو بھی کہتے ہین ۔

چنگیر ۔ پھولون کے رکھنے کا ظرف ۔ ف سبد گل

چننا ۔ سوا چیدن کے جامہ چینی سے بھی عبارت ہے اور خوش سلیقگی کے ساتھ اشیا و اسباب کے کسی جگہہ رکھنے کو بھی کہتے ہین ۔ لمؤلفہ ع ساقی نے مے کے شیشے رکھے نہین ہین لا کر ؛ گلدستے چن دیے ہین مستون کی انجمن مین ؛ اور چند شخصون یا چند چیزون مین سے کسی چیز کے انتخاب کرنے سے بھی کنایہ ہے لمؤلفہ ع آر اشون مین کیسے ہنسے ؛ انسان کی بھی کو چن لیا ہے

چنک ۔ پیشاب در زخم کی سوزش و حرقت کو بولتے ہین ۔

چینی ۔ دانہ کو چک کو بولتے ہین ۔

## فصل واو

**چواؤ** - آخر مین واو موقوف جبکہ ہ تند و نبات کو کہتے ہین

**چوبدار** - متعارف ہے ن چوبکی دسر اسنگر سرہنگ

**چوبائی** - وہ ہوا جو چہار طرف چلے - اور اس لفظ مین بجائے بائے تازی واو بھی بولتے سنا ہے یعنے چووائی -

**چوبغلا** - مردون کے پیراہن کا پارچہ زیر بغل -

**چوبھا** - اس کھانے کو کہتے ہین جسکے طبق شادی عروسی مین خانۂ عروس سے خانہ داماد مین اور خانہ داماد سے خانہ عروس مین بھیجے جاتے ہین -

**چوپایا** - معروف ہے ن چارپایہ ع بہیمہ -

**چوپٹ** - اندھا - ن کور - ع اعمی - اور اس لفظ کا اطلاق کیسکے چار شانے چت گرنے پر اور کسی چیز کے فراموش کر دینے پر بھی کرتے ہین -

**چوپڑ اور چوسر** - نرد بازی کے بساط چہار گوشہ

**چوپڑباز اور چوسرباز** - نرد باز کو کہتے ہین

**چوپڑ کا بازار** - متعارف ہے ن چار بازار و چارسو

**چوپہل** - جو چیز کہ چار پہلو رکھتی ہو ع مربع

**چوپہلا** - زنانی سواری کی اک قسم کا نام ہے کہ مانند پالکی کے ہوتی ہے اور اسکو کہار اٹھاتے ہین -

**چوتالا** - طبلے کے بجانے کا اک طریق ن چارضرب

**چوتھی** - شادی عروسی کے چوتھے روز کی رسوم جو خانۂ عروس مین ہوتی ہے -

**چوتھی کھیلنا** - شادی عروسی کے چوتھے روز خانۂ عروس مین عروس و داماد وغیرہ کا باہم کچھ اثمار اور میوہ ڈنکا مارنا -

**چوٹ** - سوا معنی معروف کے کنایۃً حملہ کو جانوران موذی کے بھی کہتے ہین اور صدمہ عشق و محبت اور طعن و تشنیع پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین -

**چوٹا** - دزد اور سارق کو کہتے ہین

**چوٹ آنا** - کوئی بات طعن و طنز کی کیسکے حق مین کہنا

**چوٹ ابھرنا** - صدمہ ضرب کا عضو ضرب رسیدہ سے ظاہر ہونا

**چوٹ بچانا** - ضرب کا خالی دینا

**چوٹ پڑنا** - ضرب پڑنا

**چوٹ چپیٹ** - ضرب اور صدمہ کو کہتے ہین

**چوٹ چلنا** - دو شخصون کا باہم ایک دوسرے پر طعن و طنز کرنا اور دو حریفون کا باہم جنگ کرنا -

**چوٹ روکنا** - سر پر ضرب حریف کا رد کرنا -

**چوٹ کرنا** - حملہ آور ہونا اور کنایہ ہے کسی پر طعن یا طنز کرنے سے بھی

**چوٹ کھانا** - ضرب رسیدہ ہونا -

**چوٹ لگنا** - صدمہ ضرب کا پہونچنا

**چوٹی** - سوا دمبول کے ساتھ سوا معنی معروف کے طائرون کے چند بہت چھوٹے پرون سے بھی جو طائرون کے سر پر ہوتے ہین عبارت ہے اور بلندی کو بھی کہتے ہین

**چوٹی کے مضمون** - مضامین عالی اور بلند

**چوبند** - چار چند کا ترجمہ ہے

**چودانی** - عورتون کے کان کے اک زیور کو کہتے ہین

**چودھوین رات** - وہ رات جس مین چاند کامل یعنی پورا ہوتا ہے -

**چودھوین کا چاند** - ماہ کامل یعنے پورے چاند کو کہتے ہین -

**چور** - واو مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زخم کا باطن جو اچھا ہونے سے رہگیا ہو (۲) جلتی ہوئی شمع کی ایک جانب کی گداختگی - (۳) دست و پاے حنا بستہ کی سفیدی نے دزد حنا - (۴) سخن ناگفتنی جیسے زبان پر نہ لا سکین اور دل مین پوشیدہ رکھین - (۵) گنجفے بازون کی اصطلاح مین گنجفے کا ورق جسکو حریف سے پوشیدہ رکھتے ہین - اور واو معروف کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) کوئی ظرف گلی یا زجاجی کہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاے (۲) نشہ شراب سے بدمست ہونا -

**چوراہا** - وہ جگہ جسکے ہر چہار طرف ایک راہ گئی ہو

**چوراسی** - عورتون کے پاؤن کا اک زیور ہوتا ہے

**چورخانہ** - قفس مین اک راہ ہوتی ہے کہ اُس راہ سے جانور دوسرے خانہ مین چلا آتا ہے اور صندوقچہ کے اک خانے کو بھی کہتے ہین -

**چور دروازہ** - راہ غیر متعارف سے اندرون خانہ کی عبارت ہو

**چورس** - جو چیز مربع نہ ہو

**چورنگ** - وہ شے جسپر تیغ آزمائی کرین -

**چورکچہری** - حاکم شہر کی طرف سے اک کچہری ہوتی ہے پوشیدہ اوباشون اور بدوضعون کا حال دریافت کرنے کو واسطے

**چورگلی** - پاجامہ کی میانی کو کہتے ہین -

**چور کی داڑھی مین تنکا** - اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کچھ عیب کرکے پوشیدہ نہ کر سکے -

**چور محل** - امیرون کی وہ بی بی جو اصلی یعنی بیاہتا بی بی کے سوا ہو -

**چوری اور سرزوری** - اک مثل مشہور کہ مفہوم بھی اُس کا مشہور ہے رشک مغفور سہ چوری ہے آپ عیاں کہ سرزوری ہے * نقد جانکا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹا

**چوری چھپے** - اک کلمہ ہے مرکب دو لفظون سے کہ معاً بولا جاتا ہے اور پوشیدہ و نہانکے معنے پر آتا ہے

**چوری کا گڑ میٹھا** - اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی لوگون سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو اور اُس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو -

**چوڑیا** - واو معروف کے ساتھ اک قسم کے تماش کو بولتے ہین

**چوڑیدار** - اک قسم کے پاجامہ کو کہتے ہین -

**چوزا** - سوا بچہ مرغ کے طفل نوجوان پر انسان کے بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین -

**چوک** - بازار کلان کہ چار راہین رکھتا ہو نیز چارسو اور بمعنی خطا اور سہو -

**چوکا** - ہنود کے کھانا کھانے کی جگہ اور جو چار چیزین کہ یکسان اور بہم پیوستہ ہون مانند چار تختون اور چار رومالون اور چار دندان پیشین کے اور خشت مربع کلان کو بھی چوکا بولتے ہین اور اک قسم کے تماش گندہ کو کہ اُس سے فرش مکان کا بناتے ہین اُسپر بھی چوکے کا اطلاق کرتے ہین اور ایک دریا کا بھی نام ہے

**چوکڑی** - جست آہو کو کہتے ہین - گینڈا، آہو اور بگھی کے چار گھوڑون کو بھی بولتے ہین -

**چوکڑی بھرنا** - آہو وغیرہ کا جست کرنا

**چوکڑی بھولنا** - کنایہ ہے ہوش و حواس کے گم کرنے سے

**چوکس** - کامل الوزن چیز اور بسا ہوشیاری کا خود آدمی

**چوکسی** - نگہبانی اور ہوشیاری -

**چوکنا**۔ متوحش۔ **چوکور**۔ مربع۔ **چوکھلا** سنگ لکھور
**چوکھونٹا**۔ جو چیز چہار گوشہ ہو۔
**چوکی** تخت کو چک کو کہتے ہین۔ ف صندلی۔ ع
کرسی۔ اور پاسبانی کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔
**چوکی بٹھانا**۔ پاسبان کو برائے پاسبانی بٹھانا۔
**چوکی بھرنا**۔ کسی چیز کی حفاظت کرنا باری باری
اپنے وقت معین تک۔
**چوکیخانہ**۔ وہ مکان جہان دربار امرا و سلاطین کے
حضار اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہین ف نوبتی
**چوکیدار**۔ پاسبان۔ **چوکی دینا**۔ پاسبانی کرنا۔
**چوگرد**۔ گردا گرد کے معنی پر آتا ہے۔
**چوگلا**۔ گل چار برگ سے عبارت ہے۔
**چوگنا**۔ چار چند۔
**چوگوشیا**۔ اس قسم کی ٹوپی کو کہتے ہین کہ چار گوشے رکھتی ہے۔
**چوگھرا**۔ ایک ظرف ہوتا ہے جسمین خواہ نقرئی خواہ
طلائی کہ چار خانے رکھتا ہے۔
**چوگھڑا**۔ اک رسم ہے کہ شادی عروسی مین زرسلچق
چار چار سبو۔ گلی خواہ نقرئی وغیرہ پر از نقل و میوہ
آرایش کے تختون کے چارون گوشون مین باندھکر
دولھا کے گھر سے دولھن کے گھر لیجاتے ہین۔
اور سفید الائچی جو بڑی ہوتی ہے اُسے بھی کہتے ہین
**چولی دامن کا ساتھ**۔ اک مثل ہے اون دو شخصون پر
کہتے ہین جو آپس سے کبھی جدا نہوتے ہون۔
**چولین ڈھیلی ہو جانا**۔ کنایہ ہے کسیکے سست ہو جانے
سے بسبب زیادہ دوڑنے یا زیادہ کام کرنے کے

**چومکھ**۔ وہ چراغ جسکے چار طرف۔ فتیلہ روشن
کرتے ہین اور برائے نذر مساجد وغیرہ مین رکھدیتے ہین
**چومکھا**۔ گتکے یا پٹے وغیرہ کا ہاتھ جسکو چارون طرف گردش
دیتے ہین تاکہ جسطرف سے حریف آئے اوسپر ضرب پڑجائے
**چومکھا لڑنا**۔ میدان کارزار مین چارون طرف حریفون سے لڑنا
**چومنزلا**۔ وہ مکان جو نیچے اوپر چار درجے رکھتا ہو
**چومیخا کرنا**۔ اک قسم کی سیاست ہے کہ گنہگار کو لٹا کر
دونون ہاتھ اور دونون پاؤن اوسکے چار میخون مین
باندھکر زدو کوب کرتے ہین ف چار میخ کردن۔
**چونپ**۔ خواہش اور رغبت کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے
**چونچلا**۔ ناز اور کرشمہ کو کہتے ہین۔ **چونچون پونچون کرنا**
چارون واو مجہول پیار اور اختلاط وغیرہ کی باتین
کرنا اور یہ محاورہ عورتونکا ہے۔
**چوندھیانا**۔ تابندہ چیزون کو دیکھکر نگاہ کا خیرگی کرنا
**چونڈا**۔ واد ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ عورتون کے
سر کے بال جنکو سر پر یکجا کرکے باندھ لیتے ہین۔
**چونٹی کا عالم بھی برا ہوتا ہی**۔ اک مثل ہے مشہور کہ عالم
ناکس وادنی پر کہتے ہین۔
**چون کرنا**۔ تھوڑی سی تکرار اور ذرا سا عذر کرنا۔
**چونکنا**۔ سوتے مین آنکھ کھل جانا اور غفلت سے ہوشمین آنا
**چونگا**۔ چرب زبانی کرکے کسی سے کوئی چیز لے لینا۔
**چونے والی**۔ اک قسم کی زن قابلہ کو کہتے ہین کہ جہان
بیٹا پیدا ہوتا ہے وہان جا کر ناچتی ہے۔
**چونی**۔ ریزے غلہ کے جو ہنگام غلہ افشانی جدا ہوکر گرتے ہین
**چونہی دنتی**۔ دال مہملہ نون غنہ اور فوقانی مشدد کے

سواری کے پہیئیں پر ڈال دیتے ہین۔
چھٹکارا۔ اور چھٹی۔ رہائی اور خلاصی اور فرصت کو کہتے ہین۔
چھٹکنا۔ پراگندہ اور منتشر ہونا ف پراگندگی ع انتشار
چھٹی۔ فرزند کے پیدا ہوتے کی شادی روز ششم کو کہتے ہین ف زادچ سور۔
چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ کنایہ ہے کسی رنج و صعوبت کے پیش آنے سے۔ اسیر ؎ جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا
میکشو دودھ چھٹی کا جو ہمین یاد آیا۔
چھچھا۔ بہت سرخ اور شوخ رنگ کو بولتے ہین
چھچھانا اور چکارنا۔ مرغ و اسپ کی نوا سنجی
چھچھلنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گر کر توقف نا کر کے گذر جانا
چھچھورا۔ سبک وضع آدمی کو کہتے ہین۔
چھچھوندر۔ سوا جانور معروف کے آتشبازی کی ایک قسم کو بھی کہتے ہین۔ ف موشک۔
چھدا۔ الزام کو کہتے ہین۔
چھدا اوتارنا۔ الزام کا دور کرنا۔
چھدا رکھنا۔ الزام دینا۔
چھرا۔ اہل فوج کے خال و خط جو دفتر مین لکھے جاتے ہین۔
چھرا چلنا۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے اور منفعل گالیان دینے اور بترا کرنے سے۔
چھرہرا۔ شخص کم گوشت اور لاغر اندام۔
چھری پھیرنا۔ کنایہ ہے رنج رسانی و آزار دہی سے۔
چھری تلے دم لینا۔ کنایہ ہے صبر کرنے اور قرار لینے سے

چھری تیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی پر ظلم و ستم کرنے سے۔
چھری چلنا۔ کنایہ ہے رنج و آزار پہونچنے سے۔
چھری دینا۔ جانور کو ذبح کرنا۔
چھری کٹاری۔ کنایہ ہے باہم بحث مباحثہ اور گفتگو ے قصہ و فساد سے۔
چھڑے اور چھڑیدار۔ انگریزی روپے کو کہتے ہین
چھڑ۔ نیزہ اور علم کی چوب اور لمبا اور پتلا بانس۔
چھڑا۔ عورتون کے پاؤن کا ایک زیور ہوتا ہے اور کنایہ ہے مرد یکہ و تنہا سے بھی۔
چھڑکاؤ۔ آبپاشی کو کہتے ہین۔
چھڑنا۔ غلہ کا کوٹنا اس طور پر کہ پوست اوسکا اوتر جائے اور غلہ سالم رہے۔
چھڑی۔ سوا معنی مشہور کے اوسے بھی کہتے ہین جو کچھ عورتین گوکھرو اور چکی سے بنا کر سینہ یا سیدھا دوپٹے یا پائجامے وغیرہ پر ٹانکتی ہین اور کنایہ ہے زن یکہ و تنہا اور چیز یکہ و تنہا سے بھی۔
چھڑیون کا میلا۔ مشہور میلا ہے۔
چھکا لگنا۔ آگ سے بدن کے جل جانے کو کہتے ہین۔
چھکا۔ ورق گنجفہ جو چھ صفر رکھتا ہو اور پانسے کے چھ صفر و پنیرھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔
چھکا دینا۔ آگ سے کسیکے بدن کا جلا دینا۔
چھکنا۔ سیر ہو کر کھانا کھانا یا آب و شراب وغیرہ پینا
ناسخ مغفور ؎ چھکا دن مین تجھے رندون کو تو چھکا جا
نہیں ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا ۔ اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے فتح سے مرغ خوش الحان کی

نواسنجی سے عبارت ہے۔
**چھلکے چھوٹنا**۔ کنایہ ہے ہوش وحواس کے باختہ ہونے سے اور چوسر بازون کی بھی اصطلاح ہے۔
**چھل**۔ کل کے وزن پر فریب اور مکر اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے ضمہ سے خوش طبعی اور مزاح۔
**چھلا**۔ سوا معنی معروف کے مکان کی دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور ایک طرف سے خام ہو دستی بھی کہتی ہین
**چھلا چھپول**۔ ایک کھیل کا نام ہے ف کچھ گل کرون کچھ بازی۔
**چھلا نشانی کا**۔ متعارف ہے۔ ناسخ مغفور سے
لکھون کیا حال مین دیوانہ اپنی ناتوانی کا ÷ بنا
طوق گران گردن مین وہ چھلا نشانی کا ÷۔
**چھلاوا**۔ اک چیز قسم آسیب سے ہوتی ہے کہ ایسے تہلے مختلف نظر آتی ہے اور کنایۃً شوخ وچالاک آدمی کو بھی کہتے ہین۔
**چھل بل**۔ شوخی اور چالاکی۔
**چہل پہل**۔ رونق اور آبادی۔
**چہل قدمی**۔ چند قدم پر ٹھہرنا اور ٹہلنا تفریح وغیرہ کے واسطے۔
**چھلکنا**۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے تھوڑی سے جاہ وحشم پر کلمات نخوت وغرور زبان پر لانے سے بھی۔
**چھلنا**۔ فریب دینا۔ بحر مرحوم نے
دلفریبی کے بدل آتے ہین سو رنگ انکو ÷ آدمی کیا ہین چھلاوے کو چھلا کرتے ہین۔
**چھلنی ہوجانا**۔ کسی جسم کا سوراخ سوراخ ہوجانا۔

**چھلے کا گل**۔ متعارف ہے۔
**چھنال**۔ زن بدکار اور فاحشہ کو کہتے ہین۔
**چھنالا**۔ عورتون کی زبان مین عورت کی بدکاری سے عبارت ہے۔
**چھند**۔ بروزن چند عورتون کے محاورے مین مکر وفریب کو کہتے ہین۔ میر تقی مرحوم نے
نہ ملکو راہ سے لیجا سے مکر دنیا کا ÷ ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کرے
**چھنگا**۔ شش انگشتی انسان کو کہتے ہین۔
**چھو**۔ واو معروف کے ساتھ دعا اور افسون پڑھ کر دم کرنے کو کہتے ہین۔ جرأت نے
پڑھکے چھو منتر جو کہتا تھا کسیکے منھ پہ مین ÷ سو وہ اولٹا ہوکے میرے منھ پر اب لوٹا پڑا۔
**چھوت**۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑکر ضرر پہونچاتا ہے
**چھوت جھاڑنا**۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑگیا ہو اوسکے ضرر کے دفع کرنے سے عبارت ہے۔
**چھوٹ**۔ تین معنی پر مستعمل ہے۔ (۱) چوبازی جو دو کامل چوبازون مین ہوتی ہے۔ (۲) کنایۃً بیساختہ اور خوبصورت چیز کو کہتے ہین۔ (۳) پرتو اور عکس سے عبارت ہے۔
**چھوٹ پڑنا**۔ عکس کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا۔
**چھوٹ لڑنا**۔ وہ لڑائی جو حریف سے چوبازی مین ہو
**چھوٹا کپڑا**۔ عورتون کے محاورے مین انگیا کرتی سے عبارت ہے۔
**چھوٹا منھ بڑی بات**۔ اک مثل ہے کہ بزرگون اور اکابر کے عیب گیری کرنے والے پر کہتے ہین۔

ساتھ عورتون کے ہاتھ کا اک زیور کہ اوسمین دندانے مانند دندان موش کے ہوتے ہین۔

## فصل ہائے ہوز

**چھچھ**۔ جیم فارسی مخلوطا لہا اور ہائے مظہرہ کے ساتھ عذ معروف۔ ف ششش ع ستہ۔ اور کبھی اس لفظ کو بجائے ہائے مظہرہ ہائے مختفیہ کے ساتھ بھی بولجاتی ہین اور فصیح یہی ہے یعنے ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا۔

**چھاپا**۔ سوا معنی مشہور یعنی طبع شدہ و آلہ طبع کے اوس نشان کو بھی بولتے ہین جو مال تجارت پر کردیتے وہ علامت محصول لینے کی ہوتی ہی اور اوس نشان سے بھی عبارت ہے جو عورتین طباق پر طعام نذر کے یا دیوار خانہ پر چھینک کے وقت صندل سے دیدیتی ہین اور کنایۃً باہم دو شخصون کے یا دو چیزون کے مشابہت پر بھی کا اطلاق کرتے ہین صورت و انداز وغیرہ مین۔

بحر مغفور۔ ع۔ جامۂ گل مین ہے چھاپا تری رعنائی کا

اور شبخون سے بھی عبارت ہے۔

**چھاپا دینا**۔ عورتون کا طباق طعام اور دیوار خانہ پر کف دست اور انگشتان دست کو صندل سے آلودہ کرکے نشان کرنا۔

**چھاپا مارنا**۔ وہی شبخون مارنا۔ بحر مغفور۔ بیت قتل کیا شب کو صف مژگان نے چھپکے فوج بت بیرحم نے چھاپا مارا

**چھاپے خانہ**۔ مطبع کو کہتے ہین۔

**چھاتا**۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) سینہ کشادہ۔ (۲) چتر زرین کلان جسکو دھوپ مین امیرون کے چہرے کی پناہ کرتے ہین۔

**چھاتی** سینہ اور پستان۔ دونون پر اطلاق کرتی ہین

**چھاتی بھر آنا**۔ کنایہ ہے اندوہگین ہوتے سے۔

**چھاتی پر سانپ لوٹنا**۔ کنایہ ہی نہرکسی رنج و صدمے کے گذرنے سے۔

**چھاتی پر مونگ دلنا**۔ کنایہ ہے تعذیب سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع۔ کیا کہین مونگ وہ چھاتی پہ دلا کرتے ہین۔

**چھاتی پھٹ جانا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دل پر کوئی صدمہ عظیم پہونچنے سے بھی۔

**چھاتی جلنا**۔ سینہ کی سوزش کو کہتے ہین۔

**چھاتی سراہنا**۔ کسیکے تاب و تحمل کی تعریف کرنا

**چھاتی سے لگانا**۔ فرط محبت و شفقت سے کسیکو سینہ سے لگانا۔

**چھاتی کا پتھر اور چھاتی کی سل**

کنایہ ہے بار غم و اندوہ سے جو دل پر ہوتا ہی ف سنگ سینہ

**چھاتی کوٹنا**۔ سینہ کوبی اور سینہ زنی۔

**چھاتی کے کواڑ**۔ سینہ کی جانب راست و جانب چپ

**چھاتیون کا اوبھار**۔ پستان کے نمو۔

**چھار**۔ بڑا سا مٹی وغیرہ کا ڈھیلا۔ ف دیو کلوخ۔

**چھاگل**۔ دو معنی پر مستعمل ہے۔ (۱) مشکیزہ ف چکل ع رکوہ۔ (۲) عورتون کے پاؤن کا اک زیور ف پا برنجن ع خلخال۔

**چھالا**۔ سوا معنی مشہور کے داغ آہن شمشیر و کارد و جرم شیشہ و آئینہ کو بھی کہتے ہین۔

**چھالیا**۔ فوفل کو کہتے ہین جسکو پان مین ڈالکر کھاتے ہین۔

چھان بنان۔ تحقیق کرنا کسی امر کا جیسا کہ چاہیئے
چھانٹنا۔ چار معنی پر آتا ہی۔ (۱) جامہ کے قطع و بریدہ
(۲) شاخہاے درخت یا موہاے سر انسان کا کاٹ ڈالنا
اور کم کر دینا زیبایش و آرایش کے واسطے۔ (۳)
نئے کپڑے کا یا میلے کپڑیکا اسطور پر دھونا کہ اوسکا کلپ
نکلجائے یا میل کسیقدر چھنٹ جائے (۴) چند چیزون مین
سے کسی چیز کا انتخاب کرنا۔
چھان مارنا۔ کنایہ ہی چار جانب کسیکی تلاش
وجستجو کرنے سے۔
چھاننا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کے
بہت جستجو کرنے سے۔
جرأت ؎ اوسکے ملنے سے کرے ہے مجکو نا صح منع تو
ایک پاپل ہے جسے ساری جہان کو چھان کرے اور تیرون سے
کسیکا بدن مشبک کر دینا اور جامے کے سوراخ سوراخ
کر دینے اور کسی امر کے خوب تحقیق کرنے سے بھی کنایہ ہی۔
چھاؤن۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی اندک
مشابہت سے بھی جو دو شخصوں میں یا دو چیزون مین ہو
چھاؤنی۔ خس پوش اور سفالہ پوش بہت سے مکان
چھاؤنی چھانا۔ خس پوش کرنا مکان کا اور کنایہ
ہے کسیجگہ اپنا مسکن و مقام کرنے سے بھی۔
چھائین پھوئین۔ عورتون کے محاورے مین
کسی سے احتراز کرنے کے مقام پر اس کلمہ کو بولتی ہین
چھب۔ آرایش و زیبائش کو کہتے ہین ؏ قطیع۔
چھب تختی۔ وہی زیبایش و آرایش۔
چھچھوندرا۔ اک جانور زہر دار کا نام ہے۔

چھپر بند۔ باے فارسی کی تخفیف سے چھپر باندھنے والا
چھپر رکھنا۔ کنایہ ہی کسی پر احسان عظیم کرنے سے
چھپر کھٹ۔ دولھن کے سونے کا پلنگ فی گرد کے
چھپکا۔ عورتون کے سر کا اک زیور اور مانند دام کے
اک شئے ہوتی ہے کہ کبوتر باز دوسرے کے کبوتر
اوس سے صید کرتے ہین۔
چھت۔ سوا سقف کے مجازاً اوس کپڑے کو بھی
کہتے ہین جسے براے زیب و زینت سقف مکان کے
نیچے باندھ دیتے ہین۔
چھتا۔ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) وہ سقف جسکے نیچے
گذرگاہ خلائق ہو۔ (۲) خانہ مگسان و زنبوران مثال
چھتین اوڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے تحسین و آفرین اور
مدح وستایش مین لوگون کے مبالغہ کرنے اور غل مچانے سے
چھت بندھنا۔ کنایہ ہے ابر کے توقف سے۔
چھتری۔ تین معنی پر مستعمل ہے۔ (۱) جسکے عوض مین
چھڑے کی پناہ کرتے ہین ف آفتاب گیر (۲) جسپر
کبوتران کابلی اوڑ کر بیٹھتے ہین (۳) جو کہاروں کی ...
ہوتی ہے۔
چھپنا۔ پوشیدہ شدن کا ترجمہ فصحاے لکھنو کی
زبان پر بالکسر ہی اور اہل دہلی کی زبان پر بالضم۔ ؏ جملہ
چھتیا۔ اور چھتیسی۔ وہ مرد اور عورت
جو مکار اور آفت روزگار ہو اور یہ خاص محاورہ عورتونکا ہے
چھٹ۔ اک کلمہ ہی کہ فائدہ معنی حرف استثنا کا دیتا ہی
جرأت ؎ نہین آتا زبان پر آہ موزون چھٹ کوئی مصرع ہ جو اس بن ہاتھ
چھٹکا۔ ایک جامہ پر نقش و نگار ہوتا ہی جسکو عورتین

اور معشوق پر بھی اطلاق کرتے ہین آتش کہتے ہین ؎
دلفریبی کا نہین کونسا انداز آتا ٭ چھوڑتا جان کو
عاشق کی وہ حرّاف نہین ٭

**حرامی پلّا۔ اور حرامی موُت** حرامزادے کو کہتے ہین ع ولد الزنا۔

**حرف آنا۔** مورد عیب ہونا۔ بحر مرحوم ؎
وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت مین بھی ٭ لفظ و
معنی کیطرح مین کبھی عریان نہ ہوا۔

**حرف اوٹھانا۔** کاغذ پر سے حرف غلط کا اٹھالینا اوس صورت سے کہ نشان حرف کا باقی نہ رہے
ذوق دہلوی ؎ ہر داغ معاصی مرا اوس دامن
تر سے ٭ جون حرف سر کاغذ نم اوٹھ نہین سکتا۔

**حرم۔** کنیز یعنی لونڈی کو کہتے ہین۔

**حرمزدگی۔** شرارت اور فتنہ انگیزی کو کہتے ہین

## فصل سین مہملہ

**حسرت آنا۔** متحسر ہونا۔ غیرت ... کیا کیا اوسے
دیکھ آتی ہے حسرت ہمین جرأت ٭ پھر ... سے
دل ... ہو کوئی نامہربرا اپنا ٭

**حسرت بر آنا۔ اور حسرت پوری ہونا۔ اور حسرت نکلنا۔** یہ تینون محاورے ایک معنی پر ہین اور مفہوم انکے مشہور ہین۔

**حسرت بھرا۔** پُرارمان آدمی جرأت ؎ ترے کشتہ کا
لاشہ بعد مردن کیون نہ بھاری ہو ٭ گیا حسرت بھرا
جی سے وہ سو امیدواری ہین ٭

**حسرت ٹپکنا۔** حسرت کے آثار کا ظاہر ہونا مولفہ
؎ تری محفل مین رو دیتے ہین صورت دیکھکر دشمن
عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے ٭

**حسن محفل۔** قلیان کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎
مشہور کیا ہی حسن محفل ٭ قلیان کو اوسنے منھ لگاکر ٭

**حسین بند۔** دو چھلے نقرئی جنکے درمیان مین ایک زنجیر نقرہ نصب ہوتی ہے اور وہ عشرۂ محرم مین بچون کے ہاتھ مین پہنائے جاتے ہین۔ خواجہ وزیر
؎ شب وصال ہوئی مجکو روز عاشورا ٭ شہید
دیکھ کے اوسکا حسین بند ہوا ٭

## فصل ضاد منقوطہ

**حضرت سلامت۔** اک کلمہ ہے کہ برابر والے باہم ایک دوسرے کو اس سے خطاب کرتے ہین۔ غالب
دہلوی ؎ رہا گر کوئی تا قیامت سلامت ٭ پھر
ایک روز مرنا ہے حضرت سلامت ٭

## فصل قاف

**حُقّہ۔** قلیان کو کہتے ہین۔ **حُقّہ بولنا۔** قلیان کشی کے وقت قلیان کا آواز دینا۔ **حقہ بھرنا** متعارف ہے

**حُقّہ پینا۔** قلیان کشیدن کا ترجمہ ہے۔

**حقیقت کھلجانا۔** امر نامعلوم کا معلوم ہوجانا

## فصل لام

**حلال خور۔** واو مجہول کے ساتھ خاکروب کو کہتے ہین ع کناس

**حلال کرنا۔ ذبح کرنا۔** و کشتن ع۔ ذبح

**حلق کا دربان۔** کنایہ ہے اوس شخص سے جو کھانے پینے کا مانع ہو۔

جرأت ؎ عشاق گر ہیں گر طلب ہے تو کہے وہ ٹک
بخت بہ ہیں حلق کے دربان ہمارے ؛

**حلوا سمجھنا۔** کسیکو مانند حلوے کے بہت نرم و ضعیف تصور کرنا۔ میر تقی مرحوم ؎ ہین جو گرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش پہ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ ؛

**حلوا سوہن۔** حلوائے معروف ہے یعنی حلوائے سوہان

**حلوا مغزی۔** حلوائے مشہور ہے حلوائے مغزی۔

**حلوا نکل آنا۔** کنایہ ہے بے حال ہو جانے سے بسبب محنت و مشقت بسیار کے۔

## فصل میم

**حمائل۔** چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف۔

## فصل واو

**حواس میں آو۔** ایک کلمہ ہے کہ جب کوئی کچھ بے عقلی کی بات کہتا ہے تو اسے زبان پر لاتے ہین

**حوصلہ۔** یہ لفظ اردو مین پورا ہونا نکلنا نکالنا ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔

**حویلی** گھر کو کہتے ہین ف خانہ ع بیت۔

## فصل تحتانی

**حیض کالتہ۔** وہ لتہ کہ زنان حائض خون حیض کو اس سے پاک کرکے پھینکدیتی ہین اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو کہ نہایت بیقدر و ذلیل و حقیر ہو اور کوئی اوسکو اپنی صحبت مین جگہ نہ دیتا ہو۔

## باب خاے منقوطہ۔ فصل الف

**خاصا۔** امرا اور سلاطین کے طعام اور سواری کے گھوڑے کو کہتے ہین۔

**خاص بازار۔** امرا اور سلاطین کے در دولت کے سامنے جو بازار ہوتا ہے۔

**خاص بردار۔** ایک قسم کا فرقہ سپاہ کہ کچھ سپاہی بندوقین کاندھون پر رکھے ہوے آگے آگے امیرون یا بادشاہون کی سواری کے ہوتے ہین

**خاص تراش۔** امیرون کے موتراش یعنے حجام کو کہتے ہین

**خاصہ۔** امیرون کی بندوق کو کہتے ہین۔

**خاک۔** اردو مین ہیچ کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔ میر تقی مغفور ؎ تربت میر پر چلے تم دیر ؛ اتنی مدت مین دان رہا کیا خاک ؛ شیخ ناسخ مرحوم ؎ خاک سے کیون ہے اجتناب ایسا ؛ ایک دن غیر خاک خاک نہین ؛

**خاکا۔** معروف ہے۔ ف گردہ

**خاکا اوڑانا۔** کسیکی روش و انداز اپنے مین پیدا کرنا لولفہ ؎ پھرا تیرے سودے مین سرگشتہ ہر سو ؛ بگولون کا عاشق نے خاکا اوڑایا ؛

**خاک اوڑانا۔** سوا معنے معروف کے خراب و تباہ و آوارہ ہونے کو بھی کسیکی جستجو مین کہتے ہین بحر مغفور ؎ مینے خاک اوڑائی ہے یار تیرے لیے ؛ عجب نہین جو فلک پر بھی ہو زمین پیدا ؛ اور کسی چیز کے تباہ و خراب و برباد کرنے کو بھی بولتے ہین برق مغفور ؎ وہ بلا ہین جو ہوا پر کبھی آجاتے ہین ؛ کوچۂ زلف کی بھی خاک اوڑا جاتے ہین۔

**خاک پتھر**۔ وہی ہیچ کے معنے کا فائدہ دیتا ہی مولفہ ؎ ہم دکھادین یار کا جلوہ ادھر آئین کلیم ٭ طور پر سے وہ بھرے کیا خاک پتھر دیکھکر ٭

**خاک چاٹنا**۔ اظہار عجز و انکسار کا کرنا شیخ ناسخ ؎ حسن کی لاف زنی کرتے ہین وہ چاٹکے خاک ٭ کب بھلا حسن قبول اسقدر اکسیر مین ہے ٭

**خاک چھاننا**۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہونے اور کسیکی جستجو سے بعید کرنے سے بحر مرحوم ؎ ہوے یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی ٭ صبانے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا ٭

**خاک ڈالنا**۔ کنایہ ہے عیب پوشی سے بھی لمولفہ ؎ کیا تعجب ہے چھپالے جو کفن عیبون کو ٭ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے ٭

**خاک لے ڈالنا**۔ اپنے مطلب کے واسطے بار بار کسیکے دروازے پر جانا۔ لمولفہ ؎ میکدے کی خاک تک لے ڈالیے یہ دل مین ہے ٭ کس خراباتی کی مٹی اپنے آب و گل مین ہے ٭

**خاک مین ملنا**۔ کنایہ ہے برباد و پریشان ہونے سے بھی میر تقی مرحوم ؎ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر ٭ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔

**خال خال** کم کم آتش مغفور ؎ ہوئی ہے خال رخ یار پر ملاحت ختم ٭ نمک حسین نے زنگی کو خال خال دیا

**خلصے لگنا**۔ حاکم کا ضبط کر لینا کسیکی زمین کو اور کنایہ ہے تلف اور رائگان ہوجانے سے بھی کسی چیز کے

**خالی**۔ ماہ ذیقعدہ کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ خالی کا چاند آپ کی فرقت مین بھر گیا ٭ اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گذر گیا ٭

**خالی جانا**۔ دست چوب وغیرہ کا حریف پر اور بندوق کی گولی کا نشانے پر نہ پڑنا۔ بحر مرحوم ؎ خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر ٭ شیروں نے نیستان سے ہزارون رفل پڑے ٭

**خالی دینا**۔ لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح ہے ضرب چوب حریف کی نہ کھانا۔

**خانساماں** جس سے امیرون کے امور خانگی کی درستی متعلق ہو وت میر سامان۔

**خانگی**۔ نون ساکن کے ساتھ وہ زن پردہ نشین جسکا پیشہ زناکاری ہو اور مردون سے اجرت جماع کی لیتی ہو۔ آتش مغفور ؎ دنیا سے خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ٭ شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست

**خانہ جنگ**۔ وہ شخص جو ادنی سے خلاف طبع امر پر آمادہ بفساد ہوجائے۔

**خانہ جنگی**۔ ادنی سی خلاف مزاج بات پر آمادہ پرخاش و فساد ہوجانا۔

**خانہ خراب** شخص آوارہ اور بد وضع۔ میر تقی مرحوم ؎ مین جو بولا کہا کہ یہ آواز ٭ اسی خانہ خراب کی سی ہے

**خاوند**۔ شوہر کو کہتے ہین۔

## فصل باے عربی

**خبر** یہ لفظ اردو مین آنا۔ جانا۔ اڑنا۔ دینا۔ کرنا۔ لانا۔ لینا۔ ہونا۔ اتنے صلون کے ساتھ مستعمل ہے۔

**خبر لینا**۔ کنایہ کسی سے کچھ انتقام لینے اور آزار دینے کو بھی کہتے ہین

## فصل دال مہملہ

**خدا جانے**۔ اک کلمہ ہے کہ کچھ معلوم نہین کے محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ ؎ دل اک بت کا شیدا ہوا چاہتا ہی ۔ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہی

**خدا خدا کرنا**۔ عبادت و بندگی کرنا اور کنایہ ہے توبہ و اجتناب کرنے سے بھی۔

**خدا رکھنا**۔ خوف خدا کرنے سے بھی عبارت ہے خواجہ آتش ؎ سچ تو یہ ہی کہ نہین دوسرا جھوٹا کوئی ۔ اے صنم جھوٹ نہ بولئیے خدا سب کہتے ہین ۔

**خدا سمجھے**۔ ایک کلمہ ہے نفرین و بد دعا کا میر تقی مرحوم ؎ کچھ سمجھتے نہین ہمارا حال ۔ تمسے بھی لے تو خدا سمجھے

**خدا سے ڈرو**۔ ایک کلمہ ہے کہ بیشتر زبان پر آجاتا ہے

**خدا سے لڑنا**۔ محاورۂ معروف ہی۔ ذوق دہلوی ؎ قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی ۔ دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے ۔

**خدا سے لو لگنا**۔ کنایہ ہی حال نزع اور دم واپسین سے

**خدا سے ملانا**۔ مفہوم اسکا معروف ہی لمولفہ ؎ جب زندگی ہی مین نہ وہ بت کام آئے گا ۔ کیا بعد مرگ ہم کو خدا سے ملائے گا ۔

**خدا کا نور**۔ سفید داڑھی سے بھی کنایہ ہے

**خدا کا گھر**۔ مسجد کو کہتے ہین۔ ف خانۂ خدا۔

**خدا کرے**۔ اک کلمہ ہے خدا سے دعا کرنے کا رشک مغفور ؎ تم بھی کبھی کبھی ہمین چاہو خدا کرے ۔ ایجاد رسم و راہ وفا ہو خدا کرے ۔

**خدا کا یاد آنا اور خدا کو یاد کرنا**۔ کسی مصیبت مین خدا کو پکارنا۔ میر تقی مغفور ؎ تا گہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا ۔ دیکھے سے اسکے مجکو خدا یاد آگیا آتش مرحوم ؎ کرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا ۔ شب فراق بتِ بت نے خدا کو یاد کیا ۔

**خدا کو ماننا**۔ خدا کا پاس کرنا مرزا رفیع سودا ؎ نہ پوج سنگ گل اے شیخ [illegible] خدا کو مان ۔ صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان ۔

**خدا کے پاس جانا**۔ مر جانے سے کنایہ ہے

**خدا کی پناہ**۔ اک کلمہ ہی کہ معاذ اللہ کے مقام پر [illegible]

**خدا کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری**۔ اک مثل ہے مشہور۔ ذوق دہلوی ؎ ہین سے آشکارا ہمکو کسیکی یا خدا چوری ۔ خدا کی گر نہین چوری تو پھر بندے کی کیا چوری ۔

**خدا کی دین**۔ دال مہملہ یائے مجہول کے ساتھ عطا اور بخشش حقتعالی کی۔ نواب امین الدولہ مہر ؎ خدا کی دین کا موسی سے پوچھیے احوال ۔ کہ آگ لینے کو جائین پیمبری ہو جائے ۔

**خدا کی راہ کا سودا**۔ نذر کی کا کوئی کام [illegible] لمولفہ ؎ دل اسیر زلف ہے اک بندۂ اللہ کا ۔ کیجیے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا ۔

**خدا کی شان اور خدا کی قدرت**۔ یہ دونون کلمے استعجاب کے محل پر بولے جاتے ہین جیسے اس شعر مین مولف کے ؎ بجھائے آئین نہ آنسو جو دل مین آگ لگے ۔ خدا کی شان یہ فرقت مین انکو بھاگ لگے ۔

**خداکے گھر جانا**۔ مرجانا۔ آتش سے خیال سینہ
لب آتا ہے ہلکو کعبۂ رو مین ؛ پھر رہے کون جا کر
آج تک اللہ کے گھر سے ؛

**خداکے گھر سے اور خداکے یہان سے پھرنا**
کنایہ ہے قریب مرگ پہونچکر زندہ ہو جانے سے ذوق
سے گرابکی پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے ؛
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے ؛ میر تقی۔ ع
آے ہین پھر کے یارو ابکی خداکے یان سے ؛

**خداکی مار**۔ اک کلمہ ہے بد دعا کا۔

**خدالگتی**۔ سخن حق کو کہتے ہین میر تقی مغفور سے
بتون کے جرم الفت پر ہمین زجر و ملامت ہے ؛
مسلمان بھی خدالگتی نہین کہتے قیامت ہے ؛

**خدا نہ کرے**۔ اک کلمہ ہے کسی امر کے عدم وقوع
کی خواہش مین زبان پر آتا ہے جیسے اس مصرع مین
ع بت خدائی کرین خدا نہ کرے ؛

**خدائی**۔ خلق اللہ کے معنے پر بظاہر محاورہ اہل ہند
ہے کسواسطے کہ مولف کی نظر سے فارسی مین کبھی
ان معنی پر نہین گذرا۔ بحر مرحوم سے الصنم تیری اگر
جلوہ نمائی ہو جاے ؛ تو ہر وہ شمع کہ پروانہ خدائی ہو جاے

**خدائی خراب**۔ جہان گرد اور خراباتی کو کہتے ہین۔
میر تقی مغفور سے خانہ آباد کعبہ مین تھا میر ؛
کیا خدائی خراب ہے وہ بھی ؛

**خدائی رات**۔ جس شب کو عورتین تا صبح جاگکے
اور گا کر بسر کرتی ہین اور نذر خدا کرتی ہین۔

**خدکا**۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ کہ شاخ درخت سے
بناتے ہین۔ سودا سے ہو کشمکش شراب کو جب کبھی
نظر ؛ جس وقت دیکھیے تو ہی خدکون کے نیچے بھنگ ؛

## فصل راے مہملہ

**خراٹا**۔ انسان کی نفیر خواب۔ بحر مغفور سے
سُننے وہ نالۂ عاشق جو کوئی دم جاگے ؛
اسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا ؛

**خراٹے لینا**۔ غافل سونے کو کہتے ہین۔

**خراد**۔ رے کی تشدید سے فارسی مین درودگر
کے معنے پر آتا ہے اور اردو مین اس آلہ کو کہتے
ہین جسپر درودگر لکڑی کے پاے وغیرہ ہموار اور
درست کرتے ہین۔

**خراد پر چڑھنا**۔ لکڑی کے پاون وغیرہ کا
خراد پر چڑھ کر ہموار اور درست ہونا اور کنایۃً
انسان کی بھی تعلیم و تربیت وغیرہ سے شایستہ
اور درست ہو جانے کو کہتے ہین۔

**خرادنا**۔ بغیر رے کی تشدید کے درودگرونکا
لکڑی کے پایے وغیرہ خراد پر چڑھا کر ہموار
اور درست کرنا۔

**خرادی**۔ رے کی تشدید سے درودگر کو کہتے ہین
ف۔ خراد ع خراط۔ برق مغفور سے نیک و بد
صنعت صانع ہے نہین طعن کی جا ؛ چوب
مجبور ہے خراد مین خرادی سے ؛ اور قافیہ
یہان شادی فریادی وغیرہ ہے۔

**خرانٹ**۔ بوڑھے آدمی کو کہتے ہین۔

**خربوزا**۔ واو معروف کے ساتھ خربزہ۔ ع۔ بطیخ

**خربوزے کو دیکھ کے خربوزا رنگ پکڑتا ہے** ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی کی صحبت مین ہکر اسکا انداز اور روش اختیار کرے۔

**خرچی** جیم فارسی یاے معروف کے ساتھ زن فاحشہ کو جماع کروانے کی اجرت جو مرد دیتے ہین۔

**خرچی جانا۔** زن فاحشہ کا اجرت جماع لیسکر مردون کے پاس جانا۔

**خرچی چکانا۔** مردون کو جماع کی اجرت زن فاحشہ سے ٹھہرانا۔

## فصل زاے منقوطہ

**خزانچی** گنجینہ دار اور خازن کو کہتے ہین۔

## فصل سین مہملہ

**خسخانہ۔** خس کا مکان جو موسم گرما مین بناتے ہین اور اسپر پانی چھڑکتے ہین تا کہ ہوا سرد آوے اور خوشبو نکلے اور اک فرحت حاصل ہو۔

**خصم۔** شوہر کو کہتے ہین۔

## فصل شین منقوطہ

**خشکا۔** برنج پختہ جو بے گھی کے پکے ہون۔

**خشکا کھاؤ۔** اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی امر نامعلوم مین دخل دیتا ہے یہ کلمہ اسکے حق مین کہتے ہین اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خوش رہو جاؤ۔

**خشکی۔** وہ خشک آٹا جسمین گیلے آٹے کے پیڑے کو روٹی پکانے کے وقت آلودہ کرتے جاتے ہین ف برسم۔ ع۔ لوائہ اور وہ دوا کہ عورتین اپنی فرج کو جس دوا کے استعمال سے تنگ کرتی ہین

## فصل ضاد منقوطہ

**خضر ملے۔** محاورہ معروف ہے شیخ ناسخ ۔

خوشی کے مارے کہون آج مجکو خضر ملے ٭
جو راہ کوچۂ جانان کا راہبر ملجائے ٭

## فصل طا

**خط۔** یہ لفظ اردو مین آنا۔ جانا۔ لکھنا پڑھنا ان دو چار صلون کے ساتھ استعمال پاتا ہے۔

**خط کھینچنا۔** نشان کرنے کو کہتے ہین۔

**خط نکلنا۔** مردون کے رخسارون پر سبزے کا نمو کرنا۔ ف۔ خط برآمدن وخط دمیدن۔

## فصل فا

**خفا ہونا۔** آزردہ ہونے سے عبارت ہے۔

**خفت۔** یہ لفظ اردو مین اٹھانا۔ کھینچنا۔ ہونا انھین دو تین صلون کے ساتھ مستعمل ہے۔

**خفگی** سکون فا کے ساتھ آزردگی کو کہتے ہین

**خفیف کرنا۔** کسیکو ذلیل اور سبک کرنا۔

## فصل لام

**خلال دینا۔** گنجفہ بازی مین حریف سے بازی لیجانا

**خلو۔** واو معروف کے ساتھ مرد احمق اور مسخرہ۔

## فصل میم

**خم ٹھونکنا۔** کشتی گیرون کا کشتی لڑنے کے وقت دونون بازوؤن پر ہاتھ مارنا۔

**خمیازہ کھینچنا۔** رنج اٹھانا اور پشیمان ہونا

مومن خان دہلوی ۔ اے ستم پیشہ مرے بعد کہان نشۂ عشق ٭ دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ۔

## فصل نون

**خنجری** نون غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ دن کو چک کو کہتے ہین۔ اور گلبدن اور مشروع مین جو خطوط ہوتے ہین انپر بھی خنجری کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**خندی** زن فاحشہ کو کہتے ہین۔

**خنگا** مرد فربہ کو بولتے ہین۔

## فصل واو

**خواب دیکھنا** اور **خواب ہونا** خوابدیدن کا ترجمہ ہے

**خواب کی باتین** کنایہ ہے بے اصل باتون سے ذوق دہلوی سے وقت پیری شباب کی باتین ایسی ہین جیسی خواب کی باتین۔

**خواصی**۔ ہودہ مین وہ جگہ جہان ملازم امیرون کے بیٹھتے ہین اور عورتون کے سینہ بند یعنی انگیا کے ایک پارچہ کو بھی کہتے ہین۔

**خوبانی**۔ بروزن طولانی میوہ معروف ہے۔

**خوجا**۔ خواجہ سرا کو کہتے ہین۔

**خود بدولت**۔ اک کلمہ ہے کہ خود و خویش کے معنی پر آتا ہے

**خود منڈا**۔ جو مرید کسی فقیر کا اور شاگرد کسی استاد کا نہو

**خوشخبری**۔ مژدہ اور نوید کو کہتے ہین۔

**خوش غلاف**۔ جو تلوار کہ اپنے آپ نیام سے نکل پڑے اور وہ عورت جو خود اپنا پائجامہ اتار کر پھر ایسے جماع کروالے اور بمعنی اول فارسی مین بھی مستعمل ہے۔

**خوگیر کی بھرتی**۔ اسباب اور اشیاے بیکار و زائد اور ناکس و فرومایہ آدمی۔ جرأت سے ہین لیکے زمانہ کے سوا ایسے کہ سب زین و خوگیر کی بھرتی۔

ہین لگا تنگ مین کیڑا ؎

**خون جگر پینا**۔ کنایہ ہے رنج اور غصہ کرنے سے

**خون جگر کھانا**۔ کنایہ ہے بکمال محنت و جانکاہی کسی کام کے کرنے سے۔

**خون خرابا** کشت و خون کو کہتے ہین۔

**خون سوار ہونا**۔ کسیکے قتل پر کسیکا آمادہ ہونا آتش مرحوم سے کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہین اسپ گردن پر انکے خون ہمارا سوار ہو ؎

**خون کرنا**۔ قتل کرنا۔ مؤلفہ سے یہ رنگ ہجر مین لہو اشک لا نہین سکتے ؎ جگر کا خون کیا ہے چھپا نہین سکتے

**خون لینا**۔ فصد کھولنا۔ ف رگ زدن۔

**خون ہونا**۔ قتل ہونا۔

## فصل تحتانی

**خیال** اک قسم کے گلنے کو کہتے ہین۔

**خیال آنا**۔ کچھ یاد آنا خیال گانا متعارف ہے۔

**خیال بندھنا**۔ ہمیشہ اور متواتر کسیکا خیال رہنا

**خیال پر چڑھنا**۔ کسیکا ہر وقت خیال مین رہنا

**خیال سے اوترنا**۔ کسیکا بھول جانا۔

**خیال مین آنا**۔ کسی امر کا سمجھ مین آنا۔

**خیال مین لانا**۔ کسیکو پیش خود سمجھنا۔

**خیالی پلاؤ پکانا**۔ ان باتون کا ذکر کرنا جو ممکن الوقوع نہون۔

**خیر** اور **خیر جی**۔ اور **خیر صاحب**۔ اک کلمہ ہے کہ باہم دو شخصون مین گفتگو کے وقت بیشتر زبان پر یہ کلمہ آجاتا ہے۔

**خیرات** اردو مین تصدق کو کہتے ہین۔
**خیر سے گذری**۔ اک کلمہ ہے کہ سلامتی حال کے
ستعی پر بولا جاتا ہے میر وزیر علی صبا ۵ ضرور
تربت مجنون پہ گل چڑھائیگا ۞ جو اگلی خیر سے
فصل بہار مین گذری ۞
**خیر ہو اور خیر تو ہی**۔ اک کلمہ ہے کہ جب کوئی
کسیکے پاس بیوقت آتا ہے یا پہلے کوئی کسیکو پکارتا ہے
اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہے۔
**خیلا**۔ لغو اور بیہودہ اور پوچ عورت کو کہتے ہین
**خیلا پائنچا**۔ وہی بیہودہ اور لغو عورت۔

## باب دال مہملہ۔ فصل الف

**دابنا**۔ دبانے کا مرادف ہے لیکن غیر فصیح ہے۔
**داتا**۔ سخی کو کہتے ہین۔ ف راد۔ ع جواد۔
**داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے**۔ اک
مثل معروف ہے کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔
**داد دینا**۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) فریاد رسی کرنا (۲)
کسیکے کمال وہنر کی تعریف وستائش کرنا جیسی کہ چاہیے
**داد کو پہونچنا**۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) کسیکی
فریاد کو پہونچنا مرزا رفیع سودا ۵ عبث نالان
ہے اس گلشن مین تو اے بلبل نادان ۞ نہین یہ رسم
یان کوئی کسیکی داد کو پہونچے (۲) اپنے ہنر و
کمال کی تعریف پر شاد اور خوشدل ہونا۔
**داد لینا**۔ اپنے ہنر وکمال کی کسی سے تعریف کرنا
**داد نہ فریاد**۔ اک کلمہ ہے معنے اسکے یہ ہین
کہ نہ کسیکی دادرسی ہوتی ہے نہ فریاد رسی میر تقی مغفور
ع۔ خون کسی کا کوئی کرے وان داد نہین فریاد
**دادرا**۔ اک قسم کے الفاظ غنا کو کہتے ہین۔
**دارائی**۔ اک قسم کا قماش ابریشمی ہوتا ہے کہ اسکی گوٹ انگرکھے
پائجامے دوپٹے رضائی وغیرہ مین لگاتے ہین۔
**داڑھا**۔ بڑی داڑھی کو کہتے ہین۔
**داڑھ گرم ہونا**۔ کچھ کھانے سے کنایہ ہے۔
**داڑھی پر ہاتھ پھیرنا**۔ اشارہ ہے مردون کے
مستعد ہوجانے کا کسی کار عظیم کے قصد پر۔
**داڑھی پھٹکارنا**۔ مردان دلاور کا ہاتھ سے اپنی
داڑھی کو جھاڑنا۔
**داڑھی رنگنا**۔ کنایہ ہے اپنے کو جوان خوشرو بنانے
اور اپنی بہتری اور بھلا چاہنے سے۔ بحر مرحوم ع
کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار داڑھی رنگا کرینگے
**داڑھین مار کر رونا**۔ کنایہ ہے زار زار رونے سے
بحر مرحوم ۵ روئیگا داڑھی کو داڑھین مار کر ۞
محتسب رندون کو منھ چڑھ کر نہ چھیڑ۔
**دال گلنا**۔ کسیکے کسی مقام پر دخیل ہونے سے کنایہ
ہے اور اپنے اڑھائی چانول گلائے جانا بھی کچھ اسیکے
قریب ہے یعنی کنایہ ہے کسیکی بات مین کچھ دخل دیے جانے سے۔
**دال مین کچھ کالا**۔ کسیکی طرف سے کسیکے مشتبہ
ہونے سے کنایہ ہے۔
**داغ**۔ اسم ہے آگ سے کسیکے جلانے کا اور توپ
وتفنگ کے سر کرنے کا۔
**داغ اٹھانا**۔ رنج اٹھانے سے کنایہ ہے۔
**داغ دینا**۔ کنایہ رنج دینے سے ہے۔

**داغ کھانا۔** گل کھلنے کا مرادف ہے۔ مرزا برق مرحوم سہ شمعیں جلتی نہیں شب غم میں ٭ داغ میرے سے مکان کھلتے ہیں ٭

**داغ لگنا۔** تین معنے پر بولا جاتا ہے (۱) کسی طعام کا دیگ میں جلجانا جرأت سہ اس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم ٭ دلکو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ ٭ (۲) کپڑے یا کاغذ وغیرہ کا کہیں سے جلجانا (۳) کسیکے کچھ عیب دار ہو جلنے سے کنایہ ہے خواجہ آتش سہ برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو ٭ نہ بوسے کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا۔

**داغ بیل۔** وہ نشان جو معمار بنیاد عمارت کیواسطے زمین پر کھینچدیتے ہیں اور باغبان بیلچہ سے باغ کی روشوں پر بناتے ہیں۔

**دامن اٹھاکے جانا۔ یا چلنا۔** رہگذر میں جامے کے دامن یا چادر کے گوشہ یا دوپٹے کے آنچل کا اٹھالینا تاکہ زمین پر نہ لوٹنے پائے جرأت سہ خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریبان کو اداسے اسکے چلنے میں اٹھالینا یہ دامان کا ٭

**دامن پکڑنا۔** کسی چیز کا کسی سے متقاضی ہونا اور چاہنا۔ ف۔ دامنگیر شدن۔

**دامن جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہونا۔** ما سوا سے کسی چیز کے پاک اور تعلقات دنیوی سے آزاد ہونا شیخ ناسخ سہ پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن جھاڑ کر ٭ سوئے صحرا لے جنون چلیے گریبان پھاڑ کر ٭

**دان۔** ذن کے اعلان سے سوا صدقہ اور خیرات کے دختر کے جہیز کا مرادف ہے۔

**دانا بدلنا۔** جانوروں کا ایک دوسرے کو باہم دانہ کھلانا۔

**دانا پانی** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اقامت اور بود و باش سے بھی۔ ف۔ آب و دانہ۔ میر مظفر علی اسیر سہ کھینچ لایا ہو قفس تک ہمیں دانا پانی دیکھیے دانا فلک بند کرے یا پانی ٭

**دانا پانی اٹھنا۔** کسی کا کہیں سے چلے جانا۔

**دانت۔** سوا دندان کے آرے اور آسیا کے ٹلنے وغیرہ دندانے کو بھی بولتے ہیں اور کنایہ ہے کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر سے بھی میر تقی مغفور سہ ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا الغرض اُسپہ دانت ہے سب کا ٭ برق مرحوم سہ دانتوں پر اسکے دانت ہے سارے جہان کا ٭ کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹوں کو ہائے دانت ٭ اور کنایہ ہے دشمنی و عداوت اور کسیکے ہلاک کرنیکے قصد سے بھی شیخ امداد علی بحر سہ اک اک کو خاتمہ ہے عاشق بھور کا ٭ نازاں پہ دانت ہے فیل شب دیجور کا

**دانتا کلکل۔** گفتگوے باہمی مردمان خانہ کی جو مشتمل قضیہ و فساد پر ہو۔

**دانت بھیچنا۔** دندان بہم پیوستن کا ترجمہ ہے۔

**دانت بیٹھ جانا۔** حالت غشی وغیرہ میں جو کیفیت انسان کو لاحق ہوجاتی ہے۔

**دانت پر تلوار لگانا۔** دانت پر تیزی کا تلوار کی

امتحان کرنا۔ خواجہ وزیر ؎ لگائے دانت پہ محبوب سبز رنگ نے تیغ ؛ خضر نے ناؤ چڑھائی ہے آب گوہر پر ؛

دانت پیسنا۔ اور دانت کٹکٹانا۔ کنایہ ہے غصہ اور خشم سے آتش مرحوم ؎ جب دیکھتا ہی یار تو ہے دانت پیستا ؛ دو ہونگا مین جو پونگا آپ کبھی

دانت سے دانت بجنا۔ اور دانتون کا کڑکڑ بولنا۔ دانتون کا حرکت اور جنبش مین آنا سرمائے سخت یا تپ لرزہ کے سبب سے۔

دانت کاٹی روٹی۔ کنایہ ہے باہم دو شخصون کے یارانے اور اتحاد سے۔

دانت کڑکڑانا۔ حالت خواب مین جو انسان کے دانت پیسنے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

دانت کھٹے ہوجانا۔ دانتون کا کند ہوجانا بسبب اشیائے ترش کے کھانے کے اور کنایہ ہے کسی امر مین کسیکے عاجز آنے سے بھی۔ لمؤلفہ ؎ تیرے دانتون نے باغ مین اے گل ؛ دانت کھٹے کیے اناروں کے ؛

دانت لگانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور کسی کی طرف میلان طبع سے۔

دانت نکل آنا۔ کنایہ ہے ہنس دینے سے بحر مرحوم ؎ مجکو بھوتون بھی جو دیتا ہے کوئی مژدۂ وصل ؛ دانت رونے مین نکل آتے ہین آنسو کی طرح ؛

دانت نکال دینا۔ کنایہ ہی عاجز آنے اور ڈر جانے سے شیخ ناسخ ؎ تارے نہین نکال دیے دانت چرخ نے وحشت ہے اسقدر مری شبہائے تار کی ؛ اور کنایہ ہے ہنس دینے سے بھی۔

دانت نکلنا۔ بچون کے دانت نکلنے کو کہتے ہین۔

دانتون پر میل نہونا۔ کنایہ ہی افلاس اور تہیدستی سے

دانتون پسینا آنا۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار مین عاجز آنے سے۔ دانت ہلنا۔ پیری کی اک علامت ہے

داوا۔ شوہر دایہ یعنی شوہر مرضعہ کو کہتے ہین۔

داؤن۔ بندشتی اور داو قمار بازی کو کہتے ہین اور گھات کا مرادف بھی آتا ہے۔

داؤن جانا۔ قماربازی مین حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔

داؤن لگانا۔ قماربازون کا بازی بدنا۔

دائی۔ لڑکا جنوانے والی اور لڑکے کو دودھ پلانے والی عورت ف دایہ و پازاج ع۔ مرضعہ و قابلہ۔

دائی جنائی۔ لڑکا جنوانے والی عورت ف پازاچ۔ ع قابلہ

دائی سے پیٹ چھپانا۔ کنایۂ راز دان سے راز چھپانے کو کہتے ہین۔ جرأت ؎ رقیب کیون نہو محرم تمھارا اے صاحب ؛ مثل ہے پیٹ کہین چھپ سکا ہے دائی سے ؛ دائی کے سر پان پھول کنایہ ہے دایہ سے سرانجام کار کے متعلق ہونے سے۔

## فصل موحدہ

دبانا۔ سوا معنی معروف کے کنایۂ مغلوب اور زیر کرنے کو بھی کہتے ہین۔

دباؤ۔ زور اور غلبہ کسی کا جو کسی پر ہو۔ جرأت ؎

پاؤن کیون دابنے نہین دیتے ؛ گر کسی کا مقین داب نہین
دَبکنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ڈر جانا (۲) چاندی سونے کے تار کو چوڑا کرنا۔
دُبلا پا۔ لاغری اور نحافت کو کہتے ہین۔
دُبنا۔ سوا معنی معروف کے مغلوب اور زیر ہونے کو بھی کہتے ہین۔
دَبنگ اور دبنگا۔ تنومند اور توانا اور سخت دل آدمی کو کہتے ہین۔
دَبوچنا۔ کسیکو اپنے قابو مین کرنا اس طور پر کہ رہا نہو سکے۔
دَبے پاؤن چلنا۔ آہستہ قدم زمین پر رکھنا تا آواز نہ نکلے۔ خواجہ آتش نے ؎ حسد سے جل کے دبے پاؤن اوڑ گئے اغیار ؛ ہمارے نالون نے جب کار برق و باد کیا ؛
دَبیل۔ زیردست اور مطیع
دُتکارنا۔ کتے یا مردم ناکس کو دور ہو کہنا۔
دَدا۔ جو بچون کی پرورش کرتی ہے ف دَدک
دَدوڑا۔ اک قسم کا داغ کہ جوش خون سے جلد بدن پر ظاہر ہوتا ہے۔

## فصل راے مہملہ ثقیلہ

دُر۔ اک کلمہ ہے ناکس اور فرومایہ آدمی سے بیزار کا۔ امیر علیخان ہلال مرحوم نے سچ ہی کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے ؛ سنتے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی ؛
دُرپھِٹ۔ لعنت و ملامت کو کہتے ہین۔
دُر آنا۔ کسی چیز مین کسی چیز کا داخل ہونا اور کسیکے گھر مین کسی شخص کا زبردستی چلے آنا۔

دَراندازی۔ جو کوئی کچھ بدگوئی کرکے دو شخصون مین تفرقہ اندازی کرے۔ میر تقی مغفور نے ؎ صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے ؛ کیا دراندازی بھی اک بات بنالیتے ہین ؛ آتش مرحوم نے پابوس کو ہمراز گیا یار کے گھر مین ؛ ٹپکا کئے سر کو بس دیوار دراندازی ؛
دَربار۔ مجلس بادشاہون اور امیرون کی اور فارسی مین یہ لفظ مرادف درگاہ کا آتا ہے۔
دَربار برخاست ہونا۔ مجلس امراو سلاطین کے حضار کا سلام کرکے اوٹھنا۔ ہجر مرحوم نے ؎ آیا زوال لٹ گئی دولت اے حسن ؛ برخاست لوگ ہوگئے دربار ہوچکا ؛
دَربار کرنا۔ امراو سلاطین کا خلوت مین بیٹھنا تاکہ مجرائی اور ملازم دربار مین حاضر ہون۔
دَربار لگنا۔ مجلس مین امراو سلاطین کی مجرائیون اور ملازمون کا حاضر ہونا جرأت نے ؎ کیونکر نہ اوسے بادشہ کشور حسن ؛ کہ جہان جا کے وہ بیٹھا وہین دربار لگا۔
دَربار معمور ہونا۔ مجلس امراو سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔
دَربہشت۔ اک قسم کا حلوا ہوتا ہے شیخ ناسخ نے ؎ غمخانہ تیری یاد مین ہے سیم بہشت ؛ زہر غم فراق مزے مین ہے دربہشت ؛
دَرد اوٹھنا اور درد ہونا۔ کسی عضو مین درد پیدا ہونا۔
دَردرا۔ نیمکوب کو کہتے ہین ع۔ جرجرش۔
دَرگور۔ اک کلمہ ہے کہ جب وقت کسی سے کوئی بیزار

ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے کہ کبھی مرد بھی اسے بول جاتے ہین ۔
شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ در گور یہ پیری ہو ضعیفی کے مین قربان ؛ جینے کا مزہ خاک ہی دنیا کا مزا خاک ؛
ذوق دہلوی ؎ بعد مردن آنکھ رونے کو سنکر گو دو ؛ جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تری در گور دور ؛

**دَرماہا** ۔ تنخواہ کو کہتے ہین ۔ ف ماہوار ۔ ع مشاہرہ

**دَریا کا اُترنا** ۔ آب دریا کا کم ہو جانا ۔

**دَریا کا چڑھنا** ۔ آب دریا کا جوش مارنا اور طغیانی کرنا ۔

**دَریا مین رہنا مگر مچھ سے بیر** ۔ مثل مشہور ذوق دہلوی ؎ ہو چکی دل کی اپنے عشق مین خیر ؛ رہین دریا مین اور مگر سے بیر ؛

**دَری** ۔ ایک قسم کے فرش کو کہتے ہین ۔

**دَریبا** ۔ وہ مقام جہان تنبولی پان لاکر بیچتے ہین

**دَراڑ** ۔ بہر دو رائے ثقیل اشگاف ہر چیز کا عموماً اور شگاف دیوار خصوصاً ۔ شیخ ناسخ ؎ چھپا نکنے کے لئے ہون جسمین دراڑین رخنے ؛ اے پریرو ہے مجھے ایسی ہے دیوار پسند ؛

## فصل سین مہملہ

**دِساوَر** ۔ اوس جگہ کو کہتے ہین جہان ہر جنس کو بافراط بیچنے کے واسطے جمع کرین ۔

**دِساوَری** ۔ پان کی اک قسم کو کہتے ہین کہ تحفہ ہوتی ہے

**دَسپنا** ۔ آگ اوٹھانے کا آلہ ۔ ف آتش کش ۔ ع ملقاط

**دست** ۔ جست کے وزن پر اطبائے ہند کی اصلاح مین اجابت اور اسہال کو کہتے ہین ف شکم رو ۔

**دَسترخوان** ۔ وہ فرش جسکو بچھا کے اوسپر کھانا کھائین ۔ ف خوان پایہ ۔ ع سفرہ ۔

**دسترخوان بڑھانا** ۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان کا اوٹھا لینا ۔

**دسترخوان کرنا** ۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کا کھانا پکوا کر مومنین کو کھلوانا ۔ بحر مرحوم ؎ یار نے مجکو کھلایا اپنے ساتھ ؛ بحر اب گھر چل کے دسترخوان کر ؛

**دستی** ۔ مشعل کو کہتے ہین ۔ بحر مرحوم ؎ ید بیضا کی دستی آگے آگے لیچلے موسی ؛ شب معراج کو روشن ہوا حال اوسکی عظمت کا ؛

**دَسوان** ۔ مردگان اہل اسلام کی وفات کے دسوین دن کا

## فصل شین معجمہ

**دُشمن** ۔ اُردو کے شعرا اس لفظ کو رقیب کے معنے پر بھی لاتے ہین چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ دل لگانا نہ اوسکی چتون سے ؛ دوست بنکر کہونگا دشمن سے ؛

**دشمن زیر پا** ۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی نیا جوتا پہنتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین ناسخ مغفور ؎ دوستون کے روندتا ہے دل پہن کر کفش نو ؛ اے پری کہنا ہے زیبا تجکو دشمن زیر پا ؛

## فصل عین مہملہ

**دُعا دینا** ۔ معروف ہے ۔

**دُعا کرنا** ۔ مشہور ہے اور اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسیکا مزاج پوچھتا ہے اوسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے ۔ یعنے یون کہتے ہین کہ دُعا کرتا ہون چنانچہ شیخ ناسخ

فرماتے ہین ؎ پوچھین اپنا کہ نہ پوچھین وہ مزاج
ہم تو کہتے ہین دعا کرتے ہین ؛
دُعا لگنا ۔ دعا کے مؤثر ہونے کو کہتے ہین میتقی
مغفور ؎ سب جانتے ہین دیر رہا میر دلزدہ ؛
یارب کسی تو دوست کی اوسکو دعا لگے ؛
دُعا لینا ۔ کسیکو اپنے سے رضا مند اور خوشنود
کرنا تاکہ وہ دعا دے ۔
دُعا مانگنا ۔ متعارف ہے ۔

## فصل غین معجمہ

دَغا دینا ۔ اور دَغا کرنا ۔ دونون فریب دینے
کے معنے پر آتے ہین ۔

## فصل فا

دُفنانا ۔ مردے کا قبر مین دفن کرنا ۔

## فصل قاف

دِق ہونا ۔ تنگ اور عاجز ہونا ۔

## فصل کاف

دُکان یہ لفظ اوٹھانا ۔ بڑھانا ۔ بند کرنا کھولنا ۔
رکھنا ۔ لگانا ۔ چلنا ۔ اتنے صلون کے ساتھ مستعمل ہے
دُکھا ۔ دُکھنا اس کا صیغہ ماضی کبھی کاف مخلوط الہا
کی تشدید سی بھی آجاتا ہے ۔ جرمرحوم ؎ مزاج پوچھا
کسی کا تو اوسکا منھ دُکھا ؛ کسک سی ہاتھ مین اوٹھی گرسلام لیا
دِکھاؤ ۔ دور کی چیز نظر آنے کو کہتے ہین ۔ جرات
؎ ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند ؛ دیکھین کیا یان
سے کچھ دکھاؤ نہین ۔
دُکھ بھرنا ۔ رنج واندوہ مین زندگی کا بسر کرنا ۔

دُکھڑا ۔ رنج واندوہ کا بیان اور افسانہ درد آمیز اور
محنت اور کام غریبون اور محتاجون کا ۔
دکھیا ۔ دردمند عورت ۔ دُکھیارا ۔ دردمند مرد

## فصل کاف فارسی

دُگنا ۔ دوچند کو کہتے ہین ۔ ع ۔ معنا عف ۔

## فصل لام

دَل ۔ کسی چیز کی برآمدگی اور گندگی ع حجم ۔
دل آنا ۔ کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے
دل اوٹھنا ۔ کنایہ ہے بقصد سیر و تماشا کہین
جانے سے برق مرحوم ؎ ناتوانی سے غم ہجر کے
ایسے بیٹھے ؛ اوٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اوٹھا
اور کنایہ برخاستگی خاطر سے بھی ہے ۔ جرأت ؎
کہیو صبا جو ہووے گذر یار کیطرف ؛ دل سبطرح سے
آپکے جانے سے اوٹھ گیا ؛ دل اوچٹانا ۔ کنایہ ہے
قلب ماہیت سے ۔ دل ۔ اوچھنا ۔ متعارف ہی ۔
دل بجھنا ۔ کنایہ ہے دل کے افسردگی سی خواجہ
آتش ؎ بے داغ عشق کیون نہ مرا دل بجھا رہے ؛
اندھیر ہے چراغ نہین جس کنول مین ہے ؛
دل بڑھانا ۔ کسی کام مین کسیکی تعریف اور مدح
کرنا تاکہ وہ خوش ہو کر اوس کام کا بخوبی تمام سرانجام دے
شیخ ابراہیم ذوق ؎ تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے
ہم آپسے ؛ دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جاے
اور جنگ مین کسیکو دلاور وجری کہنا تا دلاوری کرے
دل بڑھنا ۔ کنایہ ہے حصول شادمانی سے ۔
دل بند ہونا ۔ کنایہ ہے انقباض خاطر سے ۔

**دل بھاری ہونا**۔ کنایہ ہی اندوہگین اور ملول ہونے سے بحر مغفور سے وہ ناتوان ہون پس جاؤن ہوجو دل بھاری ٭ حباب ور مرے سر کو ہی گران فریاد ٭

**دل بھر آنا**۔ کنایہ ہی اندوہگین ہوکر آنسو آنکھون مین بھر لانے سے۔ ناسخ مغفور سے خونفشان ہتی ہین یہ آنکھین ہو چکین جب سے شراب ٭ کیونکہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا ٭

**دل بہلانا**۔ کسی کام مین مصروف ہو جانا یا مشغول سیر و تماشا ہونا۔

**دل بیٹھ جانا**۔ کنایہ ہی افسردگی خاطر سے بحر مرحوم سے قطع جب سے ہوئی امید وصال جانان ٭ اس طرح بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا۔

**دل پسیجنا**۔ کنایہ ہی کسیکے حال پر ترحم کرنے سے آتش مرحوم سے آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا بیمعنے ہی یہ مصرع موزون آہ کا ٹ۔

**دل پکڑ لینا**۔ کنایہ ہی کسیکا رنج و صدمہ دیکھکر خواہ سنکر تاب نہ لانے سے۔ مؤلف کہتا ہی سے کسکو درد اپنا سناؤن کون لا سکتا ہے تاب ٭ دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے ٭

**دل پکجانا**۔ کنایہ ہی دل کے آزار رسیدہ ہونے سے آتش مرحوم سے تو نکے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہین دل ٭ وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہین

**دل پھٹ جانا۔ اور دل پھر جانا۔ اور دل پھیکا ہو جانا**۔ کنایہ ہے کسی سے طبیعت کی بیزاری اور تنفر سے۔ بحر مغفور سے کبھی نہ اسنے نے ہم جدا ہوئے جب سے ٭ پھٹا دل ایسا کہ پھر لتیام ہونکا جرأت سے کوئی دل پھیرتا ہی اپنا گو کرین خوبان جفا ٭ عشق خلقت مین ہمارے ان ستمگارون کا ہے

**دل ٹوٹنا**۔ عبارت ہے شکستگی خاطر سے۔

**دجلا**۔ کنایہ ہی عاشق سے ناسخ مرحوم سے کبھی مجھ دل جلے کی تربت پر سبز ہوگا نہ خرخیار درخت

**دجلانا**۔ کسیکے دل کو رنج دینا اور کسیکی دلسوزی کرنا

**دل دکھانا**۔ کنایہ ہی کسیکے دلکو کچھ آزار پہونچانے سے

**دل دھڑکنا۔ اور دل دھک دھک ہونا** دل کا ہلنے لگنا خوف اور ڈر کے وقت بحر مرحوم سے کھٹک ہی آنکھون مین میرے ابتک دل اسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک ٭ نہ دید مجکو ہوئی مبارک نہ راس اسکو سنگار آیا ٭

**دل دیکھنا**۔ کنایہ ہی کسیکے امتحان پوشیدہ سے کسی امر مین۔ مرزا برق مغفور سے دل لیکے دلبری جو دل دیکھنے لگے ٭ رکھدون حضور ار کلیجہ نکال کے

**دل دینا**۔ کنایہ ہی کسی پر عاشق و فریفتہ ہو جانے سے

**دل ڈوبنا**۔ کنایہ ہی دل کے اندوہگین ہونے سے ناسخ مرحوم سے ای عزیزو آج میرا جی نہ ڈوبا جائے کیون اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا۔

**دل رکھنا**۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا۔

**دل سے دل ملنا**۔ کنایہ ہی اتحاد و اتفاق سے باہم دو شخصون کے۔

**دل سے دھوان اٹھنا**۔ کنایہ ہی آہ کرنے سے جرأت سے دل سے اٹھتا ہی دھوان خاک ہی جینا اپنا

تپش غم سے پھنکا جاتا ہے سینا اپنا۔

**دل کا بخار**۔ کنایہ ہے رنج پہنچانے سے۔

**دل کا بخار نکالنا**۔ دفع کرنا رنج پنہانی کا نحو کسی پر غصہ کرکے خواہ بگریہ میر تقی مرحوم ؎ چشم سے خون ہزار نکلیگا ؛ کوئی دل کا بخار نکلیگا ؛

**دل کا غبار**۔ کنایہ ہے کدورت اور ملال سے جو دل مین ہو۔ برق مرحوم ؎ نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی ؛ اچھا ہوا جو خاک مین تمنے ملا دیا

**دل کا رکنا**۔ دل کی آزردگی سے عبارت ہی۔ غالب دہلوی۔ رباعی۔ دکھ جی کے پسند ہو گیا ہی غالب ؛ دل رک رک کر بند ہو گیا ہے غالب ؛ واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہین ؛ سونا سوگند ہو گیا ہی غالب

**دل کا کھلنا**۔ بضم کاف مخلوط الہا کنایہ ہی کشایش اور انبساط طبع سے اور بکسر کاف مخلوط الہا کنایہ ہے نشاط اور شگفتگی طبیعت سے۔

**دل کو لگنا**۔ کنایہ ہی دل کی خواہش سی مومن خان دہلوی ؎ تڑپنے لوٹنے روز کا باعث تجھے کھلجاتا ترے دلکو مرے دل سے اگر اے بیوفا لگتے ؛

**دل کھول کی کوئی کام کرنا**۔ خاطر خواہ کسی کام کا کرنا

**دل کی پھانس**۔ کنایہ ہی دل کی رنج اور تکلیف سے

**دل کے پھپولے پھوڑنا**۔ کنایہ ہے طعنہ اور کنایہ کے ساتھ درد دل کے ظاہر کرنے سے آتش مرحوم ؎ بھیر یار کا نہ گلہ ہمسے ہو سکا ؛ پھوٹے نہ تھے جو دلمین پھپھولے پڑے ہوے

**دل کی دلمین رہنا**۔ آرزوئے دل کا نہ نکلنا

**دل کی لاگ**۔ کنایہ ہی محبت و عاشقی سے میر تقی مرحوم ؎ دل کی لاگ بری ہوتی ہے رو نسکے تک جا بیٹھے بھی ؛ آے بیٹھے اوٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آبیٹھے بھی ؛

**دل گردہ**۔ کنایہ ہے تاب و طاقت و تحمل سی شیخ ناسخ مغفور ؎ رات دن دھڑکے عذاب حشر کے ؛ زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے۔

**دل لگنا**۔ کسی کام مین مشغولی خاطر کی اور کنایہ ہی کسی پر کسی کے عاشق ہو جانے سے بھی۔

**دل لگی**۔ مشغلہ اور مزاح و خوش طبعی۔

**دل لگی باز**۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔

**دل لینا**۔ کسیکی ما فی الضمیر کا دریافت کرنا۔

**دل مرجانا**۔ معروف ہے جرأت ؎ اسے چھوڑ کر اتو اگر جائیگا ؛ یہ دل مفت مین یار مرجائے گا ؛

**دل ملنا**۔ بفتح میم کنایہ ہی اندوہ و قلق دل سی میر تقی مرحوم ؎ جب سے عشق کیا ہے ہمنے کوئی دلکو ملتا ہے ؛ اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے ؛ اور بکسر میم دو دلون کے اتفاق کو کہتے ہین۔ ناسخ مغفور ؎ آنکھین تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا ؛ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہین اچھا۔

**دل مین آنا**۔ کسی کا یا کسی چیز کا خیال دلمین آنا

**دل مین جگہ کرنا**۔ متعارف ہے۔ بحر مغفور ؎ کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل مین جگہ ؛ آدمی عرش نشین ہے جو کرے دلمین جگہ ؛

**دلمین چبھ جانا**۔ اور **دلمین گڑ جانا**۔ کنایہ ہے نہایت پسندیدہ و مرغوب ہونے سی کسی چیز کے دلمین جو ؎ رہ چبھ گئی ہے وہ مژہ دلمین جیون یا نہ جیون ؛

جان کانٹے کے انی پر ہے بھرو سا کیا ہے ؛ میر تقی مرحوم ع- گڑ جاتی ہی دلمین ہماری آنکھ اوسکی ٹھرائی ہوئی

**دلمین چٹکی لینا**- کنایہ ہے پوشیدہ آزار رسانی سے ناسخ مرحوم سه بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد مین ؛ چاہیے منقار چٹکی لے دل صیاد مین ؛-

**دلمین راہ کرنا اور دلمین گھر کرنا**- دلمین جگہ کرنے کے معنی پر آتا ہے - میر تقی مرحوم سه کعبے سو بار وہ گیا تو کیا ؛ جسنے یاں ایک دلمین راہ کی ناسخ مغفور سه کون ہے جسکو نہین اوس صاحب عصمت کی یاد ؛ گھر مین بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دلمین گھر کیا ؛

**دلمین گرہ پڑ جانا**- کسیکی طرف سے جو دلمین کچھ رنج آجاے اوسکا دفع نہونا لمولفہ سه پڑ گئی تھی جو تیرے دلمین گرہ وا نہوئی ؛ سعی ہر چند مری ناخن تدبیر نے کی ؛

**دل ہاتھ مین لینا**- کنایہ ہے اپنے سے کسیکو راضی رکھنے اور اپنا مطیع کر لینے سے - میر تقی مرحوم سه دل لے فقیر کا بھی ہاتھون مین دل دہی کر ؛ آجاتا ہے جہان مین آگے دیا لیا کچھ ؛

**دل ہٹجانا**- کنایہ ہے بیزاری و نفرت طبع سے - مرحوم ع- جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اونسے ہٹ گیا ؛

**دل ہلنا**- دل کا جنبش مین آنا ترس و بیم سے خواہ ترحم سے - جرأت سه کوئی سنگدل بھی جرأت تیرا سنے جو قصہ ؛ آیا را اوسکا دل بھی یہ داستان ہلاوے

**دلاسا دینا**- متعارف ہے -

**دُلیا**- وہ مرغ جسپر اور مرغان جنگی کو لڑنے کا انداز سکھاتے ہین - **دلدار**- گندہ اور ذی جسم چیز کو کہتے ہین

**دَلِدَّر**- سوا نحوست کے نحس اور شوم چیز اور شخص پلید کو بھی بولتے ہین - **دلما**- اک قسم کی نانخورش معروف ہے

**دُلنا**- سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے تباہ و خراب کرنے سے بھی -

**دُلیل**- تحتانی مجہول کی ساتھ نصاری کی اصطلاح مین اک سزا کا نام ہے کہ سپاہی اندک جرم کردہ پر اوسکے ہتھیار اور اسباب اوسکا بار کرکے اک مدت معین تک پھراتے ہین -

## فصل میم

**دَم**- اردو مین قلیان کے ایک کش کو بھی کہتے ہین

**دمہ**- مرض ضیق النفس کو کہتے ہین -

**دم اٹکجانا**- دم کا رک جانا سینہ مین یا آنکھو مین دم نکلنے کے وقت - لمولفہ سه نزع مین آسے نہ وہ مین سر پٹک کر رہگیا ؛ راہ کھوتی کی انکھون نے دم اٹکا کر رہگیا -

**دماغ آسمان پر ہونا**- کنایہ ہے کبر و غرور ہو جانے سے - میر تقی مغفور سه مرتے ہین ہم تو آدم خاکی کی شان پر ؛ اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر ؛-

**دماغ خالی کرنا**- گفتگوے بیہودہ سے کسیکے دماغ کو پریشان کرنا - ناسخ مرحوم سه شیشے مین کرتا ہون خالی محتسب میرا دماغ ؛ شیشہ مینا سے کا ان پر کرون ناچار بند ؛ **دماغ کرنا**- کبر و غرور کرنا کیونکہ دماغ لیتے ہین

**دماغ مین خلل آنا**- اختلال حواس سے عبارت ہے

**دماغ نہ ملنا**- کسیکا کسی طرف از راہ غرور یا نفرت متوجہ نہونا

ناسخ مغفور ؎ نکہت زلف جب سے آئی ہے ؛
نہین ملتا ہمین دماغ اپنا ؛

**دمانا تلوار کا**۔ جھکانا اسکی پختگی وخامی کی آزمائش کے واسطے۔ ناسخ مغفور ؎ یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہین ؛ ہو اگر تلوار اصیل اسکو دمایا چاہیے ؛

**دم اولٹنا**۔ سانس کی نادرستی جو حالت نزع وغیرہ مین ہوتی ہے جرأت کہتا ہے ؎ نہ جانا کیہ جانے سے کہین کیونکر جیےگا وہ ؛ کہ جسکا دم الٹا جاتا تھا میرے روٹھ جانے سے ؛

**دم باز**۔ اس شخص کو کہتے ہین جو لوگون کو فریب دے جرأت کہتا ہے ؎ کیا کیا دیے دم اسنے باتین بنا بنا کر دم باز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے۔

**دم بخود ہونا**۔ کنایہ ہے خاموش ہوجانے سے ف دم بستن

**دم بند ہونا**۔ کنایہ ہے خاموشی سے اور کنایہ انقباض خاطر سے بھی خواجہ آتش کہتے ہین ؎ منھ لپیٹیون مین تو دم کر دے خیال یار بند ؛ خواب بد دیکھون اگر ہون دیدۂ بیدار بند ؛

**دم بھر**۔ ایک دم کی مدت سے عبارت ہے۔ ف یکدم۔

**دم بھرنا**۔ کنایہ ہے دمبدم کسیکا ذکر کرنے اور ہر وقت کسیکو یاد کرنے اور کسیکی محبت کا دعوی کرنے سے۔ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ یہ سودائے شہادت ہے ہمارے سر کو ای قاتل ؛ تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن مین ؛

**دم پر بنجانا**۔ کنایہ ہے ہلاکت سے۔

**دم پر چڑھنا**۔ فریب مین آجانے کو کہتے ہین۔

**دم پھڑکنا**۔ کنایہ ہے کسی چیز کو یا کسیکو دیکھکر فریفتہ اور بیقرار ہوجانے سے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ لیے رہتا ہے زر مٹھی مین میرے مول لینے کو ؛ وہ بلبل ہون کہ طفل غنچہ کا مجھپر ہے دم پھڑکا ؛ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیے اے مرغ دل ؛ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ؛

**دم ٹوٹنا**۔ شناورون کا پانی مین شناوری کے وقت حبس دم پر قادر نرہنا۔ جرأت کہتا ہے ؎ ہائے جب بحر محبت مین دم اپنا ٹوٹا ؛ تب مقابل ہوئی تقدیر بڑے پانی کی ؛

**دم توڑنا**۔ جانکنی کو کہتے ہین ف جانکندن شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ کیونکر نہ دم توڑون کہ جسپر دم نکلتا ہے مرا ؛ ناسخ ان روزون رقیبون کا وہ ہمدم ہوگیا۔

**دم ٹھہرنا**۔ سانس کا قرار لینا اور کنایہ ہے تسلی اور تسکین سے بھی۔

**دم چرانا**۔ کسیکا اپنی سانس کو روکنا اسطور پر کہ لوگون کو گمان ہو کہ یہ مردہ ہے مر گیا چنانچہ جرأت کہتا ہے قطعہ بوقت نزع مجکو دیکھ بے دم ؛ یقین وہ بدگمان مطلق نہ لایا ؛ بسی ہے چور کے دلمین جو چوری ؛ تو کہتا ہے کہ اسنے دم چرایا ؛

**دم چڑھنا**۔ یون کسیکا سانس لینا کہ غیر طبیعی ہو۔

**دم خفا ہونا**۔ نفس کی گرفتگی سے عبارت ہے ف گرفتہ شدن نفس۔ ع۔ انقباض۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ عشق مے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے ؛ گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا ؛

**دم دھاگا**۔ حیلہ وحوالہ اور فریب۔

**دم دینا**۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) فریب دینا خواجہ آتش کہتے ہین ؎ شب کو دم دے کے یہجاتا ہے کوئے یار مین ٭ مین تو تھا ہی مجھ سے بھی مرشد مرا دل ہو گیا ٭ (۲) پلاؤ وغیرہ کا پکانا۔

**دم رکنا**۔ وہی نفس کی گرفتگی۔ جرأت کہتا ہی ؎ درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ ٭ دم رکا جاتا ہی کیا کیجئے

**دم ریزہ**۔ بروزن گلریزہ وہ میوہ جو درخت مین باقی رہجائے اور بار دیگر اُسے توڑین۔ ف پسا چین۔

**دم سادھنا**۔ کنایہ ہی حبس دم سے یعنی سانس کے روکنے سے

**دم طمانچا**۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم کا نام ہی کہ چھوٹی اور موٹی ہوتی ہی۔ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغا ہو گیا ٭ شوق نظارہ مین ہر دم دم طمانچہ ہو گیا۔

**دمک**۔ چمک کے وزن اور معنی پر ہی۔ ف۔ درخشندگی۔

**دمکنا**۔ چمکنا کا ہموزن و ہم معنی ہی۔ ف۔ درخشیدن۔

**دم کرنا**۔ دو معنے پر آتا ہی (۱) افسون یا دعا وغیرہ پڑھکر کسی پر پھونکنا شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ معجزے سے مین جیا پر رہت کہیے یا مسیح ٭ نام کسکا لیکے مجھپر آپنے دم کر دیا ٭ (۲) پلاؤ وغیرہ کے پکانے کو کہتے ہین

**دم کھانا**۔ دیگ طعام کا دیگدان سے نیچے اُتار کر تھوڑی دیر آگ کے پاس رہنے دینا اور کنایہ خاموش ہو جانے سے بھی ہی۔ میر تقی مغفور ؎ مرغان باغ سے نہوئی میری دلکشی ٭ نالے کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا رہے

**دم کھینچنا**۔ اک حالت ہوتی ہے کہ انسان پر نزع کے وقت طاری ہوتی ہی چنانچہ ایک شاعر کہتا ہی ؎ یاد ابرو مین سسکتا ہون مین بسمل کیطرح ٭ کھنچ رہا ہے دم رگون سے تیغ قاتل کیطرح ٭

**دم گھبرانا**۔ خفقان اور وحشت کو کہتے ہین۔

**دم گھٹنا**۔ نفس کی گرفتگی کو کہتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ زلفین رہین جو یار کی برہم تمام شب ٭ گھٹتا رہا دھوئین سے مرا دم تمام شب ٭

**دم لبون پر آنا**۔ جان بلبی کو کہتے ہین۔

**دم لگانا**۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ہی یعنے بزور حقہ پینا

**دم لینا**۔ توقف کرنا اور کنایہ ہی قرار و آرام لینے سے بھی چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے ٭ یعنے آگے چلینگے دم لیکر ٭

**دم مارنا**۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) لاف مارنا اور دعوی کرنا۔ خواجہ آتش ؎ آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم ٭ وہ دلربا ہے دشمن جان دوستدار کا ٭ (۲) کچھہ زبان سے کہنا۔ ف دم زدن۔ جرأت ؎ آہ کرنیکی بھی طاقت ہمین ہیہات نہین ٭ آہ کیا کیجیے دم مارنے کی بات نہین ٭

**دم مین آنا**۔ فریب مین آنا مومن خان دہلوی ع دم مین ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا۔

**دم مین دم آنا**۔ زندگی کی امید ہونا اور تسلی پانا مومن خان دہلوی ؎ تیرے آتے ہی دم مین دم آیا ٭ ہو گئی یاس امیدواری آج ٭

**دم مین دم ہونا**۔ کنایہ ہی بقائے حیات سے۔ خواجہ آتش ؎ دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم مین ہے

۱

دم ترا بھرتے ہین دم جبتک کہ اپنے دم مین ہے ؛

**دم ناک مین آنا**۔ کنایہ ہی عاجز او تنگ آنے سے۔

**دم ناک مین کرنا**۔ کنایہ ہی کسیکے عاجز او تنگ کرنیسے۔

**دم ناک مین لانا**۔ وہی تنگ و عاجز کرنا کسیکا
شیخ ناسخ ؎ زلف مشکین مجکو رہ رہ کر دلاجاتی ہی یاد
لائی ہے اب نکہت گل کیون مرا دم ناک مین ؛

**دم نکلنا**۔ مرجانا۔ ف۔ جان بر آمدن۔ اور کنایہ ہی
کسی پر یا کسی چیز پر فریفتہ ہوجانے سے بھی۔ برق
مغفور ؎ دم نکلتا ہے ترے ہونٹون پر ؛ جان
عاشق لبون پر آئی ہے۔

## فصل نون

**دن**۔ ف۔ روز۔ ع۔ یوم اور بخت اور طالع کو بھی
کہتے ہین مگر ان معنے پر اس لفظ کا بطور جمع کے استعمال
کرتے ہین چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ کب اس سے
ہوگی ملاقات مین یہ پوچھون ہون ؛ ذرا تو دیکھ
منجم مرے ستارے دن ؛

**دن بڑھنا**۔ دن کے طولانی ہوجانے کو کہتے ہین

**دن بھرنا**۔ کنایہ ہے ایام زندگانی کے بسر کرنیسے
برنج واندوہ مین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین رباعی
آتا نہین پاس جسپہ ہم مرتے ہین ؛ فرقت ہی مین
زندگی کے دن بھرتے ہین ؛ ہوتا جو وصال کیون
یہ سودا ہوتا ؛ لڑکے ہمین سنگسار کیون کرتے ہین ؛

**دن پھرنا**۔ ایام نیک و سعید کا آنا بعد ایام بد او
منحوس کے گذر جانے کے۔ جرأت۔ ع۔ جو تم پھر آؤ
تو پایے پھرین ہمارے دن۔

**دن چڑھنا**۔ کنایہ ہی آفتاب کے بلند ہونے سے

**دن دہاڑے**۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا
روز روشن ہے چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎
زلفون نے دل کو چھین لیا رُخ کی دید مین ؛
لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا۔

**دن ڈھلنا**۔ کنایہ ہے زوال آفتاب سے۔

**دن سن**۔ بن و سال سے عبارت ہے۔

**دنگا**۔ شور و غلغلہ اور شر و فساد **دن گھٹنا** معروف

**دن نکلنا**۔ کنایہ ہے آفتاب کے طلوع ہونے سے

**دنوان سے اوتر جانا**۔ کنایہ ہے ایام شباب
وجوانی کے گذر جانے سے۔

**دنیا عجب جگہ ہے**۔ اک محاورہ ہی مشہور
میر تقی مرحوم ؎ قصر و مکان و مسکن ایکون کو سب
جگہ ہے ؛ ایکون کو جا نہین ہے دنیا عجب جگہ ہی

**دنیا کی ہوا لگنا**۔ اک محاورہ ہے مشہور۔
ذوق دہلوی ؎ مین ہون چکر مین لگی جبدن سے
دنیا کی ہوا ؛ حال میرا ہی بعینہ آسیاے باد کا ؛

**دنیا ہو اور تم ہو**۔ اک محاورہ ہے مشہور
غالب دہلوی ؎ غالب بھی گر نہو تو کچھ ایسا ضرر
نہین ؛ دنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو۔

## فصل واو

**دوالا**۔ ساہوکارون کے روپے کی تباہی و
بربادی سے عبارت ہے۔

**دوالا نکالنا**۔ ظاہر کرنا ساہوکارون کا اپنے
زر و مال کا نقصان اور خسارہ خواہ بدنیوجہ کہ قعی

نقصان مع گیا ہو خواہ لوگون کا روپیہ ہضم کرنیکے واسطے۔
دوالا نکلنا۔ ساہوکارون کے نقصان و خسارے
کا ظاہر ہونا بسبب اُنکے زر و مال کے تباہی و بربادی
کے بحر مرحوم ؎ کیا تیرے لعل لب کو خریدیگا جوہری ٭
بیعانے ہی مین اُسکا دوالا نکل گیا ٭ اور کنایہ ہے
نقصان مطلق سے بھی جسکا نقصان ہوا ور جس چیز مین
نقصان ہو۔ جرأت ؎ داغ بر دل جو ترا چاہنے والا
نکلا ٭ تو چراغان دوالی کا دوالا نکلا ٭
دوالی۔ ایک تقریب کا نام ہے تقریبات ہنود سے
کہ اُن ایام مین راتون کو چراغ روشن کرتے ہین
اور جوا کھیلتے ہین۔
دُوب۔ ایک قسم کی گیاہ کو کہتے ہین ف مرغ۔ شیخ
تلخ ؎ ملگئے تو خط ہزارون خالکین ٭ جا بجا ہو کیون
نہ سبزہ دوب کا ٭
دُو بدو۔ رو برو کے وزن پر مقابل کو کہتے ہین
میر درد ؎ نہ ہاتھ اُٹھائے فلک گو ہمارے کینے
سے ٭ کسے دماغ کہ ہو دو بدو کمینے سے۔
دوبہاسیا۔ جو دو زبانون کا جاننے والا ہو کہ
ایک زبان والے کو دوسری زبان والے کی
گفتگو سمجھادے۔ ف۔ پچواک۔ ع۔ ترجمان۔
دوبھر۔ وہ چیز کہ بار خاطر ہو۔ ف ناگوار۔
دوبھیان۔ سرکش اور متمرد۔ بحر مرحوم ؎ کیا
زبردستی وہ میرے دل کے خواہان ہوگئے ٭ بازو دو
باندھ کے اپنے دو بھیان ہوگئے۔
دو پائیکا نقش۔ سیانے اور عاملونکی اصطلاح
مین اک نقش مثلث کا نام ہے کہ نو خانے رکھتا ہے
بس نیچے کے تین خانون مین سے دو خانون کو بحکم
خانہ ہائے دیگر کے بھرتے ہین اور ایک خانے
کو خالی رکھتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ مجھے ہو نسخہ اکسیر سے
سوا تعویذ ٭ چلے اگر رہ حب مین دو پائیکا تعویذ ٭
دوپٹا۔ عورتون کی ایک قسم کی پوشاک کو کہتے ہین
اور مردون کی کمر بند پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔
دوپلکا۔ نگینہ کی اک قسم کو کہتے ہین کہ توام ہوتا ہے
دوپہر۔ دن کی ساعتون مین سے ایک ساعت
کا نام ہے۔ ف نیمروز۔
دوپہر بجنا۔ دن کی ساعتون مین سے اسی ساعت
معینہ کا بعد اسکے تمام ہونے کے گھڑیال مین بجنا۔
دوپہر ڈھلنا۔ دن کا تجاوز کرنا اوسی ساعت
معینہ ساعتہائے روز سے اور کنایہ ہے زوال آفتاب سے بھی
دوپیازا۔ وہ گوشت جو بے ترکاری کے پکایا جائے
دوت۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے کتے کو ہنکاتے ہین۔
دوتا۔ مرد سخن چین کو کہتے ہین ف سخن چین ع غماز
دوتی۔ زن سخن چین کو کہتے ہین۔
دوت دبک۔ ایک کلمہ ہے ناکسون و حقیرون
کی تنبیہ کے واسطے۔
دوجی سے ہونا۔ عورتون کے محاورے مین
عورت کے حاملہ ہونے کو کہتے ہین۔
دو چھریان ایک میان مین نہین رہتین
ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ ایک شخص اور دو جورون
کی گنجائش ایک گھر مین دشوار ہے۔

دوامی۔ ایک کپڑے کا نام ہی کہ اسپر کچھ گل بوٹے
کڑھے ہوتے ہین۔ خواجہ آتش ؎ شکار اپنے ہمارے حسن
کا شاید کہ کھیلیگا دہ پہنتا ہی مرا صیاد پیراہن دوامی کا
دل راضی تو کیا کریگا قاضی ایک مثل ہے
مشہور مرزا برق ؎ دل جو راضی ہون تو قاضی کا
اجارہ کیا ہی۔ نہ دھر رکھے اپنی کچہری ہین محلکا انکا
دودھارا۔ تلوار خنجر وغیرہ جسکی دونون طرف باڑہ ہو ف۔ دو دم
دودہ۔ ف۔ شیر۔ ع۔ لبن۔
دودھ اوترنا۔ عورتون کی چھاتون مین دودھ
کے اُترنے سے عبارت ہے شیرخوار لڑکون کے
دودھ پلانے کے وقت۔
دودھ بڑھائی۔ ایک تقریب شادی کی ہوتی ہی
کہ اسمین شیرخوار لڑکون کو مان کا دودھ پینے سے باز
رکھتے ہین اور پھر نہین پینے دیتے ف۔ طفل را از
پستان بریدن۔ ع۔ فطام۔
دودہ پلائی۔ اس عورت کو کہتے ہین جو شیرخوار
لڑکون کو اپنا دودھ پلاتی ہی۔ ف۔ دایہ۔ ع۔ مرضعہ
دودھ پھٹنا۔ پارہ پارہ ہوجانا دودھ کا نمک
اور سرکہ وغیرہ کی آمیزش سے۔
دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کے پیتا ہے
ایک مثل ہی مشہور اس مثل کو اس جگہ کہتے ہین کہ
جہان کسیکو کسی سے کچھ گزند پہونچی ہو اور پھر وہ ہر ایک
سے خائف و ترسان رہتا ہو۔
دودھ کا دودھ پانی کا پانی ایک مثل ہے
مشہور اس مثل کو اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی
شخص کسی شخص سے یا کوئی چیز کسی چیز سے آمیزش نکرے
دودھ کی بو منھ سے آنا۔ کنایہ ہی لڑکپن اور
کم سنی اور نادانی سے۔
دودھ کے دانت۔ کنایہ ہی لڑکون کے ان
دانتون سے جو زمانہ شیرخوارگی مین نکلتے ہین۔
دودھ کی مکھی۔ وہ مگس جو دودھ مین گری ہو اور
اُسکو دودھ سے نکالکر باہر پھینکدین اور کنایہ ہے
اس شخص سے جو باوجود دخیل ہونے کے کسیکی صحبت
سے خارج اور بے دخل کیا گیا ہو۔
دودھ مسہری۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے
دودھون نہاؤ پوتون پھلو۔ ایک دعا ہے
عورتون کے محاورے مین کہ باہم ایک عورت دوسری
عورت کو دیتی ہے۔
دودھیا۔ حلوا سوہن کی ایک قسم کا نام ہے کہ
بسبب دودھ کی آمیزش کے وہ نرم ہوجاتا ہے۔
دُور۔ اک کلمہ ہی کہ جب کوئی کسی سے بیزار و متنفر
ہوتا ہی یہ کلمہ اُسکے حق مین زبان پر لاتا ہی اور کنایہ
شخص دانشمند اور دوراندیش سے بھی ہے۔
دور پار۔ ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورے
مین کہ جسوقت کسی سے یا کسی چیز سے بیزار ہوتی ہین
یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔
دور پہونچنا۔ کنایہ ہے کسیکے درجۂ کمال کو پہونچنے
اور کسیکی دوراندیشی اور بلند خیالی سے۔
دُور کرنا۔ کسی چیز کا جدا کرنا اپنے پاس سے اور
اس سے درگذر کرنا۔ رشک مرحوم ؎

جو شکوۂ دل نالان حضور کرتے ہین ؎ ہم اس فساد
کو پہلو سے دور کرتے ہین ؎
**دور کھینچنا**۔ نخوت اور غرور کرنا چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہین ؎ دور اتنا آپ کو مجھسے نہ اے خونخوار کھینچ
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ ؎
**دُور کے ڈھول سہانے**۔ اک مثل ہے مشہور
اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی کسی کا ذکر غائبانہ بہ نیکی
کرے۔ ف آواز دہل از دور خوش آید ؎
**دور کی سوجھنا**۔ کنایہ ہے کسیکے بلند اندیشگی اور
سخن تازہ و نادر کہنے سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین
؎ اس پری رخسار پہ پھبتی کہی ہے حور کی ؎ سچ تو
یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی ہمکو دور کی ؎
**دور ہو**۔ اک کلمہ ہے بقہر و غضب کہین سے
کسی کے ہٹا دینے کا۔
**دوڑ**۔ جلد جانا لوگون کا حاکم کی طرف سے کسی مقام
پر مجرمون کی گرفتاری کے واسطے اور سپاہ کی
حملہ آوری دشمنون پر۔
**دوڑ دھپاڑ**۔ وہی دوادوش اور سعی و کوشش۔
**دوڑ دھوپ**۔ کسی امر مین دوادوش اور سعی و کوشش
**دوڑ مارنا**۔ تاخت و تاراج کرنا اور بھی دوادوش
پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہین۔
**دوڑنا**۔ دویدن اور شتافتن کا ترجمہ ہے۔
**دوزخ** کنایہ ہے شکم آدمی سے میر درد **رباعی**
پیدا کرے ہر چند تقدس بندا ؎ مشکل ہے کہ حرص سے
ہو دل بر کندا ؎ جنت مین بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات
دوزخ کا بہشت مین بھی ہوگا دھندا ؎
**دُوزخ کا کندہ**۔ کنایہ ہے خدا اور رسول کے
گنہگار سے ؎
**دوس**۔ الزام کو کہتے ہین۔
**دوسار ہونا**۔ تیر کے ایک سرے کا نشانے کے
اوس طرف گذر جانا اور دوسرے سرے کا اس
طرف رہجانا۔ ف ترازو شدن تیر۔
**دوس دینا**۔ الزام دینا۔ رشک مغفور ؎ قسمت الٹی
ہے کیا کرون اسکو ؎ دوست دشمن ہے دوس دون کسکو
**دوشاخا**۔ ایک قسم کا شمعدان ہوتا ہے کہ اسپر دو
شمعین روشن کیجاتی ہین ؎
**دوعملہ**۔ کوئی مکان یا کوئی چیز کہ دو شخصون کے
ملک مین ہو۔ خواجہ آتش ؎ غم صیاد و فکر باغبان
ہے ؎ دو عملے مین ہمارا آشیان ہے ؎
**دوغلا**۔ وہ شخص جسکا باپ ایک قوم سے اور
مان دوسری قوم سے ہو۔ ف الکدش۔
**دوگاڑا**۔ دو گولیان ایک بندوق مین بھر کر
مارنا۔ برق مغفور ؎ خال روزن سے دکھلاے نہین
ناکا مجکو ؎ بھر کے قاتل نے تپنچے مین دوگاڑا مارا ؎
**دوگانہ**۔ اوباش عورتون کی اصطلاح مین اس
عورت کو کہتے ہین جو مساحقہ کرتی ہو یعنی چپٹی لڑتی ہو۔
**دولار**۔ مہر و محبت۔ **دولارا**۔ مرد محبوب
**دولاری**۔ زن محبوب۔
**دولتی**۔ اسپ وغیرہ کا دونون پچھلے پانون ایکبار
اٹھا کر مارنا۔ ف جفتہ زدن۔

**دولتی چھانٹنا اور دولتی مارنا**۔ وہی اسپ وغیرہ کا دونون پچھلے پانون ایکبار اٹھا کر مارنا۔

**دولڑا**۔ عورتون کے موتیون کے اک زیور کا نام ہے کہ اسمین دو لڑیان ہوتی ہین۔

**دولکھنا**۔ کسی کی خطا پکڑنا۔

**دولکی**۔ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار کو کہتے ہین

**دولھا**۔ نوشاہ کو کہتے ہین۔ ف۔ نوداماد۔

**دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہونا**

اک مثل ہے اس محل پر اسے کہتے ہین کہ چند آدمی وابستہ و متعلق ایک شخص سے ہون اسطور پر کہ جہان وہ بیٹھے یہ سب بھی ساتھ اسکے وہان بیٹھین اور وہ جہان سے اٹھے یہ سب بھی وہان سے اٹھ کھڑے ہون چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ سب حسرتین سدھارین دل سے الم کے ساتھ ؛ ساری برات تھی اوسی دولھا کے دم کے ساتھ ؛

**دولھن**۔ لام ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ ز۔ ن نوکتخدا کو کہتے ہین۔ ع۔ عروس۔

**دولھن کا عطر**۔ اک عطر ہے مشہور اقسام عطر سے

**دُون**۔ لاف وگزاف کو کہتے ہین اور گویونکی اصطلاح مین گانے مین آواز کے دوبالا کرنے کو کہتے ہین۔

**دونا**۔ ث دوچند۔ ع مضاعف اور بفتح اول ایک ظرف ہوتا ہے کہ ڈھاک کے پتون وغیرہ سے اشیا کے رکھنے کے واسطے بناتے ہین۔

**دونا باندھنا**۔ ڈھاک کے پتون وغیرہ سے اشیا کے رکھنے کے واسطے دوکاندارون کا اک ظرف بنانا۔

**دونا چڑھانا**۔ وہی ظرف جو ڈھاک کے پتون وغیرہ سے بنایا ہوا ہو اسمین کچھ مٹھائی اور کچھ پھول رکھکر مزارون پر اور درگاہون مین چڑھانا۔ برق مغفور ؎ مین وہ شہید عشق ہون نامی جہان مین ؛ دونے چڑھینگے میری لحد کے نشان پر ؛

**دونا ماننا**۔ عہد کرنا کسی نذر و نیاز کا۔ بحر مرحوم ؎ دیکھنے جاتا ہون زیور کی پھبین ؛ ایک اک پتی پہ دونا مانکر ؛

**دونا ہوجانا**۔ کنایہ ہے خمیدہ ہوجانے سے تلوار کے ہر طرف سے۔ صبا ؎ جان شیرین ہمنے کس سختی سے دی ؛ تیغ قاتل کا دونا ہوگیا ؛

**دونا دون**۔ چار چند سے عبارت ہے۔

**دون کی لینا**۔ لاف وگزاف اور خودستائی کرنا۔

**دونگڑا**۔ فصل باران کی بارش اول کو کہتے ہین

**دونون**۔ دونون واو مجہول اور آخر مین نون مخفیہ ث۔ ہر دو اور اس کلمہ کو بے نون آخر کے لکھنا خطا ہے۔ کسواسطے کہ کیون اور یون کے قافیہ مین اسکو شعرا لاتے ہین۔

**دونون باگین کسنا**۔ دونون جانب سے خمیدہ ہوجانا تلوار کا۔ برق مغفور ؎ نیک و بد سب سے جھک کے ملتے ہین ؛ دونون باگین یہ تیغ کستی ہے۔

**دونون وقت ملنا**۔ دن کے تمام ہونے اور رات کے شروع ہونے کو کہتے ہین یعنی وقت شام سے عبارت ہے جرأت کہتا ہے ؎ ہوا ہے بال الفت نکے رخ روشن پہ ملتے ہین ؛ دل بیمار ٹک ٹھہر بیٹھ دونون وقت ملتے ہین ؛

**دوہائی**۔ فریاد کو کہتے ہین ع الغیاث۔

**دوہائی پھرنا**۔ کسی فریادی کو کسی حاکم فریادرس کا نام لیکر سربازار پکارنا تاکہ وہ اسکی فریاد کو پہنچے۔

**دوہائی پکارنا**۔ کسی فریادی کا لفظ دوہائی زبانپر لانا

**دوہائی دینا**۔ مظلومون کا فریاد کرنا۔ ف۔ فریاد۔

**دوہائی کھینچنا**۔ وہی فریاد کرنا مظلومون کا۔

**دوہتڑ**۔ دونون ہاتھ ایکبار اپنے منھہ اور سینے پہ یا دوسرے کے منھہ اور سینے پر مارنا۔

**دوہر**۔ وہ چادر جو دوہری ہو۔

**دوہرا**۔ وہ شے مذکر جو دوتا ہو۔ ف۔ دوتا۔ اور اک قسم ہے شعر ہندی الاصل یعنے بھاکا کی۔

**دوہرا بدن**۔ بدن لاغر کے ضد سے عبارت ہے خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ بل بے شوخی دیکھتے ہین جب مرا قد دوتا ہنسکے کہتے ہین بدن کیا انکا دوہرا ہوگیا۔

**دوہرانا**۔ جامہ وغیرہ کا دوتا کرنا اور کسی کام کا یا کسی بات کا دوبارہ کرنا اور کہنا۔

## فصل ہائے ہوز

**دہار**۔ خار کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) فوارہ پانی اور خون وغیرہ کا (۲) تلوار چھری خنجر وغیرہ کی باڑھ چنانچہ دونون کی سند مین ایک شعر ناسخ مرحوم کا لکھا جاتا ہے ؎ کھلوائی فصد یا نے مین قتل ہوگیا ٭ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے

**دھارا**۔ خارا کے وزن پر آب دریا کے جاری ہونے کی جگہہ شیخ ناسخ ؎ یاد کشتی مین جو آیا وہ دُر دریاے حسن ٭ دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہوگیا

**دھار باندھنا**۔ کند کرنا تلوار چھری وغیرہ کی باڑھ کا بزور سحر و افسون۔ جرأت ؎ نہین کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے ٭ فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اُسنے دھار باندھی ہے۔

**دھارنا**۔ آب گرم کا متصل و پیہم ڈالنا کسی عضو پر اعضاے جسم مین سے ع تنطیل۔

**دھاڑ**۔ راے ہندی کے ساتھ عورتون کے محاورے مین ایک کلمہ ہے کہ چند آدمیون کے ہجوم پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔

**دھاڑا**۔ یہ کلمہ بھی عورتون کے محاورے مین وہی معنے رکھتا ہے جو اوپر ذکر ہوے اور بکسر اول ہلسے ملفوظ ترجمہ حالت کا ہے۔

**دھاک**۔ خاک کے وزن پر کسیکے رعب اور ہیبت کو کہتے ہین۔

**دھاک بیٹھنا**۔ کسیکے رعب اور ہیبت مردانگی و شجاعت کا ہر ایک پر غالب آنا۔

**دھاگا**۔ رشتہ نیز تابیدہ کو کہتے ہین اور کنایہ ہے فریب سے بھی بحر مرحوم ؎ یہ چلنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھیے ٭ دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم مین وہ گلعذار آیا۔

**دھاگا دینا**۔ فریب دینے سے کنایہ ہے رشک مرحوم فرماتے ہین ؎ ہے بند دیکھتے حسن خط و زلف عاشقی دھاگا نہ دیکھیے ہین دام و کمند سے۔

**دھان پان**۔ نازک انسان کو کہتے ہین بحر مرحوم ؎ گلاوی کبھی جو اُٹھائی لچک گیا پہونچا ٭ ہمارا یار نزاکت مین ہے دھان پان ہوا

دھانس۔ وہ بُو جو کٹے ہوئے خشک تنباکو اور سوکھی ہوئی لال مرچون وغیرہ مین سے نکلتی ہے۔

دھانی۔ اک رنگ سبز ہے مشہور۔

دھاوا۔ گرد آوری کو یعنی شہر کے یا کسی مکان کے چارون طرف پھرنے کو کہتے ہین۔

دھاوا مارنا۔ گرد آوری شہر کی یا کسی مکان کی کرنا

دھاوت۔ حاجت کے وزن پر۔ شہدون کے سرگروہ اور افسر کو کہتے ہین۔

دَہائی۔ رسائی کے وزن پر دس عدد کو کہتے ہین۔

دھبا۔ داغ اور نشان کو کہتے ہین اور کنایہ ہو عیب سے بھی

دھبا پڑنا۔ ف داغ افتادن۔

دھبا لگنا۔ داغی ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ عیب دار ہو جلنے سے بھی لیسکے اور کسی چیز کے ہی۔ خواجہ آتش سے بے داغ ہونے نے رُخ پر نور یار کے ٭ داغ جبین کا ماہ کو دھبا لگا دیا ٭

دہ بیٹھنا۔ ہاے اول کے اظہار کے ساتھ تمام اُمورِ دنیا کو ترک کرکے اک گوشہ مین بیٹھ رہنا۔

دھپ۔ تپ کے وزن پر سرچنگ کا ترجمہ ہے۔

دھپ دینا اور دھپ مارنا۔ سرچنگ زدن کا ترجمہ ہے

دھت۔ اک کلمہ ہے کہ فیلبان جب اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین ہاتھی چل کھڑا ہوتا ہے۔

دھتا بتانا۔ کسیکو اپنے پاس سے دور کرنا اور یہ محاورہ بازاریون کا ہے۔

دھج۔ بج کے وزن پر۔ ف۔ روش۔ ع۔ وضع۔

دھج بنانا۔ کوئی وضع اپنی بنانا۔

دھج نکالنا۔ کوئی وضع نئی پیدا کرنا۔

دھجی۔ کپڑے کا ایک پارچہ کہ عرض مین بہت کم ہو۔

دھجیان اوڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا جامہ و لباس وغیرہ کا۔ شیخ ناسخ سے جیب کیا دامان محشر کی اوڑینگی دھجیان ٭ ہو یہی عالم جو اپنے پنجہ چالاک کا۔

دھجیان لینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا اور کنایہ ہو کسی کے شرمندہ و محجوب کرنے سے بھی چنانچہ مرزا برق کہتے ہین قطعہ تنگ آتا ہے مجھ سے عالم کو کس حقارت سے نام لیتے ہین ٭ کیون اوڑاؤن نہ جیب کے ٹکڑے ٭ دھجیان خاص و عام لیتے ہین ٭

دھچکا۔ ف۔ ریج۔ ع۔ صدمہ۔

دُھر۔ دُر کے وزن پر بُعد مسافت کا منتہا۔ میر زہیر [illegible] صبا سے تلاش کعبہ مقصد مین کیا کیا ٹھوکرین کھائین گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھ کر دُھر کا ٭

دہرا۔ ف۔ تبخانہ۔ ع۔ بیت الصنم۔

دہرانا۔ ڈرانے والی بات کسیکو ڈرانا۔ جرأت سے درد دل کہنا مرا شاید کہ اُسنے سُن لیا ٭ ورنہ کیون مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا ٭

دھرپد۔ سرود کی ایک قسم کا نام ہے مانند ترانے اور خیال کے۔

دھرٹیکا۔ سخن دروغ اور بے اصل کو کہتے ہین۔

دھر دھر جلنا۔ کسی چیز کا شعلہ فروزہ ہونا جیسے آگ لگ جانے سے۔ میر تقی مرحوم سے تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشین تھے ٭ چارون طرف سے جنگل جلتا دہر دہر تھا۔

دھرنا۔ نہادن کا ترجمہ ہے یعنے رکھنا کا مرادف ہے شیخ ناسخ سے کا وشین اینک چلی جاتی ہین گوین
مر گیا ٭ جائے گل کانٹے مری تربت پہ ظالم دھر گیا ٭

دھروہر۔ وہ چیز جو کسی کے پاس کوئی رکھوائے۔ جرأت مرحوم سے کیا ہمارے پاس سے اپنا یعل داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھری ہوئی ٭

دھریا۔ وہ شخص جو ذات خدا کا منکر ہو اور دہر کو حادث نہ کہے بلکہ قدیم کہے۔

دھریان اوڑانا۔ کسیکو ذلیل وخوار کرنا۔

دھرے جانا۔ یائے مجہول کے ساتھ کنایہ ہے کسیکے کسی آفت مین مبتلا ہو جانے سے آتش مغفور
سے اسیر ہم ہوئے سودا ہوا سے آتش ٭ دھرے
گئے دل خانہ خراب کے بدلے ٭

دھڑ۔ رائے ہندی کے ساتھ وہ پیکر ع جسد سے

دھڑا۔ ترازو کے دونون پلون کا برابر کرنا کسی چیز تولنے کے وقت اسطور پر کہ ایک پلہ دوسرے پلے سے اونچا نیچا نہو۔

دھڑا باندھنا۔ کنایہ ہے کسی شخص کو ملزم اور متہم کرنے سے قبل کوئی کام کرنے کے۔

دھڑا دھڑ آواز کہ بارش باران و سینہ زنی سے ماتم کرنیوالون کی پیدا ہوتی ہے رشک مغفور سے
مثل بارش کی صدا مین ہے صدائے ماتم ٭
فرقت یار مین پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی ٭

دھڑاکا۔ کسی گرانبار چیز کی بلندی سے گرنے کی آواز کو کہتے ہین۔

دھڑ سے گرنا۔ کسی چیز کا بلندی سے زمین پر بزور گرنا۔

دھڑا کرنا۔ وہی دونون پلون کو ترازو کے کسی چیز کے تولنے کے وقت برابر کرنا۔

دھڑکا۔ ترس وبیم اور خوف۔

دھڑکن۔ اختلاج قلب کو کہتے ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

دھڑکنا۔ دل کی تڑپ کو کہتے ہین ع اختلاج قلب

دھڑلا۔ انبوہ اور اژدحام لوگون کا اور کنایہ ہے باطلاق تمام کوئی کام کرنے سے بھی۔

دھڑی۔ رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) مسی جو عورتین زینت وآرایش کیواسطے اپنے ہونٹون پر ملتی ہین۔ شیخ ناسخ کہتے ہین سے یہ روئی کہ شرمندہ کیے اور دی مٹا کہ نہ دیکھے جو نہ دم بھر تری مستی کی دھڑی آنکھ ٭
(۲) نام ہے ایک وزن مشہور کا کہ اسکا اطلاق شہر مین دس سیر پر کیا جاتا ہے اور قصبات مین پانچ سیر پر۔

دھڑی جمانا۔ وہی مسی ملنا عورتون کا اپنے ہونٹون پر زینت اور آرایش کے واسطے۔

دھڑی دھڑی لوٹنا۔ کنایہ ہے کسیکو بالکل لوٹ لینے سے یعنی کچھ اسکے پاس نچھوڑنے جرأت مرحوم سے
لوٹے گا دھڑی دھڑی کہکر ٭ مسی ہونٹون پہ گھڑی گھڑی نہ
دھمک۔ رشک کے وزن پر اس جلن کو کہتے ہین جو نہایت چھوٹی ہوتی ہے۔

دھکا۔ صدمہ جو کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے کسیکو پہونچے

اور بسبب اسکے وہ اپنی جگہہ پر قائم نرہے۔
**دھکا پڑنا**۔ کسیکے ہاتھ کے ہلنے سے کسیکو صدمہ پہونچنا
**دھکا دینا**۔ وہی کسیکو ہاتھ سے ریلنا کہ اپنی جگہہ پر قائم نرہے۔
**دھکا کھانا**۔ کسیکا اپنی جگہہ سے لغزش مین آنا کسیکے ہاتھ سے ریلنے کے صدمہ سے۔
**دھکا لگنا**۔ کسیکو صدمہ پہونچنا کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے
**دھک دھک کرنا**۔ ہلانا دلکا ترس و بیم سے
**دھک سے ہونا**۔ وہی ہلانا دل کا یکبارگی اور دفعتہ خوف و بیم سے۔
**دھکم دھکا**۔ آپس کی ریل پیل خلائق کی جو بھیڑ اور اژدحام مین ہوتی ہے۔
**دہکنا**۔ آگ کا افروختہ ہونا اور بدن کے گرم ہوجانے کو بھی کہتے ہین۔
**دھکدھگی**۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) گلو کو کہتے ہین (۲) ایک زیور ہوتا ہے کہ اسکو عورتین گلے مین پہنتی ہین ف عنبریہ چنانچہ جرأت کہتا ہے
؎ دھکدھگی اسکے کلیجے سے لگی ہے ظالم ٭ ہمدمون چھاتی پہ رکھدو مرے تھوڑے پتھر ٭ اور دھکدھگی کا اطلاق استخوان سینہ پر بھی کیا جاتا ہے۔
**دھگڑا**۔ عورتون کے محاورے مین زن فاحشہ کے یار کو کہتی ہین
**دہلنا**۔ ترسیدن کا ترجمہ ہے یعنی ڈر جانا اور زمین کے جنبش مین آنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے
**دھما چوکڑی**۔ اطفال کا دوڑنا اور انکا شور و غوغا
**دھم دھم**۔ کم کم کے وزن پر آواز کہ لوگون کی زمین پر

بزور و قوت قدم رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔
**دھمک**۔ فلک کے وزن پر صدمہ کہ آواز سخت سے دل و دماغ کو پہونچے اور خفیف سر کے درد پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
**دھماکا**۔ وہی آواز جو کسیکی زمین پر بزور و قوت قدم رکھنے سے یا کسی چیز کے بزور زمین پر گرنے سے پیدا ہوتی ہے
**دھمال** حیست و خیز کو کہتے ہین میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ ضعف دماغ سے کیا پوچھو ہوا تبوہم مین حال نہین ٭ اتنا ہے کہ طپش سے دل کے سر پر وہ دھمال نہین ٭
**دھمکی** ڈرانے والی بات۔
**دھمکی دینا**۔ سنبھلے ترسانیدہ سے کسیکو ڈرانا
**دھن**۔ کن کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) خیال اور تصور (۲) اصطلاح مین گویون کی کسی چیز کو کہتے ہین۔
**دُھنا**۔ دوشیدن کا ترجمہ ہے اور بفتح اول دست راست کو کہتے ہین۔ آتش مرحوم کہتے ہین ؎ دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف ٭ بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر
**دہنا دینا**۔ کسی کے دروازے پر کسی چیز کے تقاضے کے واسطے کسیکا بیٹھنا۔
**دھنا سیٹھ**۔ مفسد اور سرکش آدمی کو کہتے ہین۔
**دھن بندھنا**۔ کسیکا یا کسی چیز کا خیال بندھنا چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہین ؎ مفلس ہون لاکھ پر بھی دل کو بندھی ہے دھن ٭ یوسف کو قرض لیکے تقاضا اٹھائیے۔

دھنتر۔ سرکش اور زبردست آدمی کو کہتے ہین۔
دھند۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو لاحق ہوتی ہے
دھندا۔ جو کام کہ کارہاے دنیوی مین سے ہو چنانچہ
خواجہ میر درد فرماتے ہین رباعی پیدا کرے ہر چند
تقدس بندا۔ مشکل ہے کہ دل حرص سے ہو بر گندا
جنت مین بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات
دوزخ کا بہشت مین بھی ہو گا دھندا ٭
دھنسنا۔ فرو ہونا کسیکا یا کسی چیز کا زمین مین اور
خود زمین کے فرو ہونے کو بھی کہتے ہین۔
دھنک۔ اس کمان رنگا رنگ کو کہتے ہین جو
بیشتر ایام بارش مین آسمان پر ظاہر ہوتی ہے۔
ف۔ کمان رستم و کمان شیطان۔ ع قوس قزح
اور زربافت کی ایک قسم کا بھی نام ہے کہ عورتین
گرداگرد لباس کے لگاتی ہین۔
دھنکی۔ تحتانی معروف کے ساتھ غلہ کوبی کے
آلہ کا نام ہے ف۔ پادنگ ع مدقہ۔ اور کنایہ ہے
اس شخص سے بھی جس پر زد و کوب بہت رہتی ہو۔
دھنگارنا۔ دال پختہ کو گھی کی بو سے بودار کرنیکو کہتے ہین
دھننا۔ سر کا ہلانا رنج و ملال و اندوہ وغیرہ مین۔
اور کنایہ ہے نصیحت و سرزنش اور زد و کوب کرنے سے بھی۔
دھنی۔ جو شخص جس کام مین دستگاہ تمام رکھتا ہو چنانچہ
شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ مارا ابرو نے سیکڑون کو یہ قاتل
تلوار کا دھنی ہے۔ اور کنایہ ہے مایہ دار شخص سے بھی
دھینگا دھینگی۔ زور آوری اور زبردستی
دھینگا مشتی۔ گھونسے کی لڑائی اور کنایہ ہے
کسی سے کسیکے دست و گریبان ہونے اور زور آوری
کرنے سے بھی۔
دہنے ہاتھ کا کھایا حرام۔ یہ ایک قسم ہے چنانچہ
خواجہ آتش کہتے ہین ؎ جب تک حلال کرلے
نہ مجھ بیگناہ کو وہ قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے
دھواں اوٹھنا۔ آگ سے دھوین کا اوٹھنا۔
دھواں چھوڑنا۔ قلیان کشی مین منھ سے دود قلیان کا
نکالنا چنانچہ مومن خان دہلوی کہتے ہین ؎ گر
پھر بھی اشک آئین تو جانون کہ عشق ہے حقے کا
منھ سے غیر کی جانب دھواں نچھوڑ۔
دھواں دھار۔ تیرہ و تار کو کہتے ہین اور کبھی
کسی آفت خیز اور فتنہ انگیز چیز پر بھی اس لفظ کا
اطلاق کرتے ہین۔
دھواں دھار گھٹا۔ ابر تیرہ و تار کو کہتے ہین۔
دھواں دینا۔ جس چیز مین کہ آگ لگ جائے
اس سے دھوین کا اٹھنا۔
دھواں گھٹنا۔ ہیزم سوختہ وغیرہ سے دھوین کا
اٹھکر کسی بند مکان مین جمع ہونا اور وہان سے نہ نکلنا۔
دھوانسنا۔ کھانے مین دھوین کی بو کا آجانا۔
دھواں نکلنا۔ دود برآمدن کا ترجمہ ہے۔
دھوین اوڑانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ اور
پریشان کردینے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎
بخور مشک کا ہوتا ہے اور عنبر کا اوڑا ہا ہے
دھوین زلف پر شکن کا رنگ۔
دھوپ۔ واو مجہول کے ساتھ دھوپی کے ہاتھ

سے کپڑے کے دھوئے جانے کو کہتے ہین۔

دھوپ پڑنا۔ وہی کپڑے کا دھوے جانا دھوبی کے ہاتھ سے۔

دھوپ۔ واو معروف کے ساتھ پرتو آفتاب کو کہتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ ایک قسم کی تلوار کو بستے ہین کہ سیدھی ہوتی ہے۔

دھوپ پڑنا۔ آفتاب کے پرتو کا پڑنا۔ ف آفتاب افتادن۔

دھوپ چھاؤن ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے کہ مشہور ہے۔

دھوپ دینا۔ کسی چیز کو دھوپ مین رکھنا۔ ف۔ آفتاب دادن ع تشمیس۔

دھوپ کھانا۔ کسیکا دھوپ مین بیٹھنا اور کسی چیز کو دھوپ لگنا شیخ ناسخ ؎ ایلدم او چنچل نہو نظرون سے اے خورشید رو ۔ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ ۔

دھوپ مین بال سفید کرنا۔ کنایہ ہونا کردہ کاری اور نادانی سے کسی بوڑھے آدمی کے۔

دھوپ نکلنا۔ آفتاب کا نکلنا افق سے یا ابر سے

دھوکا۔ غلط فہمی کو کہتے ہین ع مغلطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دھڑی۔ وہی مغلطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دینا۔ مغلطہ اور اشتباہ مین کسیکو ڈالنا۔

دھوکا کھانا۔ غلط کردن کا ترجمہ ہے ع مغالطہ

دھوکے کی ٹٹی۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ صیاد اسکے حجاب مین طایرونکو شکار کرتے ہین اور کنایہ ہے اس چیز اور اس صورت سے بھی جو کسیکو مغلطہ اور اشتباہ مین ڈالے۔

دھول۔ ضرب دست جو کسیکے سر پر کوئی لگائے ف۔ سرخنگ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ مقابل اس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے ۔ صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ۔ اور بضم اول گرد وغبار کو کہتے ہین شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ جو ترا نقش قدم ہر پھول ہو ۔ نکہت گل سے گذر کی دھول ہے ۔

دھول دھپا۔ آپس مین ایک کا دوسرے کے سر پر ضرب دست لگانا۔

دھول کھانا۔ سرخنگ خوردن کا ترجمہ ہے

دھول لگانا اور دھول مارنا۔ وہی ضرب دست کسیکے سر پر مارنا اور لگانا ف سرخنگ زدن

دھولائی۔ کپڑے دھونے کی اجرت۔

دھولینڈی۔ ہولی کی رات کی صبح کہ اُسدن ہندو خاک اپنے سرون پر ڈالتے ہین۔

دھوم۔ آوازہ اور غلغلہ اور شہرت۔

دھوم دھام۔ وہی آوازہ۔ اور غلغلہ اور شہرت چنانچہ میر تقی میر کہتے ہین ؎ دنبال ہر نگاہ ہے صد کاروان اشک ۔ برسے ہے ابر چشم تر یہ دھوم دھام سے ۔ بحر مغفور ؎ دولے تھے شباب تک اپنے ۔ اب ہماری وہ دھوم دھام نہین ۔

دھوم دھڑکا۔ وہی شور و غلغلہ شیخ امان علی سحر کہتے ہین ؎ پر سینے کو مرا لوگ چلے آتے ہین گھر مین تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے ۔

دھوم مچاتا۔ غل اور شور کرنا۔
دھوندلکا۔ وقت صبح کو کہتے ہین کہ ہنوز
تھوڑی سی تاریکی باقی ہو۔ بحر مرحوم کہتے ہین ؎
ہلتے ہی نہین روے صنم سے یہ سیہ رو تڑکے کو
بنا رکھا ہے زلفون نے دھوندلکا۔
دھونس۔ سخن ترسانندہ کو کہتے ہین۔
دھونسا۔ بڑے نقارہ کو کہتے ہین ف دمامہ۔
دھونس دینا۔ کسیکا ڈرانا سخن ترسانندہ سے
دھونکنا۔ آتش افروختن کا ترجمہ ہے۔
دھونکنی۔ اک آلہ ہوتا ہو چمڑے کا کہ اس سے
لہار اور سنار آگ کو افروختہ کرتے ہین ف
آتش افروز ع منفاخ۔
دھونی۔ وہ دھوان جو کسی چیز کے آگ مین
جلنے سے اٹھتا ہے۔ ع۔ بخور۔
دھونی دینا۔ کسیکے دماغ مین یا اور کسی عضو تک
کسی چیز سوختہ کی دھوین کا پہونچانا۔ ف بخور دادن
دھونی رمانا۔ اور دھونی لگانا۔ کسیکے کسی جگہ
بیٹھ رہنے سے کنایہ ہو۔ خواجہ آتش فرماتے ہین۔
؎ ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبحگاہی کو ؎
در فریادرس پر چلکے اب دھونی رمانی ہے ؎
دھونی لینا۔ اپنے دماغ مین یا اور کسی عضو تک
کسی شی کو آگ مین جلا کر اسکے دھوین کا پہونچانا۔
ف بخور گرفتن دھوون وہ پانی جسمین کوئی چیز دھوئی ہو۔
دھیان آنا۔ خیال آنا۔
دھیان بٹنا۔ کسیکے خیال کا ایک طرف سے دوسری
جانب متوجہ ہونا۔ چنانچہ جرأت کہتا ہو ؎ نصیحت
کرنیسے ناصح ہٹے گا جب نہ دھیان اپنا بٹا ہو نے بٹیگا
دھیان بندھنا۔ خیال بندھنا۔
دھیان پر چڑھنا۔ خیال مین آجانا کسی چیز کا
بخوبی تمام دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ ف
اندیشیدن۔ ع تخیل۔
دھیان لگانا۔ کسی کام مین فکر و اندیشہ کرنا۔
دہی بڑا۔ اک قسم کا طعام معروف کہ بہت لذیذ ہو
دہی دہی کرنا۔ کسی مرپشیدہ کا بجا بجا اظہار کرتے پھرنا
دہی مچھلی۔ اک کلمہ ہو کہ جسوقت کوئی مرد یا زن اپنے
اپنے گھر سے نکلتا ہو عورتین شگون نیک جان کے
اسکے حق مین یہ کلمہ مکرر زبان پر لاتی ہین۔
دہی مچھلی کی مٹکی۔ اک رسم ہے شادی کی کہتے
ہین کہ ساچق کے روز سبوچہ گلی مین دہی بھرکر اور
ایک مچھلی اس سبوچہ مین لٹکا کے دولہا کے گھر لیجاتے
ہین اور اسکو شگون نیک جانتے ہین۔
دہیرا۔ تحتانی معروف کے ساتھ رام شدہ جانور
وحشی اور وہ شخص جسکا غصہ فرو ہو گیا ہو۔
دھیرا کرنا۔ رام کرنا جانور وحشی کا اور کسیکا غصہ
فرو کرنا سخنان نرم سے۔
دھیما۔ تیز اور شدید کی ضد ہے ف سست و نرم ع خفیف

## فصل یاے تحتانی

دیالیا۔ جو کچھ کہ راہ خدا مین دیا ہو۔
دیدہ ریزی۔ کسی کام مین نہایت غور کرنیکو کہتے ہین
دیدہ ہوائی ہونا۔ کنایہ ہو شوخی اور چالاکی سے

جرأت سے نکلتے ہی مرے سینے سے لو گردون تک جل چکے
یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے

**دیدے کی صفائی**۔ کنایہ ہے بیشرمی اور بیحیائی سے

**دیدے کھٹتون کے آگے آنا**۔ عورتون کے محاورے مین مرادف ہے بددعا کا۔

**دیدے نکالنا**۔ کسیکا کسی پر غصہ کرنا چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے
بیفائدہ اگر وہ دیدے نکالتے ہین
آنکھون سے ہم بھی رو کر ڈھیلے نکالتے ہین

**دیسا**۔ اہل اسلام کے مردون کا فاتحہ کہ ہر سال بعد تمامی سال کے کرتے ہین۔

**دیسی**۔ جو چیز کہ وطن مین پیدا ہوئی ہو اور دوسری ولایت سے نہ آئی ہو۔

**دیکھا بھالی**۔ بغور دیکھنا کسی چیز کا اور کنایہ دیدبازی سے بھی ہے۔

**دیکھ بھال اور دیکھنا بھالنا** وہی دیکھنا کسی چیز کا بغور سے
سینے سے تیرے تیر دل کے پیکان نکالکر
دلکو الگ کیا ہے بڑے دیکھ بھال سے

**دیکھا چاہیے**۔ اک کلمہ ہے کہ امور آیندہ کے وقوع پر بولا جاتا ہے۔

**دیکھا دیکھی**۔ اک کلمہ ہے اس محل پر بولا جاتا ہے کہ کوئی کسیکو کسی کام مین دیکھکر خود بھی اس کام کا مرتکب ہو۔ امیر سے
سب چلے جاتے ہین پیہم ملک عدم
دور ہے مین بھی دیکھا دیکھی چلینگے [illegible]

**دیکھتا** [illegible] جانتے اور سمجھنے اور [illegible] ہوشیار

ہوجانے کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ مولف کہتا ہے
دیکھو نہ آئینے مین اپنی نظر کو دیکھو
حالت ہے کیا ہماری پہلے ادہر کو دیکھو

**دیکھیے**۔ اس کلمہ کا بھی وہی مفہوم ہے جو دیکھا چاہیے کا ہے۔ آتش سے
طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھیے۔

**دین**۔ تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ۔ داد و دہش و بخشش۔ ع بذل و عطا۔

**دین لین**۔ داد و ستد کو کہتے ہین۔

**دینا لینا**۔ دونون کلمے معًا داد و دہش کے معنے پر بولے جاتے ہین۔ ناسخ مرحوم سے
دے لے کسیکو بس اگر انسان کلچلے
پاؤن کے بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے

**دیوار**۔ اردو مین کنایہ ہے نابینا اور متحیر سے برق مغفور سے
بے نور تونے آنکھون کو اے یار کردیا
پردے کے واسطے مجھے دیوار کردیا
ناسخ مرحوم سے
ششدر سا ہوگیا ہون در یار دیکھکر
دیوار بنگیا ہون مین دیوار دیکھکر

**دیوار اٹھانا**۔ مکان کی دیوار کا بلند کرنا۔

**دیوار کھینچنا**۔ دیوار کا تعمیر کرنا۔ ناسخ مرحوم سے
بھر رہا ہے کیا ظالم تیری خاطر مین غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ مین دیوار کھینچ۔

**دیوارگیری**۔ وہ چیز جسکو دیوار مین نصب کرکے اسپر شیشہ روشنی کے واسطے نصب کرتے ہین۔

**دیوانخانہ**۔ امرا کے بیٹھنے کے مکان کو کہتے ہین دیگر عزبا کے بیٹھنے کے مکان پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے و دیوان

دیوانی - سڑن عورت کو کہتے ہین اور دار العدالت پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے ف دیوان۔

دیوانے ہو۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی خلاف عقل کچھ بات کہتا ہی اوسوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین اور اختلاط مین معشوقون کی زبان پر بھی یہ کلمہ آجاتا ہے۔

## باب دال ہندی فصل الف

ڈاب - ایک چیز ہوتی ہے کہ اوسکو کمر مین باندھتے ہین اور اوسمین تلوار لٹکاتے ہین - ڈاٹ -

ڈاک - اس لفظ کا دو معنی پر اطلاق کیا جاتا ہے (۱) آدمیون کے علی الاتصال اور بہم آمد و رفت کو کسیکی خبر لیجانے یا کسیکی خبر لے آنے کے واسطے ہو اور سوارون کا جابجا راہ مین مقرر ہونا کسیکی کہین جلد آنے یا کہین کسیکے جلد پہونچ جانے کے واسطے (۲) قے کے معنے پر یہ لفظ آتا ہے بشرطیکہ پیہم آتی ہو

ڈاک بیٹھنا - وہی سوارون کا جابجا موجود ہونا راہ مین کہین سے کسیکے جلد آنے یا کہین جلد پہونچ جانے کے لیئے اور چند آدمیون کا جابجا راہ مین بیٹھنا کسیکی لیجانے یا خبر لانے کے واسطے - چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی ؛ بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہان اضطراب کی ؛

ڈاک چوکی - وہی سوارون اور لوگون کا راہ دور و دراز مین جابجا بیٹھنا مسافرون کے اور خطوط و اسباب کے جلد آنے اور جلد جانے کے واسطے

ڈاک کا ہرکارہ - وہ شخص جسکا عہدہ پیہم خبر لانا اور متصل خبر پہونچاتا ہو۔

ڈاک لگنا - پیہم قے کرنا - ناسخ مغفور نے کیا پیون مین ہجر مین ساقی کہ لگجائیگی ڈاک ؛ بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا۔

ڈاکا - وہ لوگ جو غارتگری کے لیے رات کو وقت کسیکے گھر مین کود پڑین۔

ڈاکا پڑنا - چند آدمیون کا رات کے وقت کسیکے گھر مین غارتگری کے واسطے کود پڑنا۔

ڈاکا مارنا - چند آدمیون کا متفق ہو کر کسی مقام پر غارتگری کرنا۔

ڈاکو - واو معروف سے جسکا پیشہ غارتگری ہو ف غارتگر و تاراج زن -

ڈال - یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے - (۱) شاخ درخت کو کہتے ہین - (۲) بے قبضے کی تلوار کو بولتے ہین -

ڈالا - درخت کی شاخ کلان -

ڈالی - درخت کی شاخ کوچک اور کنایہ ہے اوس ٹوکرے سے بھی جسمین باغبان کچھ پھول اور میوے رکھکر پیشکش امیران کرتے ہین - ناسخ مرحوم ؎ چمن دولت سرا کا صحن ہے رنگین خرامی سے ؛ بتری جار و بکش کی ٹوکری پھولون کی ڈالی ہے ؛

ڈانٹ - وہ آواز سخت جو کسیکو کسی کام سے کھینچے

ڈانٹنا - نعرہ مارنا اور وہی آواز سخت مارکر کسی کام سے باز رکھنا۔

ڈانڈ - یہ لفظ تین معنی رکھتا ہے - (۱) کوئی چیز کسیکی جو کسی سے تلف ہو گئی ہو اوسکے عوض کو کہتے ہین ف تاوان سند (۲) چوب نیزہ - (۳) ملاحون کا

باڑن جس سے دریا مین ناؤ کو چلاتے ہین۔
ڈانڈا۔ ملک کی سرحد کو کہتے ہین۔
ڈانڈا مینڈھی۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسرون
اور دو ہمسایون مین ہوتی ہے۔
ڈانڈ دینا۔ تاوان دینا یعنی کسیکی کوئی چیز جو
کسی سے تلف ہو گئی ہو اوسکا عوض دینا۔
ڈانڈ لینا۔ وہی تاوان لینا یعنے کسیکی کوئی چیز
جو کسی سے تلف ہو گئی ہو اوسکا عوض لینا۔
ڈانک۔ چاندی یا سونے کا ورق یا مانند ورق
نقرہ و طلا کے کوئی اور چیز جسکو انگوٹھی کے نگینہ کے
نیچے انگوٹھی بنانے والے رکھدیتے ہین اسلیے کہ نگینے
کی چمک اور تابداری زیادہ ہو جائے۔ ف توہ
ڈانوان ڈول۔ اوس شخص کو کہتے ہین جو
ہر طرف سرگشتہ و پریشان پھرے۔
ڈانوان ڈولی۔ سرگشتگی اور پریشانی۔
ڈائن۔ زن بدگوہر خوار کو کہتے ہین۔

## فصل باے موحدہ

ڈب۔ تاپو۔ ڈبڈبانا۔ آنکھ کا پُر اشک ہو جانا۔
ڈبکا۔ تازہ پانی جو کنوین سے کھینچکے اوسیوقت پئین
ڈبونا۔ کسی کا یا کسی چیز کا پانی مین غرق کر دینا اور
کنایہ ہے کسیکے تباہ و خراب کرنے سے بھی۔ آتش ۔
پوچھو مرے مژگان ستمگر سے نہین دکھلاکے رخ یار نہ آنکھون کو مجھے
ساتھ اپنے ڈبوتا مرے دل کو ۔

## فصل باے فارسی

ڈپٹ۔ ڈانٹ کا مرادف ہے ف تہدید ۔۔۔ اور
ہیبت و غیرہ اور حملے کو بھی کہتے ہین۔
ڈپٹنا۔ نعرہ مارنا اور کسی پر حملہ کرنا۔

## فصل تاے ہندی

ڈٹنا۔ ایک جگہ کھڑے رہنا دیر تک۔
ڈٹھیاری۔ ایک قسم کی پہیلی کو کہتے ہین کہ جلد تر
بوجھ لیجاتی ہے اور وہ عورت جو آنکھین رکھتی ہو
یعنی بینا ہو۔

## فصل سین مہملہ

ڈسنا۔ سانپ کا کاٹنا۔ ف گزیدن مار و عشق

## فصل کاف

ڈکار آنا۔ آروغ برآمدن کا ترجمہ ہے۔
ڈکار لینا۔ آروغ گرفتن اور آروغ زدن کا ترجمہ
ڈکارنا۔ شیر کا بولنا۔ ف بھبھ۔

## فصل کاف فارسی

ڈگ۔ ف گام ع قدم۔ اور بعضے اہل زبان تاریخون
کی زبان مین گھونٹ کو کہتے ہین۔
ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بہت سا پانی پینا ایکبار
اور ایک وقت۔
ڈگڈگی۔ وہ شے جسے بندر والے بجاکر بندر کو
نچاتے ہین۔
ڈگمگانا۔ ضعف و ناتوانی سے طاقت کھڑے
رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا۔
ڈگنا۔ لغزیدن کا ترجمہ ہے۔ بحر مرحوم سو سو فلین
قدم ڈگ گیا رقیبون کا وہ ہمارے ساتھ اوٹھین پامال ہو
ڈگی۔ نقارہ کو کہتے جسے منادی کے لیے بجاتے ہین

## فصل لام

ڈل۔ زر بسیار کو کہتے ہین۔

ڈلا۔ وہ شے منجمد جو بہت سا حجم رکھتی ہو۔

ڈلک۔ ناہمواری جو صاف و شفاف چیز مین معلوم ہوتی ہو۔ سوداے رنگ خسار سے شرمندہ ہے اک
کندن کی دمک ٭ آگے غبغب کے خجالت زدہ سونیکی ڈلی

ڈلی۔ یاے معروف کے ساتھ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا۔ (۲) ایک درخت کا پھل ہوتا ہے کہ اوسکو سروتے سے کاٹکر پان کے ہمراہ کہاتے ہین۔ ف سپاری۔ ع فوفل۔

## فصل نون

ڈنڈ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) اک قسم کی ورزش پہلوانون کی۔ ف۔ شنا و شنو۔ ع سباحۃ الارض۔ (۲) انسان کے بازو کو کہتے ہین چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہین
ع۔ عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر ایجان جان باندھا۔

ڈنڈ پیلنا۔ اور ڈنڈ کرنا۔ وہی اک قسم کی ورزش کرنا پہلوانون کا۔

ڈنڈی۔ سوا معانی معروف کے کنایہ ہے انسان کے آلۂ تناسل سے بھی۔

ڈنڈے بجانا۔ دو چوبین ہوتی ہین گندہ جنکو اک قسم کی فقیر بازار مین ہر دکان پر کھڑے ہو کر بجاتے ہین اور کچھ پڑھتے جاتے ہین اور کنایہ ہے شغل بیکاری سے بھی

ڈنٹر۔ نون غنہ کے ساتھ لفظ ڈنڈ کا مرادف ہے اور مؤلف کے نزدیک ڈنڈ سے ڈنٹر فصیح ہے۔ بحر مرحوم
ع۔ ڈنٹر بھون پر نکرے کوئی بد اطوار گھمنڈ ٭

ڈنکا دینا۔ کنایہ ہے کسی بات یا کسی کام کی اعلان سے

ڈنکا ہونا۔ ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہونکی سواری کے

ڈنکے کی چوٹ۔ کنایہ ہے باعلان تمام کوئی بات کہنے یا کوئی کام کرنے سے بحر مرحوم ع۔ ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شور فغان گیا ٭

ڈنک مارنا۔ زنبور اور بچھو وغیرہ کے کاٹنے کو کہتے ہین ف نیش زدن ع لسع۔ اور کنایہ ہے کسیکے کسیکو آزار پہونچانے سے جسطرح پہونچایا جائے

## فصل واو

ڈوب۔ واو مجہول اور باے عربی کے ساتھ ایکبار قلم کو سیاہی مین تر کرنا اور کپڑے کو رنگ مین یا پانی مین ڈالنا اور پسینے کا بدن سے متواتر اور پیہم آنا۔ رشک مغفور سے میرے چشم تر سے ابر تر یہ شرمندہ ہوا ٭ بہ گئے دریاے بے پایان عرق کے ڈوب سے ٭

ڈوب دینا۔ وہی ایکبار کپڑے کو رنگ مین ڈبو دینا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے۔ ایک مثل ہے اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی کسی مہلکہ مین مبتلا ہو کر نجات سے نا امید ہوا ہو اور اوس حال مین اوسکو تھوڑی سی بھی تقویت کسیکی حمایت کے سبب سے بہم پہونچے۔

ڈوب مرنا۔ واو معروف کے ساتھ غرق ہو جانا کسی کا کنوین یا دریا وغیرہ مین غیرت و حیا سے خواہ زندگی سے بتنگ آکر۔

ڈوبنا۔ پانی وغیرہ مین کسیکا غرق ہو جانا۔ اور کنایہ ہے غروب آفتاب و ماہ و اختر سے بھی۔ میر ٭
ڈوبے اوچھلے ہی آفتاب ہنوز ٭ کہین دیکھا تھا تجھکو دریا پر ٭

اور کنایہ ہے کسی شے کے مفقود و معدوم ہو جانے
سے بھی۔ جُرأت ع۔ رسم الفت ہو آلٰہی کہین جاہے نہ ڈوب

**ڈورے** - واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے
کنایہ ہے کسی چیز کے فائق اور غالب ہونے سے بھی کسی
چیز پر۔ بحر مرحوم ؎ خود بخود دل کو پہونچتی ہی خبر محبوب کی
تار برقی پر بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈورہے ؛

**ڈورا** - سوا رشتہ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے
(۱) کنایہ ہے کسیکو اپنی طرف مائل کرنے سے بنظر
محبت اوسے دیکھکر۔ برق مغفور ؎ ثابت ہی رشک قمر
ڈورا تمھارا ہو گیا ؛ رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہو گیا ؛
(۲) کنایہ سُرخی چشم سے ہی جو خمار مین یا خواب سی بیدار
ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے (۳) کو کنار مسلم یعنے
پوست کو کہتے ہین۔ (۴) کنایہ ہے تلوار کی باڑھ سے
(۵) کنایہ اوس خط سے جو سرمہ آلودہ سلائی سے
آنکھون مین کھینچتے ہین۔ (۶) گردن اور بازو اور
ران اور کمر کے ناپ کے رشتے کو کہتے ہین آتش ؎
یہ خوش اسلوب جسم اوس نوجوان کا ہی جو ناپین تو ؛
برابر نکلے ڈورا اوس کمر کا اور گردن کا ؛ (۷) کنایہ
ہے معشوقون کی گردن نازک کی جنبش سے اور یہ اصل
مین اصطلاح ہی رقاصون کی کہ رقص مین رقاصون
کے گردن کی جنبش پر ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہی
جرأت ؎ تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے آ کے
بت کافر ؛ تو ہو بیچ کیون نہ اوسکے رشتۂ زنار گردن تک
(۸) برنج کنہ یعنے خشکہ پر جو تھوڑا ساگھی باورچی ڈال
دیتے ہین اوسپر بھی ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہی اور یہ
اصطلاح باورچیون کی ہے۔

**ڈوری** - تحتانی معروف کے ساتھ یہ لفظ چار معنے
پر آتا ہے۔ (۱) ریشم وغیرہ کا بٹا ہوا ڈورا کہ عورتین
اوسے انگیا مین لگاتی ہین۔ (۲) ریشم وغیرہ کی ایک
ریسمان جیسے پلنگ کے چارون پاؤن مین باندھ دیتے
ہین تاکہ پلنگ کے فرش مین شکنین نہ پڑین صاف
رہے۔ (۳) وہ رسن جس سے پانی کنوین سے کھینچتے ہین
(۴) طناب کو کہتے ہین۔

**ڈوریا** - سگبان کو کہتے ہین اور اک قسم کے
کپڑے کا بھی نام ہے کہ باریک و لطیف ہوتا ہے اور
اوس مین خطوط و نشان ہوتے ہین۔

**ڈورے چھوٹنا** - تحتانی مجہول کے ساتھ سُرخی کا
آنکھون مین خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے
کے بعد ظاہر ہونا۔ جُرأت ؎ نصفین مری چھنچاتی
ہین یاد آتے ہین جب آہ ؛ چھوٹے وہ تری چشم
غضبناک کی ڈورے ؛

**ڈورے ڈالنا** - روئی دار کپڑے مین درزی
کا ڈورے ڈالنا تاکہ روئی اپنے مقام پر سے نہ ہٹے
اور کنایہ ہے مائل و راغب کرنے سے بھی کسیکے اپنی
طرف سخنان محبت اور نظر ہاے مہر سے بحر مرحوم ؎
کھُلا یہ راز ہمپر اون لگاوٹ کی نگاہون سے کہ آنکھون
نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے ؛

**ڈول** - آدمی کے انداز اور طور کو کہتے ہین۔

**ڈولا** - واؤ مجہول کے ساتھ ایک سواری ہے مشہور
کہ عورتین اوسمین سوار ہوتی ہین۔

ڈولا دینا۔ کنایہ ہے امیرون کو اپنی بیٹی کے دینے سے
اخذ زر کے واسطے نہ اسطور پر کہ عقد اور رسوم کتخدائی
اداکر کے شوہر اپنے گھر لیجائے۔
ڈولا نکالنا۔ کنایہ ہے دولھا کے گھر دولھن کی رخصت کرنے سے
ڈوم۔ مُغنی یعنے گانے والا مرد۔ ف سرود خوان۔
ڈُومنی۔ مُغنیہ یعنے گانے والی عورت۔ ف زن سرودخوان

## فصل ہاے ہوز

ڈھاٹا۔ تاے ہندی الف کے ساتھ وہ کپڑا جو
گرداگرد دہن کے باندھتے ہین۔
ڈھارس۔ ف دلداری۔ ع تسلی و تسکین۔
ڈھارس دینا۔ دلداری کرنا اور تسلی دینا۔
ڈھاڑی۔ وہی سرودخوان مرد یعنی ڈوم کا مرادف
ڈھاک کے تین پات۔ اک مثل ہے اوس شخص پر
کہتے ہین کہ نادار و مفلس ہو اور کچھ اپنے پاس نہ رکھتا ہو۔
ڈھال۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) سپر ع جُنّہ
(۲) نشیب اور پستی۔ سودا ع۔ دوڑے او دھر ہی
آب جدھر ہو زمین پہ ڈھال ؛
ڈھالنا۔ کسی چیز کا سانچے مین ڈھالنا آتش ؎
اوس شمع رو کا واہ رے جسم گداز و صاف ؛ اللہ نے
بنایا ہے سانچے مین ڈھال کے ؛ اور کنایہ ہے کسی پر
کچھ طنز کرنے سے بھی۔ جرأت ؎ وقت اظہار وفا محفل
مین اوسکے جس سے آنکھ ؛ ملگئی تو بس وہ سب باتین
اوسی پر ڈھالنا ؛
ڈھالوان۔ گھر کا صحن اور کوٹھے کی چھت جو ایک
طرف کو نشیب اور پستی رکھتی ہو کہ پانی برسات کا
اوس سے بآسانی گذر جائے۔
ڈھانا۔ کسی عمارت کا گرا دینا۔ آتش ؎ اوٹھا نقاب
چہرۂ زیبا سے یاس سے ؛ دیوار درمیان جو تھی اسکو ڈھا چکے
اور بعضے اس لغت مین بعد الف اول کے ہاے ہوز
ساکن کو زیادہ کر کے ڈھاہنا بولتے ہین چنانچہ شیک
مغفور فرماتے ہین ع کھود کعبہ ڈھاہ مسجد خانۂ خمار تو
ڈھانپنا اور ڈھانکنا۔ کسی چیز کا کسی چیز سے
چھپانا۔ ف پوشیدن۔ جرأت ؎ دیکھ تو یون وہ لگے
لگے مُنھ کو ڈھانپنے ؛ کمبخت پھر لگا مجھے نظرون مین بھانپنے ؛
ولہ ؎ ہوا ہے اب تو یہ نقشا ترے بیمار ہجران کا ؛
کہ جسنے کھولکر مُنھ اوسکا دیکھا بس وہین ڈھانکا ؛
ڈھانچ۔ پلنگ اور کرسی وغیرہ کا ٹھٹھو او سکو بنا
ڈھب۔ روش اور اسلوب کو کہتے ہین۔
ڈھٹ۔ سنگین کپڑے کو کہتے ہین۔
ڈھٹائی۔ بے شرمی اور بیحیائی۔
ڈھچر۔ سامان کسی چیز کی درستی کا۔
ڈھڈو۔ واو مجہول کے ساتھ زن کہن سال کو کہتے ہین
ڈُھڈھا۔ وہ رنگ جو بہت زرد ہو۔
ڈُھڈھانا۔ پھولون کے شگفتہ ہونے سے عبارت ہے
ڈھرّا۔ عام رہگذر کو کہتے ہین۔ ع شارع عام۔
ڈھکانا۔ کسی چیز کا کسیکو دکھانا دینے کے قصد پر
اور پھر نہ دینا۔ خواجہ وزیر ؎ اوسنے ڈھکا کے آئین
غیر کو ساغر جو دیا ؛ ساقیا رہگئے ہم آنکھ ... ؛
ڈھکوسلا۔ واو مجہول کے ساتھ کا ... او ... ... 
ڈھکیلنا۔ پیچھے سے کسیکو ریلنا۔

ڈھلت۔ کسی چیز کے ساخت کہ اوسکو سانچے مین ڈھالا ہو
ڈھلکنا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے آنا اور بضم اول
غلطیدن کا ترجمہ ہے۔
ڈھلنا۔ مائل ہونا کسی چیز کا کسی طرف کو اور کنایہ
ہے کسیکے کسیطرف متوجہ ہونے سے بھی اور بفتح اول
کسی چیز کے زوال کے معنی پر آتا ہے چنانچہ کہتے ہین
کہ دھوپ ڈھلگئی دن ڈھلگیا۔ جوبن ڈھلگیا۔
جوانی ڈھلگئی۔ قوت وطاقت ڈھلگئی۔ اور روانگی
اشک وغیرہ پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین اور کسی چیز
کے سانچے مین ڈھلنے کو بھی کہتے ہین اور کنایہ درست
بستہ ہونے سے مضامین واشعار کے بھی ہے چنانچہ بیکے
نظائر لکھے جاتے ہین۔ بحر مرحوم ع جوبن سے اونکے
چاند سے رخسار ڈھل چلے ؛ مولف رہ چمکایا تم کو
حسن نے ہم غمسے ڈھلگئے ؛ تم بھی کچھ اوگئے ہم بھی
بدلگئے ؛ جرأت ع۔ ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ
ڈھلتا ہی نہین ؛ مؤلف۔ ع مدتون ضبط سے نے
اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ؛ بحر مرحوم ع شکل
سیپ کے سانچے مین بحر ڈھلجاتے ؛ آتش مرحوم رہ
لعل لب کے حبب مضمون ڈھلگئے فکر اسکی ہے ؛
ان نگینون کو تراشا جسنے وہ حکاک تھا۔ ولہ
ع۔ ڈھل چکے شعر جو تھے فکر سے ڈھلنے والے ؛
ڈھلیت۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو۔
ڈھنڈورا۔ ڈہل منادی کو کہتے ہین کہ حکم حاکم
شہر سے کسی امر کے اعلان کے واسطے اوسے بجاتے
ہین تاکہ ہر ایک اوس امر سے آگاہ ہو جائے بحر رہ

پاؤن سے راز کھلا یاد یہ بیجائی کا ؛ جو پھپھولا تھا
ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا ؛
ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈہل منادی کو بجانا اور کنایہ ہے
کسی امر کے اعلان سے بھی یعنے جابجا کہتے پھرنا سے بھی
ڈھنڈوریا۔ وہ شخص جو حکم حاکم شہر سے ڈہل منادی بجائے
ڈھنگ۔ ف روش۔ ع طرز۔
ڈھنگ ڈالنا۔ کوئی کام شروع کرنا۔
ڈھولا۔ واو مجہول کے ساتھ شخص ابلہ اور احمق کو کہتے ہین
ڈھولنا۔ اک چیز ہوتی ہے گول اور مدور چاندی
کی خواہ سونے کی کہ اوسکو ریشم کے تارون سے
گندھوا کر گلے مین پہنتے ہین۔
ڈھولی۔ تنبولیون کی اصطلاح مین دو سو پانون کو
کہتے ہین کہ اونھین یکجا کر کے بیچتے ہین۔
ڈہئی۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسی جگہ بیٹھ کے
پھر وہان سے نہ اوٹھنا اور بعضون کے نزدیک
اس لغت مین ہمزہ کی جگہ دوسرا حرف ہاے ہوز ہے
ڈھئی دینا۔ وہی ایک جگہ بیٹھکر پھر اوس جگہ
سے نہ اوٹھنا۔ ف جاگزین شدن۔ آتش مرحوم رہ
سایہ کنے دہی ڈھئی جو ترے آستان پر ؛ در
سے اوٹھاکے ہم پس دیوار لیچلے ؛
ڈھیٹ۔ شخص بیشرم وبیحیا کو کہتے ہین۔
ڈھیر۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کا انبار اور
کنایہ ہے فقیرون کے مدفن سے بھی ناسخ مرحوم رہ
الفت قامت مین کھینچا ہے یہ ماتھے پر الف ؛
ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ مین مجھ آزاد کا ؛

ڈھیرا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ جسکی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔ ف کاژ ع احول۔

ڈھیری۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا اور وہ عورت جسکی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتی ہو۔

ڈھیل۔ تحتانی معروف کے ساتھ سستی اور دیر۔

ڈھیلا۔ تحتانی معروف کے ساتھ تنگ اور چست کی ضد اور کنایہ ہے سست و کاہل آدمی سے بھی اور تحتانی مجہول کے ساتھ کلوخ کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے آنکھ کی ہیئت مجموعی سے بھی۔

ڈھیل دینا۔ کنایہ ہے مہلت دینے سے۔

ڈھینڈا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورتوں کے حمل کو کہتے ہین۔

## فصل تحتانی

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔ اک مثل ہو اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی شخص کسی ادنی کام کو کر کے اپنا حوصلہ دل نکالے۔

ڈیل۔ تحتانی معروف کے ساتھ تمام قد کو کہتے ہین یکسر ع قامت

ڈیل ڈول۔ تحتانی معروف کے ساتھ آدمی کے انداز اور قد و قامت کو کہتے ہین۔

ڈینگ۔ تحتانی معروف کے ساتھ لاف و گزاف کو کہتے ہین

ڈینگ مارنا۔ لاف مارنا۔

ڈینگیا۔ جو شخص لاف و گزاف کرتا ہو۔

ڈیوڑھی۔ تحتانی مخلوط کے ساتھ گھر کے دروازے کے آستانے کہتے ہین۔

## باب ذال معجمہ

ذکر آنا۔ اور ذکر چلنا۔ اور ذکر نکلنا۔ اور ذکر ہونا۔ کسیکا کچھ تذکرہ کہین ہونا۔

ذکر کرنا۔ کسیکا کچھ تذکرہ کرنا اور کنایہ ہی یاد آنے سے بھی

## باب رائے مہملہ۔ فصل الف

راڑھی۔ رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے مانند ملائی کے کہ اوسکو بھی دودھ سے بناتے ہین۔

رات بھاری ہونا۔ کنایہ ہی شب غم کی درازی اور بیمار پر رات کے وبال ہونے سے۔ ناسخ مرحوم
یون نزاکت سے گران ہے سر چشم یار کو ؛ رات بھاری جسطرح ہو مردم بیمار کو۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ اک مثل ہے کہ کسیکی فرصت قلیل اور اوسکے کامون کی کثرت پر کہتے ہین۔ میر
بن جو کچھ بن سکے جوانی مین ؛ رات تھوڑی سی ہے بہت ہے سوانگ ؛

راج۔ بادشاہی اور سلطنت۔

راج کرنا۔ بادشاہی اور سلطنت کرنا اور کنایہ ہے خوش رہنے سے بھی۔

راجہ اندر کا اکھاڑا۔ کسی راجہ کی عیش و نشاط کی انجمن کو کہتے ہین کہ مشہور و متعارف ہی۔ ناسخ مرحوم
کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ؛ ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے ؛

راس۔ اک کلمہ ہے کہ ساز گار اور موافق کے معنی پر بولا جاتا ہے۔

راس آنا۔ ساز گار ہونا اور موافق آنا۔

راس بٹھانا۔ کسیکو پسرخواندہ اور لیپالک بنانا۔
راکس۔ وہ شخص جو نہایت محنت کش اور جفاکش ہو
راگ۔ ترجمہ ہے سرود اور نغمہ کا۔
راگ رنگ۔ کنایہ ہے سامان عیش و نشاط سے
راگ لانا۔ کنایہ ہے آزردگی بیجا سے۔ برق مرحوم
؎ رُکتا نہین ہے نالہ جولائے ہو راگ تم ؞
تشبیا یہ اسے پری ہے تمھارے خیال کا ؞
راگ مالا۔ لوگون کا حال مختلف اور وہ کتاب جسمین
آئین اور اصول راگ کے لکھے ہون۔
رال ٹپکنا۔ آب دہن کا دہن سے ٹپکنا اور کنایہ ہے
خواہش اور رغبت کرنے سے بھی۔ شیخ امداد علی بحر مرحوم
؎ اتنا بھی بیقرار نہونا تھا بحر کو ؞ اوس شمع رو پہ
رال جو ٹپکی بھڑک گیا۔
رامجنی۔ ہنود کی زن بازاری۔
رام رام۔ تکرار کے ساتھ ہنود کے باہم سلام کرنے کو
کہتے ہین۔
رام کلی۔ اک راگنی کا نام ہے۔
رام کہانی۔ سرگذشت طولانی۔ جرأت ؎ درد دل
اوس بت نے درد سے کہئے تو کہے ؞ جاکے یہ رام کہانی تو
سُنا اور کہین ؞
رانڈ۔ وہ عورت جسکا شوہر مرگیا ہو۔ ف بیوہ
رانڈ کا سانڈ۔ وہ لڑکا جسکا باپ نہو اور تن و توش
رکھتا ہو اور فکرون اور غمون سے آزاد ہو۔
راوٹی۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) اک قسم کے
بالاخانہ کو کہتے ہین۔ (۲) اک قسم کے خیمہ کو بولتے ہین
کہ چار ٹکڑون سے مرکب ہوتا ہے ف چار طاق۔
راہ بتانا۔ سوا معنی معروف کی کنایہ ہے کسیکو گمراہ کرنے
اور فریب دینے سے بھی۔ مرزا برق مغفور ؎ تو نے آوارہ
کیا خضر کو صحرا صحرا ؞ نوح کو راہ بتاکر لب دریا مارا ؞
راہ پر آنا۔ کنایہ ہے کسی گمراہ کے راہ رہست پر آنے
اور کسی بد افعال کے نیک کردار ہوجانے سے۔
راہ پر لانا۔ کنایہ ہی کسی گمراہ کی رہنمائی اور رہبری سے
میر تقی مغفور ؎ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن ای سپہر
اوس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔
راہ تکنا۔ کسی کا انتظار کرنا۔ ف چشم براہ داشتن۔
راہ چلتا۔ راہرو اور رہگیر کو کہتے ہین اور کنایۃً
اوس شخص کو بھی کہتے ہین جس سے کچھ شناسائی
اور تعارف نہو چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ بس اپنا
کچھ نہین اے آہ چلتا ؞ کہ دل کو لیگیا اک راہ چلتا ؞
راہ چلنا۔ رہ نوردی سے عبارت ہے۔
راہداری۔ اوس قماش کو کہتے ہین جسمین خطوط اور نشانہان
راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ ف چشم براہ داشتن۔
راہ دینا۔ متعارف ہے۔ ف راہ دادن۔
راہ رکھنا۔ رسم ملاقات رکھنا۔
راہ روکنا۔ کسی کا سدّراہ ہوتا۔
راہ کا پھیر۔ راہ کی کجی کو کہتے ہین۔
راہ کاٹنا۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) ایک راہ کو قطع
کرکے دوسری راہ چلنا۔ (۲) کسیکے راہ چلنے کے
مانع ہونا اثنائے راہ مین۔ خواجہ آتش ؎ زلف حائل ہوئی گر خسار
جانان پر نہ ڈال ؞ شگون بد ہوا جب سانپ کاٹے راہ کو ؞

راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت کا قطع ہونا۔
راہ کرنا۔ رسم ملاقات پیدا کرنا۔
راہ کھوٹی ہونا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سی کسیکا باز رہنا
خواجہ آتش ؎ کھینچ لی ہے تو لگانے مین تامل نکرو
کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ ؛۔
راہ کی بات۔ کنایہ ہے سخن شائستہ سے۔
راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا شیخ ناسخ ؎ دل نے جس راہ
لگایا مین اوسی راہ چلا ؛ وادئے عشق مین گمراہ کو رہبر سمجھا
راہ لینا۔ رہروی سے عبارت ہے۔
راہ مارنا۔ اور راہ ماری۔ رہزنی کرنا
راہ نکلنا۔ کنایہ ہے کسی سبب اور وسیلہ کے پیدا
ہونے سے حصول مقاصد کے واسطے۔
راہ ہونا۔ کنایہ ہے محبت اور دوستی اور معاملہ سے
رائتا۔ اک چیز ہوتی ہے نمکین کہ دہی اور رائی وغیرہ
سے اوسکو بناتے ہین اور روٹی اوسکے ساتھ کھاتے ہین

## فصل باے موحدہ

رَبانا۔ مزامیر کے اک قسم کا نام ہے کہ اوسمین جلاجل
نصب ہوتے ہین اور دف کو چک کی صورت ہوتا ہے
رُبڑ۔ مسافت بعیدہ کی رہروی بیفائدہ۔
رُبڑ مارنا۔ بے حصول مطلب کسی جگہ سے جاکر پھر آنا۔

## فصل تائے فوقانی

رُت۔ کسی چیز کی فصل اور زمانہ۔
رُت بدلنا۔ فصل اور موسم کا بدلنا۔
رُت پھرنا۔ فصل اور موسم کا پھرنا۔
رتجگا۔ شب بیداری اور کنایہ ہے اوس رات سے
بھی جسکو عورتین گا بجا کر بسر کرتی ہین۔
رَتوندی۔ اک مرض ہے امراض چشم سے کہ آدمی کو
رات کو کچھ نہین دکھائی دیتا۔ ن شبکوری۔ ع عشا
رتیلا۔ بائے معروف کے ساتھ وہ چیز یا وہ کھانا
جسمین ریت ملی ہوئی ہو۔

## فصل تائے ہندی

رَٹ۔ کسی کا ذکر پیہم و متصل جو کسیکے زبان پر ہو
رٹنا۔ کسی کا ذکر پیہم و متصل کرنا اور کسی کتاب کی
عبارت کا پیہم اور متصل پڑھنا۔

## فصل جیم

رجا بجا۔ آباد اور معمور۔ رجھانا۔ خوش کرنا

## فصل جیم فارسی

رُچ۔ خواہش اور رغبت کو کہتے ہین۔
رُچنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا اور کسی طرف راغب ہونا
اور حرف اول کے فتحہ سے یہ لغت تین معنی پر آتا ہے
(۱) کسی چیز کی بو سے کسی اور چیز کا خوشبودار ہونا چنانچہ
شیخ ناسخ کہتے ہین ع۔ رچی ہے نکہت زلف معنبر
میرے زانو مین ؛ (۲) مہندی کے رنگ سے کسیکے
ہاتھ یا پاؤن کا جیسا چاہیے ویسا رنگین ہونا۔ (۳)
برپا ہونا سامان شادی کتخدائی کا کسیکے گھر مین

## فصل حا

رحمت ہے۔ اک کلمہ ہے کہ تحسین و مرحبا کی
جگہ اسے بولتے ہین۔
میر تقی مرحوم ع۔ ہمارے خاک یون اوڑتی پھرے
اے ابر رحمت ہے ؛

## فصل خا

رخنہ نکالنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا اور عذر کرنا کسی کام مین

رخنہ ڈالنا۔ حارج ہونا کسیکا کسی کے کام مین۔

## فصل دال مہملہ

رد۔ قے اور استفراغ کو کہتے ہین۔

ردا۔ عقب دیوار کو کہتے ہین۔

ردی۔ تحتانی معروف کے ساتھ کاغذ بیکار ردی

## فصل زاے معجمہ

رزق کا کیڑا۔ کنایہ ہے انسان سے۔

## فصل سین مہملہ

رسائین۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ آہستہ کی معنی کا فائدہ دیتا ہے

رساول۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہین کہ چاولون کو نیشکر کے رس مین پکاتے ہین۔

رسم۔ اہل ہند کی اصطلاح مین اک کھیل کا نام ہے کہ ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تمنے کیا کھایا وہ اسکے جواب مین کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اوسمین حرف را اور سین مہملہ اور میم ہوہی اور ایسا لفظ جسمین رے اور سین اور میم ہو جو کوئی دونون شخصون مین سے نہین پاتا وہ مات ہو جاتا ہے

رسنا۔ ترادیدن کا ترجمہ ہے۔

رسی۔ سوا معنی معروف یعنی رسن کے کنایہ ہے سانپ سے بھی اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

رسیا۔ زن فاحشہ کے آشنا اور مرد با مزہ کو کہتے ہین

رسی جلگئی بل نہین نکلا۔ یہ اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ غرور اور سرکشی اوسکے بعد سزا پایا، اور تعزیر پانے کی بھی بجائے۔

رسی دراز ہونا۔ کنایہ ہے رشتۂ حیات کی طول یعنی زندگی کے بڑھجانے سے۔

رسیلا۔ وہ ثمر جو شیرین اور با مزہ ہو اور کنایہ ہے شیرین کار اور شیرین ادا آدمی سے بھی۔

رسیلی آنکھ۔ اک صفت ہے معشوقون کی آنکھ کی

## فصل عین

رعنا ریبا۔ اک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے۔

## فصل فا

رفو چکر ہونا۔ کسی کا سرگردان اور حیران ہونا

## فصل کاف عربی۔ و کاف فارسی

رکاو۔ اور رکاوٹ۔ آب جاری اور نشو و نما وغیرہ کا تھم جانا اور کنایہ ہے آزردگی سے بھی۔

رکنا۔ کسی روان چیز کا اور کسی آدمی کا چلکر راہ مین تھم جانا اور کسیکا باز رکھنا اپنے کو کسی کام سے اور کنایہ ہے کسی سے کسلیے آزردہ ہو جانے سے بھی۔

رکھائی۔ روگردانی ع اعراض۔

رکھائی بتانا۔ اور رکھائی بدلنا۔ بدمزگی کا ظاہر کرنا۔

رکھو رکھاو۔ کسی چیز کی نگہداشت اوسکی نگہداشت کے مواقع پر۔

رکھنا۔ نہادن اور داشتن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بقصد جماع مرد کو اپنے پاس عورت کی شب باش کرنے سے

تنبیہ۔ اس مصدر کا صیغہ ماضی کاف مشدد اور کاف مخفف دونون طرح سے مستعمل ہے لیکن [illegible]

لکھنؤ کا ف مشدد ہی سے نثرًا اور نظمًا بولتے ہیں جیسے
جَکھنا سے جَکھا بتشدید کاف مستعمل ہے ۔
رگ پھڑکنا ۔ کنایہ ہے کسی امر شدنی پر خبردار
ہو جانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ جذب وحشت نے
دکھایا اثر مقناطیس ٭ رگ پھڑکتے لگی دیر کہ فصاد آیا ٭
رگڑ ۔ اور رگڑا ۔ کسی چیز سے کسی چیز کا ملکر گھسجانا
ع ۔ اصطکاک ۔
رگڑا جھگڑا ۔ فساد اور نزاع ۔
رگڑنا ۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا اور دو اشیا یعنی
دو چیزوں کا ملکر گھسجانا ۔
رگیدنا ۔ کسی کا بھگائے اور دوڑائے ہوئے لیجانا ۔
رگیلا ۔ یائے معروف کے ساتھ وہ قماش جسکے تار
معلوم ہوتے ہوں اور بزرگ پان جسکی رگین
گندہ اور نمایاں ہوں ۔

## فصل میم

رمنا ۔ وہ صحرا اور میدان جسمین سلاطین جانوران
وحشی کو چھوڑ دیتے ہیں سیر و شکار کے واسطے اور کنایہ
اوس مقام سے بھی ہے جہان کسیکی آمد و رفت زمہر
اور ہمیشہ رہتی ہو ۔

## فصل نون

رن ۔ جنگاہ اور مقتل کو کہتے ہیں ۔
رن بولتا ۔ اک امر مشہور ہے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎
رعب اوس ترک کا غالب ہے عجب کشتوں پر ٭
اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا ٭
رن پڑنا ۔ قتال و جدال کا کہین واقع ہونا ۔

رُندھنا ۔ دل گرفتگی اور انقباض خاطر سے عبارت ہے
رنڈاپا ۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کی بعد گذرے
رنڈسالا ۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر اوسکے
شوہر کے ماتم مین پہناتے ہین ۔
رنڈی ۔ تحتانی معروف کے ساتھ ہر عورت کو
کہتے ہین عمومًا اور زن بازاری کو خصوصًا ۔
رنڈی باز ۔ مرد عیاش کو کہتے ہین ف زن بارہ
رنگ ۔ یہ لفظ ہندی مین تین معنی پر آتا ہے دل
رنگیدن یعنی رنگنا کا امر ہے ۔ (۲) گنجفہ کی آٹھون بازیو نکا
نام ہے ۔ (۳) جو سر کی آٹھ تردون کو کہتے ہین ۔
رنگ اوڑنا ۔ کپڑے وغیرہ کا یا آدمی کے چہرے کا
رنگ اوڑ جانا ۔
رنگ اوکھڑنا ۔ کنایہ ہے کسیکی بیرنگی و بیرونقی سے
کسی انجمن اور محفل مین ۔
رنگ بدلنا ۔ متغیر ہونا کسی چیز کی رنگ کا مانند گرگٹ
وغیرہ کے اور کنایہ ہے کسیکے روش اور وضع کے تبدیل سے بھی
رنگ بگڑ جانا ۔ کنایہ ہے کسی مقام پر کسیکی بیرنگی اور
بیرونقی سے ۔
رنگ بندھنا ۔ کنایہ ہے کسیکی کسی جگہ رونق پکڑنے سے
رنگ بھرنا ۔ نقاشون اور مصورون کی کام سے عبارت ہے
رنگ پکڑنا ۔ کنایہ ہے رونق پکڑنے سے ۔
رنگ پھوٹنا ۔ کسی رنگ کا سطح سے اوسطح تک نمایان ہو
رنگ پھیکا ہونا ۔ کنایہ ہے بیرونقی سے شادی رنگین کے
رنگ جلنا ۔ سیاہی مائل ہو جانا کسیکے چہرے
کے رنگ کا آگ کی گرمی یا دھوپ کی تیزی کے اثر سے

رنگ جمنا۔ کسیکا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا۔
رنگ روپ۔ واو معروف کے ساتھ آب و تاب
سے عبارت ہے۔
رنگ فق ہونا۔ رنگ اوڑ جانا کسیکے چہرے کا
خوف سے خواہ شرم سے۔
رنگ کا پکا ہونا۔ رنگ کے ثبات کو کہتے ہین
رنگ کا کچا ہونا۔ رنگ کی بے ثباتی سے عبارت ہے
رنگ کٹنا۔ رنگین کپڑے وغیرہ کے رنگ کا کھنچ جانا
ترشی وغیرہ سے اور کنایہ کسیکے شرمندگی و خجالت سے بھی
رنگ کھلنا۔ کنایہ ہے رنگ کی زیبائش سی کسیکے
چہرہ وغیرہ اور لباس پر۔
رنگ کھیلنا۔ رنگ ڈالنا ایک کا دوسرے پر ہولی
اور نوروز مین اور اور جشنون اور شادیون مین۔
رنگ لانا۔ کنایہ ہے اپنے کو مختلف وضعین بدلکر دکھانے سے
رنگ مٹنا۔ کسی چیز کے رنگ کا بیرونق ہوجانا اور
کنایہ ہے کسی مقام پر کسیکی بیرنگی و بیرونقی سے بھی۔
رنگ مین ڈوبنا۔ کنایہ ہے جوش سرور و عیش و
نشاط سے۔
رنگیلا۔ وہ شخص جو رنگین لباس اور رنگین مزاج ہو

## فصل واو

رو۔ رہروی کا خیال۔
روپ۔ واو معروف کے ساتھ شکل و صورت
اور وضع کسیکی یا کسی چیز کی اور کنایہ آب و تاب سی بھی ہے
روپ بدلنا۔ اور روپ بھرنا۔ صورت
اور وضع کا بدلنا۔

روپہلی۔ جو چیز کہ نقرئی ہو۔ روپیا سکہ دار چاندی
کو کہتے ہین اور جمع اسکی فصحا روپے بولتے ہین اور یہ
جو ہائے مختفی سے روپیہ لکھا جاتا ہے مؤلف رہنمان کے
عندیہ مین غلط ہے
روتی صورت۔ کنایہ ہے اوس شخص سے جو ہر وقت
اندوہگین اور ملول رہتا ہو۔
روٹھنا۔ رنجیدہ اور آزردہ ہونا۔
روٹی۔ سوا معنی معروف کے اوس کھانے کو
بھی کہتے ہین جو مردگان اہل اسلام کے چہلم کے روز
پکواکر تقسیم کرتے ہین۔
روٹیاں لگنا۔ کنایہ ہے کسیکے ادبار اور شامت سے
روٹی سے لگنا۔ کہین سے کسیکے رزق روزمرہ کا
مقرر ہوجانا۔
رودار۔ وجیہ اور خوشرو جوان کو کہتے ہین۔
روڑا۔ واو مجہول سی اینٹ کے چھوٹے سے ٹکڑے کو کہتے ہین
روڑھا۔ واو معروف کے ساتھ وہ بچہ جس کی صورت
پرآثار بھدے پن کے نہ پائے جاتے ہون اور وہ چیز جو نرماہٹ
اور لوچ نہ رکھتی ہو اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔
روک۔ واو مجہول کے ساتھ ممانعت کو کہتے ہین
روک ٹوک۔ وہی ممانعت۔
روکڑ۔ واو مجہول سے مال و متاع کو کہتے ہین۔
روکنا۔ بازرکھنا کسی کا کسی کام سے اور کہین آنے
جانے سے اور چہرلی سپر کرنا کسی چیز کو۔
روکھا۔ طعام بے روغن کو کہتے ہین اور کنایہ ہے
اوس شخص سے بھی جو خشونت مزاج مین رکھتا ہو۔

رُوکھی روٹی۔ نان بے نانخورش کو کہتے ہین۔
رُوکھے ہونا۔ کنایہ ہے اپنے خشونت مزاج کی کسی پر
ظاہر کرنے سے۔
رُوگ۔ واو مجہول کے ساتھ بیماری اور مرض کو
کہتے ہین۔
رُوگ دھوگ۔ عورتون کے محاورے مین وہی
بیماری اور مرض کو کہتے ہین اور یہان دوسرا لفظ تابع ہے
رُوگ لگنا۔ مرض جو لاحق ہوا ہو اوسکا زائل نہونا
رُوگی۔ بیمار اور آزاری آدمی کو کہتے ہین ع مریض
رُولا۔ بہت سے لوگ کہ بارادہ فساد کہین آئین۔
اور جمع ہون۔
رُولنا۔ فراہم کرنا کسی چیز کا۔
رُومال۔ اردو مین اوس پارچہ اور اوس
پشمینہ سہ گوشہ کو بھی کہتے ہین جسکو اکثر موسم گرما اور
فصل سرما مین انگرکھے اور قبا اور لبادہ وغیرہ پر
اوڑھتے ہین۔
رُونا۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) گریستن کا ترجمہ ہے
(۲) کنایہ ہے اپنی کوئی مصیبت کسیکے سامنے بیان کرنے
سے۔ (۳) رنج کرنا کسی چیز کے تلف ہوجانے پر۔
رُونا دھونا۔ وہی رونا جو گریستن کا ترجمہ ہے۔
رُوند۔ کچھ لوگ جو حاکم شہر کی طرف سے اہل شہر
کی نگہبانی کے لیے رات کے وقت چار طرف گشت
کرتے ہین۔ ف طلایہ۔ ع شحنہ
رُوندنا۔ پامال کرنا۔
رُونگٹا۔ موے نرم وخرد جو انسان کے جلد بدن
پر ہوتا ہے۔ بحر مرحوم سہ رونگٹے تن پر کھڑے ہوتے
ہین کانٹون کیطرح ؛ شیر نجات ہین سا ہی میر صحرا دیکھکر
رونگٹے کھڑے ہونا۔ انسان کے بدن کی جلد
کے بالون کا کھڑے ہوجانا ترس وخوف کے وقت
رُوآن۔ اور رُویان۔ موے نرم وخرد جو
انسان خواہ حیوان کی جلد بدن پر ہوتا ہے اور خواب
مخمل وغیرہ کو بھی کہتے ہین۔ شیخ ناسخ سہ شکم صاف
کے قرین ہے کمر ؛ پایا ہے مخمل پہ رواں مخمل کا ؛
رُویان میلا ہونا۔ کنایہ ہے کسی رنج وملال کے
سبب تھکنے سے۔
رُوئین کھڑے ہونا۔ وہی آدمی کی جلد بدن
کے بالون کا کھڑے ہوجانا ترس وخوف کے وقت

## فصل ہاے ہوز

رَہ جانا۔ ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بیکار
اور شل ہوجانے سے کسیکے ہاتھ یا پاؤن وغیرہ کے
بھی اور کسی امر مین خطا کرنے سے اور کسی کام
مین کمی کرنے سے بھی کنایہ ہے۔ چنانچہ مرزا برق فرماتے
ہین۔ ع۔ نہین ممکن کہ کسی چال مین بند ا رہجائے
رہنا۔ وہی ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے مرد کے
شب باش ہونے سے عورت کے پاس بارادہ جماع
رہے نام اللہ کا۔ یہ اک محاورہ ہے اوس مقام پر
اسے بولتے ہین کہ کوئی فنا اور معدوم ہو جائے یا کسی
چیز کا زوال ہو جائے۔ چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے
ہین سہ گیا حسن خوبان بدراہ کا ؛ ہمیشہ رہے
نام اللہ کا ؛

## فصل یاے تحتانی

**رِتیانا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوہان کرنا۔

**رِیتی**۔ پہلی (ی) مجہول دوسری (ی) معروف سوہان کو کہتے ہین اور ریگ یعنی ریت کو بھی کہتے ہین

**ریجھ**۔ خو اور عادت۔

**ریجھنا**۔ کسی چیز کی خواہش کرنا جو رغبت و میلان

**ریخ**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ مسی اور منجن کے رنگ کا نشان جو انسان کے مابین دندان کی شگافون مین پڑجاتا ہے اور تحتانی معروف کے ساتھ طاقت و توانائی و حواس سے عبارت ہے۔

**ریخین ڈھیلی ہوجانا**۔ بیطاقت اور بیحواس ہوجانے کو کہتے ہین بسبب دہشت اور خوف کے

**ریختہ**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غزل اور اشعار جو زبان اردوے معلی مین کہے جائین۔

**ریختی**۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غزل اور اشعار جو زبان اردو مین مشتمل عورتون کی محاورات مین کہے جائین۔

**ریز کرنا**۔ مرغان نغمہ سنج کا بولنا۔

**ریشم**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ابریشم کو کہتے ہین۔

**ریلا**۔ تحتانی مجہول سے آدمیون کا انبوہ جو آدمیون کو ریلنے سے دھکیل کر آجاتا ہے اور بہت سا پانی جو بڑی کسی طرف کو بہا کر لیجاتا ہے

**ریل پیل**۔ راے مہملہ اور باے فارسی دونون تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کی زیادتی اور افراط

**ریلنا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی کا یا کسی چیز کا دونون ہاتھون سے بزور و قوت کسی طرف کو ہٹا دینا

**رینڈی**۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کی ساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔ (۱) ارنڈ کے تخم کو کہتے ہین وہ تخم بیدا انجیر جو حب الخروع۔ (۲) خربوزے کے بیجون پر جو خربوزے کے تراشنے کے وقت اوسکے اندر سے نکلتے ہین اطلاق کرتے ہین۔

**رینگنا**۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ حشرات الارض یعنی جون اور چیونٹی وغیرہ کے چلنے کو کہتے ہین۔

**رینی**۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) وہ رنگ جسکو رنگریز کسم کے پھولون وغیرہ سے ٹپکا لیتے ہین اور اوسمین کپڑے رنگتے ہین۔ (۲) اوس طائر کو کہتے ہین جو لوگون کی تعلیم سے راتون کو بولے۔

**رینی بلبل**۔ اوس بلبل کو کہتے ہین جو رات کو ترانہ سنجی کرے۔

**رینی ٹپکنا**۔ وہی رنگ کا ٹپکنا کسم کی پھولون وغیرہ سے

**ریوڑی**۔ اک قسم کی شیرینی کا نام ہے۔

**ریوڑی کا پھیر**۔ متعارف ہے۔

**ریوڑی کے پھیر مین آجانا**۔ کنایہ ہی اپنی بد عقلی کے سبب کسیکے فریب مین آجانے سے اور کنایہ حیرت مین آنے سے بھی ہے۔

## باب زاے معجمہ۔ فصل باے موحدہ

**زبان اولٹنا**۔ زبان کا منھ مین پھیرنا اور حرکت کرنا اور گویائی پر قادر ہونا

**زبان بدلنا**۔ کنایہ ہی کوئی بات کہکر اوس بات کا انکار کرنے سے

**زبان بگڑنا۔** کنایہ ہے کسیکے لہجہ سخنگوئی کی بگڑ جاے اور سخت گوئی کرنے اور گالیان دینے سے۔

**زبان بند ہونا۔** کنایہ ہے خاموش ہو جانے سے اور وقت مرگ انسان کی قوت گویائی کے سلب ہو جانے سے بھی کنایہ ہے۔

**زبان پکڑنا۔** کنایہ ہے کسیکی بات کی کچھ گرفت کرنے سے ف زبانگیری۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان ؛ شمع ہے لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہین ؛

**زبان تھکنا۔** کنایہ ہے زیادہ باتین کرکے چپ ہو جانے

**زبان چلنا۔** جلد جلد باتین کرنا۔

**زبان دینا۔** کسی سے کسی امر کا اقرار اور وعدہ کرنا ف زبان دادن۔

**زبان روکنا۔** اور سنبھالنا زبان کا باز رکھنا کسی کو برا بھلا کہنے سے۔

**زبان سنبھالو۔** اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کچھ بدزبانی کسی سے کرتا ہے وہ اس کلمہ کو اپنی زبان پر لاتا ہے

**زبان سمجھنا۔** کسیکے محاورات اور روزمرہ کا سمجھنا

**زبان کھلنا۔** کنایہ ہے انسان کے عہد طفلی مین گویا ہونے سے اور کسیکو ناشائستہ باتین کہنے اور برا کہنے سے بھی کنایہ ہے۔

**زبان گھسنا۔** یہ اک محاورہ ہے اوس مقام پر اسے بولتے ہین کہ کسی نے بہت کچھ باتین کہین ہون اور بڑی دیر تک کچھ تقریر کی ہو چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہین ع۔ زبان گھسگئی اپنی خدا خدا کرتے ؛

**زبان ہارنا۔** کسی امر کا کسی سے اقرار کرنا۔

## فصل تائے ہندی

**زٹل۔** گفتگوے بیہودہ اور لغو و مہمل باتین۔

## فصل جیم فارسی

**زچ کرنا۔** تنگ اور عاجز کرنا کسی کا۔

## فصل خا

**زخم۔** یہ لفظ بھرنا۔ کھانا۔ لگانا۔ لگنا۔ ہنسنا۔ رونا۔ انہین دو چار صلون کے ساتھ استعمال پاتا ہی

## فصل رائے مہملہ

**زرا۔** اک کلمہ ہے کہ لفظ اندک اور قلیل کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور جو اس لفظ کو ذال معجمہ سے لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین خطا پر ہین کیونکہ ذال معجمہ کا وجود جب فارسی مین بعض محققین کے نزدیک نہین ہے تو کلمات ہندیہ مین کیونکر مسلم رکھا جائیگا

**زردا۔** اک قسم کے طعام شیرین کا نام ہے اور اہل دہلی کی محاورے مین کھانے کی تنباکو کو بھی زردا بولتے ہین

**زرد ہو جانا۔** انسان کا زرد ہو جانا خواہ خوف و اندیشہ سے خواہ کسی رنج و صدمہ سے خواہ طول مرض سے خواہ عشق سے کسیکے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ہو گیا کیون زرد ناسخ کیا کہون ؛ ہے زمانے کا عجب اے یار رنگ ؛

**زرغل۔** ناکارہ چیز کو کہتے ہین۔

**زرق برق۔** کسی چیز کی آب و تاب۔

**زرگری۔** بنائی ہوئی زبان کہ جسمین اک گروہ خود ہی باہم گفتگو کرے اور خود ہی باہم سمجھے اور

دوسرا اوس زبان کو نہ سمجھے اور وہ ایسے کلمات ہوتے ہین کہ ہر کلمہ مین بعد ہر حرف کے زاے معجمہ لاتے ہین اور کنایہ ہے امر پوشیدہ سے بھی۔

## فصل راے ثقیلہ

**زرزر**۔ گفتگوے بسیار اور بیفائدہ کو کہتے ہین۔

## فصل کاف

**زک**۔ ذلت اور الزام۔

**زک اوٹھانا**۔ ذلیل اور ملزم ہونا۔

**زک دینا**۔ ذلیل اور ملزم کرنا۔

## فصل میم

**زمین آسمان ایک کر دینا**۔ کنایہ ہی کسیکے یا کسی چیز کے نہایت جستجو اور تلاش کرنے سے۔

**زمین آسمان کا فرق**۔ مشہور محاورہ ہی چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ خوبی کو اوسکے چہرے کے کیا پہونچے آفتاب ؎ ہے اوسمین اوسمین فرق زمین آسمانکا

**زمین آسمان کے قلابے ملانا**۔ بہت سی تدبیرین اور فکرین کسی کام مین کرنا چنانچہ ذوق دہلوی نے کہاہے ؎ قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو اوس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح ؎

**زمین اوٹھنا**۔ کنایہ ہے کشتکاری اور زراعت اور زمین کے سرسبز ہونے سے۔

**زمین بیٹھنا**۔ زمین کے دھنس جانے کو کہتے ہین

**زمین پر پاؤن نہ رکھنا**۔ کنایہ ہے کسی امر پر ناز کرنے سے ف تا زمین نیع تجنتر

**زمین پکڑنا**۔ کنایہ ہے کسی جگہ کسیکے قیام کرنے سے اس طور پر کہ پھر وہان سے نقل و حرکت نکرے۔

**زمین چڑھنا**۔ گھوڑے وغیرہ کا کسیقدر مسافت زمین کی طے کرنا اس طور پر کہ مثلاً روز اول کوس بھر یا زیادہ چلے اور دوسرے روز دو کوس یا زیادہ جائے پس اسیطرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اوسکی رہروی کی بڑھتی جائے اور مسافت بعید کا طے کرنا سیکھے

**زمین سخت ہے آسمان دور ہے**۔ ایک مثل ہے اوس محل پر بولی جاتی ہے کہ زندگانی کسیپر دشوار ہو اور جان دے دینے پر ہر وقت آمادہ رہے۔

**زمین کا پاؤن کے نیچے سے سرکنا**۔ کنایہ ہے کسیکے ساتھ نہ دینے سے وقت بد پر۔ چنانچہ ہجر مرحوم کہتے ہین ؎ میدان عشق مین نہ کوئی ساتھ دے سکا طبقہ زمین کا پاؤن تلے سے سرک گیا ؎

**زمین کا گز ہو جانا**۔ کنایہ ہے بہت رہروی کرنے اور بہت پھرنے سے۔

## فصل نون

**زناخی**۔ اوباش عورتون کی اصطلاح مین اوس عورت کو کہتے ہین جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ توڑ کر ہمراز اور ہمدم اوسکی بنے اور زناخ سینۂ مرغ و کبوتر وغیرہ کی ہڈی کو کہتے ہین کہ دو شاخین رکھتی ہو

**زنانا**۔ وہ مرد جو وضع اور روش عورتونکی سی اختیار کرے۔

**زنجیر کرنا**۔ پابزنجیر کرنا کسی کا۔

**زنخا**۔ وہی مرد جو عورتون کی سی روش اور وضع رکھتا ہو۔

## فصل واو

زور۔ اردو مین عجیب اور شخص عجیب کے معنے پر بھی آتا ہے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ خاک سر رہی مہر و مہ پامال ؛ اے فلک زور انقلاب ہوا ؛ ولہ ؎ میکشی مجھسے چھوٹ جاتا ہے بزور ؛ ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے۔

زور چلنا۔ کسی پر کسی کا کچھ اختیار رہونا۔

زور شور۔ جوش و خروش کے معنی پر آتا ہے۔

زور مارنا۔ بہت سی سعی و کوشش کرنا کسی کام مین

زورون پر چڑھنا۔ نہایت کسی کا صاحب قوت و طاقت ہو جانا۔

زوف۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اوسکا قریب بلعن و طعن ہوتا ہے۔

## فصل ہاے ہوز

زہر۔ اردو مین یہ لفظ اوس چیز کے معنی پر بھی آتا ہے جو نہایت ناگوار خاطر ہو۔ چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ فراق یار مین سیر چمن ہے زہر مجھے ؛ کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ ؛۔

زہر اوگلنا۔ کنایہ ہے آفت انگیزی و فتنہ خیزی سے اور کنایہ آفت انگیز و فتنہ خیز باتون سے بھی ہے۔

زہر چھٹکنا۔ پراگندہ ہونا زہر کے اثر کا زہر خوردہ کے بدن مین۔

زہر دینا۔ کسیکو زہر کھلانا یا پلانا۔

زہر کھانا۔ زہر خوردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے جان دیدینے سے۔ میر تقی کہتے ہین ؎ لوٹتا ہے بہار منھ کی خط ؛ میر مین اوسے زہر کھاؤن گا۔

زہر مار کرنا۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق مین یا غیر کے حق مین بآزردگی کہنا۔

## فصل تحتانی

زیل۔ وہ آواز جو لڑکون کی آواز سے مشابہ ہو

## باب سین مہملہ۔ فصل الف

ساتا رو ہن۔ کنایہ ہے چہار طرف سے چند آدمیون کے ہجوم کر کے آنے سے ایک شخص کی آزار دہی کیواسطے

سات پانچ۔ کنایہ ہے مکر و فریب سے۔

سات سنگار۔ عورتون کے سات آرایشون سے عبارت ہے اور وہ یہ ہین۔ مہندی ملنا۔ سرمہ لگانا۔ پان کھانا۔ مسی کی دھڑی جمانا۔ چوٹی گندھوانا۔ افشان چننا۔ زیور پہننا۔ ف ہر ہفت۔

ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت اور اون چند کبوترون کو بھی کہتے ہین جو باتفاق پرواز کرین۔ مرزا برق ؎ اوڑیگا ساتھ دروازے پر اوس گل کے کبوتر کا ؛

ساتھ چھوٹنا۔ کسیکے ہمراہی و رفاقت سے کسی کا الگ ہونا

ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا اور کنایہ ہے رنج و راحت مین بھی کسیکے شریک ہونے سے۔

ساتھی۔ ہمراہی اور رفاقت کرنے والا۔ مولفہ ؎ امید صبر و تحمل سے دلکو بیجا تھی ؛ نہ ساتھ دے سکے فرقت مین چل دیے ساتھی ؛

ساجھا۔ شرکت کو کہتے ہین۔

ساجھی۔ شریک کو کہتے ہین۔

سارا۔ آدھے کی ضد یعنی پورے کو کہتے ہین ف

ہم - ع کامل - اورکبھی یہ لفظ سبکا مرادف یعنی جملہ
اورتمام کے معنی پربھی آتاہے - تنبیہ - اس لفظ کے
معنی دوم پر استعمال کرنے مین بعضے فصحا کو محل
تامل ہے چنانچہ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور لفظ مذکور
کو سب کے معنے پر نہ استعمال فرماتے تھے -
**سانڈھو** - واو معروف کے ساتھ جوروکی بہن کا
شوہر - ف ہمزلف و ہمداماں -
**ساس** - جوروکی ماں اور خاوند کی ماں دونون کو
کہتے ہین - ف خوشدامن -
**ساغری** - گھوڑے کی مقعد کو کہتے ہین اور کنایۃً انسان
کی مقعد کو بھی -
**ساقی** - جو ہر کوچہ و بازار مین بازاری لوگونکو حقہ پلاتا پھرے
اورحقہ پلانے کی اجرت لے اردو مین اوسے بھی کہتے ہین
**ساقن** - وہ عورت جو حقون کی دکان سر بازار رکھکر
لوگون کو حقہ پلائے اور بھنگ پلائے -
**ساکھ** - اعتبار کو کہتے ہین -
**ساکھا** - یکدل اور متفق ہونا چند آدمیون کا کسی کام
پر مثلاً حریف سے لڑنے پر اتفاق کرنا یا اور اسیطرح کی
کسی امر پر متفق ہوجانا - ف یکدلی - ع اتفاق -
**سالا** - جوروکے بھائی کو کہتے ہین -
**سالی** - جوروکی بہن کو کہتے ہین -
**سامان بندھنا** - کسی چیز کی مہیا ہونے کے آثار ظاہر ہونا
**سامان کرنا** - کسی چیز کی درستی کی اسباب کا مہیا کرنا
**سامنا کرنا** - کسی کے روبرو ہونا ف دوچار شدن ع مواجہہ
اور کنایہ ہے کسی سے جنگ اور مباحثہ کرنے سے بھی

ف مقابل شدن - ع مقابلہ -
**سامنے ہونا** - مستورات کا کسی سے پردہ نکرنا ف
بے پردہ شدن -
**سان پر چڑھنا** - تلوار چھری وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز ہونا
**سانپ کا تماشا** - وہ تماشا جو سنپیرے کرتے ہین -
**سانپ کا سونگھ جانا** سانپ کے کاٹجانے سے عبارت ہے -
**سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے** - اک مثل ہے
اوس شخص پر کہتے ہین کہ اوسکو اپنے دشمن قوی سے
کوئی گزند پہونچے ہو پس وہ اپنے دشمن ضعیف سے بھی
کہ مشابہت دشمن قوی سے رکھتا ہو خوف کرے
اور ڈرے ف مارگزیدہ از ریسمان میترسد - چنانچہ
جرأت نے کہا ہے ؎ چمن مین دیکھون کیا سنبل کو
ہون اوس زلف کا مارا : مثل ہے سانپ کا کاٹا
ہوا رسی سے ڈرتا ہے :
**سانپ کی لکیر** - سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین
پر پڑ جاتا ہے -
**سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے** - یہ اک مثل ہے
اوس محل پر اسے کہتے ہین کہ کسی کا کوئی کام کسی سے
با آسانی نکل آئے یعنے نہ اوس شخص کو کچھ ضرر پہونچے
نہ اپنا ہی کچھ نقصان ہو -
**سانپ نکل گیا لکیر کو پیٹا کرو** - یہ اک مثل ہے
اوس مقام پر اسے کہتے ہین کہ کسی کام کے کرنے کا
وقت کیسلیے ہاتھ سے جاتا رہا ہو اور وہ تاسفانہ اوسکا
ذکر کرے -
**سانپ والا** - وہ شخص جو سانپ کا تماشا کرے

اور سانپون کو اپنے پاس رکھے

سانڈنی شتر تیز رفتار کو کہتے ہین ع جمازہ۔

سانڈنی سوار شتر سوار کو کہتے ہین ف ناقہ سوار

سانس اوکھڑنا کنایہ ہے اس سو تنفس سے جو نزع مین ہوتا ہے۔

سانس پھولنا۔ کنایہ ہے اس سو تنفس سے کہ بار گران اٹھانے یا جلد چلنے وغیرہ سے لاحق ہوتا ہے

سانس چڑھنا۔ خلاف عادت کے سانس لینے سے یعنی تنفس غیر طبعی سے عبارت ہے۔

سانس رکنا۔ سانس لینے مین سانس کا تنگی کرنا ع ضیق النفس۔

سانس لینا۔ سانس کے کھینچنے سے عبارت ہے

سان گمان۔ وہم وخیال سے عبارت ہے۔

سانولا۔ سبزہ رنگ آدمی کو کہتے ہین ف سیہ چردہ۔ ع۔ ملیح۔ اور سیاہی مائل رنگ پر بھی اطلاق سانولے کا کرتے ہین۔

ساون بھادون کا ملنا۔ کنایہ ہے ساون کے مہینے کے تمام ہونے اور بھادون کے مہینے کے شروع ہونیسے

ساونت۔ بہادر اور شجاع آدمی کو کہتے ہین۔

ساون ہرے نہ بھادون سوکھے یہ ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہین کہ حال اسکا ہمیشہ یعنے ہر زمانے مین ایکسا رہتا ہو۔

ساونی یای تحتانی معروف کے ساتھ ساون کے مہینے مین جو کچھ دولھا کے گھر سے دولہن کے گھر بھیجا جاتا ہے اور ایک پھول کا بھی نام ہے کہ وہ ساون کے مہینے مین پھولتا ہے۔

سائی کسی چیز کی قیمت جو پیشگی کسیکو دیجائے اور اس روپے کو بھی کہتے ہین جو ناچنے گانے سے پہلے مطربون کو دیدیا جاتا ہے۔

سایا مصوران ہند کی اصطلاح مین اُس تیرگی و سیاہی کو کہتے ہین جو جابجا تصویر مین ہوتی ہے ... مرحوم نے کہا ہے ع جنکا سایا ہی ملا ہمین وہ تصویرین تھی اور انگریزون کی پوشاک کے معنے پر لغت انگریزی ہے

سایا اوترنا۔ آسیب کا دفع ہونا۔

سایا پڑنا۔ زمین وغیرہ پر کسی چیز کا سایہ پڑنا۔ ف۔ سایہ افتادن

سایا ہوجانا۔ کسی کا آسیب زدہ ہونا۔

سائین سائین۔ دونون یائین مجہول دونون نون غنہ ہوا کے چلنے کی آواز کو کہتے ہین۔

## فصل بائے موحدہ

سبرا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) گھوڑے کے ایک رنگ کا نام ہے (۲) عورتون کے کان کے ایک زیور کو کہتے ہین کہ رنگ اسکا سبز ہوتا ہے۔

سبز قدم۔ اس شخص کو کہتے ہین جسکا قدم منحوس ہو۔ ف۔ سبز پا

سبزی۔ بھنگ کو کہتے ہین۔ ف۔ بنگ ع قنب۔

سبھا۔ بائے مخلوط التلفظ کے ساتھ بزم اور انجمن کو کہتے ہین

سبیتا۔ فرصت وقت اور اطمینان خاطر کو کہتے ہین۔

سبیل۔ وہ پانی جسکو اکثر ایام محرم مین جابجا راستون مین کسب ثواب کے واسطے رکھتے ہین تاکہ رہرو سے پیکر سیراب ہون۔ ف آب سبیل چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع رونا ہمارا دیکھکے کہتے ہین اہل دل کیا تعزیت تشنگی ہے اسکے سبیل سے

سبیل پلانا۔ راستوں میں راہ چلنے والوں کو پانی پلانا۔
سبیل رکھنا۔ راستوں میں پانی رکھنا رہروؤں کے پلانے کے واسطے۔

## فصل باے فارسی

سپاٹ۔ ہموار کا ترجمہ ہے۔
سپاٹا۔ سیر کا مرادف ہے۔
سپردائی۔ وہ شخص جو رقاصہ یا رقاص کے ساتھ طبلہ سارنگی بجائے۔ ف۔ قرشمال۔
سپیاری۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً سر ذکر یعنے حشفہ کو بھی کہتے ہیں۔

## فصل تاے فوقانی

ست۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) دوا کا جوہر (۲) طاقت اور توانائی
ستارہ۔ آخر میں ہاے مختفیہ ایک چیز ہوتی ہے گول کہ چاندی سونے کے تاروں سے اسکو بناتے ہیں اور لباس اور ٹوپی اور جوتے وغیرہ میں نصب کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ تھا فلک حیران کہ یہ ثابت ہیں یا سیارہ ہیں
تیرے جوتے کے جو کل چمکے ستارے رات کو ٭
ستانا۔ آزار دینا۔
ست چھوڑ دینا۔ کسی کام کی ہمت چھوڑ دینا۔
ستکھنڈا۔ ہفت منزلہ مکان کو کہتے ہیں۔
ستنجا۔ سات غلہ جو بریان کیے ہوے اور باہم ملے ہوے ہوں۔ ف۔ سطرنج۔
ستواسا۔ اس شادی کو کہتے ہیں جو عورتوں کے حمل کے سات مہینے کے گذر جانے پر ہوتی ہے اور اس طفل کو بھی کہتے ہیں جو سات مہینے کے بعد ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

ستھرا۔ خوب و نیک اور اچھا۔
ستھراؤ ہو جانا۔ بہت سے مکانوں اور بیشمار عمارتوں کا گر پڑنا۔
ستھرائی۔ خوش سلیقگی اور طبیعت کی صفائی اور کنایۃً جھاڑو کو بھی کہتے ہیں اور ان معنی پر عورتوں کا محاورہ ہے
ستیاناس تباہ اور خراب اور ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں بد دعا کا کہ کبھی مردوں کی بھی زبان پر آجاتا ہے۔
ستی ہونا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں آگ میں گر کر جلجانا اور یہ طریقہ نانا ہنود کا ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے سہ ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی ٭ جلائے گا اسکو جلاتا ہمارا ٭

## فصل تاے ہندی

ساٹا۔ فریب اور دغا کو کہتے ہیں۔
سٹپٹانا۔ حیران ہونا کسی امر میں۔
سٹک۔ پیچوان کی ایک قسم کو کہتے ہیں ف۔ قلیان
سٹکنا۔ فرار ہونا اور بھاگ جانا۔
سٹھورا۔ واؤ مجہول کے ساتھ ایک قسم کا کھانا ہوتا ہے زچہ کے کھانوں میں سے۔
سٹھیانا۔ سن پیری میں حواس کے اختلال کو کہتے ہیں۔

## فصل جیم

سج۔ آراستگی اور روش اور انداز کو کہتے ہیں۔
سجاوٹ۔ آراستگی سے عبارت ہے۔
سج دھج وہی آراستگی اور روش و انداز۔
سجل۔ جو چیز کہ آراستہ اور درست ہو۔

**سجنا**۔ مکان کا اور ہر چیز کا آراستہ کرنا۔

**سجھانا**۔ آگاہ کرنا کسی کا کسی امر نامعلوم سے۔

**سجیلا**۔ وہ شخص جو آراستہ و پیراستہ ہو۔

**سچا**۔ سوا معنے معروف کے کنایۃً ہر جوہر اصلی کو بھی کہتے ہین۔

**سچا موتی** گوہر اصلی سے کنایہ ہے۔

**سچ مچ**۔ راست اور صدق۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ کھنچ گیا آخر کو جذب حسن سے ٭ سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے ٭

## فصل دال مہملہ

**سدا**۔ ہمیشہ کے معنے پر آتا ہو لیکن اس زمانے کے فصحا اس لفظ کو نہین بولتے اب متروک الاستعمال ہو گیا ہے۔

**سدا بہار**۔ اک گیاہ کا نام ہے کہ ہمیشہ سبز و خرم رہتی ہے ف ہمیشہ بہار۔ ع۔ حی العالم۔ اور گل ہمیشہ بہار کو بھی کہتے ہین۔

**سدا سہاگ اور سدا سہاگن**۔ اک قسم کے پھول کا نام ہے اور اک قسم کے فقیر کو بھی کہتے ہین کہ شوہر دار عورتون کے مانند ہمیشہ رنگین لباس پہنتا ہو اور چوڑیان ہاتھون مین رکھتا ہے اور مسی ملتا ہے۔

**سدا گلاب**۔ اک قسم کے گلاب کو کہتے ہین کہ ہمیشہ پھولتا ہو ف گل آتشی۔

**سُدھ** یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) راست اور درست (۲) ہوش اور آگاہی۔

**سدھ بدھ**۔ وہی ہوش اور آگاہی۔

**سِدھارنا**۔ رخصت ہونا۔ اور کنایہ مر جانے سے بھی ہے

**سدھانا**۔ تعلیم کرنا اور سکھانا جانورون وغیرہ کا۔

## فصل دال ہندی

**سڈول**۔ خوبصورت چیز کو کہتے ہین۔

## فصل رائے مہملہ

**سر** اک اصطلاح ہے مصطلحات سے ہندی کے گنجفہ بازون کی اور وہ آغاز ہے گنجفہ بازی کا اور سوز خوانون کی اصطلاح مین صاحب بستہ کو کہتے ہین۔

**سر کرنا**۔ گنجفہ بازی کا شروع کا۔

**سر انکا**۔ ضریح اور تعزیہ اور قرآن شریف کے اوراق کا اور نذر کے اسباب یعنی پھولون اور مقدی وغیرہ کا دریا مین ڈالدینا یا زمین مین دفن کر دینا۔

**سر آنکھون پر بٹھانا**۔ کنایہ ہو کمال اعزاز اور قدر دانی سے لیلی۔

**سر آنکھون سے** ایک کلمہ ہو کہ جب اسے کوئی بولتا ہے مفہوم اسکا بجا آوری کسی کام کی ہوتی ہے بخوشی و رغبت ف بسر و چشم۔ ع باالراس والعین۔

**سر اٹھانا**۔ کنایہ ہو سرکشی اور غرور سے۔

**سر اوڑانا**۔ کنایہ ہو کسیکا سرکاٹ ڈالنے سے ضرب تیغ وغیرہ سے

**سراہنا**۔ مدح و ستایش کرنا۔ ف ستودن۔

**سر باندھنا**۔ شہسوارون کی اصطلاح مین گھوڑے کی باگ کے اسطرح ہاتھ مین لینے کو کہتے ہین کہ سر گھوڑے کا چلنے کے وقت سیدھا رہے دہنے بائین مائل نہو۔

**سر بیچنا**۔ درگذرنا کسیکا اپنے سر سے یعنی سر کٹوا دینا۔ چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ وہ سودا ہے تری زلفون کا جسکو ٭ سپاہی لیتے ہین سر بیچ کر مول ٭

**سرپاؤن** کنایہ ہو ہر چیز کے آغاز و انجام سے۔
**سرپٹ** تیادر کو کہتے ہین۔
**سرپٹ** گھوڑے کی تیز رفتاری کو کہتے ہین۔
**سرپٹکنا** کنایہ ہو کسی کام مین بہت سی سعی و کوشش کرنیسے
**سرپرچڑھنا** کسی چیز کی بزرگ داشت اور تعظیم کرنے سے کنایہ ہے۔
**سرپر موت کا کھیلنا**۔ کنایہ ہو کسیکی موت کے قریب تر آجانے سے۔
**سرپر ہاتھ رکھکے رونا**۔ محاورہ مشہور ہے۔
**سرپر ہاتھ رکھنا**۔ سلام کرنے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے کسیکے سر کی قسم کھانے سے۔
**سرپھرنا**۔ سر کا پھرنا خواہ علت دوران سے خواہ ضعف سے خواہ سرگذشت طولانی کے کہنے اور سننے سے اور کنایہ ہے بیخودی اور دیوانگی سے بھی۔
**سرپھوٹنا** سر کا زخمی ہو جانا پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے۔
**سرپھوڑنا**۔ پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ پر سر مارنا تاکہ [illegible] ہو جاوے۔
**سرتابرنا** سرانجام دینا کسی کام کا۔
**سرتکرانا** کنایہ ہو کسی کی بہت سی تلاش اور جستجو کرنیسے
**سرجھکانا** کنایہ ہو شرمندگی و انفعال سے اور کسیکے سامنے [illegible] ہونے سے بھی۔
**سرچڑھانا** کنایہ ہو کسیکے گستاخ و بیباک کرنے سے
**سرچڑھنا** کنایہ ہو کسیکے ساتھ گستاخ و بیباک ہونیسے
**سرخا**۔ گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے۔

**سرخاب کا پر**۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے نادر و نایاب چیز سے بھی۔
**سردئی**۔ لباس کے اک رنگ کا نام ہے۔
**سردھننا**۔ سر کا ہلانا قہر و غضب مین یا حسرت و افسوس مین۔ امیر مرحوم سہ سر کو دھننے نہ دیا ہاتھون کو ملنے نہ دیا ٭ ضعف نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا ٭
**سردھونا** سر کے بالون کو کھلی وغیرہ ڈالکر پانی سے دھونا کہ صاف ہو جائین اور میل اور جوئیں وغیرہ انمین نہ رہے
**سرد ہو جانا**۔ کنایہ ہو مرجانے اور جان دینے سے بھی شیخ ناسخ فرماتے ہین ع جب یہ ہوا گرم تڑپکر مین ہوا سرد
**سردینا**۔ سر کٹوا دینا ترجمہ سر دادن۔
**سرڈوب** داو مجہول کے ساتھ کوئی شخص یا کوئی چیز جو کسی کیفیت یا کسی رنگ مین غرق ہو۔
**سرڈھانکنا**۔ بازاری عورتون کی اصطلاح مین جو کسب کرتی ہین یعنی جنھین کسبی کہتے ہین عورت کے ازالہ بکارت سے عبارت ہے جو مرد کی جماع کرنے سے ہو۔
**سرسرانا**۔ دو معنی پر آتا ہے (١) دیگ کے پانی کا آگ پر جوش کھانے کے وقت آواز دینا (٢) آہستہ آہستہ چلنا کسی کرم خرد یعنی جون یا چیونٹی وغیرہ کا جسم انسان پر۔
**سرسنگار**۔ ایک ساز کا نام ہے۔
**سرسہلانا بھیجا کھانا**۔ اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہونچائے
**سرسے چلنا**۔ کنایہ ہے راہ کے بزرگداشت اور تعظیم سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ

نقش پاے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم ÷ سر سے
چلنے کی ہے کوے یار مین عادت ہمین ÷

**سر سے کھیلنا**۔ کنایہ ہی آسیب زدونکی طرح سر ہلانے سے
سرشار مست اور مجذوب کو کہتے ہین۔

**سر کا بوجھ اوترنا**۔ کنایہ ہی کسیکے کسی تقاضے سے
فارغ اور سبکبار ہونے کو بھی کہتے ہین۔

**سر کا نہ پاؤنکا**۔ وہ سخن جو مبتدا اور خبر اور وہ امر
جو آغاز و انجام نہ رکھتا ہو۔ ف۔ بے سر و پا۔

**سرکنا**۔ ایک طرف ہوجانا۔

**سر کھپانا اور سر کھپی کرنا**۔ کسی کام مین بہت سی
فکر کرنا۔ غالب دہلوی سہ فکر دنیا مین سر کھپاتا ہون
مین کہان اور یہ وبال کہان ÷

**سر کھجاتا**۔ ایک کلمہ ہے کہ ناکس اور فرومایہ آدمی
کے حق مین کہتے ہین اور مفہوم اسکا یہ ہی کہ پھر
جوتیان کھانے کو جی چاہا ہے۔

**سر گریبان مین ڈالنا**۔ کنایہ ہی کسی کام مین کچھ
کچھ سوچ اور فکر کرنے سے ف سر بگریبان فرو بردن
اور کنایہ شرمندہ ہونے سے بھی ہے۔

**سرگم** گویون کی اصطلاح مین ساتون سرونکو کہتے ہین

**سر گوندھنا**۔ عورتون کے سر کے بالون کا گوندھنا
کہ مشاطہ گوندھتی ہے۔

**سر مارنا**۔ بہت سی تدبیرین کسی کام مین کرنا۔

**سر مغزن** فکر اور تردد بہت سا کسی امر مین کرنا۔

**سر مکھ ہونا**۔ روبرو ہونا اور مقابلہ کرنا چنانچہ مجبر
نے کہا ہے سہ اُسکے ابرو سے جو سر مکھ ہو ہلال ÷
پھینکدے تلوار لوہا مانکر ÷ اور متقدمین کے محاورے
مین سر مکھ کی جگہ سنمکہ ہے یعنی وہ رے کی جگہ نون
بولے ہین۔ میر درد مغفور سہ گل اگر سنمکھ ہوے تیرے
بھید کچھ کہگئے ÷ بلبلیں کتنے ہی غنچے راز دل تا ہی کئے
میرزا رفیع سودا سہ سنمکھ صف قشون پہ جرأت کی
جس گھڑی ÷ ہو کر اُتار کیجیے میدان مین کارزار
جرات ع کہ جب سنمکھ ہو تم آنکھین لڑاوگے تو کیا ہوگا ÷

**سر منڈاتے ہی اولے پڑے** اک مثل ہے
مشہور مفہوم اسکا یہ ہی کہ کسی بکھیڑے سے نجات
پاتے ہی اور چند بلاؤن مین مبتلا ہوگئے۔

**سر ہاتھ پر رکھنا**۔ کنایہ ہی قتل ہوجانے پر آمادہ ہونے سے ہے

**سر ہلنا**۔ پیرانہ سری سے یا تعریف مین کسیکی یا کسی
امر کے انکار کے واسطے سر کا ہلنا۔

**سری ٹیک** کشتی کے بندون مین سے ایک
بند کا نام ہی کہ سر زمین پر رکھ کر اولٹے کھڑے ہوجاتے
ہین اور کنایہ عجز و خوشامد سے بھی ہے۔

**سریلا**۔ خوش گلو آدمی کو کہتے ہین۔

**سریلا گلا**۔ وہ گلو جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو

**سریلی آواز**۔ جو گانے سے مناسبت رکھتی ہو۔

## فصل راے ہندی

**سڑا**۔ دیوانے اور مجنون کو کہتے ہین۔

**سڑا باولا**۔ یہ دونون لفظ ساتھ بولے جاتے ہین
اور دیوانے اور مجنون کے معنے پر آتے ہین۔

**سڑا گلا اور سڑیل** جسمین بوے بد پیدا ہوگئی ہو ف
بو گرفتہ ع عفن۔ اور سڑیل ناقص اور بیکار شے کو کہتے ہین

سُڑاہند - نون غنہ سے بدبو اور عفونت کو کہتے ہین
سُڑکنا - ناک مین پانی یا کسی دوا کا پہونچانا یا ناس کا
لینا - ع استنشاق -
سِڑن - دیوانی عورت کو کہتے ہین - ع مجنونہ -
سڑنا - بوگرفتہ اور متعفن ہوجانا اور چوسر بازون
کی اصطلاح مین جانبین مین سے کسیکا بازی نہ جیتنا
سِڑی - دیوانہ مرد اور دیوانی عورت دونونکو کہتے ہین
سِڑی سلطان - وہی دیوانہ اور مجنون مرد -
سِڑی سودائی - یہ دونون کلمہ ساتھ بولے جاتے
ہین اور وہی دیوانے اور مجنون کے معنی پر آتے ہین -

## فصل سین مہملہ

سُستانا - آرام لینا - ع استراحت
سستی چھوٹنا - تحتانی مجہول کے ساتھ زر قلیل
صرف کرکے خواہ جرمانہ خفیف دیکر رہائی پانا - چنانچہ
بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ یہ دل وسے مفت بھی ہے
مہنگا ۔ ہم خوش ہین کہ سستے چھوٹتے ہین ۔
سِسکنا - جانکنی کو کہتے ہین -
سِسکی - تحتانی معروف کے ساتھ چپکے چپکے عورتونکے
کے آہ آہ کرنے کو کہتے ہین جماع وغیرہ یا کسی تکلیف
پہونچنے کے وقت اور پیہم سانس لے لیکر لڑکون اور
دردمندون کے رونے پر بھی اطلاق کرتے ہین -
سسکیان بھرنا - وہی چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتونکا
اور پیہم سانس لے لیکر رونا لڑکون اور دردمندونکا

## فصل فا

سفید ہوجانا - کنایہ ہے کسیکے چہرے کے رنگ کے
اوڑجانے سے خواہ بسبب خوف کے خواہ بسبب غم کے
چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ گلعذارون کی جو محفل مین
گیا وہ گل تر ۔ ہوگئے زرد جو دو چار تو دو چار سفید ۔
سفیدی - وہ چونا جو مکان کی دیوارون پر پھیرا
جاتا ہے - شیخ ناسخ ؎ شب جو اولٹی اوسنے روسے
حیرت افزا سے نقاب ۔ چاندنی بنکر سفیدی رہگئی دیوار پر
سفیدی پھیرنا - چونے کا مکان کی دیوارون پر
پھیرنا - غالب دہلوی ؎ نچھوڑی حضرت یوسف نے یان
بھی خانہ آرائی ۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر

## فصل کاف عربی

سَکت - توانائی اور طاقت وقوت کو کہتے ہین -
سُکڑنا - جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے کسیکے دست و پا کا
سمٹ کر یکجا ہوجانا - ف درہم کشیدہ شدن -
سُکوڑ - وہی درہم کشیدگی اور کنایہ ہے کسی کسیلی علت کی بھی
سکوڑنا - وہی جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے
کسیکا اپنے ہاتھ پاؤن کو سمیٹ لینا -
سکہ بٹھانا - کنایہ ہے کسیکے کسی جگہ کے حاکم ہوجانے
سے اور اپنا عمل وہان بٹھانے سے -
سُکھپال - پردہ نشین عورتون کی اک قسم کی
سواری کو کہتے ہین کہ امیرون کی عورتین اوسمین سوار ہوتی ہین

## فصل کاف فارسی

سگا - خویش وبرادر اور قریب سے عبارت ہے -
سُگھڑ - خوش سلیقہ آدمی کو کہتے ہین مرد ہو خواہ عورت

## فصل لام

سلام کرنا - دست بسر ہونا اور کنایہ ہے اجتناب

واحتراز کرنے سے بھی۔ چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎
تیرے کوچے کے رہنے والون نے ؞ یہین سے کعبے کو سلام کیا
سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اور سر کیطرف ہاتھ
اوٹھا دینا۔
سلامی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) سلام کرنیوالا
(۲) چند بار توپون کا چھوٹنا امرا اور سلاطین کی تعظیم
کے واسطے۔ ف شلک۔ (۳) زر نقد یا اور کوئی چیز
جو شادی عروسی مین داماد و عروس کو بابت
سلام کرنے کے دیتے ہین۔
سلیٹ۔ پیسا یا روپیہ اشرفی وغیرہ جسکے نقوش گھس گئے ہون
سلجھنا۔ اولجھی ہوئی ڈوریا تاگے یا بالون کا کھلنا
اور کنایہ ہے فیصل ہونے سے مقدمات باریک دقیق سے بھی
سُلفا۔ پینے کا تنباکو جسکو ریزہ ریزہ کرکے چلم مین
رکھکر آگ اوسپر رکھکر حقہ پیتے ہین۔
سلگنا۔ آگ کا افروختہ ہونا اور کنایہ ہے انسان کی
بھی برافروختہ ہونے یعنے غیظ و غضب مین آنے سے بسبب
رشک و حسد وغیرہ کے۔
سلما۔ اک قسم کے چاندی سونے کے تار کو کہتے ہین
کہ اوسکو ٹکڑا ٹکڑا اور بل دیکر لباس مین یا پاپوش وغیرہ
مین نصب کرتے ہین۔
سلونا۔ نمکین چیز کو کہتے ہین۔ ع ملیح۔

## فصل میم

سمان۔ کیفیت کو کہتے ہین۔
سمانا۔ گنجایش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز مین
سمان بندھنا۔ رقص و سرود وغیرہ کی کیفیت سے
اہل محفل کا محو ہو جانا۔
سمائی۔ تحتانی معروف کے ساتھ گنجایش کو کہتے ہین
سمٹنا۔ چند چیزون کا یا چند آدمیون کا یکجا
ہو جانا۔ ف فراہم شدن۔
سمٹی۔ اک قماش مشہور کا نام ہے۔
سمجھ۔ عقل اور فہم۔ ف دانش۔
سمجھانا۔ فہمانیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے نصیحت کرنے سے بھی
سمجھنا۔ فہمیدن کا ترجمہ ہے۔ ع تفہم۔ اور کبھی یہ
لفظ دھمکانے اور ڈرانے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے
سمدھن۔ اک کلمہ ہے کہ دولھا کی مان دولھن کی
مان کو اور دولھن کی مان دولھا کی مان کو یہ کہکر پکارتی ہے
سمدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے
کہ دولھا کا باپ دولھن کے باپ کو اور دولھن کا
باپ دولھا کے باپ کو یہ کلمہ کہکر پکارتا ہے ف ہمسلک
سمدھیانا۔ وہ رشتہ جو دولھن کے مان باپ کو دولھا
کے مان باپ سے ہوتا ہے۔ ف خسرانگی۔ ع مصاہرت
سموسا۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) نان تنک کو کہ جسمین
قیمہ اور اشیا بھر کر گھی مین اوسے تلتے ہین ف سنبوسہ
(۲) وہ ہر اک کیا ہوا کپڑا جسمین تین گوشے پیدا ہوئے ہون
سمونا۔ گرم پانی اور سرد پانی کو باہم ملا دینا تاکہ
اک معتدل کیفیت پانی مین پیدا ہو جائے اور کنایہ ہے
دو مختلف رنگ اور مختلف مزاج چیزون کو یکجا کرکے
اعتدال پر لانے سے بھی چنانکہ میر درد مغفور فرماتے ہین ؎
نہ آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر ؞ مین گرچہ گرم و
سرد زمانہ سمو گیا

سُمیّت۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمراہی اور
معیت کا دیتا ہے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎
انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک ۞ تم جہان
کے ہو دیکھا ہے تمھین بارسمیت ۞
سمیٹ تائے ہندی کے ساتھ اک دوائی مرکب
کا نام ہی کہ عورتون کی فرج کی کشادگی کو تنگ کرتی ہی۔

## فصل نون

سُن جیسی حرکت عضو اور خاموش و حیران آدمی۔
سناٹا۔ خاموشی و حیرت لوگون کی اور خالی ہونا کسی
مکان کا لوگون سے اور کسی جگہ سے کسی ذیحیات
کی آواز نہ آنا۔
سانی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اون خبر مرگ کو کہتے ہین
جو سفر سے لائین۔
سنبھالا۔ وہ افاقہ جو اکثر بیمار کو مرض سے قریب
مرگ کے ہوجاتا ہے۔
سنبھالا لینا۔ بیمار کا افاقہ پانا مرض سے قریب مرگ
کے ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ بیمار محبت نے لیا تیرے
سنبھالا ۞ لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا ۞
سنبھالنا۔ پا لغزش سے اپنے کو بچانا اور نادرست
چیز کو درست کرنا۔
سنبھلنا۔ پا لغزش سے بچنا اور کنایہ ہے کسیکے درست
افعال اور آگاہ و ہوشیار ہوجانے اور بیمار کی
طبیعت کے درست ہوجانے اور مرض سے افاقہ
پانے سے بھی۔
سنپیرا۔ نون غنہ کے ساتھ وہ شخص جو افسون پڑھکر
سانپ پکڑتا ہی۔ ف۔ مارگیر۔ ع۔ حوا۔
سنجاف چوڑی چوڑی گوٹ جو چکن اور لبادے
وغیرہ مین لگتی ہے۔
سنجوگ۔ ملاقات کو کہتے ہین۔
سنڈا۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہین۔
سنڈمسنڈ۔ جو شخص بہت فربہ اور توانا ہو۔
سنسان وہ جگہ جو آباد نہو ویرانہ
سنسنانا۔ اور سنسناہٹ۔ اور سنسنی
ضعف اور سستی کی کیفیت کا ہاتھ پاؤن مین انسان
کے پیدا ہوجانا چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎
کبھی سوجاتے ہین کہ سنسناتے گاہ تھراتے ۞
ترے کوچے مین پاسے رہروان کیا کیا پھرتے ہین ۞
سن سے نکلجانا۔ کسی چیز کا مانند ہوا وغیرہ کے
مین سے باہر نکلجانا آواز کے ساتھ۔
سنک دیوانگی اور خبط کو کہتے ہین۔
سنکر میوہ فروش کو کہتے ہین۔
سنگار۔ آرایش اور زینت کو کہتے ہین۔
سنگاردان۔ وہ ظرف جسمین عورتین اسباب
آرایش کا رکھتی ہین۔
سنگن۔ کسیکے راز کی بات کے چھپکر سننے کو
کہتے ہین۔ چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ ہماری
جان لبو پر سے سے گوش آئی ۞ کہ اُسکے آنے کی
سُنگن کچھ اب بھی یان پائی ۞
سنگن لینا۔ وہی چھپکر کسیکے راز کی بات کو سُننا۔
سنورنا۔ سین کے بعد نون غنہ آراستہ ہونے کو کہتے ہین۔

**سُنہری**- تحتانی معروف کے ساتھ جو چیز کہ زر اندود اور مطلا ہو اور نام اک رنگ کا بھی ہے کہ اُسے طلائی بھی کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ وصف جب مینے کیے تیرے سُنہرے رنگ کے ؛ خود بخود ہر صفحۂ دیوان مذہب ہوگیا ؛

**تنبیہ**- یہان لفظ سُنہرے کو یائے مجہول کے ساتھ یعنے امالۂ سُنہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سُنہری نام ایک رنگ کا ہے پس اس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اسکو یائے معروف کے ساتھ پڑھینگے قیاس پر رنگ اگرئی بسنتی چنپئی دھانی وغیرہ کے-

**سُن ہو جانا**- بیحس وحرکت ہو جانا کسی عضو کا مانند ہاتھ یا پانون- ع خدر- اور کنایہ ہے سکتے خاموش اور حیرت زدہ ہونے سے بھی کوئی حیرت افزا خبر سنکر-

**سنیچر** سوا روز معروف کے کنایہ ہے نحوست سے بھی-

## فصل واو

**سَو**- اک عدد معروف ہے کہ صد کا ترجمہ ہے اور قبل اس لفظ کے جب کوئی عدد اور لاتے ہین تو کبھی واو کو تحتانی یعنے (ی) سے بھی بدل لیتے ہین چنانچہ میر حسن مغفور اپنی مثنوی مین کہتے ہین ؎ سخاوت یہ ادنی سی اُس شہ کی ہے ؛ کہ ایکدن سَے شالے دیے بات سے ؛

**سوانگ**- مانگ کے وزن پر شعبدے اور تماشے کو کہتے ہین-

**سوانگ بننا**- کوئی شعبدہ اور تماشا دکھانا اپنی صورت اور ہیئت بدلکر-

**سوانگ لانا**- کوئی شعبدہ دکھانا مکر و فیلسوفی سے اور کنایہ ہے اپنے کو بار بار دوسری صورت پر دکھلانے سے بھی- جرأت کہتا ہے ؎ یاد کرکے صبح تک لاتے ہین کیا کیا سوانگ آہ ؛ پیاری پیاری شکل اے پیارے تمھاری رات ہم ؛

**سوانگیا**- شعبدہ دکھانے والا- ف شعبدہ گر-

**سوت**- واو مجہول کے ساتھ وہ پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف کو چلے اور وہ پانی جو کنوین اور تالاب سے جوش مارکر باہر نکل آئے ف- شاخانہ ع- خلیج- اور سین مہملہ کے فتح کے ساتھ اس عورت کو کہتے ہین جسکو مرد پہلے زوجہ کے بعد اپنے گھر مین لائے یعنی زوجہ ثانی ف انباغ- ع- ضرہ-

**سوتا**- وہی پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف کو گیا ہو اور وہی پانی جو کنوین اور تالاب سے جوش مارکر باہر نکل آیا ہو-

**سوتاپا**- عداوت جو ایک مرد کی دو جوروؤن مین باہم ہوتی ہے-

**سوت پھوٹنا**- وہی دریا اور کنوین اور تالاب وغیرہ کا پانی کا نکلکر کسی اور طرف جاری ہونا-

**سوتنا**- واو معروف کے ساتھ ہاتھ کو کسی چیز یا کسی عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ ہر بار اوپر سے نیچے آئے

**سوتی بھڑین جگانا**- واو مجہول کے ساتھ کنایہ ہے کسی شور و غوغا اور فتنہ و فساد کے بھرپا کردینے سے- چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎

جو سوتی بھیر باعث غوغا مچائی پھر دروازہ گھر کا اس سگ دنیا نے ٹھیرایو

**سوتیلا اور سوتیلی** دونون جگہ یاے مجہول وہ بیٹا بیٹی جو سوت سے پیدا ہوے ہون اور وہ بھائی بہن جو مادر غیر حقیقی سے پیدا ہوے ہون اور وہ باپ مان جو غیر حقیقی ہون۔

**سوجھنا** کسی چیز کا نظر آنا اور کنایہ ہے کچھ خیال اور دھیان مین لانے سے۔

**سوخت**۔ اک قسم کا جوا ہو کہ گنجفہ کے ورقون سے کھیلتے ہین۔

**سوختی**۔ رنج و ملال کو کہتے ہین۔

**سور**۔ سوا معنی معروف کے اک کلمہ ہے عتاب اور قہر و غضب کا بھی کہ کسیکے حق مین غصہ کے وقت کہتے ہین۔

**سورما**۔ واو معروف کے ساتھ بہادر اور جری کو کہتے ہین

**سورما چنا بھاڑ نہین پھوڑتا**۔ یہ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ مثلاً ایک آدمی پر چند آدمیون کا ہجوم لڑائی مین ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار درپیش ہو گئے ہون۔

**سورج گہن** متعارف ہے ع کسوف۔

**سورج مکھی**۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) اک پھول ہے کہ منہ اسکا آفتاب کی طرف رہتا ہے اور جدھر آفتاب پھرتا ہے اودھر وہ بھی پھرتا ہے۔ ف آفتاب پرست (۲) اک چیز ہوتی ہے کہ دھوپ مین اسے چہرے کی پناہ کرتے ہین۔

**سوز**۔ واو مجہول کے ساتھ مرثیہ خوانی کے آغاز مین جو کچھ سوز خوان پڑھتے ہین۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ٥ نوحہ خوان ہے ساز مطرب ہجر مین راگ مجکو مرثیہ کا سوز ہے۔

**سوزخوان**۔ ایک قسم کے مرثیہ خوان کو کہتے ہین کہ تحت اللفظ خوان کی ضد ہوتا ہے اور تحت اللفظ خوان اس مرثیہ خوان سے عبارت ہے جو منبر پر بیٹھکر مرثیہ پڑھے

**سوزنی**۔ واو مجہول کے ساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) اک قسم کا مردون کا پیراہن کہ اوسپر کار سوزن ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا فرش کہ اوسپر بھی کار سوزن ہوتا ہے اور اسے بچھا کر بیٹھتے ہین اور معنی دوم پر فارسی مین بھی یہ لفظ آگیا ہے۔

**سونار کی ایک لہار کی** یہ اک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہین کہ دو شخص باہم لات گھونسے کی لڑائی لڑ رہے ہون اور ایک ان مین سے ضعیف ہو اور دوسرا قوی پس جو ضعیف ہے اسکی ضرب زرگر کی ضرب قرار دیجاتی ہے اور جو قوی ہے اسکی ضرب آہنگر کی ضرب تصور کیجاتی ہے۔

**سوکھ کر کانٹا ہو جانا**۔ کنایہ ہے زار اور لاغر ہو جانے سے۔

**سوکھنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے زار اور لاغر ہو جانے سے بھی۔

**سوکھے کا آزار**۔ اک مرض ہے مشہور۔

**سوکھے گھاٹ اترنا**۔ کنایہ ہے بے نیل مقصود اور محروم رہنے سے۔

**سوگ اوتارنا**۔ اک رسم ہے کہ عورتین اپنے مردون کے ماتم مین چالیس روز تک جو پان کھانا اور مسی ملنا

اور مہندی لگانا وغیرہ ترک کر دیتی ہین پس چالیس روز کے بعد وہ سب امور کرتی ہین۔

سوگ رکھنا۔ وہی عورتون کا اپنے مردون کے ماتم مین چالیس روز تک پان کھانا مسّی ملنا مہندی لگانا لباس رنگین اور چوڑیان پہننا ترک کر دینا۔

سوگ مین بیٹھنا۔ عورتون کا اپنے مردون کے ماتم مین ماتم کی صف پر بیٹھے رہنا۔

سولہ بَجھی۔ جوے کے کھیلون مین سے ایک کھیل کا نام ہے۔

سولہ سنگار۔ جملہ آرائشین عورتون کی۔ ف ہر صفت

سولہی۔ لام ساکن اور تحتانی معروف کے ساتھ جوے کے کھیلون مین سے ایک کھیل ہوتا ہے کہ سولہ کوڑیون سے کھیلتے ہین۔

سولی چڑھنا۔ دار پر کھینچنا۔

سولی دینا۔ دار پر کسیکو کھینچنا۔

سون۔ واو معروف اور نون معلنہ کے ساتھ نفس اور دم سے عبارت ہے۔

سون کھینچنا۔ دم بخود ہوجانا یعنی خاموشی اختیار کرنا

سونا۔ واو معروف کے ساتھ وہ مکان جو مکین سے خالی ہو۔

سوناسگند۔ واو مجہول کے ساتھ اچھے اور خالص طلا کو کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ سوناسگند کیون نہ کہون اے پری تجھے ٭ رنگت سنہری اسپہ یہ خوشبو بدن ہے

سونٹھ کی ناس لینا۔ اک محاورہ ہے کہ مفہوم اسکا خاموشی ہے۔

سونچنا۔ نون غنہ کے ساتھ اندیشیدن کا ترجمہ ہے لوگ اسکو بدون نون غنہ کے پڑھتے ہین یا لکھتے ہین مولف کے نزدیک غلط ہے۔

سوندھا۔ مٹی کا برتن جو کورا ہو اور جسوقت پانی اوسمین بھرین خوشبو دے اور ایک چیز ہوتی ہے خوشبودار مرکب چند خوشبودار چیزون سے۔

سونلانا۔ چہرے کے رنگ کا سیاہ ہوجانا دھوپ مین

سونے کا نوالا۔ کنایہ ہے نعمت سے۔ ف لقمۂ زر

سونے کی چڑیا۔ کنایہ ہے مالدار آدمی سے۔

سویان۔ ایک چیز ہوتی ہے مانند رشتہ تابیدہ کے کہ میدے کی بناتے ہین اور اسکو بھون کر پانی مین جوش کر کے شیر و شکر کے ساتھ کھاتے ہین۔ ف خلال مائدہ ع اطریہ۔ اور یہ لفظ بطور جمع ہی کے مستعمل ہے مفرد اسکا مستعمل نہین۔

سوہلا۔ گانے کی ایک قسم ہے کہ عورتین تقریب شادی عروس مین گاتی ہین۔

سویرا۔ اول وقت کو کہتے ہین۔

## فصل ہاے ہوز

سہارا۔ توانائی اور قوت کو کہتے ہین۔

سہارا پانا۔ قوت پانا۔

سہارا ڈھونڈھنا۔ قوت ڈھونڈھنا۔

سہارا دینا۔ تقویت دینا اور امیدوار کرنا۔ ف ؟

سہارنا۔ کسی رنج اور تکلیف کا گوارا کرنا۔ ع تحمل

سہاگ چار معنے پر آتا ہے (۱) وہ زمانہ کہ عورت کو زندگی شوہر مین گذرے اور محبت جورو خاوند کے جو آپسمین ہوتی ہے۔ چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎

جو چوری کے واسطے کسی کے گھر کی دیوار مین نقب کھودتے ہین
سیندھ لگانا۔ وہی چورون کا نقب کھودنا۔ نقب دینا
سینکنا۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ کپڑے
کا ٹکڑا یا روئی وغیرہ آگ پر گرم کرکے کسی عضو پر رکھنا
ع۔ تکمید۔ علاوہ کسی چیز کے آگ پر گرم کرنے کو بھی کہتے ہین
سینکیا۔ اک کلمہ ہے کہ بعضے قماشون کی صفت مین
مثل گلبدن اور مشروع اور شالباف وغیرہ کی آتا ہے
سینگی۔ وہ شاخ جسکو حجام چسپیدہ کرکے خون بدن
انسان سے کھینچتے ہین اور کبھی خالی بھی بدن انسان
پر لگاتے ہین۔
سینگیان کھینچنا۔ اور سینگیان لگانا۔ وہی
خالی شاخین لگانا حجامون کا بدن انسان مین۔
سینے کا اوبھار۔ کنایہ ہے عورتونکی چھاتیون کے
نمودار ہونے سے سن شباب مین۔
سیوتی۔ تحتانی اول مجہول واو ساکن اک پھول
ہے مشہور اور یہ لغت تحتانی مخلوط التلفظ کے ساتھ
بھی آگیا ہے بلکہ ابفصحاے لکھنؤ کی زبانپر اسیطرح مستعمل ہے

## باب شین معجمہ۔ فصل الف

شاخ۔ اردو مین یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱)
کسی چیز کی نسبت جو کسیکی طرف کیجاے۔ آتش مرحوم
ع نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ۔ کس کس
نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ ۔ (۲) وہ امر جو باعث
فخر و مباہات کا ہو۔ نواب مرزا جو مرحوم ہندی تخلص
ع چارون مین رنگ مثل بو ہوا ہو جائیگا ۔ کونسی
وہ شاخ ہے جسپر چمن کو ناز ہے ۔ (۳) اک قسم کی
شیرینی ہوتی ہے کہ میدے کے خمیر اور شکر سے شاخ
درخت کی صورت بناکر گھی مین تل لیتے ہین اور
یہ مختص لکھنؤ کے ساتھ ہے یعنے سوا لکھنؤ کی اور کہین نہین بنتی
شاخسانہ۔ اردو مین یہ لفظ کسی امر مین کوئی
وجہ اور کوئی شق پیدا کرنے کے معنی پر آتا ہے۔
شاخ لگانا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر کی طرف منسوب
کرنے سے چنانچہ نظیر اوسکی اوپر لکھی جا چکی ہے۔
شاخ نکالنا۔ کنایہ ہے کوئی عیب کسی مین یا کسی چیز
مین پیدا کرنے سے آتش مرحوم ع مصرع سرو مین
لاکھون ہی نکالون شاخین ۔ باندھون مضمون
جو قد یار کی رعنائی کا ۔
شاخین لگانا۔ سینگیان لگانے کو کہتے ہین۔
شادی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اہل ہند کی
اصطلاح رسم کتخدائی کو کہتے ہین۔
شالباف۔ اک قسم کے سرخ کپڑے کو کہتے ہین۔
شام۔ اک چیز ہوتی ہے لوہے خواہ تانبے خواہ پیتل
خواہ چاندی خواہ سونے کی کہ لاٹھی کے نیچے اور اوپر
اوسے نصب کردیتے ہین۔
شامت آنا۔ کسیکی خرابی کے آثار کا ظاہر ہونا۔
شامت کی مار۔ کسیکی انتہا کی خرابحالی کو کہتے ہین
شام کے مردے کو کوئی کبتک روئے اک مثل ہے
اوس شخص پر یا اوس چیز پر کہتے ہین جسکا غم ہندو
ہمیشہ رہتا ہو۔ چنانچہ جرات کہتا ہے ع روئی کبتک
رہین مردے کیتئین شام کے ہم ۔
شان مین بٹا لگنا۔ کسیکی شان کا گھٹ جانا۔

شان مین خُفتے آنا- کنایہ ہے کسیکو کسی چیز سے
ننگ و عار آنے سے-

شانہ پھڑکنا- شگون ہے کسی دوست کی ملاقات کا

شانہ ہلانا- کنایہ ہے کسی سوتے آدمی کے جگانے سے

شاہ دریا- عورتون کے اعتقاد مین اک جن کا
نام ہے کہ وہ مشہور ہے شیخ ناسخ ع شاہ جنہ ایسا رویا
شاہ دریا ہو گیا ؛

## فصل باے موحدہ

شَبنم- اک قسم کا کپڑا ہوتا ہے نہایت باریک اور
بہت لطیف کہ امیر لوگ اوسکے پیراہن بناتے ہین

## فصل دال

شُد- آغاز اور ابتدا کو کسی کام کی کہتے ہین-

شُد بد- پڑھنے لکھنے کے تھوڑے سے سواد کو کہتے ہین

## فصل راے مہملہ

شُرابور- اور شُوربور- جو پانی وغیرہ مین سر سے
پاؤن تک تر ہو اور پہلا لغت محاورہ فصحاے لکھنؤ
سے ہے اور دوسرا لفظ ظاہرًا محاورہ اہل دہلی سے
معلوم ہوتا ہے- شیخ ناسخ ؎ غم سے برسات مین سحر تہ
ہوا جوش شراب ؛ ہو گئی بادۂ گلگون مین شرابور گھٹا
میر تقی مرحوم ؎ آج تیری گلی سے ظالم میر ؛
لہو مین شوربور آتا ہے ؛

شربت پلائی- اک رسم ہے ہندوستان مین کہ
شادی عروسی کی محفل مین ہر ایک کو شربت پلاتے ہین
اور جو شربت پیتا ہے کچھ نقد شربت پلانے والے کو دیتا ہے

شرتی- یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے- (۱) اک رنگ کا
نام ہے- (۲) اک کپڑے کا نام ہے کہ باریک اور لطیف
اور عمدہ ہوتا ہے کہ اوسکے پیراہن وغیرہ بنائے جاتے
ہین- (۳) فالسے کی اک قسم ہے کہ وہ اک درخت کا پھل
ہوتا ہے اور مزہ اوسکا ترش مائل بشیرینی ہوتا ہے

شرط باندھنا- اور شرط بدنا- دونون شرط بستن کا
ترجمہ ہین-

شرم آنا- اور شرمانا- شرمندگی اور خجلت کو
کہتے ہین- شرمندہ شدن-

شرم رہجانا- کسیکی عزت و آبرو کا باقی رہجانا

## فصل فا

شفق پھولنا- کنایہ ہے آسمان پر شفق کے ظاہر
اور نمودار ہونے سے-

## فصل کاف عربی وفارسی

شکرپارا- اک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ حلوائی بناتے
ہین ف شکر برک و شکر پرہ-

شکری- فالسے کی اک قسم کا نام ہے کہ مزہ اوسکا میٹھا ہے

شگوفہ- اردو مین کنایہ ہے امر عجیب کے ظاہر کرنے سے
چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہین ؎ گل پھولے سماتے نہین
ہین جامے مین اپنے ؛ ادنی یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا ؛

شگوفہ پھولنا- کنایہ ہے امر عجیب وغریب کے ظاہر ہونے سے

شگوفہ چھوڑنا- کنایہ ہے کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز
بات کہنے سے-

## فصل لام

شلوکا- اک قسم کے پیراہن کو کہتے ہین کہ کمر تک
ہوتا ہے اور آستین اوسکی کہنی تک ہوتی ہین

## فصل واو

**شُوشہ** - فساد انگیز بات کو کہتے ہین -

**شُوشہ چھوڑنا** - کوئی فساد انگیز بات کہنا -

## فصل ہاے ہوز

**شہ** - پتنگ جو بڑھ رہے ہوا ہو اوسکی ڈور کا تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے چھوڑنا اور کسیکو اغرا کرنا فساد اوٹھانے

**شہدا** - مرد بدلہذی اور بد وضع کو کہتے ہین -

**شہر مین اونٹ بدنام** - اک مثل ہے اوس شخص کو کہتے ہین جو کسی عیب کے ساتھ مشہور خلائق ہو -

**شہنائی** - ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ جو نوبت کے نقارون کے ساتھ بجتی ہے - ف شہنا -

## فصل تحتانی

**شیخی بگھارنا** - کنایہ ہے اپنی بزرگی اور عظمت کے اظہار کرنے اور لاف وگزاف کرنے سے - آتش مغفور

ع - زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہین +

**شیخی رنجی** - ذرا سی رنجش کو کہتے ہین ف شکر آب کے واسطے

**شیخی خورا** - لاف وگزاف کرنے والا -

**شیخی کرکری ہو جانا** - کنایہ ہے کسیکے آگے کسیکے خفیف و سبک ہو جانے سے -

**شیخی مارنا** - وہی اظہار اپنی بزرگی کا کرنا اور لاف مارنا

**شیخی مین آنا** - اپنی بزرگی وعظمت کا کسی ظاہر کرنا

**شیر برنج** - تحتانی معروف کے ساتھ اک طعام ہوتا ہے کہ دودھ اور شکر اور چانولون کو باہم ملا کر پکاتے ہین

**شیر بچہ** - تحتانی مجہول کے ساتھ تفنگ کی اک قسم کو کہتے ہین -

**شیر بکری** - اک کھیل ہے مشہور کھیلون مین سے

**شیر دَہان** - اک صورت ہوتی ہے مانند کلہ شیر کے کہ حوضون اور نہرون مین بناتے ہین تاکہ حوض اور نہر کا پانی اوسکے مُنھ سے گرے ف سر شیر

**شیر ہونا** - کنایہ ہے کسی پر کسیکے دلیر اور قوی ہونے سے آتش مرحوم - ع - گلی مین اپنے تو کتا بھی شیر ہوتا ہے

**شیش محل** - تحتانی معروف کے ساتھ امیرون اور بادشاہون کا مکان جسکو قسم قسم کے آبگینون سے بناتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎

اے دختر رز تشنہ نے بتلا دیا ہمکو -
ہے چرخ برین نام ترے شیش محل کا -

**شیشے مین اوتارنا** - کنایہ ہے کسیکے مسخر کرنے سے

**شیطان سر پر چڑھنا** - کنایہ ہے کسیکے نہایت غصہ مین آجانے سے -

**شیطان کی آنت** - کنایہ ہے اوس چیز سے جسکی درازی بعید ہو - چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین - ع
شیطان کی آنت ہے مرا طول امل ؛

**شیطان کے کان بہرے** - اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ کسی خبر بد کے سننے کے وقت یا کسی ذکر مرگ آجانے کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خدا اس خبر کو یا اس ذکر کو جھوٹ کرے -

**شیطانی لشکر** - کنایہ ہے چند شریر لڑکون کے کہین جمع ہو جانے سے -

## باب صاد مہملہ - فصل الف

صاحب سلامت۔ رسم بندگی و سلام کو کہتے ہین

صاد کرنا۔ کسی حرف یا لفظ یا اسم یا شعر پر حرف صاد کا لکھدینا کہ یہ علامت ہے پسند اور قبول کرنے کی۔

صاد ہونا۔ پسندیدہ اور قبول ہونا کسی چیز کا چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین۔ ع کلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہو

## فصل باے موحدہ

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اوسے بھولا نہین کہتے۔ اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ بسبب فراموشی کے اسوقت کے کام کو اوسوقت کرے چنانچہ مرزا محمد تقی خان ہوش نے کہا ہے۔

ع۔ صبح بھولا تو گھر اپنے مین سر شام آیا؂

صبر پڑنا۔ ستم رسیدون کے صبر و ناموشی کی تاثیر کا ظاہر ہونا۔ جرأت نے کہا ہے ؎ کیا اوس کی ہین چرچا جسنے میری آہ وزاری کا؂ الٰہی صبر و سکے جان اس بے قراری کا؂

صبر کرنا۔ کسی کام مین توقف اور تامل کرنا اور جور و ستم کا تحمل کرنا اور کسی چیز سے ناامید ہونا بھی

## فصل حاے حطی

صحبت اوٹھانا۔ کسیکی صحبت مین رہکر کچھ تعلیم پانا۔

صحبت برآر ہونا۔ کسی سے موافقت آنا۔

صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا۔

صحبت کرنا۔ کنایہ ہے عورت سے مقاربت اور جماع کرنے سے

صَحنی۔ اک لطیف کپڑے کا نام ہے۔

صحنچی۔ چھوٹا مکان جو مکان کے اطراف مین تعمیر کرتے ہین

صحنک۔ کچھ کھانے اور میوون کا طباق جسکو جناب فاطمۂ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کے نذر کرتے ہین اور سادات کی عورتین اوسے کھاتی ہین۔

## فصل دال مہملہ

صدا کرنا۔ فقیرون کا صدا کرنا۔

صدقے اوتارنا۔ اور صدقہ کرنا کسی چیز کو یا کسیکو کسی کے گرد پھیرا کر تصدق کرنا۔

صدقے ہونا۔ کسی کا کسیکے گرد پھرنا۔

## فصل راے مہملہ

صُراحی۔ اردو مین اوس پارچہ قماش کو کہتے ہین جسکو درزی صراحی کی شکل قطع کرکے انگرکھے کی دونون بغلون کے نیچے لگا دیتے ہین۔

صُراحی دار گردن۔ معشوقون کی گردن کی اک صفت ہے جرأت ع۔ نظر جاتی ہے جب اسکی صراحی دار گردن تک

صُراحی دار گھنگرو۔ عورتون کی پازیب کی اک قسم کے گھنگرو کو کہتے ہین کہ صراحی کی صورت اوسمین زرگر بناتے ہین

صراحی دار موتی۔ صراحی کی صورت کا موتی

## فصل فا

صَفائی۔ متعارف ہے۔

صَفائی کا ہاتھ۔ تلوار کی اوس ضرب کو کہتے ہین کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اوسکا تسمہ تک نہ لگا رہے

صفین اولٹنا۔ برہم و درہم ہونا معرکہ کارزار کے صفون کا یا تہ و بالا ہونا اہل محفل کی صفون کا خواہ آتش

ع۔ اولٹتی ہین صفین گردش مین جب پیمانہ آتا ہے؂

## فصل لام

صلواتین سنانا۔ کنایۃً گالیان دینی اور برا بھلا کہنے کو کہتے ہین

## فصل نون

**صنم کا کھیل** - اک کھیل ہے مشہور کہ ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ صنم آیا اور دوسرا پوچھتا ہی کہ کہان سے آیا اور کہان جائیگا - چنانچہ جرأت کہتے ہین ع
طفلی مین بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا ٭

## فصل واو

**صور پھونکنا** - صور دمیدن کا ترجمہ ہے -

## فصل تحتانی

**صید** - اردو مین یہ لفظ اون چند آدمیون کے آپس کی لڑائی کے معنی پر بھی آتا ہے جو ایک پیشہ اور ایک کام کرتے ہون جیسے کبوتر بازون اور بٹیر بازون اور پتنگ بازون وغیرہ کے آپس کی لڑائی -

**صیدی** - وہ شخص جو خیال جنگ اپنی ہم پیشہ کو رکھتا ہو

## باب ضاد - فصل دال

**ضد** - اردو مین ہٹ کے معنی پر بھی آتا ہی ع اسقدر

**ضد کرنا** - ہٹ کرنا - **ضدی** - ہٹ کرنے والا

## باب طاے حطی - فصل باے موحدہ

**طبیعت آنا** - کسی کام پر طبیعت کا راغب ہوجانا اور کنایہ ہے کسی پر عاشق ہوجانے سے بھی -

**طبیعت بگڑنا** - کنایہ ہی بیمار کی طبیعت کی نادرستی سے اور کنایہ برہمی سے اور غیظ و غضب مین آنے سے بھی ہے -

**طبیعت بہلنا** - کسی کام یا شغل یا سیر تماشی کیطرف طبیعت کا مصروف ہونا -

**طبیعت سنبھلنا** - بیمار کی طبیعت کا درستی پر آنا

**طبیعت لڑجانا** - طبیعت کا رسائی کرنا معانی باریک اور مقدمات دقیق مین چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین
س واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی ٭ عشق مین ابتدا کرتی ہے

**طبیعت لگنا** - کسی کام مین طبیعت کی مشغولی کو کہتے ہین

## فصل راے مہملہ

**طرح** - انداز اور وضع -

**طرحدار** - وضعدار کو کہتے ہین -

**طرح دینا** - روگردانی کرنا کسی امر سے ع اعراض

**طرح کرنا** - مشاعرہ کے بنا کے واسطے کوئی مصرع بحر زمین مین کہدینا کہ اوسمین چند شاعر غزلین لکھکر مشاعرہ مین آکر پڑھین -

**طرز اوڑانا** - کسیکا انداز اور روش اپنے مین پیدا کرنا

**طرہ** - کنایہ ہے اوس چیز سے کہ اپنی سی دوسری چیز پر فوق رکھتی ہو چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ع طرہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنار ہے ٭ اور وہ جرعہ بھنگ کا جو بھنگ کے قدح کے اوپر پیا جاتا ہے -

## فصل واو

**طوائف** - اہل ہند کی اصطلاح مین دستہ بازاری اور رنڈی کو کہتے ہین جسکا پیشہ گانا اور ناچنا ہو -

**طوفان** - اردو مین تہمت اور بہتان کے معنے پر بھی آتا ہی

**طوفان آنا اور طوفان اوٹھنا** - سیل کا آنا اور تند ہوا کا چلنا -

**طوفان اوٹھانا** - کسیپر کچھ بہتان کرنا -

**طوفان جوڑنا** - اور **طوفان لگانا** - اور **طوفان لینا** کسی پر کچھ تہمت رکھنا -

طوفان شیطان - وہی تہمت اور بہتان -
طومار - اردو مین جھوٹی بات کو بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین
طومار باندھنا - دروغ گوئی کرنا چنانچہ میر مرحوم کہتے ہین
ع مثنوی ہجر نے لکھی مرے افسانے کی : کیون مجھ پہ حرف
محبت جو یہ طومار بندھے :

## باب ظاے منقوطہ - فصل الف

ظاہر کرنا - آشکار کرنا -
ظاہر ہونا - آشکار ہونا -

## فصل واو

ظہور مین آنا - کسی امر کا ہویدا ہونا -
ظہور مین لانا - کسی امر کا ہویدا کرنا -

## باب عین مہملہ - فصل الف

عالم - اردو مین اس لفظ کو کیفیت کے معنی پر بھی
بولتے ہین چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ع خط کے
آنے پہ بھی اک عالم رہا -

## فصل دال

عدو - اردو کے شعرا رقیب کو بھی کہتے ہین

## فصل راے مہملہ

عرس - بزرگان دین اور دیگر اکابر مردہ کے فاتحہ
کی مجلس کہ بعد ہر سال کے ہوتی ہے اور بعضے مقامات
پر اوس مجلس مین رقص و سرود وغیرہ بھی ہوتا ہے -
عرش پر جھولنا - کنایہ ہے کسی کے ترفع اور تعلی
سے چنانچہ کہتے ہین کہ اونکی تلوار عرش پر جھولتی ہے
یا اونکی شکوہ عرش پر جھولتی ہے -
عرش سے گرا کھجور مین اٹکا - اک مثل ہے
اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی امیدوار کو کہین سے
کچھ بھیجے اور لانے والا اپنے پاس رکھلے اوسکو نہ دے
عرش کے تارے توڑنا - کنایہ ہے کسی کام عظیم کے
کرنے سے -

## فصل شین منقوطہ

عشق اللہ - فقرا کے سلام سے عبارت ہے -

## فصل طاے حطی

عطر کی روئی - اوس پنبہ عطر آلودہ کو کہتے ہین
جسکو لوگ کان مین رکھتے ہین -
عطر کی سینک - وہ تنکا جسپر عطر فروش عطر آلودہ
روئی لپیٹکر خریدار کو سونگھنے کے لیے دیتے ہین -

## فصل قاف

عقبی بنانا - ایسے کام کرنا جو باعث درستی آخرت کے ہون
عقل کے چراغ گل ہوجانا - کنایہ ہے زوال عقل سے
عقل کا چرخ مین آنا - کنایہ ہے حیران و ششدر رہنے سے
عقل کا چرنے جانا - کنایہ ہے بیعقلی کا کوئی کام کرنے سے
عقل کی مار - بیخبردی اور بیعقلی سے عبارت ہے
عقل کے ناخن لو - اک کلمہ ہے کہ جب وقت کوئی
کچھ بیخبردی اور حماقت کرتا ہے اس کلمہ کو زبان پر لاتے
ہین کہ عقل کے ناخن لو -

## فصل لام

علت - اردو مین یہ لفظ عادت بد کے معنی پر بھی آتا ہے
علی بند - اک زیور ہوتا ہے نقرئی یا طلائی کہ ہاتھ
کی اونگلیون مین اور کلائی مین لڑکے اوسے پہنتے ہین
عمر دراز - اک دعا ہے کہ بڑے چھوٹونکو سلام کرنیکے وقت دیتے ہین

## فصل میم

عمل بیٹھنا۔ کسی حکومت کا آئین جاری ہونا۔

## فصل نون

عنقا سوا طائر معروف کے کنایہ ہے کسی نادر و نایاب چیز سے بھی۔

## فصل ہاے ہوز

عہد کرنا۔ کسی امر کا پیمان کرنا اور قرار دینا۔

عہد لینا۔ کسی امر کا کسی سے پیمان لینا۔

## فصل یاے تحتانی

عید کا چاند۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو اکمدت کے بعد کہین دکھائی دے۔

عیدی۔ جو عید کے روز لڑکون کو معلم عید کی مبارکباد کاغذ پر لکھکر دیتے ہین یا مان باپ یا اور بزرگ جو عید کے روز کچھ نقد لڑکون کو دیتے ہین۔

## باب غین منقوطہ۔ فصل الف

غارت گیا۔ اور غارتی۔ اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ جسوقت کسی سے بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔

غارت ہونا۔ تباہ اور فنا اور ہلاک ہونا چنانچہ مومن دہلوی کہتے ہین ع اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو الہی

## فصل باے موحدہ

غبارا۔ اک قسم ہے آتشبازی کی کہ مشہور و متعارف ہے اور بعضے اس لغت مین باے موحدہ کو مشدد بولتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ~ اوڑیگا گنبد افلاک
بنکے غبارہ جو میری آہ جانسوز کا دھوان پہونچا

لیکن تحقیق مقام یہ ہے کہ اول فصیح ہے اور دوم غیر فصیح۔

غبار اوٹھنا۔ خاک کا زمین سے بڑے ہوا بلند ہونا

غبار بیٹھنا۔ خاک جو زمین سے اٹھکر بلند ہوئی ہو اسکا فرو اور پست ہو جانا۔

## فصل باے فارسی

غپ۔ اور غپ شپ۔ بیہودہ اور لغو باتون کو کہتے ہین۔ ف۔ گپ۔

## فصل تاے ہندی

غٹ۔ لوگون کا ہجوم۔

غٹ پٹ ہو جانا۔ لوگون کا لڑائی مین باہمدگر دست و گریبان ہونا اور لپٹ پڑنا۔

غٹ غٹ آواز جو پانی وغیرہ کے پینے مین انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔

## فصل راے مہملہ

غرا۔ جس کام کو روز کرتے ہون اسکے نکرنے کو کہتے ہین

غرا بتانا۔ اور غرا کرنا۔ جس کام کو روز کرتے ہون اسکو نکرنا مثلاً جہان روز جاتے ہون وہان نہ جانا یا جسے روز کچھ دیتے ہون ندینا۔

غرانا۔ سگ و شیر و گربہ کا غصہ مین آکر بولنا۔ ف۔ غریدن۔ اور کنایۃً انسان فرومایہ کے بھی غصہ مین کچھ کہنے سے عبارت ہے۔

غرفش۔ وہی سگ و شیر و گربہ کے غضب آلود آوازین اور وہی انسان کی تکرار اور گفتگوے نابینی اور غصہ آمیز باتین۔

غریب خانہ۔ از روے انکسار اپنے گھر کو کہتے ہین۔

**غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے** اک مثل ہے مشہور اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی کار ثواب کے کرنے کا قصد کرے اور اس میں کسی طرح کی دقت اور دشواری پیش آئے چنانچہ میر تقی کہتے ہیں ؎

گردش دنوں کی کم نہوئی کچھ کڑے ہوئے ۔ روزے

رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے ۔

## فصل شین منقوطہ

**غش آنا**۔ بیہوش ہو جانا۔

**غش کرنا**۔ کنایہ ہے کسی شخص یا کسی چیز پہ بیکے شیفتہ اور فریفتہ ہو جانے سے ف غش کردن۔ برق مرحوم ؎

بند جلوے سے ترے چشم تماشائی ہوئی ۔

غش کرے موسی عمران جو تماشائی ہو ۔

**غش کھاکے گرنا**۔ بیہوش ہو کے گرنا۔

**غش لانا**۔ بیہوش ہو جانا شیخ ناسخ ۔ ع ۔

دانستہ میں غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں ۔

## فصل ضاد منقوطہ

**غضب**۔ اردو میں فتنہ و فساد اور آفت کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ غضب کی آنکھ ہے غضب کی چال ہے غضب کا انداز ہے یعنی فتنہ و فساد اٹھانے والی آنکھ ہے یا چال ہے یا انداز ہے۔

**غضب آنا**۔ کسی آفت کا آنا۔

**غضب ڈھانا**۔ کوئی آفت اور فتنہ و فساد برپا کرنا

**غضب کرنا**۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ برائی کرنا۔

**غضب میں پڑنا اور غضب میں گرفتار ہونا**۔ مبتلا ہونا کسی آفت و بلا میں۔

**غضب نازل ہونا**۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔

**غضب ہونا**۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا کہ کسی کی خرابی کا باعث ہو۔

## فصل میم

**غم غلط ہونا**۔ کسی اندوہگین کی طبیعت کا کسی مشغلہ میں بہل جانا۔ میر وزیر علی صباغ ؎

غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں ۔

**غم کھانا**۔ غم خوردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے اور در گذر کرنے سے بھی۔

## فصل نون

**غنچا**۔ چند آدمی جو ایک جگہ ملے ہوئے بیٹھے ہوں

## فصل واو

**غوطہ**۔ واو مجہول کے ساتھ کنکوا جو بر روئے ہوا ہو اسکا اوپر سے نیچے آنا اور انسان کی غشی اور بیہوشی پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

**غوطہ دینا**۔ کنکوے کا بر روئے ہوا اوپر سے نیچے لانا۔

**غوطہ میں آنا**۔ انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہو جانا۔

**غول**۔ واو مجہول کے ساتھ گروہ اور جمعیت کو کہتے ہیں

**غوں غاں**۔ واو معروف کے ساتھ شیر خوار لڑکوں کی گفتگو اور باتیں۔

## فصل تحتانی

**غیر**۔ اردو کے شعرا اس لفظ کو رقیب کے معنی پر بھی لاتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہیں ؎

کیا مرے تلوے مین کانٹا ہے کسی نے دیکھنا ؛ غیر کا
نقش قدم تو کوے جانان مین نہین ؛

## باب فا — فصل الف

**فاتحہ پڑھنا**۔ سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ کا مردون پر اور انکی قبر پر پڑھنا۔

**فاتحہ دینا**۔ سورۂ فاتحہ قل ہو اللہ اور درود کا اس چیز پر پڑھنا جسکو خدا و رسول اور ائمہ ہدی اور دیگر بزرگان دین و مردگان اہل اسلام کی نذر کیا ہو۔

**فال دیکھنا**۔ کلام اللہ یا فالنامے وغیرہ مین کسی کام کے لیے فال دیکھنا جیسا کہ متعارف ہے۔ ف فال دیدن

**فال کھولنا**۔ وہی فالنامے اور کلام اللہ وغیرہ مین ملاؤن اور سیانون کا فال دیکھنا۔ ف فال کشودن

**فال لینا**۔ شگون لینا۔ ف فال گرفتن

**فال نکلنا**۔ کلام اللہ وغیرہ مین کسی آیت سے یا کسی بات کے ... کا موافق اپنے مطلب کے نکلنا۔

**فالسائی**۔ ایک رنگ کا نام ہے کہ سرخی اوسکی مائل بسیاہی ہوتی ہے۔

## فصل تاے فوقانی

**فتح پیچ**۔ عورتون کی چوٹی کے گندھے ہوے بالون کی ایک پیچ کا نام ہے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎
مہندی نے تیرے ہاتھ سے ... کھلے
چوٹی کے فتح پیچ سے ... ؛

**فتوحی**۔ واو مجہول اور یاے معروف کے ساتھ ایک قسم کا مردون کا پیراہن ... ہوتا ہے۔

## فصل راے مہملہ

**فرشی پنکھا**۔ ایک قسم کا پنکھا ہوتا ہے کہ بڑا ہوتا ہے اور اسکو مکان کی چھت مین لٹکا کر کھینچتے ہین کہ اُنمین سے خوب ہوا آتی ہے۔

**فردی بوٹی**۔ اس نشان کو چپک کو کہتے ہین جو علیحدہ علیحدہ بعضے قماشون پر ہوتا ہے۔

**فرشتے خان**۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ہیبت ...

**فرنگی محل**۔ لکھنؤ مین ایک محلہ کا نام ہے۔

**فروہی**۔ واو مجہول اور یاے معروف کے ساتھ فائدہ اور نفع جو امور دنیا مین ہوتا ہے اور دارو تنگی کے حقوق جو کچھ ہون۔

**فریاد کرنا**۔ نالش کرنا اور نالہ و فغان کرنیکو بھی کہتے ہین۔

**فریاد لانا**۔ کسیکے ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے آگے لیجانا۔

**فریب دینا**۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ ف فریب دادن۔

**فریب کرنا**۔ دغا کرنا۔ ف فریب کردن۔

**فریب کھانا**۔ کسیکے فریب مین آجانا۔ ف فریب خوردن

**فریب مین لانا**۔ وہی مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ ف بفریب آوردن۔

**فریبیا**۔ فریب دینے والا۔ ف دغاباز۔ ع۔ محیل و مکار

## فصل صاد

**فصد کھولنا۔ اور فصد لینا**۔ رگ زدن کا ترجمہ ہے

**فصدین لینا**۔ کنایہ ہے اپنی یا اور کسیکے جنون کا علاج کرنے سے

## فصل ضاد منقوطہ

قصّا۔ اُردو میں اس لفظ کو ماجرا و کیفیت کے معنے پر بولتے ہیں۔

## فصل قاف

قق۔ ایک کلمہ ہے کہ انسان کے چہرے کے رنگ بدلجانے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کس رنگ گل کا منہ چمن میں ترے آگے
فق نہیں ہ پینگ گل اڑا ہوا فق پر شفق نہیں ؛

فقرہ۔ اُردو میں فریب کی بات کو کہتے ہیں۔

فقرہ بنانا۔ فریب دینا۔

فقرہ چلنا۔ فریب کی بات کا کارگر ہونا۔

فقرہ دینا۔ وہی فریب دینا۔

فقرہ کرنا۔ کوئی بات فریب کی کسیکے فریب میں لانا۔

فقیر خانہ۔ اُردو کے انکسار و فروتنی اپنے گھر کو کہتے ہیں۔

## فصل لام

قلانا۔ اہل ہند کی اصطلاح میں قضیئہ دلیل کو کہتے ہیں

## فصل واؤ

قوطہ۔ اُردو میں مرد کے خصیہ کو کہتے ہیں۔

## فصل یاے تحتانی

قیل۔ فریب اور مکر کو کہتے ہیں۔

قیلسوف اور قیلیا۔ فریب اور مکر کرنے والا۔

## باب قاف۔ فصل الف

قابو چلنا۔ کسیکا کچھ ذی اختیار ہونا۔

قابو پر چڑھنا۔ کسیکا کسیکے اختیار میں ہونا۔

قابو سے نکلنا۔ کسیکے اختیار میں کسیکا نرہنا۔

قابو میں آنا۔ کسیکا کسیکے اختیار میں آجانا۔

قابو میں لانا۔ کسیکو اپنے اختیار میں لانا۔

## فصل باے عربی

قبضہ۔ اردو میں انسان فربہ کے بازو پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

## فصل دال مہملہ

قدم۔ اردو میں دو معنے پر بولا جاتا ہے (۱) ایک درخت کا نام ہے (۲) گھوڑے کی ایک قسم کی چال کو کہتے ہیں کہ بے تکان ہوتی ہے۔

قدم اٹھانا۔ جلد چلنے کو کہتے ہیں۔

قدم بھاری ہونا۔ کسیکے قدم کا یعنے کسیکے آنے کا کسی پر نا مبارک ہونا خواجہ آتش ؎ قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم پاے عالم کا جدہر کو کشتی چھوٹ پڑیگی جہاز اپنا آشیاں ہوگا

قدم قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنے کو کہتے ہیں۔

قدم لینا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے۔ آتش مرحوم ع
طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لیے ؛

قدم مارنا۔ کسی راہ میں قدم رکھنے کو کہتی ہیں وقدم زدن

قدموں سے لگے رہنا۔ کسی سے کسیکے جدا نہونے کو کہتے ہیں۔

قدموں کو چھوڑنا۔ کسیکا کسی سے جدا ہونا۔

قدموں لگی بلا۔ مشہور و متعارف ہے۔

## فصل راے مہملہ

قرآن اٹھانا۔ کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر اسکی قسم کھانا۔ ع حلف۔

قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہے کلام اللہ کی قسم کھانے سے

قرآن بڑھانا۔ ہے عورتیں کی قرآن کی لپیٹ کی ہی کسی زندہ آدمی کو کسی شخص مردہ نے لسی ادرین

کچھ نسبت دیتے ہین یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین اور کبھی مرد
بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہین چنانچہ شیخ
امانعلی سحر واسوخت مین کہتے ہین ؎ فرہاد کا نہ نام لو
قرآن درمیان شیرین سے بھی زیادہ ہے شیرینئ بیان
پتھر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان۔ قربان لیسے
عشق کے یہ کیسا امتحان ٭ خود بھی ذلیل عاشق غمخوار
بھی ذلیل ٭ گل بھی ذلیل بلبل گلزار بھی ذلیل ٭

**قرآن کا جامہ پہننا**۔ کنایہ ہے اپنے کو نہایت پارسا
اور نیک کردار بنانے سے۔ میر تقی ع آئے جو شیخ
پہنکے جامہ قرآن کا۔

**قربان**۔ نون کے اعلان کے ساتھ اُردو مین یہ لفظ کسی یا
کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے
چنانچہ اسکی سند قرآن درمیان کے محاورے مین [illegible]

**قربان جاؤن**۔ اک کلمہ ہے خوشامد وچاپلوسی کا اور
یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

## فصل سین

**قسائی**۔ سوا قصاب کے کنایۃً شخص ظالم اور جفا پیشہ کو بھی کہتے ہین۔

**قسم اوتارنا**۔ عہد جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنیکا کیا ہو اسکو توڑنا

**قسم کھانا**۔ سوگند خوردن کا ترجمہ ہے۔

**قسم لینا**۔ سوگند لینا۔

**قسم دینا**۔ سوگند دینا۔

**قلعی کھلجانا**۔ کنایہ ہے کسیکے عیب پوشیدہ کے ظاہر
ہوجانے سے خواجہ آتش ع قلعی کھلیگی آئینہ مہروماہ کی

## فصل صاد مہملہ

**قصور کرنا**۔ خطا کرنا۔ **قصور ہونا**۔ خطا ہونا۔

## فصل لام

**قلقاری**۔ دلداری کے وزن پر بیزبان لڑکون کے
ہنسنے کو کہتے ہین جو آواز کے ساتھ ہوتی ہے۔

**قلقاریان مارنا**۔ بیزبان لڑکونکا آواز کے ساتھ ہنسنا

**قلم**۔ اُردو مین یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے۔ (۱) چھوٹی اور
لنبی شیشی جسمین شراب بھر کر پیتے ہین۔ (۲) بلور وغیرہ
کی ترشی ہوئی شاخ۔ (۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴)
ساق حیوانات کا استخوان یعنی گائے بکری وغیرہ کی ٹانگ کی نلی ہڈی

**قلمتراش**۔ وہ چھوری چاقو جس سے قلم کو تراشتے ہین

**قلم توڑ دینا**۔ ایسی کوئی نظم یا نثر لکھنا کہ اور ناظم و
نثار ویسے نظم و نثر لکھنے مین عاجز ہون یعنے نہ لکھ
سکین ف خامہ شکستن۔

**قلم کرنا**۔ کسی چیز کا کاٹنا اور قطع کرنا۔

**قلمی آم** متعارف ہے۔

**قلمی شورہ**۔ مشہور ہے۔

**قل**۔ مردہ فقیرون کا فاتحہ جو بعد ہر سال کے فقرا مین ہوتا ہے

**قل ہوجانا**۔ کنایہ ہے کسی کا خاتمہ ہوجانے سے
یعنے مرجانے سے۔ ناسخ مغفور ع انتو ساقی کی
جدائی مین مرا قل ہو گیا ٭

**قلیا تمام ہونا**۔ وہی خاتمہ ہوجانا یعنی مرجانا کسیکا
برق مرحوم ع اپنے فراق یار نے قلیا تمام کی۔

## فصل نون

**قند لٹے کولون پر مہر**۔ اک مثل ہے اس محل پر
اسے کہتے ہین کہ کوئی اپنی بیش قیمت کوئی شے کسیکو
دیدے اور کم قیمت اور ادنی چیز کے دینے مین مضائقہ کرے۔

## فصل واو

**قوال** ہندی مین گویے کو کہتے ہین ت غنیاگر ع مغنی

**قول دینا** اور **قول لینا** کسی سے کچھ عہد کرنا اور کسی سے کچھ عہد لینا۔

**قول کا چھلا**۔ ایک چھلا بنایا جاتا ہے مانند ہاتھ کے دونون پنجون کے کہ ایک پنجہ دوسرے پنجہ مین ہوتا ہے

## فصل ہاے ہوز

**قہاقا**۔ اُس ہنسی کو کہتے ہین جو آواز کے ساتھ ہو ت قہقہہ برق مرحوم سے مسکرایا جو نظر آے دہن غنچون کے دیکہا اسکی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا ۂ

**قہر ٹوٹنا** کسی پر کچھ آفت آنا۔

**قہر ڈھانا** کسی پر کوئی آفت لانا۔

**قہقہہ لگانا**۔ آواز بلند سے ہنسنا۔

**قہقہہ مارنا**۔ وہی آواز بلند سے ہنسنا۔ ف قہقہہ زدن

## فصل یاے تحتانی

**قیامت**۔ یہ لفظ اردو مین بہت شوخ اور فتنہ انگیز اور نہایت آفت خیز کے معنی آتا ہے جیساکہ کہتے ہین کہ فلان شخص قیامت ہے یا فلان چیز قیامت ہے یا قیامت کا جلوہ ہے قیامت کی چال ہے۔

**قیامت آنا**۔ اور قیامت اوٹھنا کسی آفت کا برپا ہونا

**قیامت اوٹھانا** اور قیامت ڈھانا۔ کوئی آفت اوٹھانا اور آفت ڈھانا ف فتنہ برانگیختن

**قیامت کرنا**۔ کوئی آفت برپا کرنا ف فتنہ برپا کردن

**قیمت اوٹھنا**۔ کوئی چیز جو معرض بیع مین ہو اسکی بازار مین کچھ دام تجویز ہونا۔

**قیمت لگانا**۔ جو چیز کہ بکتی ہو خریدار کو کچھ اسکے دام لگانا۔

**قیمہ کرنا** کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو وغیرہ سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا۔

**قینچی** نون مفتوح کے ساتھ سوا مقراض کے اُن چند آہنین یا چوبین کندہ چھڑون پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین جنکو کسی مکان یا کسی جگہ کے گردا گرد اس مکان یا اس جگہ کے حفاظت کے واسطے گاڑ دیتے ہین اور **محرف** نصب کردہ چیزہین جنکو خواجہ زیر کہتے ہین سے کی سگ جانا ان کی خاطر مُردون کی احتیاط ؀ قینچیان تربت پہ لگوائیں ہُما کے واسطے ؀

## باب کاف عربی۔ فصل الف

**کاٹ**۔ تلوار کی بُرش کو کہتے ہین۔ اور دشمنی و عداوت پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

**کاٹ چھانٹ**۔ قطع و بُرید کو کہتے ہین۔

**کاٹنا**۔ یہ لفظ تین معنی پر استعمال پاتا ہے۔ اول کاٹنا اور قطع کرنا کسی چیز کا چھری چاقو تلوار قینچی وغیرہ سے۔ دوم کاٹنا کسی چیز کا دانتون سے سوم گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے اور کٹنا ہو گیا کسی چیز کے نہایت ناگوار ہونے سے بھی۔

**کاٹ کھانا**۔ وہی کاٹنا انسان کا یا جانوران زندہ کا دانتون سے اور گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے

**کاٹو تو لہو نہین**۔ یہ ایک محاورہ ہے اس جگہ بولتے ہین کہ کوئی شخص متحیر ہو کر خاموش اور چپ ہو گیا ہو۔

**کاٹھ**۔ ہاے مظہرہ کے ساتھ دو معنے پر آتا ہے

اول۔ اطلاق اسکا مطلق لکڑی پر کیا جاتا ہے ع خشب
دوم۔ وہ کندہ جسکو چھید کر مجرمون اور گنہگارون کے
پاؤن مین ڈال دیتے ہین ف کلندر و کندہ پاے مقطرہ

**کاٹھ کباڑ**۔ کنایہ ہے گھر کے اسباب و اشیا سے۔

**کاٹھی** یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (ا) تلوار کا میان (۲) گھوڑے کا زین جو چوبین ہوتا ہے۔ (۳) کنایۃً آدمی کے بدن کو کہتے ہین چنانچہ بولتے ہین کہ اس شخص کی کیا اچھی کاٹھی ہے۔

**کاٹے تلوار نام سپاہی کا**۔ اک مثل ہے معروف کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہین رباعی
روشن ہے کہ خوش نگاہی کا نام ہ ان دونون بھودن نے جتلا ہی کا
ابرو نے لیا ہے تمکو قاتل مشہور یہ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

**کاٹے کٹے نہ مارے مرے**۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ نہایت سخت جان ہو اور نہ مرتا ہو۔

**کاٹینگا**۔ اک کلمہ ہے کہ کسی تاکسی اور فرومایہ آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اوسوقت یہ کلمہ اوسکے حق مین کہتے ہین تو وہ بہت برا مانتا ہے

**کاجل**۔ ف دودہ چراغ۔

**کاجل پارنا**۔ چراغ سے جو دھوان اوٹھتا ہے اوسکو کسی ظرف مین لینا تاکہ کسیقدر اوس ظرف مین جمع ہو

**کاجل دینا**۔ دودہ چراغ کا آنکھون مین لگانا۔

**کاجل کا تل**۔ وہ تل جسکو معشوق لوگ کاجل سے زیب و زینت کے لیے رخسارون پر بناتی ہین
مرزا برق سہ تیرہ بختون نے بڑھایا حسن قے یار کا ؛
تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہو گیا۔

**کاجل کی کوٹھری**۔ وہ مکان جسمین دودہ چراغ کا جمع ہو۔

**کاجل کھلانا**۔ کنایہ ہے دودہ چراغ کے آنکھون مین لگانے سے جسطور پر کہ لگانا چاہیے۔

**کاجل لگانا**۔ وہی دودہ چراغ کا آنکھون مین لگانا

**کاڑھنا**۔ سوزن کو رشتہ سوزن سمیت بار بار کپڑے مین داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنے کو کہتے ہین۔

**کاغذ کے گھوڑے دوڑانا**۔ کنایہ ہے خطوط اور مکتوبات کے جابجا بھیجنے سے۔

**کاغذ کی ناؤ**۔ کنایہ ہے بے اعتبار و بے ثبات شے سے
شیخ امداد علی بحر سہ علم سفینہ اوسکو کہیے علم سفینہ بحر شوق ہل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ ہے

**کاغذ کی ناؤ کبھی تو ڈوبیگی کل ڈوبی**۔ اک مثل ہے کہ بے اعتبار و بے ثبات شے پر کہتے ہین۔

**کاغذی بادام**۔ اک قسم کا بادام ہوتا ہے کہ باہر کا پوست اوسکا باریک مانند کاغذ کے ہوتا ہے۔

**کاغذی لیمو**۔ اک قسم کے لیمو کو کہتے ہین کہ پوست اوسکا باریک ہوتا

**کافور ہو جانا**۔ کنایہ ہے بھاگ جانے سے کسیکے اور ناپدید و زایل ہو جانے سے کسی چیز کے۔ شیخ ناسخ۔ ع
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی ؛

**کاگ**۔ سوا معنی معروف کے شیشے اور بوتل وغیرہ کی ڈاٹ کو بھی کہتے ہین۔

**کال**۔ غلے کے قحط کو خصوصًا اور ہر چیز کے قحط کو عمومًا کہتے ہین۔

**کالا**۔ رنگ سیاہ۔ ع اسود۔ اور اوس شخص کو بھی کہتے ہین جو سیاہ رنگ ہو اور کنایۃً مار سیاہ سے بھی ہے

آتش مغفور ع۔ کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا۔

**کالا پانی**۔ سوا جزیرۂ مشہور کے کنایہ ہی آب دریائے شور سے بھی کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور شراب کو بھی کہتے ہین۔ ف آب سیاہ۔

**کالا چھور**۔ کنایہ فرضی چور سے ہے۔

**کالا دانہ**۔ اک تخم ہے کہ اوسکو نظر بد کے اثر سے دفع کرنے کے لیے مجمر مین جلاتے ہین۔ ف سپند۔ آتش مرحوم ع۔ آتشین رخسار مجمر خال کالا دانہ ہے

**کالا منھ**۔ روے سیاہ رنگ کو کہتے ہین۔ اک کلمہ نفرت اور بیزاری کے اظہار کا بھی ہی مومن خان دہلوی سہ چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ ۔ اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔

**کالا منھ کرنا**۔ کنایہ ہے مرتکب زنا ہونے سے شیخ ابراہیم ذوق ؎ ساقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی ۔ کالا کریگا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی۔

**کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤن**۔ ایک کلمہ ہے کہ جب عورتین کسی سے آزردہ و بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ اوسکے حق مین زبان پر لاتی ہین۔

**کالا منھ ہونا**۔ کنایہ ہے رسوا اور بدنام ہونے سے بحر مرحوم ع۔ اوس دہن کے سامنے گھنگچی کا منھ کالا ہوا۔

**کال پڑنا**۔ قحط پڑنا غلہ کا بسبب خشک سالی کے۔

**کالک**۔ ف۔ سیاہی ع۔ سواد۔ اور کنایہ ہے رسوائی اور رغبت سے بھی۔

**کالکا**۔ ہنود کے اک معبود کا نام ہے۔

**کال کا مارا**۔ کنایہ اوس شخص سے ہے کہ قحط مین غلہ کے اوسکو غلہ بہم نہ پہونچے۔

**کالی**۔ ہنود کے اک معبود کا نام ہے اور جو شے کہ سیاہ ہو

**کالی آندھی**۔ ہوائے گرد آلود اور تیرہ و تار کو کہتے ہین

**کالی آنکھ**۔ اک صفت ہے صفات چشم معشوقان سے ف چشم سیاہ۔ خواجہ آتش سہ یہی اشارہ ہے اون کالی کالی آنکھونکا ؎ شکار شیر نہ کھیلین تو ہم غزال نہین

**کالے بال**۔ اصطلاح مین موہاے زہار کو کہتے ہین

**کالی بلا**۔ ف بلاے سیاہ شیخ ناسخ سہ جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر مین ؎ جو رات تری ہجر مین ہے کالی بلا ہے

**کالی جمعرات**۔ کنایہ ہے کسی روز فرضی یا شب فرضی سے

**کالے کوس**۔ کنایہ ہے مسافت دور و دراز سے شیخ ناسخ۔ رباعی۔ دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس ۔ کانٹے کرتے ہین ہر قدم پر پابوس ؎ اس روز سیاہ پر یہ ای بخت سیاہ ؎ چلنے پڑے کالی رات مین کالی کوس

**کالے کے آگے چراغ نہین جلتا**۔ اک مثل مشہور ہے اوسجگہ کہتے ہین کہ کوئی مقابلہ مین کسی ایسے شخص کے کہ وہ اوس پر کسی امر مین غالب اور فائق ہو رونق نہ پکڑے اسیر مرحوم سہ داغ دل کیون نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو ؎ سامنے کالے کے جلتا نہین زنہار چراغ ؎

**کالی گھٹا**۔ ابر سیاہ رنگ کو کہتے ہین۔

**کام**۔ ف کار ع۔ شغل۔ اور کنایہ ہے عہدہ اور خدمت اور کار بندوزی وغیرہ سے بھی اور زبان اہل ہند مین شہوت جماع کو کہتے ہین۔

**کام آنا**۔ بکار آمدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کشتہ ہونے سے کسی کے کارزار مین۔

**کام بگڑنا** نادرستی کو کسی کام کے کہتے ہین۔
**کام بند کرنا** کنایہ ہے معطلی سے۔
**کام بننا** کسی کام کا درست آنا۔
**کام تمام کرنا** کنایہ ہے جان لینے سے میر تقی مغفور
ع آخر اس بیماری دل نے اپنا کام تمام کیا ؎
**کام تمام ہونا** اور **کام آخر ہونا** کنایہ ہے جان
دیدینے سے مولف کہتا ہے ع کہہ سے جبتک وہ آئیگا کام
یہان تمام ہے ؎ میر تقی مغفور ؎ دیکھتا ہون تو کام
میرا میر ؎ اول عشق ہی مین آخر ہے ؎
**کام چلنا** کار روائی کو کہتے ہین۔
**کام چور** جو حیلہ اور بہانہ کسی کام کے کرنے مین کرے
**کامدار** کنایہ ہے اس لباس اور دوشالہ اور کلاہ اور
پاپوش وغیرہ سے جسپر کار زردوزی وغیرہ ہوا اور وہ شخص
جسکو امیر اور بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دیدین۔
**کامدانی** ایک قماش معروف ہے کہ جسپر تار ہاے زرد
نقرہ سے گل اور بوٹے اور بیلین کاڑھی جاتی ہین محسن مرحوم
کامدانی کا پہنتا جو ڈوپٹا۔ لٹ گیا تیرا شہا بجوڑا۔
**کام دینا** کسی چیز کا کچھ کام آنا اور کسی کو کوئی عہدہ و خدمت سپرد کرنا
**کام دیو** کنایہ ہے قوت باہ اور خواہش جماع سے
**کام کلج** آخر مین جیم تازی دونون لفظ مستعمل
ہوتے ہین کار و شغل کے معنے پر۔
**کام کرنا** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کوئی کار نمایان
کرنے سے بھی۔ میر تقی مغفور ؎ کام پل مین مرا تمام کیا
غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا۔
**کام لینا** اپنا کوئی کام کسی سے لینا اور کوئی دیا ہوا
عہدہ اور خدمت کسی سے لینا۔
**کام نکلنا** دو معنی پر آتا ہے اول کار برآری دوم
نکلجانا اس عہدہ اور خدمت کا جو امرا و سلاطین کسیکو
دیتے ہین۔
**کامنی** نازک بدن عورت کو کہتے ہین۔
**کام ہو جانا** کنایہ ہے جان بحق تسلیم ہونے سے
چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ تیغ ناکامون پہ نہ ہر دم
کھینچ ؎ اک کرشمہ مین کام ہوتا ہے۔
**کان** تین معنی پر آتا ہے (۱) گوش کو کہتے ہین ع ادنا
(۲) عورتون کے کان کے ایک زیور کا نام ہے (۳)
افزونی جامہ مربع کے کسی گوشہ یا چارپائی کے کسی گوشہ
کے کہ تین گوشے تو برابر ہون اور چوتھا گوشہ کسیقدر
افزون ہوگیا ہو۔
**کانا** وہ شخص جو ایک آنکھ رکھتا ہو۔ ف یک چشم ع
اعور۔ اور وہ ثمر جو کرم خوردہ ہوگیا ہو اور سپر بھی اس
لفظ کا اطلاق کرتے ہین مانند ثمر درخت کنار وغیرہ یعنی بیر کے
**کانا پردہ** ناقص پردہ کو کہتے ہین۔
**کانا پھوسی** کوئی راز کی بات کسیکے کان مین کہنا ف سرگوشی
**کان اینٹھنا** گوش مالی دینا۔
**کان بجنا** کنایہ ہے کسی آواز کے یا کسی بات کے
سننے سے کہ اوسکی کچھ اصل نہو یعنی وہ بات کسی نے
کہی نہو اور وہ آواز کسی نے دی نہو۔
**کان بھرنا** بہت سننا کسی بات کا اور کنایہ ہے کسیکی
طرف سے کسی کے آگے کچھ بدگوئی کرنے سے بھی۔ میر تقی
مرحوم ع دونون کان بھرے ہین اپنے پہ نہ بہلنے فسانے سے

ذوق دہلوی سہ کوئی غمّاز نہین میری طرف سے اے ذوق ٭ کان اُسکے مرے فریاد ہی بھر دیتے ہین ٭

**کان پر جون نہ رینگنا**۔ کنایہ ہے بیخبری محض سے چنانچہ امیر کہتے ہین سہ فریادین کتنی ہی لے ساربان ضعیف ٭ جون رینگی نہین کبھی لیلیٰ کے کان پر ٭

**کان پڑی آواز نہ سُنائی دینا**۔ شور و غوغا مین کچھ نہ سُنائی دینا شیخ ابراہیم ذوقؔ ع کا دیا غل کہ سُنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی ٭

**کان پکڑنا**۔ کنایہ ہے کسیکے کمال یا حسن و جمال کے قائل ہو جانے سے امیر مرحوم ع ترے کانون سے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہین ٭ اور کنایہ ہی اجتناب کرنے سے بھی۔ بحر مرحوم سہ کان پکڑیگا زمانہ ترے نالون سے نگی لعنت سبھے یہ تیری جفا میرے بعد ٭

**کانپنا**۔ لرزیدن کا ترجمہ ہے۔

**کانٹا**۔ چند معنی پر آتا ہی (۱) خار کو کہتے ہین ع شوق (۲) چھوٹی سی ترازو آہنین جسمین زر و جواہر وغیرہ تلتے ہین۔ میر دوست علی خلیل سہ مژہ پر اشک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہی ٭ گران قیمت ہی موتی اسلیے کانٹے مین تُلتا ہے ٭ (۳) اک آہنی سرکج ہوتا ہی کہ اس سے مچھلی کو شکار کرتے ہین ف شست ع قلاب شیخ ناسخ سہ لگا لے کانٹے مین ٹکڑا کوئی میرے دل کا ٭ جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا (۴) وہ آہن مین چند آہن سرکج مانند قلاب کے آویزان ہوتے ہین اور اُسکو رسی مین باندھ کر گرے ہوے ڈول وغیرہ کو کنوین سے نکال لیتے ہین۔ ف چاہ جو۔ بحر مرحوم سہ ڈوبے ہم چاہ زنخدان مین ان آنکھون کے حضور ٭ نہ مژہ نے زلف مین کانٹا باندھا ٭ (۵) چند خار آہنین ہوتے ہین مانند سوئی کے کہ اُنکو دستۂ چوب مین نصب کر کے اوس سے بعض اثمار کو مانند آم اور شلغم اور آلو وغیرہ کے کوچتے ہین تا کہ شکر یا نمک وغیرہ اُن مین خوب سرایت کرے (۶) اک استخوان ہوتا ہے خروس جنگی کے پاؤن مین کہ اوسے خار خروس بھی کہتے ہین (۷) اک مرض ہے طائرون کو عارض ہوتا ہے اور وہ اک پارۂ گوشت ہوتا ہی کہ طائرون کی دُم پر ظاہر ہوتا ہے شیخ امداد علی بحر سہ کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہین ٭ مارڈالے ہمین کانٹا کہ چمن یاد آیا ٭ (۸) کنایہ ہی اُس شخص سے یا اس چیز سے کہ نہایت ناگوار خاطر ہو چنانچہ اک شاعر کہتا ہی سہ یارون کو کھٹکتے ہین وطن مین نہ رہینگے ٭ کانٹا ہی جو ٹھہرے تو چمن مین نہ رہینگے ٭ (۹) کنایہ ہی اُس شخص سے جو نہایت لاغر اور دُبلا ہو خواجہ آتش سہ کانٹا سوکھ کے ہجر نے ہر چند کر دیا ٭ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤن مین ٭ (۱۰) فرنگ مین شراب کو کہتے ہین کہ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت بہم پہونچتی ہے کہ اس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے (۱۱) گوشت ماہی کے استخوان باریک پر کانٹے کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**کانٹا چبھنا۔ اور کانٹا گڑنا۔ اور کانٹا لگنا**

ان تینون کے معنے مشہور ہین ف خار خلیدن اور کانٹا لگنا کنایہ ہی طائرون کے دُبلا ہو جانے سے

اور کنایہ ہے زیادتی سے نشہ شراب کے بھی کہ انسان کو
ہلاک کر دیتی ہے۔ بحر مرحوم ؎ ساقی رہی بہار نہ گلزار گیا
کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا۔

کانٹا مارنا۔ خروس جنگی کا وہی اپنے پاؤں کا
استخوان دوسرے خروس جنگی پر لڑائی کے وقت
مارنا۔ مرزا برق مرحوم ؎ ایک ادنی سی یہ کاوش ہے
کہ جسنے دیکھا یار کے رخ نظر سے اسے کانٹا مارا۔

کانٹا نکلنا۔ کنایہ ہے لاحق ہونے سے اک مرض کے
لاغروں کو۔ بحر مرحوم ؎ یارب اس گل کی محبت میں
دم اپنا نکلے جان چھوٹے جو یہ جائے تو کانٹا نکلے

کانٹوں پر کھینچنا۔ کنایہ ہے گنہگار کرنے اور آزار پہنچانے
اور تکلیف دینے سے شیخ امداد علی بحر ؎ جو کوئی فائدہ کوئے
ناصح سے بہار کا یہ کانٹوں پہ کھینچا مجھے سبزہ درے سے کیا

کانٹوں پر لوٹنا۔ کنایہ ہے رنج و تکلیف اٹھانے سے
آتش مرحوم ؎ شب یاد فرش گل میں آنکھوں میں خار ہے
بچھا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات

کانٹے بونا۔ کنایہ ہے دوسرے کے حق میں خواہ
اپنے حق میں کچھ برائی کرنے سے۔ خواجہ آتش ؎ شگفتہ
سبز دنیا کا ہوا سے دل ہرگز ہے بے شعور اپنے لیے
آپ نہ بوتے کانٹے

کانٹے پڑنا۔ کنایہ ہے غلبہ تشنگی سے تالو اور زبان اور
زبان میں خشکی کے آثار پیدا ہونے سے شیخ ناسخ ؎
آئی بہار تشنہ ہوں پلا دے پھول سے اے
نرگس پڑ گئے کانٹے زباں میں

کان جھنجھنانا۔ کنایہ ہے ناگوار ہونے سے کسی آواز
سخت کے کانوں کو میر وزیر علی صبا مثنوی ؎ وہ
تاشوں کی پٹ پٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجھوں کی جھن جھن کہ جھنّائیں کان

کاندھا۔ اور کندھا۔ دوش کو کہتے ہیں ع کتف

کاندھا بدلنا۔ کہاروں کا ایک کاندھے سے دوسرے
کاندھے پر پالکی وغیرہ کے چوب کا رکھ لینا۔

کاندھا دینا۔ تابوت کے نیچے کاندھے کا لگا دینا
چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ قبر میں پیٹ ہماری لگیگی
ہرگز یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا دیا

کاندھی دیجانا۔ کنایہ ہے کسی کام میں کوئی حیلہ
کرنے سے ف پہلو تہی کردن

کان رکھکے سننا۔ کسیکی بات کو گوش دل سے
سننا ف گوش نہادن۔ سودا کہتے ہیں ؎ غیروں کی
بات پر نہ کبھی کان مت رکھو لیکن کبھی تو میری
بھی فریاد کی طرف

کانس۔ لب بام کو کہتے ہیں۔

کان کا پردہ۔ پردہ گوش کو کہتے ہیں۔

کان کاٹنا۔ کنایہ ہے کسیکو فریب دینے سے۔

کان کھڑے ہونا۔ کنایہ ہے کوئی بات سنکر خوفناک
اور متوحش ہونے سے خواجہ آتش ؎ نالوں سے
میرے ہل گئے رنگین ادا سے دہر بلبل کے سنکے
کان گلوں کے کھڑے ہوئے

کانکھنا۔ بوجھ اٹھانے وغیرہ کے وقت اک آواز کا
منہ سے نکلنا۔

کان کھولنا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر سے خبردار اور

آگاہ کر دینے سے۔ میر تقی مغفور۔ نہ سُننے کا فغان
مری پھر تو ❊ مین ترے کان کھوے رکھتا ہون۔
**کان لگانا**۔ کنایہ ہی کسیکی باتکے بتوجہ تمام سُننے سے
جرات۔ گلشن مین جو وصف اُسکا اسے دھیان لگاکر
ہرگل مری باتون کو سُننے دھیان لگاکر ❊
**کان مروڑنا**۔ گوشمالی دینا۔
**کان میلیا**۔ اس شخص کو کہتے ہین جو کان کا میل
نکالتا ہے۔
**کان مین پھونکنا**۔ کنایہ ہی کوئی گمراہ کرنیوالی بات
کسیکے کان مین کہنے سے تاکہ وہ کچھ مغرور و متکبر و گمراہ
ہو جلے۔ آتش۔ فرشتے نے نہین پھونکا ہی کان
مین کسکے ❊ وہ سر ہی کونسا جسپر کہ کج کلاہ نہین ❊
**کان مین تیل ڈالنا**۔ کنایہ ہی کچھ نہ سُننے سے
**کانون پر ہاتھ رکھنا**۔ کنایہ ہی کچھ آگاہ ہونے
اور کچھ نہ جاننے سے۔ غالب دہلوی **قطعہ**
گو ایک بادشاہ کے سب خانزاد ہین ❊ دربار دار
لوگ بہم آشنا نہین ❊ کانون پہ ہاتھ رکھتے ہین کرتے
ہوئے سلام ❊ اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہین
**کانون کان خبر نہونا**۔ کنایہ ہی کسیطرح کی آگاہی
نہ رکھنے سے جرأت مرحوم۔ میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو
الفت کی کانون کان کسیکو خبر نہو
**کانون مین انگلیان دینا**۔ کسیکی آواز نہ سننے
کے واسطے کانون مین انگلیان رکھ لینا۔ خواجہ آتش
سے او نگلیان کانون مین دیتا ہے دم رفتار یار ❊
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا ❊

**کان ہونا**۔ کنایہ ہے آگاہ خبردار اور متنبہ ہونے سے
میر تقی مرحوم۔ گوش دیوار تک تو جا نالے ❊
اسمین گل کو بھی کان ہوتے ہین ❊
**کالے ذچوٹ کنو ٹرسے بھینٹ**۔ یہ اک مثل ہے
اس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کسی سے بمقتضاے
وقت ملنا اور ملاقات کرنا نچاہتا ہو اور گریز کرتا ہو
بس اسی سے یکایک ملاقات ہو جاے۔
**کاہی**۔ رنگ سبز کی ایک قسم ہے کہ سیاہی مائل ہوتا ہے
**کاہیکو**۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ چون و چرا کے معنے کا
فائدہ دیتا ہے۔
**کایا پلٹ**۔ تناسخ کو کہتے ہین یعنے روح کا ایک
قالب سے دوسرے قالب مین آنا۔
**کائنات**۔ محاورہ اہل ہند مین سرمائے کے
معنے پر آتا ہے ناسخ۔ ترک دنیا مین ہیچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہین ❊
**کائیان**۔ مردود دغاباز اور خود غرض کو کہتے ہین
مفصل یاے عربی
**کُبڑا**۔ کوزہ پشت آدمی کو کہتے ہین۔
**کبھنک**۔ اک کلمہ ہی کہ لفظ تاکے او پر آکے معنے پر آتا
کبھو۔ واو معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ لفظ گاہ گاہ
اور گاہے کے معنے پر آتا ہے لیکن یہ روزمرہ متقدمین
کا تھا چنانچہ میر تقی کہتے ہین۔ دل سے عشق
رخ نکو نہ گیا ❊ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا ❊ لیکن
متاخرین اسے نہین بولتے اور اسکے مقام پر کبھی
کا لفظ استعمال کرتے ہین۔

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ ایک مثل ہے کہ دو رنگی زمانہ اور انقلاب روزگار پر کہتے ہین

شیخ ناسخ رباعی ہر چند ہر اک امیر موزن ہے بڑا
پر حق تو یہ ہو امیر محسن ہی بڑا ہو احسان کرے عماد امارت
نہین ہر رات کبھی بڑی کبھی دن سے بڑا

کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر۔ ایک مثل ہے مشہور یہ مفہوم اسکا ہے جیسین گا ہے چنان ہے۔

## فصل باے فارسی

پیاسی۔ اک رنگ کا نام ہو کہ روئی سے زرد رنگ کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔

پیٹ۔ کینہ کو کہتے ہین۔

کپڑ گند۔ بو جو کپڑے کے جلنے کی آتی ہے۔

کپڑون سے ہونا۔ کنایہ ہو عورت کے حائض ہونے سے

کپڑے اوتارنا۔ کنایہ ہو تبدیل لباس سے۔

کپڑے بدلنا۔ وہی کنایہ ہو تبدیل لباس سے۔

کپڑے پہننا۔ رخت پوشیدن کا ترجمہ ہے۔

کپکپی۔ لرزہ کو کہتے ہین ف لرزہ ع رعدہ۔

## فصل تاے فوقانی

کتا۔ سوا معنی معروف کے بندوق کے آلات مین سے ایک آلہ کا بھی نام ہو اور کنایۃً امیرون کے دروازے کے دربان کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ دربار کے حاضر ہونے والون سے کتے کیطرح ہر روز کچھ طلب کرتا ہو اور مانگتا ہو اور اگر وہ کچھ نہین دیتے تو مزاحمت کرتا ہو اور کنایہ ہو فرومایہ اور ناکس آدمی سے بھی میر تقی مغفور نے ع غیرنے ہمکو ذبح کیا نے طاقت ہے بارہ بھی پاس کتے نے کرکے دلیری صید حرم کو آ لیا

اور کنایہ ہو آدمی کے شکم سے بھی کہ مانند کتے کے ہر وقت کوئی چیز کھانے کے لیے طلب کرتا ہو اور فتح اول کے ساتھ اس لفظ کا ایک قسم کی تلوار پر اطلاق کرتے ہین کہ دنبالہ اسکا چوڑا ہوتا ہو اور دو دم ہوتی ہے

کتارا۔ املی کے پھل کو کہتے ہین اور اک قسم کے نیشکر پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

کترانا۔ ٹیڑھے چلنا۔ جرأت سے کترا کے چلا تا کہ تھو
خاک کبھی پابوس نہ دیکھا جو سر راہ مراد ہر کسی نے

کتر۔ کپڑے کے تراشے ہین جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہین۔

کتر بیونت۔ کپڑے کی قطع بریدکا انداز۔

کترن۔ تراشا ہوا کاغذ اور کپڑا۔

کترنا۔ مقراض سے کاغذ یا کپڑے کا کترنا۔

کترنی۔ مقراض کو کہتے ہین اور کنایہ انسان کے زبان سے بھی ہے کہ مانند قینچی کے بات کرنے مین جلد جلد چلتی ہے ف گاز ع مقراض۔

کترنی چلنا۔ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا اور کنایہ ہو بات کرنے مین زبان آدمی کے چلنے سے بھی۔

کتّی۔ اک قسم کی تلوار کو کہتے ہین کہ سیدھی ہوتی ہے اشک مرحوم ع کہان رہی تری کتی میان کے آ ہر

کتے کی دم۔ کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین کہ ہر چند اسے فہمایش کرین مگر کبھی راہ راست پر نہ آے شیخ ناسخ سہ ہین کجی مین مردم کج طبع بھی کتے کی دم
راست انکو کیجیے سو بار ہو دن سو بار کج

## فصل تاے ہندی

کٹّا - جو سنگدل اور قسی القلب ہو اور ٹیڑھی جون کو بھی کہتے ہین -

کٹاری - اک سلاح ہے مشہور اوس خمدار خط اور نشان کو بھی کہتے ہین جو گلبدن اور مشروع مین ہوتا ہے اور اوسکو خنجری بھی کہتے ہین - چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہین ع - گلبدن کی تھین نسیاہی کٹاری رکھتا ؛

کٹھر - بیرحم اور سنگدل آدمی -

کٹرا - آباد زمین کا ایک قلعہ -

کٹکنا - وہ حرف جو لڑکون کی تعلیم کے واسطے معلم بے سیاہی کے تختی پر لکھدیتا ہے اور کنایہ ہے خو اور عادت سے بھی کسیکے -

کٹ مستا - جوان توانا اور مست - میر تقی مرحوم ؎ پیری مین بھی جوان رکھا ہی دختر تاک کی صحبت نے ؛ یعنی پی پی مے انگوری میر ہوے کٹ مستی ہو -

کٹنا - بالفتح کسی چیز کا بریدہ اور قطع ہوجانا اور کسیکا قتل ہونا اور کنایہ ہے انفعال و شرمندگی اور ذلت سے بھی - میر تقی مغفور ع - ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا ؛ اور کنایہ تمام ہونے سے زندگی اور ماہ و سال و روز و شب وغیرہ کے بھی ہے - خواجہ آتش ع کٹتی ہے ہجر یار مین کیونکر تمام رات ؛ اور کنایہ ہو راہ مین کسیکے ساتھ سے کسیکے جدا ہوجانے سے بھی - بحر مرحوم ؎ ہمراہ میر کون چڑھا کوہ عشق پر ؛ فرہاد لیک تیشہ مین ستے سی کٹ گیا ؛ اور کاف کے ضمہ کے ساتھ کوفتہ شدن کا ترجمہ ہے

اور اوس شخص پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے جو عورتون کو مردون کے لیے اور مردون کو عورتون کے واسطے لائے - ف میانجی - اور اگر عورت یہ پیشہ کرتی ہو تو اوسکو الف کی جگہ تحتانی معروف آخر مین لاکر کٹنی کہتے ہین ع دلالہ -

کٹناپا - پیشہ دلالی کو کہتے ہین یعنی وہی عورتون کا مردون کے لیے اور مردون کا عورتون کے واسطے لانا -

کٹورا - سوا ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور ہر گل شگفتہ سے بھی - شیخ ناسخ ؎ لبریز اوسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا ؛ بتا ہی عکس رخ سے کٹورا گلاب کا

کٹورا کھٹکنا - اور کٹورا بجنا - دونون کنایے ہین گرم بازاری سے -

کٹوری - سوا ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور ہر گل شگفتہ سے بھی - بحر مرحوم ؎ ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ مین چلین ؛ بھر کر گلابی نے کٹوری گلاب کی ؛ اور سر حلقہ و قبضہ شمشیر کو بھی کٹوری کہتے ہین - خواجہ وزیر ع بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کی طرح

کٹھن - امر دشوار کو کہتے ہین ف دشوار ع مشکل

## فصل جیم

کجلوٹی - اک چیز ہوتی ہے طلائی خواہ نقرئی خواہ مسی کہ اوسمین عورتین کاجل رکھتی ہین -

کجلی بن - ہاتھیون کے رہنے کا جنگل -

## فصل جیم فارسی

کچ - سرپستان کو کہتے ہین - جرأت ؎ اظہار کرکے ہے ہے اوبھرے کچون کا عالم ؛ سینہ مین دلکو میرے

کیا کیا دکھاگیا ہے ؎

کچپا ہندی- نون غنہ کے ساتھ اوس کھانے کی چیز کے کچے رہجانے کی بو کو کہتے ہین جسکو گھی مین تلا ہو-

کچدلا- جو تاب درد و رنج اور کار مشکل کی نہ لاسکے

کچلنا- سوا کسی چیز کے نیم کوب کرنے کے کنایۃً کسیکو لاتون اور لاٹھیون سے مارنے کو بھی کہتے ہین-

کچلی- نوکدار دانت کو کہتے ہین- ف دندان نیش-

کچھ ٹھکانا ہے- یہ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور افزائش اور عظمت اور کلانی وغیرہ جو حد سے تجاوز کر گئی ہو اوس محل پر بولا جاتا ہے-

کچھ کھا لینا- کنایہ ہے زہر کھا لینے سے- جرأت مغفور

؎ تو پاس تو کچھ کھایئے اور سو رہیئے ؛ بحر مرحوم

ع- بھوکا تمھارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا ؛

کچھ ہو رہنا- کوئی قابلیت پیدا کرنا۔

کچے دن- عورتون کے حمل کے ایام کہ جسکی مدت آٹھ مہینے کی ہوتی ہے-

کچی رسوئی دسترخوان کا ضرر- ایک مثل ہے اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار داناؤن اور آزمودہ کارون کی صحبت مین دخل پائے اور اوسکی شرکت سے اونھین خوف افشائے راز وغیرہ کا ہو-

کچے گھڑے پانی بھرنا- کنایہ ہے کسیکی فرمان برداری اور اطاعت سے ؎ اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھی میان

جرأت تم ابھی بھرتے ہین تھین کچے گھڑے پانی کے ؛

کچے گھڑے کی چڑھنا- مست ہونا کسیکا شراب اور تاڑی وغیرہ کے نشہ سے اور اطلاق اس کا سودائی خام پر بھی کیا جاتا ہے-

## فصل دال ہندی

کڈھب- اک کلمہ ہے کہ لفظ بطور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے

## فصل رائے مہملہ

کر- وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرلے

کر باندھنا- وہی کسی کام کے کرنیکا ہمیشہ اپنے اوپر لازم کر لینا- بحر مرحوم ع- کہین دزد حنا اب دست بردی پہ کر باندھے ؛

کرارا- یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے- (۱) پژمردہ کی ضد- (۲) وہ چیز جسکو گھی مین بریان کر کے خستہ کرین- (۳) اک قسم کی شیرینی کا نام ہے- اور کنایہ ہے اوس شخص سے کہ دلیر اور جری ہو-

کراہ- وہ راہ جو راہ راست کی ضد ہو-

کراہنا- آہ آہ کرنا۔

کرتب- کار عجیب و غریب ف شعبدہ کاری-

بحر مرحوم ؎ حسن کے نشہ سے گو مست ہین آنکھین لیکن ؛ اپنے کرتب مین ہے ہشیار رہیو ن یہ نظر ؛

کرتبیا- شعبدہ گر کو کہتے ہین-

کرچ- ہر چیز کا ریزہ اور اک قسم کی تلوار کو بھی کہتے ہین

کردھنی- بٹا ہوا رشتہ یا بٹے ہوے چند تار زر کے جو ہندو اپنی کمر مین باندھتے ہین-

کرکرا- گھی مین یا تیل مین خوب بھنی ہوئی کوئی چیز ف خستہ و بریان- اور دونون کافون کے کسرہ سے یہ لفظ اوس طعام یا دوا وغیرہ کے معنے پر

آتا ہے جسمین خاک ملگئی۔

**کرکری۔** وہی خاک آلودہ کھانے کی کوئی چیز یا دوا وغیرہ اور اک قسم کے زرتار کپڑے کا بھی نام ہے شیخ ناسخ ؎ نظر آتا ہے یہ اوسکے شعاع حسن کا عالم ؏ کہ سب کہتے ہین پردہ کرکری کا اوسکی چلمن کو ؏

**کرکری خانہ۔** وہ مکان جسمین امیرون کا پرانا اسباب رہتا ہے۔

**کرکری ہوجانا۔** کنایہ ہے کسیکے آگے کسیکے خفیف اور سُبک ہوجانے سے۔

**کرم۔** عورتون کے محاورے مین بخت اور نصیب کو کہتے ہین۔

**کرم کرنا۔** عنایت اور مہربانی کرنا۔ ف کرم کردن جرأت کہتے ہین ؎ اوسکی تعریف جو کرتا ہون تو کیا کہتا ہے ؏ چپکے بس رہیے کرم کیجے نہ مجھ پر اپنا ؏

**کرمل۔** وہ دُنبل جو کان کی لو کے نیچے یا متصل بناگوش کے رخسار پر نکلے۔

**کرن۔** یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) شعاع آفتاب کو کہتے ہین۔ (۲) چاندی سونے کے تار جنکو گرداگرد لباس اور کلاہ اور پاپوش وغیرہ کے لگاتے ہین۔

**کرنا۔** تلوار چھری وغیرہ کا دندانہ دار ہوجانا کسی سخت چیز پر روان ہوکر۔

**کرن پھول۔** عورتون کے کان کے اک زیور کا نام ہے

**کرنجا۔** جسکی آنکھ کی سیاہی کبودی مائل یا زردی مائل ہو۔ ف کربہ چشم۔ ع ازرق۔

**کرنی۔** سوا معمارون کے اور معروف کے کوئی کام کرنے کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہین کہ اپنی کرنی اپنی بھرنی۔

**کروٹ۔** پہلو کو کہتے ہین ع جنب ؏

**کروٹ بدلنا۔** ایک پہلو سے دوسرے پہلو کی طرف سونا اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی

**کروٹ لینا۔** ہنگام خواب کسی پہلو کی طرف سونا ف بہ پہلو خفتن۔ ع اضطجاع۔ اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی۔ ہجر مرحوم ؎ یار سوتا نہین منھ کرکے ہماری جانب ؏ کبھی کروٹ نہین لیتا ہے مقدر اپنا ؏

**کریپ۔** ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ باریک تر اور لطیف تر ہوجاتا ہے۔

**کریدنا۔** تحتانی مجہول کے ساتھ کاویدن کا ترجمہ ہے

**کریدنی۔** آلۂ کاویدن کو کہتے ہین۔

**کریز چھوڑنا۔** پرندہ جانورون کا کنجری مین چھوڑ دینا اس طور پر کہ پھر کنجری سے نکالین تاکہ وہ اپنے پرانے پرون کو گرا دین اور نئے پر نکالین

## فصل راے ہندی

**کڑا۔** چار معنے پر آتا ہے۔ (۱) سخت اور کرخت۔ (۲) بچون کے اور عورتون کے ہاتھ پاؤن کا اک زیور نقرئی خواہ طلائی۔ ف دست برنجن وپا برنجن (۳) وہ عمارت جو اینٹ اور چونے اور پتھر سے بنائین اور لکڑی کا دخل اوسمین نہو مانند بناے سقف اور گنبد اور پتھر کی بناکے ف قالب کاری۔ (۴) حلقۂ آہنین اور کنایہ ہے مرد دلاور وشجاع سے۔

**کڑاپن۔** سختی اور کرختی اور کنایہ ہے دلیری وشجاعت سے

**کڑاڑا**۔ دریا کا کنارا جہان ناوین آکر لگتی ہین۔ شیخ ناسخ ع دیدۂ تر اپنے دریا مین کڑارا چاہیے ٭ اور قافیہ یہان کواڑا۔ نواڑا۔ اکھاڑا وغیرہ ہے۔

**کڑاکا**۔ بالکل غذا نہ کھانے کو یعنے فاقہ کو کہتے ہین۔

**کڑا لگانا**۔ عمارت کا اینٹ چونے پتھر وغیرہ سے بنانا بغیر لکڑی کے

**کبر بڑی داڑھی**۔ اس داڑھی کو کہتے ہین جسمین سفید اور سیاہ بال دونون ہون۔

**کڑک**۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) بجلی کی آواز کو کہتے ہین (۲) لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین ایک ضرب کا نام ہو کہ حریف کے دہنے پاؤن کے بائین طرف مارتے ہین اور حرف اول کے ضمہ سے اس مرغی کو کہتے ہین جو انڈا دینا موقوف کردے تنکوک

**کڑکا**۔ نقیبون کا بولنا میدان کارزار مین یا آگے آگے بادشاہون اور امیرون کی سواری کے بحر مرحوم سہ نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ٭ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی ٭

**کڑکڑاتا جاڑا**۔ سرمائے سخت کو کہتے ہین۔

**کڑکڑانا**۔ مرغون کا بولنا اور دونون کافون کے فتحہ سے آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا۔

**کڑکنا** دو معنے پر آتا ہے (۱) بجلی کا آواز دینا۔ (۲) انسان کا نعرہ کرنا اور حرف اول کے ضمہ سے یعنے قماشون کے جا بجا سے شق ہو جانے کو مانند مخمل اور اطلس وغیرہ کے شق ہو جانے کو کہتے ہین۔

**کڑکیت**۔ جو میدان جنگ مین یا آگے آگے بادشاہون کی سواری کے بولتا ہو۔ حافظ ع نقیب

**کڑنگا**۔ سخت گو اور سخت کلام اور قوی اور توانا آدمی۔

**کڑوا**۔ سوا مزہ معروف کے بدمزاج اور درشت خو آدمی کو بھی کہتے ہین

**کڑوا کریلا نیم چڑھا**۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ باوجود بدمزاج ہونے کے کسی وجہ سے اور زیادہ بدمزاج ہو جاے۔

**کڑوا ہونا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے بدمزاجی اور درشتی کرنے سے بھی خواجہ وزیر مرحوم سہ ملے مرے گلے پر رہگیا چلکر مری ٭ منھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا ٭

**کڑوڑ**۔ عدد معروف میر تقی مرحوم ع سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ ٭ اور یہان قافیہ جوڑا اور موڑ ہے اور اس لغت مین دونون جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہین چنانچہ رشک مرحوم کہتے ہین سہ فائق ہزار چند ہون داغون مین مور پر ٭ لیسے ہین میرے طائر جان کے کرور پر ٭

**کڑوڑا**۔ وہ شخص جو اور حاکمون پر حاکم ہو۔

**کڑوی روٹی**۔ وہ کھانا جو کسیکے مرجانے کے بعد پکا کر لوگون کو کھلایا جائے۔

**کڑوی نگاہ**۔ کنایہ ہے نگاہ غضب آلود سے۔

**کڑھنا**۔ اندوہگین اور ملول ہونے کو کہتے ہین۔

**کڑی**۔ یہ لفظ چند معنی پر آتا ہی (۱) چوب سقف و تیر بام (۲) حلقہ زرہ اور زنجیر کا (۳) سختی اور صعوبت اور رنج و صدمہ بسیار (۴) استخوان سینہ حیوانات کا مانند بز اور گوسپند وغیرہ کے دانتون

سینہ کی (۵) سخت بات اور تفہیم اول اک کلمہ ہے کہ مرغیوں کو اس سے ہنکاتے ہین۔

**کڑی آنکھ**۔ کنایہ ہو قہر و غضب کی آنکھ سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ سودا جو تری زلف کا لے جان ہے مجکو ٭ ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہو کڑی آنکھ ٭

**کڑی اٹھانا**۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا بحر مرحوم ؎ کڑی اُٹھائین نزاکت شعار مشکل ہے بدن تو کیا نہ رہے آہنین حصار مین روح ٭

**کڑی جھیلنا**۔ وہی سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا خواجہ آتش کہتے ہین ؎ عشق کے معرکہ مین کونسی جھیلی نہ کڑی ٭ سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا ٭

**کڑی کا بولنا**۔ گھر کی چھت کی کسی کڑی کا بولنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہو ؎ بولتی ہین آج کڑیان خانہ زنجیر مین ٭ کہتے ہین کہ یہ امر بُرا اور منحوس صاحب خانہ کے واسطے ہوتا ہے۔

**کڑی کمان کا تیر**۔ جو تیر کہ کمان سخت سے چھوٹے غالب دہلوی ؎ چال جیسی کڑی کمان کا تیر ٭ دل مین ایسے کے جا کرے کوئی ٭

**کڑیل** جوان پر زور آور کو کہتے ہین۔

## فصل سین مہملہ

**کس**۔ زور و طاقت اور استحکام کو کہتے ہین اور تلوار کے جھکانے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**کسا جانا**۔ کھانے کا بدمزہ ہو جانا سرایت کرنے سے اثر کے اس ظرف مسی اور برنجی کے جو قلعی دار ہو۔

**کسالا**۔ سستی اور کسل و کاہلی بحر مرحوم ع دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا ٭

**کسانا** چار معنے پر آتا ہے (۱) سونے کے کھرے کھوٹے ہونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر (۲) تلوار کی آزمایش کرنا جھکا کر یعنے تلوار کا کس دیکھنا (۳) بٹیرون کا لڑانا آپس مین آزمائش کے واسطے (۴) انسان کا آزمانا دشوار کامون مین۔

**کساو**۔ اثر جو ظروف مسی و برنجی کا ترش چیز کے رکھنے سے جدا ہو جاتا ہے۔

**کس بل** تلوار کا چم و خم اور کنایہ ہے آدمی کی قوت و توانائی سے بھی بحر مرحوم ؎ چاہیے کس بل بشر مین تیغ جوہر دار کا ٭ مرد کو تعلون کے آگے قوت بازو نہین ٭

**کسبی**۔ زن بازاری کو کہتے ہین تو لی ع۔ قحبہ۔

**کس شمار مین ہو اور کس قطار مین ہے** مفہوم ان دونون کا یہ ہو کہ فلان شخص یا فلان شے ہیچ ہو چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ع ناقہ ہے ایک لیلی کا سو کس قطار مین۔

**کسک** درد کو کہتے ہین بحر مرحوم ع کسک سی ہاتھ مین اوٹھی اگر سلام کیا۔

**کسگر**۔ کاسہ گر کو کہتے ہین یعنے جو کاسۂ گلی اور ظروف گلی بناتا ہے۔

**کس مرض کی دوا ہو**۔ اک کلمہ ہے مفہوم اسکا یہ ہو کہ تمھاری ملاقات سے کیا فائدہ چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ع ہین کس مرض کے آپ دوا کچھ نہ پوچھیے۔

**کسمسانا**۔ ہلنا اور حرکت کرنا کسی کام کے قصد پر

جرأت ع وہ اسکا سانس لینا کسمسا کے ۔

کسنا۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا اور ایک کپڑا بھی ہوتا ہی کہ اسکے اندر خوان طعام وغیرہ رکھکر مضبوط باندھ دیتے ہین اور اوپر اُسکے خوان پوش ڈالدیتے ہین اور کنایہ ہی انسان کے آزمانے سے کارہائے دشوار مین۔

کسیکے سر ہونا۔ کنایہ ہی کسیکے ذمہ کسی کام کی سرانجام دہی کے مقرر ہونے سے اور کنایہ ہی کسیکے ہاتھون کشتہ و قتل ہونے سے بھی۔

کسیکے ہو رہنا۔ کسیکا کسی سے وابستہ اور متعلق ہوجانا

کسیلا۔ تحتانی معروف کے ساتھ مضبوط اور مستحکم اور تحتانی مجہول کے ساتھ ایک مزہ معروف کا نام ہے

## فصل شین معجمہ

کشتی کرنا اور کشتی لڑنا۔ یہ دونون ایک معنے پر ہین۔ شیخ ناسخ ؎ کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ۔ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے

خواجہ آتش ؎ مجکو مجنون سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا ۔ کشتی لڑنے کو ہوئی بادبہاری تیار ۔

## فصل فا

کف لانا۔ کنایہ ہی بدمزاج اور غضبناک ہونے سے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ خدام چاہنے والونکے ہینگے غوطہ کھا کھا کر ۔ بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا مین ۔

کفنانا۔ مردے کو کفن پہنانا۔

کفن چور۔ جو قبر کو کھود کر مردون کا کفن چرالیجائے ف کفن دزد۔ ع نباش۔

کفن دینا۔ وہی مردے کو کفن پہنانا۔

کفن کھسوٹ۔ وہی کفن چور اور کنایۃً مال مردم خور کو بھی کہتے ہین۔

ککڑ۔ ایک قسم کی پینے کی تنباکو کو کہتے ہین کہ خشک تنباکو اور تر تنباکو کو دونون کو باہم ملاکر حقے مین پیتے ہین خواجہ آتش ع اگرچہ بو دھوان دیتا ہی اس قلیا کی ککڑ کا

ککڑ والا۔ جو بازار مین کھڑا ہوکر بازاری آدمیون کو حقہ پلائے۔

ککڑون کون۔ مرغ خانگی کے آواز دینے کو اور بولنے کو کہتے ہین۔

## فصل لام

کل یہ لفظ چار معنے پر آتا ہی (۱) روز گذشتہ اور روز آئندہ ف دیروز و فردا ع امس و غد (۲) آرام اور راحت (۳) آلہ کسی کام کا کہ بے اعانت اور بے مدد کسیکی وہ آلہ اس کام کا سرانجام دیتا ہے (۴) اک خانہ ہوتا ہے پنجرے مین کہ اسمین طائرون کو صید کرتے ہین اور حرف اول کے کسرہ سے بازاریون کے محاورہ مین گھونسے کو کہتے ہین۔

کلابازی۔ بازیگرون کی ایک حرکت کا نام ہے کہ سر نیچا کرکے دونون پانون اُٹھاکر اپنے کو منقلب کردیتے ہین ف معلق زدن۔ اور کلا زبان بھاکا ہین اسی حرکت کو کہتے ہین جو مذکور ہوئی۔

کلال شراب فروش کو کہتے ہین۔

کلانچ جست کو کہتے ہین اور اس لغت مین نون غنہ ہے

کلانچ مارنا۔ جست کرنے کو کہتے ہین۔

**کلانوت** گویے کو کہتے ہین اور اصل لغت مین نون غنہ ہے۔
**کلائی کرنا**۔ اک ورزش ہوتی ہے کہ اپنی کلائی کو حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجہ کا زور اُسپر ڈالتے ہین
**کل بگڑ جانا**۔ نادرست و بیکار ہو جانا کسی کام کے آلہ کا اور کنایہ ہے نادرستی اور ناسازی سے ہر چیز کے۔
**کل پر پھرنا**۔ آلہ گردانندہ کی مدد سے کسی چیز کا گردش مین آنا۔
**کلبلانا**۔ آہستگی کے ساتھ کسی سوتے آدمی کا جنبش کرنا
**کلپنا** سوا معنی معروف یعنی کپڑے مین دھوبیون وغیرہ کے کلپ دینے کے کنایہ ہے کسیکے حق مین کسیکے بددعا کرنے سے بھی۔
**کلپیا**۔ وہ شخص جسکی بددعا اثر کرتی ہو۔ سیہ زبان
**کلجگ**۔ روزگار اور زمانہ بد کو کہتے ہین۔
**کلس** سر گنبد کو کہتے ہین ف شمسہ۔
**کلغی** اور **کلگی**۔ مخصوص طائر کے چند پر کہ بادشاہون کے تاج اور کلاہ پر نصب کیے جاتے ہین۔
**کل کا لڑکا**۔ جو لڑکا قریب زمانہ مین پیدا ہوا ہو۔
**کل کل**۔ گھر کے آدمیون کی آپس کی لڑائی گفتگو مین
**کل کی بات**۔ کنایہ ہے اس امر سے کہ زمانہ قریب مین واقع ہوا ہو۔
**کل لگانا** کسی کام کے آلہ کا کسی کام پر آمادہ کرنا
**کلموہا**۔ سیہ فام آدمی کو کہتے ہین۔
**کلمہ پڑھنا**۔ کنایہ ہے فرمانبرداری اور اطاعت سے
بحر مرحوم سے کلمہ پڑھون مین یار کا بعد وفات بھی ؂
طوطی ہو میری گور کا سبزا کسی طرح ؂

**کلمہ کی انگلی**۔ انگشت شہادت کو کہتے ہین۔
**کلنک** رسوائی و بدنامی اور عیب و الزام۔
**کلنک کا ٹیکا**۔ داغ رسوائی کو کہتے ہین۔
**کلول ٹلنا**۔ عورتون کے محاورہ مین کسی آفت و بلا کے رد ہونے کو کہتے ہین میر تقی مرحوم سے ہین
غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ ؂ بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے ؂
**کلہ دراز**۔ جو ہر وقت شور و غوغاے بیہودہ کرے
**کلھیا مین گڑ پھوٹنا**۔ کنایہ ہے کسی بات کے پوشیدہ نہ ہونے سے۔
**کلی**۔ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) غنچہ۔ ع زہر
(۲) طائرون کا چھوٹا سا پر جو ابتدا مین نکلتا ہے
بحر مرحوم سے بکھری رہی یہ پر و بال مین ہواے
بہار دل کی کلی مین شگفتہ یہان گلاب رہا ؂ (۳) عورتون کے پائجامہ کا ایک پارچہ مثلث ف تیریز
بحر مرحوم سے پائجامہ کی بھی کلیون سے ہے خوشبو پیدا
اور کبھی ایسا پائجامہ کہ جسمین کلیان ہوتی ہین مرد پہنتے ہین اور اُسکو کلی دار پائجامہ بولتے ہین۔
(۴) قلیان کی ایک قسم کو کہتے ہین۔
**کلیا** خانہ تنگ اور کوچہ تنگ کو کہتے ہین۔
**کلیجا**۔ جگر کو کہتے ہین ع۔ کبد۔ اور کنایہ ہے کسیکے دلیری و جرأت اور حوصلہ و ہمت سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہے ع بڑا کلیجا ہے ان دل دکھانے والون کا۔
**کلیجا اولٹجانا**۔ کنایہ ہے دل کے تہ و بالا ہونے سے
بحر مرحوم سے اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے ؂

تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اولٹ گیا ؁
**کلیجا بڑھجانا**۔ کنایہ ہے وفور خوشی اور جوش مسرت سے
میر مرحوم ؎ یار کے آنے کی شادی مرگ مجکو ہو گئی ؁
پھر سینہ پھٹگیا ایسا کلیجا بڑھ گیا ؁
**کلیجا پکڑ لینا**۔ کنایہ ہے دل کو کوئی صدمہ والم پہنچے
**کلیجا پک جانا**۔ کنایہ ہے دل کے آزار رسیدہ ہونے
سے کسیکی آزار دینے والی باتون سے۔
**کلیجا پھٹجانا**۔ کنایہ ہے صدمۂ عظیم پہونچنے سے۔
**کلیجا ٹوٹنا**۔ دلکی شکستگی کو کہتے ہین۔ میر تقی مرحوم
ع خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے۔
**کلیجا ٹھنڈا ہونا**۔ کنایہ ہے راحت و آرام پانے سے
میر مرحوم ع تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا
**کلیجا چھن جانا**۔ ناگوار ہونا طعن و تشنیع کی باتون کا
جرأت ع باتون سے تیرے آہ کلیجا تو چھن گیا۔
**کلیجا سلگنا**۔ کنایہ ہے رنج دلی سے۔ جرأت ؎
یہ کہکے شب وصل مین سلگا نہ کلیجا ؁ ہے ہے نہ
ہٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم ؁
**کلیجا کھرچنا**۔ کنایہ ہے اشتہائے صادق
یعنے سچی بھوک سے۔
**کلیجا کھلانا**۔ کنایہ ہے کمال کسیکی خاطر و مدارات
کرنے سے اور نہایت کسیکو عزیز و دوست رکھنے سے
**کلیجا منھ کو آنا**۔ کنایہ ہے دل کے قلق اور بیتابی سے
خواجہ آتش ع کب کلیجا نہین منھ کو دم فریاد آیا ؁
**کلیجا ملنا**۔ کنایہ ہے دہی دلکے قلق سے۔ شیخ امان علی
سحر ع دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی ؁

**کلیجا کا ٹکڑا**۔ کنایہ ہے اُس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو ت العبد
**کلیجے پر گھونسا لگنا**۔ کنایہ ہے دلکو صدمۂ عظیم پہونچنے
سے جرأت ع ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم ؁
**کلیجے سے دہوان اُٹھنا**۔ کنایہ ہے نہایت بر افروختگی و
سوختگی سے۔ جرأت ع دہوان سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے ؁
**کلیجے سے لگانا**۔ کنایہ ہے نہایت کسیکو یا کسی چیز کو عزیز
رکھنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ دیے تھے ہمین تم نے جو
داغ دیکھو ہے کلیجے سے انکو لگائے ہوئے ہین ؁
**کلیجے مین ہاتھ ڈالنا**۔ کنایہ ہے دلمین جگہ
کرنے سے۔ میر تقی مرحوم ؎ حنا سے یار کا پنجہ نہین ہے
گل کے رنگ ؁ ہمارے اُسنے کلیجے مین ہاتھ ڈالا ہے ؁
**کلیل** گھوڑے کی جست و خیز کو کہتے ہین۔

## فصل میم

**کمانا**۔ روپیہ حاصل کرنا اور آدمیون کا گہ اُٹھانا اور
لیہے اور چمڑے وغیرہ پر بہت سی محنت و مشقت کرنا۔
**کمائی** نوکری کسیکی یا کوئی تجارت کرکے زر و مال کے
جمع کرنے کو کہتے ہین۔
**کمر اوکھڑ جانا اور کمر ٹوٹجانا**۔ دونون کمر شکستن کا
ترجمہ ہین اور کمر ٹوٹ جانا کنایہ ہے کسی صدمہ جانکاہ
کے پہونچنے سے بھی۔
**کمر باندھنا**۔ کمر بستن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے آمادہ
اور مستعد ہو جانے سے کسی کام پر بھی۔
**کمر کا بل کھانا**۔ نزاکت کے سبب سے معشوقان نازنین
کی کمر کا رفتار کے وقت خمیدہ ہونا اور جنبش مین آنا۔
**کمر کرنا**۔ کبوتر بازون کی اصطلاح مین کبوترون کی

پرواز کے ایک انداز کو کہتے ہین شیخ ناسخ ؎ کیا ہے اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر * تیری گرمی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہین *

**کمر کھولنا**۔ کمربند کا کمر سے کھولنا۔ اور کنایہ ہی ترک کر دینے سے کسی امر کی سعی و کوشش کے بھی۔

**کمر لچکنا**۔ نزاکت کے سبب سے رفتار وغیرہ کے وقت معشوقان نازنین کی کمر کا جنبش مین آنا اور خم و خم دکھانا۔

**کمری** میم کے سکون کے ساتھ اک مرض ہی خاص گھوڑے کا جسکے سبب اُسکے گھوڑے کو رہ روی دشوار ہو جاتی ہے۔

**کمل پوش** جو شتر کمل اوڑھتا ہو شیخ ناسخ ع بدلی مین سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے *

**کملی ڈالنا**۔ کنایہ ہی کسیکو فریب دیکر لوٹ لینے سے

**کملی تھتری کرنا**۔ کہین اور چلے جانے کے عزم پر گھر کا تمام اسباب اور کپڑے وغیرہ باندھ لینا یا کسی اور کے گھر کا تمام اسباب بدزدی لیجانا۔

**کمھلانا**۔ پژمردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسیکے افسردہ و غمگین ہونے سے۔

**کمیلا** وہ جگہ جہان قصاب گائین بکریان وغیرہ ذبح کرتے ہین۔

**کمینڈ**۔ نون غنہ کے ساتھ فریب اور دغا کو کہتے ہین۔

**کمینڈیا**۔ فریبئے اور دغاباز آدمی کو کہتے ہین۔

## فصل نون

**کنّا**۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) وہ ڈور جسکو پتنگ کے اوپر اور نیچے پتنگ مین چھید کرکے باندھ دیتے ہین رشک مرحوم ؎ جیسے رشتۂ حیات مراد رہین گئے اسکے کنّا میں * (۲) کنارہ جوتی کے پنجہ کا۔

**کنارا**۔ ایک چیز ہوتی ہی پشمینہ کے تارون سے خواہ ریشم کے تارون سے خواہ تار ہاے زرین سے بنے ہوے کہ اسکو گرداگرد دوشالہ وغیرہ کے لگاتے ہین مرزا برق ع بجلی جسے کہتے ہین کنارہ ہے زری کا *

**کناری** زربافت کی ایک قسم کو کہتے ہین کہ کم عرض ہوتی ہی اور اُسے گرداگرد لباس کے لگاتے ہین۔

**کن انکھیون سے دیکھنا**۔ گوشۂ چشم سے کسیطرف دیکھنا ع دیکھ کنکھیون سے بھی گنہگار کی طرف۔

**کنارہ کاٹنا** [illegible] گاہ کی راہ چھوڑکر دوسری راہ چلنا

**کنپٹی** [illegible]

**کنٹوپ** [illegible] اُس سے اک قسم کی کلاہ کو کہتے ہین کہ بڑی ہوتی ہے اور دونون کانون تک آتی ہے۔

**کنٹھا**۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) وہ پارچہ مدور ہلال کی صورت کا جو گریبان پر سیا ہوا ہوتا ہی [illegible] (۲) موٹے موٹے دانون کی تسبیح کو کہتے ہین۔

**کنٹھا اوٹھانا**۔ کنایہ ہی تسبیح کی قسم کھانے سے بحر مرحوم ؎ ہے نہ غبار یہ باور نہین ہین * کو تمنے خاک پاک کا کنٹھا اوٹھالیا۔

**کنٹھ پھوٹنا** جوانی کی آواز کا انسان کے گلے سے نکلنا

**کنٹھ مالا**۔ ایک مرض کا نام ہی کہ گلے مین انسان کے پیدا ہوتا ہے۔ ع۔ خنازیر۔

**کنجل** بڑے اور قوی الجثہ ہاتھی کو کہتے ہین۔

**کنجوس** بخیل کو کہتے ہین ف۔ زفت۔

**کنجن** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اُس شخص

سے بھی جسکے گھر مین کچھ کسب بیان ہوا ہو اُسکی معاش
انھین کسبیون کے کسب کرنے پر موقوف ہو۔
**کنچن برسنا**۔ روپے کی افراط سے کنایہ ہے۔
**کنچنی** زن بازاری یعنی کسبی کو کہتے ہین و ...لی۔
**کندادہ** پارچہ جسے عورتین اپنے پائجامہ مین (ن) ران
کی جگہ لگاتی ہین اور وہ چوب جو بندوق مین ...
ہوتی ہو اور پتنگ کے دونون گوشون پر بھی جو پتنگ کے
عرض مین ہوتی ہو اِس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
**کندی**۔ وہ چوب کندہ جس سے دھوبی دھوئے ہوے
کپڑے کو کوبیدہ کرکے درست کرتے ہین۔
**کندی کرنا**۔ دھوبیون کا دھوئے ہوے کپڑون
کو کوبیدہ کرکے درست کرنا۔
**کنرس** راگون کی آواز سے اس شخص کے کان
کے آشنا ہونے کو کہتے ہین جو گانا بجاتا ہو لیکن
راگ کی سمجھ رکھتا ہو۔
**کنکنا**۔ نیم گرم پانی کو کہتے ہین۔
**کنکوا**۔ پتنگ کو کہتے ہین ف کاغذ بادی۔
**کنگال** نادار اور محتاج و مفلس کو کہتے ہین۔
**کنگرا**۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہین۔
**کنگلا**۔ وہی کنگال یعنی نادار و محتاج آدمی۔
**کنگن** عورتون کے ہاتھ کے اک زیور کو کہتے ہین
ف دست برنجن و دستینہ۔
**کنگنا**۔ ایک ٹکڑا کپڑے کا کار چوبی ہوتا ہی کہ اسمین
چھلا اور کسیقدر رکالا دانہ وغیرہ اک پوٹلی مین باندھکر
لٹکا کر ہاتھ مین دولھا اور دولھن کے ابتداے شادی

عروسی مین باندھ دیتے ہین۔
**کنگھی**۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہی (۱) شانہ جس سے
سر کے بالون کو سلجھاتے ہین ع مشط۔ اور یہ جو مرزائی
کنگھی کو کنگھا لوگ کہتے ہین مولف ہیچمدان کے
عندیہ مین خلاف فصاحت ہی کسواسطے کہ فصیحون کو
کنگھی ہی بولتے اُسے بھی سنا ہے (۲) اک گیاہ
ہوتی ہے ف درخت شانہ۔ خواجہ آتش سے اوجھاہے
دل تون کے گیسوے پر شکن مین بُو اُگتی ہے
جلے سبزہ کنگھی مرے چمن مین ؎
**کنگھی چوٹی**۔ کنایہ ہی عورتون کے بناو سنگار سے
رشک مرحوم سے واے اندھیر کٹ گئی شب وصل کی
کنگھی چوٹی مین مسّی کاجل مین ؎
**کنگھی کرنا**۔ سر کے الجھے ہوے بالون کو کنگھی سے
سلجھانا اور درست کرنا اور بنانا ف شانہ در موزون۔
**کنوان**۔ نون اول اور دوم دونون غنہ چاہ کا ترجمہ
ہی ف چاہ ع بیر **تنبیہ** اس لفظ کے آخر مین بعد
الف کے نون غنہ کا بولنا اور لکھنا ضرور چاہیے
کہ یہ لفظ کلام شعرا مین آسمان اور جہان وغیرہ
کے قافیہ مین آتا ہے۔
**کنوان ٹوٹنا**۔ کنایہ ہی کنوین کے پانی کم ہوجانے
سے شیخ ناسخ سے سفلہ ہوجاتا ہو وقت امتحان بے آبرو
ہے دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا ؎
**کنوتی** گھوڑے کے کان کو کہتے ہین۔
**کنوتیان بدلنا**۔ گھوڑے کے دونون کان
کھڑے کر لینے سے عبارت ہے۔

کنول - تین معنی پر آتا ہے - (۱) اک پھول ہے
کہ وہ تالاب مین پیدا ہوتا ہے - (۲) شیشہ کا اک
ظرف ہوتا ہے کہ اوسمین شمع روشن کرتے ہین (۳)
کاغذ کا اک طرف پھول کی قطع کا بناتے ہین اور
اوسمین چراغ روشن کرتے ہین -

کنول گٹا - وہی پھول جو تالاب مین پیدا ہوتا ہے
اوسکے تخم کو کہتے ہین -

کنوڈا - جو ممنون ہو کسیکا -

کنوڈا کرنا - کسی کو ممنون کرنا -

کنوڈا ہونا - کسیکا ممنون ہونا -

کنوین جھانکنا - کنایہ ہے جان دینے کے ارادہ پر
کسیکے کنوین مین گر پڑنے سے شیخ امداد علی بحر سے
یہ جگہ وہ ہے فرشتون نے کنوین جھانکے ہین -
پاک آلایش دنیا سے بشر کیا ہوگا -

کنوین مین بولنا - کنایہ ہے نہایت آواز ضعیف سے
ساتھ کسیکے کچھ بات کرنے سے -

کنھیا - سوا ہندوؤن کے معبود کے کنایہ ہے حسین
خوبصورت آدمی سے بھی - بحر مرحوم کہتے ہین سے
ہوا دھوپ مین بھی نہ کم حسن یار - کنھیا بنا وہ جو سنولا گیا

کنیا - نون غنہ اور تحتانی مشدد کے ساتھ چھوٹے
کنوین کو کہتے ہین اور کاف مفتوح اور نون مشدد مکسور
کے ساتھ یعنی کنّیا ناکتخدا دختر کو کہتے ہین اور برج
سنبلہ کا بھی نام ہے -

کنیا دان - جو کچھ کہ دختر کی شادی کے واسطے
لوگون سے طلب کرتے ہین -

کنی - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے - (۱) الماس کا ریزہ
(۲) کچا رہجاتا چانول وغیرہ کا پکنے مین - اور نون مشدد
کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے پشمینہ کے تارون سے بنی ہوئی
بہت کم عرض کی کہ رفوگر اوسکو شالی رومالون اور
دوشالون کے کنارون پر لگاتے ہین -

کنیانا - اوڑتے ہوے پتنگ کا ایک طرف کو بروسے
ہوا مائل ہو جانا اور کنایہ ہے کسیکے ششدر اور متعجب
ہونے سے بھی کسیکی کچھ بات سُنکر -

## فصل واو

کوا - زاغ کو کہتے ہین - ع غراب اور اک پارہ گوشت
جو آدمی کے حلق کے اندر آویزان ہوتا ہے اوسکو بھی
کوا کہتے ہین ف ملازہ - ع لہات

کوا ہنس کی چال چلا اپنی چال بھی بھولا
اک مثل ہے مشہور - جرات ع - چلے کر چال کوا ہنس کی
تو اپنی بھی بھولے -

کوارپتا - عورت کے ناکتخدا رہنے کا زمانہ -

کوارھی - ناکتخدا عورت کو کہتے ہین ف زن دوشیزہ ع بکر

کواڑا اور کواڑہ ایک پارہ در یعنی ایک پٹ کو
کہتے ہین ع - مصرع الباب -

کواڑھی - رائے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ دو تکے
پیراہن کا اک پارچہ اون دونون پارچون مین سے
جو دونون طرف سینہ کے ہوتے ہین -

کوپل - وہ چھوٹی پتی جو پہلے درخت مین سے نکلتی ہے

کوپل پھوٹنا - اوسی چھوٹی پتی کا درخت مین نکلنا

کوتل - وہ مرکب جو خاص امراکی سواری کا ہو

ف کوتل- واو معدولہ کے ساتھ-

کوتھمیر- ہرے دھنیے کو کہتے ہین-

کوٹ گشتی- حاکم شہر کے لوگون کی گردش جو گرد شہر کے رہتی ہے اہل شہر کی بدافعالی کا حال دریافت کرنے کے لیئے-

کوٹھا- تین معنی پر آتا ہے- (۱) بام اور بالاخانہ (۲) وہ مکان جسمین خزانہ اور مال و متاع امیر رکھا رہتا ہے (۳) کنایہ ہے آدمی کے سینہ سے بھی-

کوٹھی- یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) اک ظرف گلی ہوتا ہے مانند خم بزرگ کے جسمین غلہ رکھتے ہین ف کندو (۲) اک حلقہ گلین یا چوبین ہوتا ہے جسکو کنوان کھودنے والے کنوین کے اندر کنوین کے تہ کام کے واسطے اوتارتے ہین- (۳) بندوق کا خزانہ جسمین بارود رہتی ہے- (۴) وہ مکان جو مہاجن معاملات زر کے واسطے اور تاجر اپنا اسباب فروختنی رکھنے کے لیے بناتے ہین- (۵) وہ مکان جسمین سلاطین اور اُمرا رہتے ہین-

کوٹھیان پڑنا- وہی حلقہ ہاے گلین خواہ حلقہ ہاے چوبین کا کنوین کے اندر کنوان کھودنے والون کا اوتارنا-

کوچے کاٹنا- دونون پاؤن کیکی ایڑی کے اوپر سے کاٹ ڈالنا- ف پے کردن اور یہ انسان کی اک قسم کی تعزیر مین داخل ہے- شیخ ناسخ

تو نے جس روز سے قاتل میرے کوچے کاٹے ؎
بوالہوس نے ترے کوچے کا گذر چھوڑ دیا ؎

کوچنا- واو مجہول کے ساتھ سوئیان یا نشتر یا خارہاے آہنین کسی چیز مین چبھونا کہ اوسمین بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوجائین- ف آجیدن- اور کنایہ ہے کسیپر طعن و تشنیع کرنے سے بھی-

کود پھاند- اور اوچھل کود- بچون کی جست وخیز کو کہتے ہین-

کور- واو مجہول سے یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے- (۱) ریشۂ ناخن اور بن گرداگرد ناخن کو کہتے ہین ف [illegible] (۲) اک رشتہ رنگین ہوتا ہے کہ اوسکو گرداگرد لباس اور حاشیہ وغیرہ کے لگاتے ہین ف زنجیرہ-

کورا- مٹی کا برتن جو آب نادیدہ ہو اور نیا کپڑا جسپر ابھی کوئی شوب نہ پڑا ہو یعنی دھویا نگیا ہو اور وہ کاغذ جسپر ابھی کچھ لکھا نگیا ہو اور کنایۃً اوس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی کام اور کسی ہنر مین کچھ دخل نہ رکھتا ہو اور کسی بات مین پوچھا نہ جاتا ہو-

کور دینا- کنایہ ہے عاجز اور مغلوب ہونے سے-

کوڑ مغز- واو معروف کے ساتھ بے سلیقہ اور بے عقل آدمی کو کہتے ہین-

کوڑھ- اک مرض مشہور ہے ف پیس و برص

کوڑا- اور کوڑا کرکٹ خاک اور خس و خاشاک کو کہتے ہین- اور بمعنی اول کنایۃً نہایت ناکارہ اور ناقص چیز پر بھی اطلاق کرتے ہین-

کوڑا کرنا- واو معروف کے ساتھ جمع کرنا خس و خاشاک وغیرہ کا فرش پر اور صحن خانہ مین اور واو مجہول کے ساتھ گھوڑے کو تازیانہ مارنا صبا ع- توسن طبع کو کرتا ہون مین کوڑا کیا کیا ؎

**کوڑ مغز**۔ وہی بے سلیقہ اور احمق اور مہمل اور لغو آدمی کو کہتے ہین۔

**کوڑھ ٹپکنا**۔ واو مجہول کے اور ہای مخلوط التلفظ کے ساتھ برص کے مرض کا شدت کرنا انسان کے بدن مین۔ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ دیکھے نگہ بد سے جو عیسیٰ نفسون کو ؛ کوڑھی کی طرح شومی تقدیر سے ٹپکے ؛

**کوڑھی**۔ صاحب برص کو کہتے ہین۔

**کوڑی**۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) خرمہرہ (۲) اک گڑھا ہوتا ہے آدمی کے سینہ کی ہڈی کے نیچے۔ (۳) کٹار جو اک ہتھیار کا نام ہے اوسکی موٹی نوک چنانچہ اخیر کے دونون معنی کے سند مین ایک شعر بحر مرحوم کا لکھا جاتا ہے ؎ کس سے کہون خلش مژہ آبدار کی ؛ کوڑی کے وار پار ہی کوڑی کٹار کی ؛ اور واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ ہر چیز کے بیس عدد کے معنی پر آتا ہے۔

**کوڑیالا**۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) اک قسم کی گیاہ ہوتی ہے کہ وہ صحراؤن مین اوگتی ہے۔ (۲) اک قسم کے سانپ کو کہتے ہین کہ سفید و سیاہ ہوتا ہے اور کنایہ ہے زردار اور متمول آدمی سے۔

**کوڑی پھرنا**۔ چند آدمیون کا متفق ہو جانا کسی پر اور یہ اصطلاح سپاہ کے پیادون اور لشکریون کی ہے

**کوڑے کرنا**۔ پرایا مال بیچ کر اوسکا روپیا اپنے صرف مین لانا

**کوڑی کا ہو جانا**۔ کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کے ہیچکارہ ہو جانے سے۔ خواجہ آتش کہتے ہین۔ ہے جیبے اوسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا ؛ کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا ؛

**کوڑی کے تین تین ہو جانا**۔ کنایہ ہے کمال بیقدر ہو جانے سے آدمیون کے اور نہایت ارزان ہو جانے سے چیزون کے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ع۔ کوڑی نہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہین ؛

**کوڑیون کے مول بکنا**۔ کنایہ ہے نہایت ارزان فروخت ہونے سے کسی شے کے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ محبت کوڑیون کی ہو اگر مول ؛ بنی آدم نہ بکے یہ در در پھرین

**کوس**۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) اک حد معین مسافت راہ کے اور وہ مسافت بعضون کے نزدیک بقدر چار ہزار گز کے اور بعضون کے نزدیک بقدر تین ہزار گز کے ہوتی ہے فرسخ کا ثلث (کروہ) ع میل۔ (۲) وہ پارچہ جو مردون کے پیراہن کی آستینون مین طول ڈالتے ہین تا آستینین بڑھ جائین اور برابر ہاتھون کے ہو جائین۔

**کوس ڈالنا**۔ وہی مردون کے پیراہن کی آستینونکو اک پارچہ اونمین وصل کر کے بڑھانا تاکہ آستینین ہاتھون کے برابر ہو جائین۔

**کوسنا**۔ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) بد دعا کرنا (۲) بد دعا۔

**کوک**۔ واو مجہول کے ساتھ اک کتاب کا نام ہے کہ اوسمین جماع کرنے کے انواع اور عورتون کے اقسام تالیف کئے گئے ہین اور واو معروف کے ساتھ آواز بلند کو کہتے ہین اور معروف سے انہین معنی پر فارسی مین بھی آگیا ہے۔

**کوکنا**۔ یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے۔ (۱) گھڑی کا کوکنا

(۲) سازون مین آواز کا پیدا کرنا۔ (۳) ٹیپر بازون کا ٹیپر جگانا۔ (۴) فریاد و فغان کرنا اور چلانا۔

میر تقی میر ع اوس آستان سے کسدن پر شور شر نہ ٹپکا ؛ اوسکی گلی مین جا کرکس رات مین نہ کوکا ؛

**کوکھ**۔ بائین استخوان پہلو کو کہتے ہین۔

**کوکھ جلی**۔ وہ عورت جسکو صدمہ مرگ فرزند کا پہونچا ہو

**کولا**۔ انگشت و درگال کا ترجمہ اسمین بعضے فصحا بعد واو کے ہمزہ لاکر کوئلا بھی بولتے ہین۔ بحر مرحوم ع۔ کوئلون پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہین ؛ لیکن مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین فصیح اول ہے۔

**کولی**۔ واو مجہول کے ساتھ وہ سیاہی جو مہندی لگی ہوئی ہاتھون مین بعد مہندی لگانے کے ظاہر ہوتی ہے۔ رشک مرحوم ع کولی تری مہندی کی نظر مین ہے مرے لال ؛ مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہین مرجان

**کوندا**۔ اوسے کہتے ہین جو اکثر برسات کے ایام مین مانند بجلی کے آسمان پر چمکتا ہے اور اوسمین آواز نہین ہوتی۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع پکارا ہے کہ وہ کوندا لگا وہ منھ آیا ؛ پڑی ہے دھوم مرے اشک واہ کی ایسی۔

**کوندنا**۔ بجلی کے چمکنے کو کہتے ہین۔

**کونڈا**۔ سوا ظرف معروف کے کنایہ ہے ائمہ علیہم السلام و دیگر بزرگان دین کے نذر و نیاز کے شیرینی سے بھی کہ اوس شیرینی کو کونڈے مین رکھکر مومنین کو کھلاتے ہین

## فصل ہائے ہوز

**کھاجانا**۔ اور کھپاڑ کھانا۔ لغت اول کاف اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو نگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے بدرشتی و سختی ہم کلام ہونے یا کسیکی جان لے لینے اور ہلاک کرنے سے بھی۔ لغت دوم ہائے فارسی مخلوط الہا اور کاف مخلوط الہا کے ساتھ کنایہ ہے وہی کسیکے کسی سے بدرشتی ہمکلام ہونے اور کسی کسیکو کوئی گزند اور آزار شدید پہونچانے اور بہا ناگوار خاطر ہو جانے سے۔

**کھاری کنوان**۔ وہ کنوان جسکا پانی کھاری ہو

**کھاری کنوین مین ڈال دینا**۔ کنایہ ہے کسی چیز سے درگذرنے سے۔ بحر مرحوم ع قند اگر سنے تری شیرین دہن کے وصف ؛ کھاری کنوین مین قند کے کوزون کو ڈالدے ؛

**کھال کھینچنا**۔ گنہگارون کی اک قسم کی تعزیر ہے آتش مرحوم ع آسمان جو کچھ کہ ایذا دے اوسے کم جانیے ؛ کھال کھینچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب مین ؛

**کھان**۔ ہائے مخلوط التلفظ اور نون مظہرہ کے ساتھ ف۔ کان۔ ع معدن۔

**کھانا**۔ یہ لفظ خوردن اور خورش دونون کا ترجمہ ہے یعنی کسی چیز کا کھانا اور کوئی چیز کھانے کی۔

**کھانے دوڑنا**۔ کسیکے کسیکو کچھ گزند پہونچانے اور ہلاک کرنے کے قصد پر دوڑنا۔

**کھانسنا**۔ اور کھانسی آنا۔ اور کھانسی اوٹھنا۔ یہ تینون لغت کاف مخلوط الہا اور نون غنہ کے ساتھ ایک معنی رکھتے ہین یعنی آدمی کے

پھیپھڑے کا حرکت مین آنا حرکت ناطبعی کے ساتھ۔

**کہانی**۔ سوا افسانہ اور قصہ کے دروغ و مہمل و بیکار و بیفائدہ باتون کو بھی کہتے ہین۔

**کہاوت** مثل کا ترجمہ ہے۔

**کھبا**۔ وہ شخص جو بائین ہاتھ سے کام کرتا ہو یعنے بینتھا ہو۔

**کھبنا**۔ آنکھون مین کسی چیز کا در آنا۔

**کھپت** کسی چیز کا کسی چیز مین صرف ہونا۔ وقت گنجایش

**کھپنا**۔ وہی صرف ہونا کسی چیز کا کسی چیز مین اور کنایہ ہے شرمندگی و انفعال سے بھی۔

**کھتا**۔ وہ مقام جہان غلہ وغیرہ جمع کر کے رکھ چھوڑین

**کھتی** کاف مخلوط الہا مضموم فوقانی مشدد تحتانی معروف کے ساتھ دولت اور خزانہ۔

**کھٹ**۔ لڑکون کا اک کھیل ہے اور کنایہ ہے ترک ملاقات سے۔

**کھٹا**۔ اک قسم کے بڑے لیمو کو کہتے ہین اور بڑی چارپائی پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

**کھٹا پٹی**۔ رنجش اور نزاع جو باہم دو شخصون مین ہو گئی ہو

**کھٹا ہو جانا**۔ ترش ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ ہے بیزاری اور بے دلی اور انسردگی طبیعت سے بھی۔

**کھٹائی مین پڑجانا**۔ کنایہ ہے کسی چیز کے حاصل ہونے سے اوس شخص سے جو تجھ سے وعدے اس چیز کے دینے مین کرتا ہو۔

**کھٹراگ**۔ پوچ اور دروغ اور لغو و بیہودہ باتین میر وزیر علی صبا صاحب ہین عشق کے کھٹراگ مین ہم اسی طرح کیسے خیال ہے دھر پد ترانے ترووٹ کا ❊

**کھٹک**۔ خلش کو کہتے ہین بحر مرحوم ع مگر خار محبت کی کھٹک جاتی نہین دل سے ❊

**کھٹکا** یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) اندیشہ و خوف اور خلجان (۲) بانس کا ٹکڑا یا اور کوئی لکڑی جسے باغبان درخت باردار مین باندھ دیتے ہین اسواسطے کہ جب اسکو ہلائین جانور جو درختون پر اثمار کے کھانے کو بیٹھے ہین وہ اوڑجائین اور پھر اسکے خوف سے نہ آئین چنانچہ دونون معنی کے سند مین خواجہ آتش کا ایک شعر لکھا جاتا ہے ❊ فزون ہوتا ہے جمعیت سے زیر آسمان کھٹکا ❊ درخت بارور مین باندھتا ہے باغبان کھٹکا (۳) کسیکے پاؤن وغیرہ کی آواز جو کسیکے کان تک پہونچے اور گوبون کی آواز گوش کو بھی کہتے ہین چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ❊ سنائی اپنی گمگ بادلون نے لے ساقی صراحیون کے گلے کا بھی ہین سنون کھٹکا (۴) اک چیز قفل کے اندر ہوتی ہے کہ قفل کا کھلنا اور بند ہونا اوسپر موقوف ہوتا ہے۔

**کھٹکنا** تین معنے پر آتا ہے (۱) کانٹے وغیرہ کی خلش کے اثر کا کسی عضو مین ظاہر ہونا اور ناگوار ہونا کسی کا کسیکو (۲) رنج و ملال رکھنا کسی سے کسیکا خواجہ آتش ع ہنوز آنکھون مین دشمن کی ہین کانٹا سا کھان کھٹکا ❊ (۳) خائف و ترسان ہونا کسی کا کسی سے۔ آتش کہتے ہین ❊ بغل مین لیکے یوسف کو ایسا وانسے گذرا مین ❊ قدم رکھتے ہوئے جس راستے مین کاروان کھٹکا ❊ اور کاف مخلوط الہا کے ضمہ سے

یہ لفظ خربوزہ وغیرہ کے بیجون کے پوست کو دانتون
سے دبا کر جدا کرنے کے معنے پر آتا ہے۔
کھٹکی۔ ڈورے کو یا ڈور کو دانتون کے نیچے دبانا
تا قطع ہو جائے۔
کھٹمٹھا۔ جو میوہ کہ ترش بھی ہو اور شیرین بھی
ف۔ میخوش۔
کھٹیا۔ اک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ اُسے ریوڑی
بھی کہتے ہین۔
کھجانا۔ اور کھجلانا۔ دونون خاریدن کا ترجمہ ہین
لیکن لغت اول کی نسبت دوم فصیح ہے۔
کھجلی۔ خارش کو کہتے ہین ع حکہ۔
کھجور۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) خرما (۲) اک قسم
کی شیرینی ہوتی ہو کہ میدے اور شکر کو باہم ملا کر
اُس سے اک چیز مانند خرمے کے بنا کر گھی مین تل لیتے ہین۔
کھجوری چوٹی۔ اک قسم کی گندھی ہوئی عورتون
کی چوٹی کو کہتے ہین کہ نہایت استحکام کے ساتھ
گوندھی جاتی ہو بحر مرحوم ؎ کھجوری چوٹی کے قربان
واہ کیا کہنا نثار مہرویون کے موبمو شکن کیا خوب۔
کھچڑا۔ طعام معروف ہو کہ اکثر ماہ محرم مین بروز
عاشورا فقرا اور مساکین کو تقسیم کیا جاتا ہے۔
کھچڑی۔ سوا طعام معروف کے بیر کے درخت
کے پھول کو بھی کہتے ہین اور مطربون اور رقاصونکو
جو روپیہ بیعانہ کے طور پر دیا جاتا ہو اسپر بھی اسکا
اطلاق کرتے ہین اور کنایۃً ملی ہوئی دو چیزونکو بھی
مانند روپے اور اشرفی اور سیاہ اور سفید بالونکے کہتے ہین۔

کھچڑی پکنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی
امر مین لوگون کے پوشیدہ مشورہ کرنے سے بھی۔
کھدڑا۔ ناہموار اور بدنما۔
کھدیڑنا۔ بھگانا کسیکا کہین سے۔
کھرا۔ درشت اور سخت کو کہتے ہین ع خشن
اور کنایہ ہو درشت خو اور سخت کلام آدمی سے بھی
اور بفتح اول مکتوب دراز کو کہتے ہین ع۔ طومار
اسیر مرحوم کہتے ہین ع لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا
اور بفتح اول و تخفیف رائے مہملا اچھے زر و نقرہ اور
اچھے روپے اشرفی کو کہتے ہین ف سرہ۔ اور کنایہ
ہے خوش معاملہ شخص سے بھی اور کاف کے
ضمہ اور ہائے ہوز کے سکون کے ساتھ وہ بخارات
جو ایام سرما مین زمین سے اُٹھکر مرے ہوا بلند ہوتے ہین
کھرا کرنا۔ روپے اشرفی کا پرکھنا۔ ع۔ انتقاد۔
کہرام۔ نوحہ اور فریاد و زاری۔
کہرام کرنا۔ وہی نوحہ اور فریاد و زاری کرنا۔ بحر مرحوم
ع طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیون نے کہرام کیا۔
کھرکھرا۔ ف درشت ع خشن۔
کھرکھوج۔ واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ تباہ اور
خراب کے معنے پر آتا ہے۔
کھرکھوج کھونا۔ اور کھرکھوج مٹانا۔ تباہ و
خراب کرنا اور یہ محاورہ خاص عورتون کا ہے۔
کھرنڈ۔ خشکی جو زخم پر زخم کے اچھے ہونے کے وقت
ظاہر ہوتی ہو ناسخ مرحوم ع بنا جو ہوا آفتاب محشر
کھرنڈ ہو داغ آتشین کا۔

کھروا۔ کہارون کا ناچ۔

کھڑکھڑانا۔ کسیکو ڈرانا ڈرانے والی باتون سے اور آگاہ کرنا کسی امر موحش سے۔

کھڑکھڑاہٹ۔ کپڑے کی آواز جسمین کلپ بہت ہو

کھڑکنا۔ کھانے کی دیگون اور درختون کے سوکھے ہوے پتون وغیرہ مین سے آواز کا پیدا ہونا۔

کھڑکی۔ چھوٹے دروازے کو کہتے ہین۔

کھڑکی دار پگڑی۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہین کہ بالفعل وہ رائج نہین ہے۔

کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ دریا اور تالاب وغیرہ پر جا کر اپنے لباس کو دھوبی سے دھلوانا۔

کھسر پھسر۔ اور کھسر پھسر۔ دو شخصون کا آپسمین آہستہ آہستہ باتین کرنا اسطور پر کہ سننے والا سنکر اونھین سمجھ نہ سکے۔

کھسر۔ کچھ عیب اور نقص کسی چیز کا۔

کھسرا۔ ایک قسم کی چیچک کو کہتے ہین کہ دانے اسکے نہایت چھوٹے ہوتے ہین۔

کھکھ۔ وہ شخص جسکے پاس زر و مال کے قسم سے کچھ باقی نہ رہا ہو اور نادار مفلس ہو۔

کھکھیڑ۔ کوئی رنج اور مصیبت ع آوارگی کی بُری محبت کے ہاتھ اٹھا ؛ ای ذوق یہ اُٹھا نہ سکیگا کھکھیڑ تو

کھسیانا۔ شرمندہ اور محجوب آدمی کو کہتے ہین۔

کھسیانے ہونا۔ شرمندہ اور محجوب ہونا۔

کھسکنا۔ ایک طرف کو موٹھنا۔

کھلاڑہ۔ اوباش عورت کو کہتے ہین۔

کھلاڑی۔ جو شخص کہ جوا کھیلنے مین کامل ہو اور کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو ادھر چند کامون مین دخل تمام رکھتا ہو۔

کھلائی۔ وہ عورت جو لڑکون کی خدمت کرے اور لڑکون کو لہو و لعب مین مشغول رکھے۔

کھلکھلا کر ہنسنا۔ کنایہ ہے بہت سی خندہ زنی سے

کھل کھیلنا۔ کنایہ ہی آشکارا کسی کام کے کرنے سے جرات ع کچھ مری جاہ کی کھل جاتی ہی کھل کھیلے تم ؛

کھل کے کوئی کام کرنا۔ وہی آشکارا اور بخوف کسی کام کا کرنا

کھلنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی عیان ہونے سے کسی پوشیدہ امر کے اور افشا ہونے سے کسی راز کی بات کے جرات ع راز سربستہ ہمارا آہ سب پر کھل گیا ؛ اور کنایہ ہے لباس و پوشاک وغیرہ کے پہنن اور رنگ کی زیبایش سے بھی کسی پہ یا کسی چیز پر غالب دہلوی ع زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا خواجہ آتش ع رنگریز کی دکان مین پھرے ہون ہزار رنگ ؛ کُھلتا وہ ہے جو یار کی دستار پہ کھلے ؛ اور کنایہ ہے کسی خاموش اور محجوب آدمی کے گویا ہونے اور بے تکلف ہونے سے بھی جرات ع چڑھا اک ساغر مے کچھ تو آنکھون مین لگا کہنے ؛ دیے ایک اور وہ ساغر جو وہ مینوش کھل جاے ؛ اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے یہ لفظ کسی چیز کے ناگوار ہونے کے معنے پر آتا ہے رشک مغفور فرماتے ہین ع ہجر جانان مین کہین جینے سے مرنا بہتر ؛ زندگانی کے مزے کو یہین کھلتے دیکھا ؛ اور کاف مخلوط الہا کے کسرے سے غنچہ

دگل کے شگفتہ ہونے اور چاندنی کے چھٹکنے اور مکان کی دیوار اور گنبد اور قبر وغیرہ کے شق ہونے کو کہتے ہین بحر مرحوم سے تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے ٭ قبر کھلجائے یہ پھیلے تن لاغر اپنا ٭ اور کنایہ شادمان اور خندان ہونے سے بھی ہے۔

**کھلنڈرا**۔ جو لہو ولعب و کھیل مین مشغول رہے۔

**کھلونا**۔ تصویر گلی خواہ چوبی خواہ کاغذی خواہ مسی خواہ نقرئی خواہ طلائی جس سے لڑکے کھیلتے ہین اور شکر کا کھلونا بھی ہوتا ہے جسے کھاتے ہین اور لغت لام کے ضمہ اور واو مجہول سے بھی بولا جاتا ہے چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہین ع اطفال سمجھتے ہین کھلونا مرے دلکو یہان قافیہ رونا اور دھونا اور ہوتا ہے اور دلکو ردیف ہے لیکن جاننا چاہیے کہ فصیح اول ہے۔

**کھلی** لام مشدد و تحتانی معروف کے ساتھ ہنسی دلگی کو کہتے ہین۔ ع۔ مزاح ع کھلیون مین کھلیون کو اڑانا چاہیے ٭

**کھلے بندر**۔ کنایہ ہے بے تکلف آدمی سے میر تقی مغفور سے کہا صبحدم مین نے غنچے سے جا کر کھلے بندر غ چمن سے ملا کر ٭

**کھلے بند چھٹن**۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہو۔

**کہنا**۔ کچھ بات کرنا ف سخن گفتن۔ اور شعر موزون کرنے کو بھی کہتے ہین۔

**کھنچاو**۔ واو موقوف کے ساتھ کسی چیز کی کشیدگی

**کھنچنا**۔ کشیدہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسی سے کسیکے کم ربطی سے بھی بسبب آزادگی کے یا اور کسی وجہ سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع کھنچے وہ تیغ کی صورت رکے سپر کی طرح ٭

**کھندانا**۔ لکڑی مین یا تلوار اور چھری وغیرہ کی باڑھ مین جو رخنہ پڑ جائے۔

**کھنڈت**۔ خلل کو کہتے ہین۔

**کھنڈت پڑنا**۔ خلل پڑنا۔

**کھنڈر**۔ ویران اور ٹوٹے ہوئے مکان کو کہتے ہین

**کھنکار**۔ روپے اشرفی کی آواز جو اسکے کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے۔

**کھنکنا**۔ وہی آواز دینا روپے اشرفی کا کھرا کرنے کے وقت یا شمار کرنے کے وقت اور ظرف مسی وغیرہ کے آواز دینے کو بھی کہتے ہین کہ دوسرے ظرف سے ملکر صدا دیتا ہے۔

**کھنکھار**۔ آواز کہ انسان اپنے گلے کے صاف کرنے کے واسطے نکالتا ہے۔

**کھنکھارنا**۔ وہی گلے کے صاف کرنے کے واسطے انسان کا آواز نکالنا۔

**کھنکنا**۔ وہ ظرف گلی جسمین کوئی شکن پڑ جائے اور جسوقت اوسپر ہاتھ مارین ایک آواز اسمین سے ایسی پیدا ہو کہ ٹوٹ جانے پر اوسکے دلالت کرے

**کھنگالنا**۔ کپڑے کا پانی مین دھونا اور کسی برتن مین پانی ڈالکر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے۔

**کھوپڑی چٹکنا**۔ واو مجہول کے ساتھ دھوپ

کی شدت یا گرمی کی حدت سے انسان کے کاسۂ سر کا شق ہو جانا۔

کھوٹ۔ کاف مخلوط الہا واؤ مجہول اور تاے ہندی کے ساتھ بدی اور برائی کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم
ع منھ پر کھرے ہین آپ مگر دلمین کھوٹ ہے ٭

کھوٹا۔ زر غیر خالص و ناسرہ۔ اور کنایہ ہے بد آدمی سے بھی۔

کھوٹے پیسے کا کام آنا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کبھی کوئی شے ناکارہ کسیکے کچھ کسیکے کام آجاے شیخ ناسخ ؎ سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا ٭ صنم دیر ہوئی طالب ایمان ہمسے ٭

کھوج۔ واؤ مجہول کے ساتھ جستجو اور تلاش کو کہتے ہین۔ ع۔ تفحص۔

کھوجانا۔ گم ہو جانے کو کہتے ہین۔

کھوج کرنا۔ جستجو کرنے کو کہتے ہین۔ ع تفحص

کھوج لگنا۔ بعد جستجو کے کسیکا یا کسی چیز کا پانا۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج ٭

کھوجی۔ جستجو کرنے والا۔ ع متفحص۔

کھوجڑی بٹیلم۔ عورتونکے محاورہ مین ایک کلمہ ہے بددعا کا

کھود کھود کے پوچھنا۔ کنایہ ہے کسیکے مافی الضمیر کو تمام و کمال بخوبی دریافت کر لینے سے۔

کھودینا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکو خواہ اپنے کو کہین کا اور کسی کا نہ رکھنے سے۔

کھور ولانا۔ فساد بپا کرنا۔

کھوسا۔ جسکی داڑھی مونچھین کبھی نہ نکلین۔

کھوسٹ۔ واؤ معروف کے ساتھ اُلو کو کہتے ہین ف چغد۔ ع بوم اور کنایہ ہے منحوس اور کہن سال آدمی سے بھی۔

کھولنا۔ واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے پانی وغیرہ کے آگ پر خوب گرم ہو جانے کو کہتے ہین

کھونپ۔ واؤ مجہول کے ساتھ اک قسم کی دوخت یعنے سلائی کو کہتے ہین۔

کھونٹی نون غنہ اور واؤ معروف کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے سر اور ڈاڑھی کے بالون کی جڑ کے بھی اور گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہین۔

کھونچ اور کھونچا۔ واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ کپڑے کے اُس چاک کو کہتے ہین جو کانٹے یا کیل وغیرہ مین اوجھکر چاک ہو جاے۔

کھونچ لگنا۔ کپڑے کا کانٹے یا کیل وغیرہ مین اوجھکر چاک ہونا۔

کھونچڑ۔ بدسرشت اور مفسد اور بدباطن آدمی کو کہتے ہین۔

کھونڈا۔ جسکے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہون۔

کھونسنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر کر دینا۔

کھوے جانا۔ سوا معنے معروف کے حیرت مین آجانا کسیکا کسی امر کے سبب سے۔

کھی بدی۔ اقرار اور عہد و پیمان کسی امر کا جو باہم دو آدمیون مین ہوا ہو۔

**کھیت** یائے مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی کارزار اور میدان کارزار سے بھی سودا
ع سبز ہوتے کھیت دیکھا ہی کبھی شمشیر کا ۔ خواجہ تیش
ع کھیت ہاتھ اسکے ہی بھاگا جو نہ میدان چھوڑ کر ۔
اور گھوڑے کی پیدایش کی جگہ اور اسکی اصل اور قوم کو بھی کہتے ہین۔

**کھیت پڑنا**۔ کنایہ ہی کارزار یعنے کشت وخون کے کسی جگہ واقع ہونے سے بحر مرحوم ۵ کبھی تو سبزہ شمشیر اتفاق ہین پہ کبھی کھیت پہ کشت دل ہری ہو جاے

**کھیت رہنا**۔ کنایہ ہی کارزار مین کسیکے کشتہ ہو جانے سے میر تقی ۵ کیا اندر تیغ عشق سرسبز مین کیا دس معرکہ مین کھیت بہت خستہ جان رہے ؛

**کھیت کرنا**۔ کنایہ ہی چاند کے نکلنے سے رات کو

**کھینچنا** لغت چند معنے پر آتا ہی (۱) کسی شے کا اپنی طاقت کو کھینچنا (۲) تصویر کشی اور نقوش وخطوط وغیرہ کا کاغذ پہ کھینچنا (۳) تیل اور عطر کا اشیاے روغنی اور خوشبودار سے کھینچنا شیخ ناسخ ع عطر اسکے نقش پا سے گل کا اپنے عطار کھینچ ؛ (۴) کسی چیز کا کھینچنا مانند گلاب اور شراب وغیرہ کے ع عرق سے عرق شراب صاف او خمار کھینچ ؛ (۵) آہ ونالہ اور رنج واندوہ وغیرہ کھینچنا مومن خان دہلوی ع چارہ گر رنج مصیبت بے تدبیر نہ کھینچ ؛ ناسخ ع بار تلقل سے صراحی آہ آتشبار کھینچ ؛ بحر مرحوم ع رنج کھینچا الیسی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا ؛

**کھیسے نکالنا**۔ کنایہ ہی خندہ دندان نما یعنی اس ہنسی سے جسمین دانت نکل آئین۔

**کھیل** کاف مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کار آسان تر سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہی ۵ یہ نہ معلوم تھا کہ جاے گی جان ؛ کھیل سمجھے تھے عشقبازی کو ؛

**کھیلنا** سوا معنے معروف کے آسیب زدون کے سر وغیرہ کے ہلانے کو بھی کہتے ہین۔

**کھینا** ملاحون کا دریا مین ناؤ چلانا۔

## فصل تحتانی

**کئی** کاف مفتوح ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ لفظ چند کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جیساکہ اس شعر مین ہے ۵ چھپتے نہین گواہ جو سوز نہان کے ہین ؛ چند اشک گرم ہین کئی چھالے زبان کے ہین ؛

**کیا انھین کے سر ٹیکا ہی۔ اور کیا انھین کے سر سہرا ہی**۔ مفہوم ان دونون محاورون کا یہ ہے کہ آیا سرانجام دینا فلان کام کا منحصر اور موقوف فلان شخص پر ہے۔

**کیا بات ہی۔ کیا پوچھنا ہی۔ کیا مذکور ہی** انمین سے ہرایک لفظ اک کلمہ ہے تحسین وآفرین کا غالب دہلوی کہتے ہین ۵ واعظ نہ تم پیو نہ کسیکو پلا سکو ؛ کیا بات ہی تمھاری شراب طہور کی ؛

**کیا جان ہی**۔ اس کلمہ کا مفہوم یہ ہی کہ کیا مجال ہی کیا طاقت ہی ذوق دہلوی ۵ تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پاے ؛ ہو نہ شرطے ترے آنے کا بھروسا ہمکو ؛

**کیا جانئے** - اک کلمہ ہے کہ کسی امر کی عدم آگاہی اور لاعلمی کے مقام پر بولا جاتا ہے - جیسے اس مصرع مین
ع - ہماری قتل مین کیا جانئے کیا ہوا پس و پیش ؛

**کیا خوب** - یہ بھی اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا قافیہ چوش

**کیا درزی کا کوچ کیا مقام** - اک مثل ہے اوس مرد مفلس پر کہتے ہین جسکو کچھ تردد سفر کا نہو

**کیا کچھ** - بہت کچھ کے معنی پر آتا ہے میر تقی مرحوم
ع - کیا جانون اوسکے جی مین ہے اسطرف سے کیا کچھ

**کیا کہنا** - اک کلمہ ہے آفرین اور تحسین کا - میر زین علی صبا مرحوم ؎ مہندی ملکر ہے چوٹ مرجان پر ؛ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا ؛

**کیا گذری** - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی مصیبت مین مبتلا ہو جاتا ہے لوگ اوسکے حال پرسی کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین - مؤلف کہتا ہے ؎
ہمتو مر مر کے جیئے یون شب یلدا گذری ؛ تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گذری -

**کیا مال ہے** - اک کلمہ ہے کہ نسبت مین اشیائے کم قدر و حقیر کے استعمال کرتے ہین - شیخ ناسخ ؎
اجرت مین مال تو ہے کیا مال ؛ ہے جان فدا آقا و ریلا

**کیا منھ** - اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا ہے - کیا مجال کیا تاب و طاقت - مومن خان دہلوی نے سنگ سے ؎ نہین ہے چشم بتان ؛ بوسہ مومن طلب کری کیا منھ

**کیچڑ** - سوا معنی معروف کی کنایہ ہے چرک گوشہ چشم کی

**کیڑا کتاب** - وہ کیڑا جو کتاب مین لگ کر کتاب کو خراب و تباہ کر دیتا ہے اور کنایہ ہے اوس شخص سے بھی جو ہر وقت کتاب دیکھنے مین مشغول رہے -

**کیڑا لگنا** - کتاب اور کپڑے اور پشمینہ وغیرہ مین کیڑا لگنا - شیخ ناسخ ع ہمسے سنو لگا ہی یہ کیڑا لگا نہین

**کیڑے پڑنا** - کرم کا پیدا ہو جانا کسی چیز مین یعنی سڑ جانا کسی چیز کا اور اک کلمہ بددعا کا بھی ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ کیڑے پڑین اس کوہ کنی مین تجھے فرہاد شیرین نے کہا اسلیے ہے سنگ مین کیڑا -

**کیل** - یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے - (۱) میخ آہنی کو کہتے ہین - (۲) اک زیور ہوتا ہے عورتون کے ناک کا لونگ کی صورت کا - میر مرحوم کہتے ہین ؎ آبلے پھوٹین اوتار دکان سے موتی کہین ؛ دل مین چبھتی ہے تمہاری کیل اپنے نال سے ؛ (۳) قدرے پیپ جو پھنسی اور پھوڑے کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے (۴) میخ آہنی کی صورت کی اک چیز ہوتی ہے تانبے خواہ چاندی خواہ چینی کی ٹکڑے بنا دیتے ہوئے کہ اوسکو پان کی گلوری پر لگا دیتے ہین تاکہ وہ کھل نہ جائے -

**کیل کا کھٹکا** - کنایہ ہے اندیشہ خفیف سے میر مرحوم
ع - یہی ہے قفل منھ مین کیل کا کھٹکا ؛

**کیلنا** - اک عمل ہے عاملون اور افسون گردن کا کہ آسیب اور گزند مار وغیرہ کے اثر کے دفع کرنے کے لیے اوسے کرتے ہین [illegible] کبھی کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبرین کا ؛

**کیلی** - کشتی کے [illegible] اک تدبیر ہوتی ہے پیش قبض اور [illegible] کو بھی کہتے ہین -

جس سے چھری یا تلوار حریف کے ہاتھ سے چھین لین

**کیلی کرنا**۔ بند باندھنا کشتی گیرون کا کشتی مین حریف پر۔

**کیلی والا**۔ جو باغ مین کنوین سے پانی کھینچتا ہے درختون کو پانی دینے کے لیے۔

**کیلی والا لال**۔ وہ آواز اور نغمہ جو باغ مین کنوین سے پانی کھینچنے والا پانی کھینچنے کے وقت دیتا ہے اور گاتا ہے۔

**کین**۔ فریب کو کہتے ہین۔

**کینا**۔ فریب دینے والا۔

**کینچلی**۔ پوست مار کو کہتے ہین ع سلخ الحیہ

**کینچلی جھاڑنا**۔ سانپ کا اپنے پوست کو دور کرنا۔

**کینچلی کا لچکا**۔ اک قسم کے لچکے کو کہتے ہین کہ جب اوسکو کھینچیے ہین طول مین بڑھ جاتا ہے۔ جیسے سانپ کی کینچلی کھینچنے سے طول مین بڑھ جاتی ہے

**کینڈا**۔ کسی چیز کے نمونہ کو کہتے ہین۔

**کیون نہو**۔ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا۔

میر تقی مغفور فرماتے ہین ۵ عالم تمام اوسکا گرفتار کیون نہو ؛ وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیون نہو ؛

## باب کاف فارسی ۔ فصل الف

**گا گھنی کا کا کچھ ڈالنا**۔ کنایہ ہے کسیکی ہیبت اور رعب کی شدت سے کسیکے دہشت ناک ہونے سے

**گات**۔ عورت کی دونون چھاتیون کو کہتے ہین۔

جرأت کہتا ہے ۵ مجھ مین جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہان ؛ دیکھکر مجکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث

اور وضع اور اسلوب اور خوشنمائی سی بھی معشوق کی عبارت ہی جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ۵ نہ تری بات بڑی ہی نہ تری گات بڑی ؛ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری

**گاتی**۔ دوپٹے اور چادر اور دوشالے وغیرہ کے اوڑھنے کے اک طور کو کہتے ہین۔ جرأت ۵ اک خلق کو گرجوگی بنائین تو عجب کیا ؛ گاتی وہ دوشالے کی چلپتی ہوئی بلا لے ؛

**گاتی باندھنا**۔ متعارف ہے۔

**گاڑنا**۔ ہر چیز کا زمین مین دفن کرنا عموماً اور انسان کی میت کا خصوصاً۔

**گاڑھ**۔ آخر مین ہاے مخلوط التلفظ کوئی دشواری اور مشکل۔

**گاڑھا**۔ سوا معنی معروف کے اک کپڑے کا بھی نام ہے کہ نہایت گندہ اور بہت ارزان ہوتا ہے اور لڑائی کے مست ہاتھی کو بھی کہتے ہین۔

**گاڑھ پڑنا**۔ کسی مصیبت اور مشکل کا پیش آنا۔

**گاڑھی چھنا**۔ کنایہ ہے آپسمین ایک کو دوسری کے سخت و درشت کہنے اور گالیان دینے سے۔

**گالا**۔ دھنکی ہوئی روئی کے اک قلیل مقدار۔

**گالی دینا**۔ دشنام دینا۔

**گالی کھانا**۔ دشنام خوردن کا ترجمہ ہے۔

**گالی گفتا اور گالی گلوج**۔ باہم دشنام دینا ایک کا دوسرے کو۔

**گانا**۔ سوا معنی معروف یعنی نغمہ اور سرود کے کنایہ ہے بیہودہ اور لغو باتون سے بھی شیخ ناسخ

سے گیا اوج دور وزہ ہی تو گیا گاتا ہے پھر سو کے حفیظ آسمان لاتا ہے

**گانٹھ** سو معنی معروف یعنی گرہ اور عقدہ کے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہوں اور گنے کی گرہوں کو بھی کہتے ہیں۔

**گانٹھ کا پورا**۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو زر نقد اپنی گرہ میں رکھتا ہو۔ مالدار

**گانٹھنا**۔ سو معنی معروف کے حریف کے قابو میں لانے کو بھی کہتے ہیں اس طور کہ پھر وہ قابو سے نہ نکلنے پائے اور حریف کو کسی خبر پر کرنے اور اپنے اوپر متنے دینے کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے اپنے ساتھ کسی کو متفق کر لینے سے بھی کسی امر میں

**گانڈو**۔ نون غنہ اور واو معروف کے ساتھ اس مرد کو کہتے ہیں جس سے غلام لمرد اغلام کرواتے ہیں

**گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے** ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہیں کہ جو لڑائی میں حریف سے تو بھاگ جائے اور اپنے طرف والوں سے لڑکر آپ انکو قتل کرے۔

**گانڑ پھٹنا**۔ کنایہ ہے کسی سے کسیکے نہایت ڈرنے سے۔

**گاؤتکیہ** بڑے اور لمبے تکیہ کو کہتے ہیں جسکا اہل دول پس پشت لگا کر مسند پر بیٹھتے ہیں

**گاؤدی**۔ بے عقل اور احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

**گاؤکھپ** ہمزہ واو معروف کیساتھ دغاباز آدمی اور مال مردم خور کو کہتے ہیں

**گائن** گانے والی عورت کو کہتے ہیں۔

## فصل موحدہ

**گبرو**۔ واو معروف کے ساتھ مرد نوجوان اور نوخیز کو کہتے ہیں۔

**گبھا**۔ اک قسم کی روئی دار اور نرم اور ملائم بچھونے کو کہتے ہیں۔

## فصل پاے فارسی

**گپ** جھوٹ اور گپ جیسے اتریں اور یہ لفظ جس معنی پر فارسی ہے بھی آگیا ہے

**گپتی**۔ وہ عصا جو ظاہر عصا معلوم ہوتا ہو اور بیباطن شمشیر ہو ف۔ عصا شمشیر اور کنایہ ہے مال پوشیدہ سے بھی۔

**گپ چپ**۔ خاموشی کو کہتے ہیں۔

**گپھا**۔ اک چیز ہوتی ہے ریشم کے تار کی خواہ چاندی سونے کے تار کی کہ اسکو ٹوپی میں لگاتے ہیں اور بوٹ کہ اک قسم پاپوش کی ہے اس میں بھی باندھتے ہیں۔

## فصل تاے فوقانی

**گت** یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) کسیکے حال اور شان اور وضع سے عبارت ہے جیسے کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی بری گت ہے (۲) اک قسم کے رقص کو کہتے ہیں (۳) سازوں کے بجانے کے اک طرز مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانے کے اک طرز کے

**گت بجانا** وہی سازوں کا مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانا اک طرز سے

**گت بنانا**۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ایجاد کرنا ساز کے بجانے کی کسی طرز کا بحر مرحوم سے کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اڑ لے وحشت نے بجائی + فسون کی بولوں پہ گت بنائی جھلا و انکر ستار آیا + (۲) کنایہ ہے کسیکے خراب حالی سے اور ایسی وضع بنانے سے کہ لوگ اس وضع پر خندہ زنی کریں اور ہنسیں۔

**گت ناچنا**۔ رقاصوں کا رقص کرنا۔

**گتکا** لکڑی پھینکنے کا آلہ کہ اس سے تیغ زنی کی مشق کرتے ہیں اور جو لوگ اس لغت کو بجاے فوقانی دال مہملہ سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔

**گتھنا**۔ لڑائی میں دو آدمیوں کا باہم لپٹ پڑنا۔

**گتھی** سلگے اتار یا ڈورے کے الجھ جانے کو کہتے ہیں۔

**گتھی پڑنا**۔ وہی الجھ جانا تاگے اور تار اور ڈورے وغیرہ کا اور کنایہ ہے پیچ در پیچ ہو جانے سے مقدمات اور معاملات کے بھی۔

## فصل تاے ہندی

**گٹا**۔ چار معنی پر آتا ہے (۱) بند دست و پا کو کہتے ہیں ع شخ (۲) نیز پنجہ قلیان کا جو تنبا کو اندر رہتا ہے (۳) اک ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا کہ گندہ اور بڑا ہو بحر مرحوم ع کلائی نے تری الماس کا گٹا اوکھیڑا ہے (۴) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ حلوائیوں کے لڑکے بازاروں میں اسے بیچتے پھرتے ہیں۔

**گٹکا**۔ اک مہرہ طلسمی ہوتا ہے کہ اسکو منہ میں رکھکر اڑتے پھرتے ہیں دہلوی سے ع جیسے اوڑ جاے وہاں میں کوئی گٹکا لیکر

**گٹکری**۔ وہ آواز پیچیدہ جو کبوتروں کے گلے سے نکلتی ہے۔

وقت نکلتی ہے اور اوسکو تحریرہ بھی کہتے ہین ف مرغول
گٹھر - بڑے بقچے کو کہتے ہین ف پشتارۂ جامہ -
گٹھری - چھوٹی بقچی کو کہتے ہین ف جامہ بند ع
رزمۃ الثیاب اور کنایہ ہے بہت سے جرمون اور
گناہون سے بھی -
گٹھ کٹا - جو کسیکے زر و مال کو کہ گرہ مین بندھا
ہوا ہو گرہ کاٹکر لیجائے -
گٹھلی - یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے - (۱) خستۂ اثمار
کو کہتے ہین مانند خستۂ خرما وغیرہ کے - (۲) آدمی کے
کسی عضو مین جو خود بخود خواہ درد کے سبب سے
اک گرہ سی پیدا ہو جاتی ہے - ف باغرہ - ع غدۃ
(۳) سدہ جو دستون مین نکلتا ہے -
گٹھیا - اک مرض ہے کہ آدمی کے تمام اعضا کے جوڑون
مین درد پیدا ہو جاتا ہے ع وجع مفاصل -

## فصل جیم

گجرا - اک قسم کے پھولون کے زیور کو کہتے ہین کہ عورتین
اوسے دونون کلائیون مین پہنتی ہین -
گجھا - بہت سا زر و مال -
گھبی گرمی - وہ گرمی جسمین ہوا کا حبس ہوتا ہے
اور باطن وہ ایذا رسان ہوتی ہے اور بظاہر کچھ
ایسی نہین معلوم ہوتی -

## فصل جیم فارسی

گچھا - چند پھل جو ایک شاخ مین درخت کے لگے
ہون اور چند دانے جو ایک جگہ آدمی کی جلد بدن
پر نکل آئے ہون -

## فصل دال مہملہ

گدھ - سوا طائر معروف کے اک قسم کے پتنگ کو بھی
کہتے ہین کہ اوسی طائر کی شکل یعنے گدھ کی صورت بناکر
اوڑاتے ہین -
گدر - وہ پھل جو کچھ پکا اور کچھ کچا ہو ف تارس -
گدرانا - اثمار کا درخت مین کچھ پکجانا اور کچھ ابھی کچے
ہونا اور کنایہ ہے آدمی کے فربہ ہو جانے سے بھی جرات
ع - چنپئی رنگ اور بدن اوسکا وہ گدرایا ہوا ؛
گدر مخیل - زن بدنما اور کم ظاہر کو کہتے ہین -
گدڑی - راے ثقیلہ کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر
آتا ہے - (۱) فقیرون کا لباس جسمین طرح طرح کے پرانے
پیوند لگے ہوتے ہین اور اونھین پیوندون کا وہ
لباس بنایا جاتا ہے - بحر مرحوم ع - اپنی گدڑی مین
بھی اک پیوند ہے کمخواب کا ؛ خواجہ آتش - ع
سودے مین جسکے بکتی ہے گدڑی فقیر کی ؛ (۲)
وہ بازار جسمین انواع طرح کا اسباب اور ہر قسم کی اشیاے
کہنہ و دیرینہ بکنے کے واسطے آتے ہین - تنبیہ
اہل دہلی معنی دوم پر اس لفظ کو گذڑی ذال معجمہ سے
بولتے ہین چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ع گذڑی ہے
اوسکی راہگذر پر لگی ہوئی -
گدگدا - نرم بچھونے کو کہتے ہین -
گدگدی اٹھنا اور گدگدی کرنا - انگلیان آدمی کے بدن مین
مارنا تاکہ وہ ہنسے اور سوار ہونے کے وقت پاؤن گھوڑے کی پیٹھ تک
پہونچا کر اونکا حرکت مین لانا تاکہ گھوڑا جست وخیز مین آئے
گدگدی - متعارف ہے -

گُدگُدی دلین ہونا۔ کنایہ ہے خود بخود ہنسنے سے اور طبیعت کے شوخی اور خندہ زنی پر مائل ہونے سے میر وزیر علی صبا۔ ع۔ گدگدی دلین ہوئی اونکی حیا سے آئینہ

گدھا۔ خر کو کہتے ہین ع حمار۔ اور کنایہ ہے مرد احمق سے بھی۔

گدھی۔ خر کی مادہ کو کہتے ہین اور کنایہ ہے احمق عورت سے بھی۔

گدّی۔ یہ لفظ چند معنی پر آتا ہے۔ (۱) مسند حکومت جسپر اُمرا اور سلاطین بیٹھکر حکمرانی کرتے ہین۔ (۲) وہ کپڑا جسکی چند تہین کرکے زخم پر رکھکر پٹی اوسپر باندھ دیتے ہین ع رفادہ۔ (۳) وہ کپڑا جسکو عورتین تہ پرتہ کرکے ایام حیض مین اپنی فرج پر رکھ لیتی ہین ف شُلّہ ع کرسُف۔ (۴) ہاتھ کی ہتھیلی کے اوپر کا گوشت کہ اگر وہ کٹ جائے تو آدمی مرجاتا ہے۔ (۵) اک کپڑا ہوتا ہے دوہرا سیا ہوا جسمین روئی رکھکر لکڑی پھینکنے والے لکڑی کے قبضے مین رکھتے ہین تاکہ ضرر لکڑی کا ہاتھ کو نہ پہونچے۔ (۶) وہی دوہرا سیا ہوا روئی دار کپڑا جسکو سپر مین رکھتے ہین۔ (۷) توشک کے مانند اک چیز روئی دار ہوتی ہے جسکو ہاتھی کی پیٹ پر ڈالکر ہاتھی پر سوار ہوتے ہین۔ اور حرف اول کے ضمہ سے پیچ پس گردن پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے ع قفا۔

گدی سے زبان کھینچنا۔ گنہگارون کی اک سزا ہے کہ گردن کے پیچھے سے زبان کھینچ لیجاتی ہے

## فصل دال ہندی

گُڈّا۔ وہ لعبت کرپاسی جسکو لڑکیان بصورت مرد بناکر اوس سے کھیلتی ہین۔

گڈا بنانا۔ وہی لڑکون کا لعبت کرپاس بصورت مرد بنانا اور کنایہ ہے رسوا کرنے سے کسیکے۔

گڈی۔ کسی ترکاری یا کسی ساگ وغیرہ کی چند عدد اور چند پتون کو جو یکجا باندھکر تره فروش بازار مین بیچنے کے واسطے لاتے ہین اور دستۂ کاغذ پر بھی اور چند پڑاقے آتشبازی کے جو یکجا ہون اونپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور بضم اول استخوان کو کہتے ہین اور نہ اوڑسکنے کے واسطے طائرون کے دونون بازوؤن کے باہم پیچیدہ کردینے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

## فصل ذال معجمہ

گُذارا۔ غدارا کے وزن پر موافقت اور کسی کے گھر مین رہنا اور کہین جانا اور کسی جگہ سے گذر جانا۔

گذرنا۔ سوا معنی معروف کے مرجانے کے معنی پر بھی آتاہے۔

## فصل راے مہملہ

گراپڑا۔ بیقدر اور بیحقیقت آدمی کو کہتے ہین۔

گرج۔ رعد کی آواز کو کہتے ہین۔

گرجا ہوا موتی۔ ٹوٹے ہوئے موتی کو کہتے ہین

گرجنا۔ ابر کا آواز دینا ع رعد۔

گردان۔ نون کے اعلان سے اوڑانے کا کبوتر کہ وہ ہر طرف اوڑکر پھر اپنے ہی گھر پر آتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہین بیٹھتا۔

گرد اوٹھنا۔ خاک کا بروئے ہوا بلند ہونا۔
ف گرد بر خاستن۔

گرد بیٹھنا۔ خاک جو اوڑکر بروئے ہوا بلند ہوئی ہو اوسکا پھر آکر آشنا بہ زمین ہو جانا۔ خواجہ آتش
ع۔ اوٹھ اوٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی ؛

گرد کو نہ پہونچنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے کسی چیز سے مقابل نہونے سے کسی طور پر سودا کہتے ہین ؎
غرض وہ گرم عنان ہوکے جب چلتا ہے ؛ نہین پہونچتی ہے برق اوسکی گرد کو زنہار ؛

گرد ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز کے بیرونق اور ہیچ ہو جانے سے شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار ؛ سامنے اسکے بگولا گرد ہے ؛

گردنا۔ موٹی گردن کو کہتے ہین۔

گردن اوٹھانا۔ گردن بلند کرنا۔

گردن جھکانا۔ گردن کا خم کرلینا اور کنایہ ہے شرمندہ ہونے اور عاجزی کرنے اور کسیکے احسان کے زیر بار ہونے سے بھی ف سرنگون شدن۔

گردن مارنا۔ کسیکے قتل کرنے کو کہتے ہین ف گردن زدن

گردن مین ہاتھ دینا۔ کنایہ ہے کہین سے کسیکے نکال دینے سے گردن مین ہاتھ ڈال کر۔

گردن ناپنا۔ وہی ہاتھ کسیکی گردن مین ڈالکر کہین سے نکال دینا۔

گرست۔ جو فضول خرچ اور مسرف نہو اور ضروریات اور اسباب خانہ داری کے مہیا رکھتا ہو۔

گرستی۔ گھر کے اسباب اور متاع کو کہتے ہین۔

گرگا۔ بدکار اور بدوضع آدمی کو کہتے ہین۔

گرگابی۔ اک قسم کی جوتی کو کہتے ہین کہ مانند موزے کے ہوتی ہے اور فی زمانا بہت رائج ہے۔

گرم اور گرما گرم۔ کنایہ ہے شوخ و شنگ آدمی سے جرأت کا ع۔ ایسا تو کوئی ہمنے نہ دیکھا نہ سنا گرم ؛ قلق ایسے سجین ایسے گرما گرم ؛ برق و سیماب کو بھی آدہ گرم

گرمانا۔ برسات کے موسم مین گرمی شدید کا ظاہر ہونا جیسا کہ جرأت کہتا ہے ع۔ گر برسے ہی نہایت ابر دریا کا گرماکر ؛ اور کنایہ ہے کسیکے غصہ کرنے سے بھی۔

گرم ہونا۔ گرم شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسیکے غصہ کرنے سے بھی۔ شیخ ناسخ ع۔ وہ صنم ہوتا ہے مجھپر دن مین سو سو بار گرم ؛

گرمی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرض آتشک سے بھی

گرمی دانے۔ وہ دانے جو اکثر موسم گرما مین جلد بدن پر نکل آتے ہین۔

گرمی کرنا۔ کنایہ ہے شوخی کرنے سے رشک مرحوم فرماتے ہین ؎
مجھسے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی ؛ خود جلانا مجھے خود آگ بھبولا ہونا ؛

گرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے انتہا کی حرص طمع اور طلب و خواستگاری سے کسی چیز کی۔ جرأت کہتا ہے ؎ حق اگر تو وہ جنس بنے بازار حسن مین ؛ بے اختیار جسپہ خریدار گر پڑے۔

گرہ لے۔ اردو مین کنایہ ہے رنج اور ملال و کسی مشکل سے بھی

گرہ پڑنا۔ کنایہ ہے کسیکی طرف سے کسی کے دل مین

کچھ رنجش اور عداوت کے پیدا ہونے سے۔

**گرہ دینا۔** سوا معنی معروف کے اک حیلہ بھی ہے کہ کسی کام کے یاد رکھنے کے لیے پیراہن وغیرہ کے بند مین گرہ دے لیتے ہین خواجہ آتش فرماتے ہین

؎ ذکر فقیر آگے اس بت کے بھولتا ہے ٭ اپنی
گرہ مین دونگا زنار برہمن مین ٭

**گرہ کٹ۔** اوسے کہتے ہین جو کوئی کسیکے گرہ سے کوئی چیز بطور دزدی کے لیجاے۔

**گرہ کھولنا۔** سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مشکلکشائی سے بھی۔ ف عقدہ کشائی۔

**گرہ لگانا۔** گرہ دادن کا ترجمہ ہے۔

**گرہ مین باندھنا۔** سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی چیز کو اپنے قابو مین کر لینے سے بھی۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین

؎ اسقدر ہے اہل دنیا مین دنائت کارواج
بس ہو تو مثل صدف باندھین گرہ مین آب کو ٭

**گرہ مین کچھ ہونا۔** کنایہ ہے مالدار ہونے سے۔

**گریبان پکڑنا۔** کنایہ ہے کسی سے کچھ طلب کرنے اور کسی چیز کے متقاضی ہونے سے۔ ف گریبانگیر شدن

**گریبان پھاڑنا۔** گریبان چاک کرنا گریبان دریدن اور کنایہ ہے دیوانہ ہوجانے سے بھی شیخ ناسخ ع

سوے صحراے جنون چلیے گریبان پھاڑ کر ٭

**گریبان مین منھ چھپانا۔** کنایہ ہے شرمندہ اور منفعل ہونے سے۔

**گریبان مین منھ ڈالنا۔** وہی شرمندگی اور انفعال سے کنایہ ہے خواجہ میر درد مغفور فرماتے ہین

رباعی موند آنکھ سدا کب تئین دن ٹلے گا
غفلت کے تئین بغل مین یون پلے گا وہ اسے درد
مراقبہ تو کرتے ہوے ڈک اپنے گریبان مین منھ ڈالے گا

**گریبان مین ہاتھ ڈالنا۔** کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضا کرنے سے۔

## فصل ہاے ہندی

**گڑبڑ۔** تردد اور تفکر اور تشویش جو چند آدمیون مین کسی امر کی ہو۔

**گڑ دیے جو مرے اُسے زہر کاہیکو دیجیے** اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جب تک کسی سے بلطف و مدارات کام نکلے سختی اس سے پیش آنا نچاہیے۔ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین

؎ نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ ٭ گڑ دینے سے جو مرے
تو دے نہ اوسکو زہر دیکھ ٭

**گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اوگلتے** اک مثل ہے اُس محل پر کہتے ہین کہ کسیکو کوئی کام کرتے کچھ بن پڑے نہ کرتے کچھ بن آئے۔

**گڑ کھانا گلگلون سے پرہیز۔** اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی شخص کوئی کام کرے اور اس کام کے مثل مین جو دوسرا کام ہو اس سے اجتناب اور پرہیز کرے۔

**گڑگڑانا۔** زار نالے کرنا۔ ع الحاح۔

**گڑ جانا۔** چار معنے پر آتا ہے (۱) کانٹے اور نشتر وغیرہ کا جسم مین چبھ جانا (۲) زمین مین کسی چیز کا در آنا (۳) مردہ کا زمین مین دفن ہونا (۴) کنایہ ہے

کیسکی شرمندگی اور انفعال سے کیسکے سامنے خواجہ آتش ع ترک فلک زمین مین خجالت سے گڑگیا ॥

**گڑگڑی**۔ اک قسم کے حقے کو کہتے ہین کہ بہت چھوٹا ہوتاہے۔

**گڑنت**۔ وہ شے جسپر کوئی اسم افسون گر اور عامل پڑھکر زمین مین دفن کردین۔

**گڑھا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہو قبر سے بھی شیخ ناسخ سہ مردہ غریب تو ہے گڑھے مین پڑا ہوا ॥ کیا فائدہ جو روضہ ہے اسے مہربان بلند ॥

**گڑھنا**۔ زرگرون کا ظروف اور زیور بنانا۔ ع صوغ۔ اور کنایہ ہے کوئی بات بنانے سے بھی۔

**گڑھی فتح کرنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہو ازالۂ بکارت سے بھی۔ ع زفاف۔

**گڑیا**۔ وہ لعبت کرپاسی عورت کی صورت کا جس سے لڑکیان کھیلتی ہین ف عروسک۔

**گڑیان کھیلنا** لعبتان کرپاسی سے لڑکیون کا کھیلنا

**گڑیون کا میلہ**۔ ہندوون کے اک میلے کا نام ہو کہ مشہور ہے

## فصل سین مہملہ

**گستا** مکرر بے شعور اور احمق اور پوچ و ہیچ آدمی کو کہتے ہین

## فصل لام

**گل**۔ لفظ مین معنے پر آتا ہو (۱) وہ داغ کہ آگ مین جلنے سے جسم پر پڑجائے۔ ع کے (۲) جلے ہوے پینے کے تمباکو کا قرص جو حقے کی چلم مین حقہ پینے کے وقت جلکر رہجاتاہے (۳) وہ چمڑا جسکو کفش مین ایڑی کے مقام پر موچی سی دیتے ہین چنانچہ

شیخ ناسخ فرماتے ہین ع عطر اُسکے کفش کے گل کا اب اے عطار کھینچ ॥

**گلا**۔ ف گلو۔ ع حلقوم۔

**گلا آنا**۔ بچون کے حلق کے کوے کا سرخی ہوکر لٹک آنا

**گلا اُٹھانا**۔ بچون کے حلق کے لٹکے ہوے کوے کا پھر اوسکی جگہ پر ہاتھ سے لے آنا اور اس کام کو قابلہ یعنے دائی خوب کرتی ہے۔

**گلا بیٹھنا**۔ کنایہ ہو آواز کے گرفتہ ہوجانے سے۔

**گلابی**۔ اک رنگ کا نام ہے کہ گلاب کے پھول کے رنگ سے مشابہ ہوتاہے۔

**گلابی جاڑا**۔ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر مین فصل سرما کے اور آغاز مین موسم بہار کے ہوتا ہو ف سرما ے گل۔

**گلا پڑجانا**۔ وہی آواز کا گرفتہ ہوجانا۔

**گلا پکڑنا** پینے کے تمباکو کے دھوین کا حقہ پینے کے وقت حلق کو ناگوار ہونا۔

**گلا دبانا**۔ کنایہ ہو مانع آنے سے کیسکے کیسکو بات کرنے اور بولنے سے بحر مرحوم ع گلا غیرت دبا تی ہے اگر فریاد کرتے ہین ॥

**گلا کاٹنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کیسکا حق جبر سے لینے سے بھی۔

**گلا گھونٹنا**۔ گلو فشردن کا ترجمہ ہے۔

**گلا ہلانا**۔ گانے مین آواز کو گردش دینا گویون کا گلے مین۔

**گل بندھنا**۔ اچھی طرح آگ کے جلنے کو اور شمع چراغ کے فتیلہ کی روشنی دینے کو کہتے ہین۔

**گل پھڑا**۔ کنج دہن کو کہتے ہین۔

گل پھول۔ ان دونوں کا ایک مفہوم ہی اور دونوں کو ساتھ بولتے ہین میر تقی مغفور ع کہتے ہین
بہار آئی گل پھول نکلتے ہین ؀

گل پھولنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی عیان ہونے سے کسی امر عجیب و غریب کے بھی بحر مرحوم
ع دو چار دن ہین دیکھیے کیا گل پھلائے رنگ ؀

گل تکیا۔ چھوٹا سا تکیہ جسکو سوتے ہین رخسارون کے نیچے رکھ لیتے ہین۔

گلبندڑا۔ رومال یا اور کوئی ٹکڑا کپڑے کا جسکو گلے مین ڈالکر ضرب رسیدہ ہاتھ کو اسمین رکھتے ہین۔

گتھڑی۔ تاگے یا تار وغیرہ کا گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہو جانا۔ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ مجھے بھاتا ہے
ہکلانا تمھارا دہن گل کی کلی ہی گتھڑی بات ؀
اور کنایہ ہی ناشگفتگی خاطر اور انقباض طبیعت اور رنج و ملال کی گرہ جو دل مین پڑجاتی ہی اس سے بھی
میر تقی ع کیا جانیے کہتی ہین یہ کیسی گتھڑی ہے ؀

گل چلا۔ وہ شخص جو بندوق کی گولی خوب لگاتا ہو یعنی بندوق کی گولی سے نشانے کو اڑادیتا ہو خواجہ آتش
ع گل چلے تیر سے کرتے ہین نیستان خالی ؀

گل چھرے اوڑانا۔ کنایہ ہی عیش و عشرت کرنے اور خوب روپیہ خرچ کرنے سے۔ اسیر ع خوب گلچھرے اوڑاتا ہے تنخواہ یار کا ؀

گلخپ۔ گفتگوے رنجش آمیز اور مباحثہ بیجا جو باہم دو شخصون مین ہو۔

گل دینا۔ کیسیکے عضو کا آگ سے جلادینا ف وداغ دادن اور کاف فارسی کے فتحہ سے یہ لفظ کسیکو داغ پر کھینچنے کے معنے پر آتا ہے۔ رشک مرحوم کہتے ہین ؎
گلے لگیے بت فرنگی کے ؀ واجب القتل ہین تو گل دیگا ؀

گلڈانک۔ اک قسم کے شکاری کتے کو کہتے ہین۔

گل کاٹنا۔ شمع کے فتیلہ کے سر کا قینچی یا گلگیر سے کاٹنا۔

گل کترنا۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا پھول تراشنا اور کنایہ ہی کسی امر عجیب و غریب کے ظاہر کرنے سے بھی ذوق
ع کیا دشت نوردی مین کترتا ہی جنون گل ؀ جرأت
؎ چھوڑا گلزار سے دور اور پر بلبل کترے ؀
ہاے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے ؀

گل کرنا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھادینا۔ ع اطفاء

گل کھانا۔ معشوق کے چھلے خواہ دست برنجن وغیرہ سے جسکو آگ مین گرم کیا ہو ہاتھون و سینہ کو جلالینا شیخ ناسخ ع کیا ہی خوش اسلوب مینے اپنے تن پر کھاے گل ؀ اور نزول لما کے بند کردینے واسطے کنپٹی پر داغ کھلانے کو بھی کہتے ہین۔ ع۔ کے۔

گل کھانا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی ظاہر ہونے سے کسی۔

گل لینا۔ فتیلہ شمع کے سر کو گلگیر یا مقراض سے جدا کرنا اور کاٹنا۔

گل ہونا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھ جانا۔

گل موچھا۔ ان بالون کو کہتے ہین جو لوگ رخسارون پر چھوڑ دیتے ہین یعنے انھین منڈواتے نہین۔

گلوری۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک قسم کے پان کے بیڑے کو کہتے ہین کہ سہ گوشہ ہوتا ہی اور خوشنما ہوتا ہے۔

**گلیا**۔ اس رنگریز کو کہتے ہین جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔

**گلے باز**۔ خوش گلو اور خوش آواز آدمی کو کہتے ہین۔

**گلے باندھنا**۔ کنایہ ہے کسی چیز کسیکے پا نام کردینے سے۔ میر تقی سہ
وہ صفت لکھنے جو اپنی تیغ کے یان آگیا ٭ ہنسنگے اس پرچے کو میرے ہی سگلے بندھوا گیا ٭

**گلے پڑنا**۔ بے رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسیکے پاس آنا اور ہاتھ لگ جانا۔ بحر مرحوم کہتے ہین سہ
کچھ ایسی گلے پڑگئی آبرو کی محبت ٭ تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا ٭

**گلی ڈنڈا**۔ لڑکون کے اک کھیل کا نام ہے اور دو دو لکڑیان ہوتی ہین ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور دراز۔ ف۔ چالیک ع۔ فلعہ مقلاد۔

**گلے کا ہار رہونا**۔ کنایہ ہے کسیکے کسی سے لپٹ چپٹنے اور گریبانگیر ہونے سے بحر مرحوم کہتے ہین سہ
مین نام پھول کا لیکر گنا ہگار ہوا ٭ شرر جا بکے قضنی گلے کا ہار ہوا ٭

**گلے لگانا**۔ کسی چیز کا بے خواہش اور بے طلب کسیکو دینا

**گلے لگنا**۔ اور **گلے لگانا** بغلگیر ہونیکو کہتی ہین ع معانقہ

## فصل میم

**گمگ**۔ گویون کی اصطلاح مین بھاری اور گندہ آواز کو کہتے ہین جو گانے مین گلے سے نکلتی ہو اور باین اور پکھاوج کی آواز پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

## فصل نون

**گنج**۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) بالون کا سر پر آدمی کے نہ جمنا (۲) وہ بازار جہان غلہ فروش غلہ جمع کرکے بیچتے ہین (۳) وہ زمین جسمین کچھ لوگون کو آباد کردین (۴) وہ شے جسمین اور چند چیزین مانند چاقو اور قینچی اور ظروف وغیرہ کے جمع ہون۔

**گنجا**۔ جسکے سر پر بال نجمتے ہون ف کل ع۔ قرع۔

**گنج ڈالنا**۔ وہی بنانا اور آباد کرنا کسی بازار اور زمین کا کہ غلہ فروش اُسمین غلہ جمع کرکے خلق کے ہاتھ بیچین اور کچھ لوگ گھر بنا کر وہان رہین جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ
عدم کی راہ مین اک گنج ڈالتے اسے بحر ٭ ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا ٭

**گنجلک**۔ نون غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ مقدمات اور مطالب کی نابنائی کو کہتے ہین کہ بخوبی سمجھ مین آئین

**گنجے کو خدا ناخن ندے**۔ اک مثل ہے اُس کمینہ پر کہتے ہین کہ کچھ زور اور قوت رکھتا ہو۔

**گند**۔ ناپاکی اور نجاست اور کنایہ ہے کسی جھگڑے اور بکھیڑے سے بھی کہ ناگوار طبع ہو۔ خواجہ آتش ع
خدا چاہے تو پاک اس زندگی کے گند کرتے ہین ٭

**گندا**۔ ناپاک اور نجس کو کہتے ہین۔

**گند کٹنا**۔ کسی جھگڑے اور بکھیڑے اور رنج و مشقت سے فرصت پانا۔

**گندہ بہار**۔ وہ مینھ جو جاڑے کی موسم مین برستا ہے ف باران سرما۔

**گنڈا**۔ چند معنے پر آتا ہے (۱) نیلگون ڈورا جسے لوگ ہاتھ پاؤن مین باندھتے ہین (۲) سفید خواہ نیلگون ڈورا کہ عامل اور عزائم خوان کچھ پڑھکر اوسپر دم کرکے گرہین اسمین دیکر چشم بد کے اثر دفع کرنے کے لیے

بچون کے گلے مین ڈالدیتے ہین اور بیمار اور مریض بھی
اُسکو خواہ بازو پر خواہ ہاتھ پانؤن مین خواہ گلے مین
باندھ لیتے ہین اُن چار چیزون کو بھی کہتے ہین جو
ایک طرح کی ہون اور ایک جگہ ہون مانند چار
کوڑیون اور چار پیسون اور چار روپون اور چار
اشرفیون کے اور گھوڑے کے ساز پر بھی جسے گھوڑے
کی گردن مین باندھتے ہین اطلاق کرتے ہین اور حرف
اول کے ضمہ سے بدوضع اور سرہنگ آدمی کو کہتے ہین
**گنڈرا**۔ دائرہ کو کہتے ہین۔
**گنڈلی مارنا**۔ سانپ کا حلقہ مار کر بیٹھنا۔
**گنڈیری** چھلے ہوے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا
کہ مشہور چیز ہے۔
**گنڈیری دار**۔ رنگا رنگ اور مختلف رنگ چیز کو کہتے ہین
**گنگا اٹھانا**۔ کنایہ ہے ہندوون کے گنگا کی قسم
کھانے سے۔ اسیر ع قرآن سر سے آنکھوں سے گنگا اٹھائیے
**گنگا جمنی**۔ اس چیز کو کہتے ہین جسپر طلائی اور
نقرئی دونون کام ہون۔
**گنگنانا** چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن
الفاظ کسیکی سمجھ مین نہ آئین۔
**گنونتا**۔ جو بہت سے کام جانتا ہو۔ ن ہنرمند

## فصل واو

**گوٹ** واو مجہول سے یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے
(۱) کسی لباس کے گرداگرد جو کسی کپڑے کے
مخرف پارچہ تراش کر لگائین ف فراویز (۲) وہ
لکڑی جو گرداگرد تختون اور صندوقون کے لگاتے
ہین (۳) چوسر کی نرد کو کہتے ہین۔
**گوٹا**۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے
تارون اور ریشم کے تارون سے جو اک چیز نہایت
کم عرض بنی جاتی ہے (۲) ایام عشرہ محرم و دیگر
ایام غم مین جو ڈلی الاچی کھوپڑے پستے بادام
دھنیے۔ وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے ہین اور پان
کی جگہ اُسے کھاتے ہین۔
**گوٹے کا ہار**۔ اک قسم کا ہار ہوتا ہے کہ امرا کے یہان تقریبات
شادی مین اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے۔
**گوچنا**۔ واو مجہول کے ساتھ کسی کا بروے ہوا ہاتھون
مین روکنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔
**گود**۔ واو مجہول کے ساتھ آغوش کو کہتے ہین۔
**گود بھرنا**۔ اک تقریب شادی کی ہوتی ہے کہ عورتین
عروس حاملہ اور زچہ کے آغوش کو میوون وغیرہ سے
بھرتے ہین۔
**گود پھیلانا**۔ آغوش کشادہ کرنا۔
**گودی**۔ مزید علیہ ہے گود کا شیخ ناسخ سے
تو وہ حسین ہے دیکھ لے گر طفل بھی تجھے ؎
گودی مین جین اوسے ہو نہ آرام دوش پر ؎
**گودڑ**۔ واو معروف کے ساتھ سوا معنے معروف
کے کنایۃً گرانی خواب خمار کو بھی کہتے ہین جو آنکھون
مین انسان کے ہوتی ہے۔
**گودڑ کا لعل**۔ کنایہ ہے اس شریف و نجیب آدمی
سے جو عسرت اور کلفت مین مبتلا ہو۔ خواجہ آتش
ع پھٹے کپڑون مین بھی انکو سمجھے لعل گودڑ کا ؎

**گودنا**۔ کسی ثمر کا مانند آم وغیرہ کے سوئیون وغیرہ سے خستہ کرنا یعنے چھوٹے چھوٹے سوراخ اوسمین کرنا ف آزردن اور کنایہ ہی طعن تشنیع کی باتون سے کسی کے دل کو مشبک کرنے سے بھی۔

**گودہ**۔ کیلے کی شاخ پر ثمر کو کہتے ہین۔

**گورک دھندا**۔ واؤ مجہول کے ساتھ کنایہ ہی اوس چیز سے جو انسان کو دقت اور مشکل مین ڈالے۔

**گور کنارے ہونا**۔ کنایہ ہی کسیکے قریب مرگ ہونے سے

**گور کے مردے اوکھیڑنا**۔ کنایہ ہی گذرے زمانے والون کا ذکر اور گذرے ہوے لوگون کو یاد کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہین

۵ کہتے ہین نہ کرلیلی و مجنون جو جھیڑیے
چپ رہیے بس نہ گورکے مردے اوکھیڑیے ۵

**گورگڑھا**۔ سامان گور وکفن کو کہتے ہین۔ میر تقی مرحوم

ع ہوا نہ گورگڑھا اِن ستم کے مارون کا ۵

**گوری کا جوبن چٹکیون مین جانا**۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکا حسن یا کسی چیز کی خوبی مفت اور عبث رائگان ہو۔

**گوڑی**۔ واؤ مجہول کے ساتھ وہ مال و متاع جو کسیکو بےمحنت و مشقت کہین سے ملجاے۔

**گوشت سے ناخن جدا کرنا**۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی دو قریبون مین یا دو دوستون مین ارادہ تفرقہ اندازی کا کرے غالب دہلوی

۵ دل سے مٹنا ترے انگشت حنائی کا خیال
ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا ۵

**گوکھرو**۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) اک قسم کا اک صحرائی کانٹا اور وہ خار آہنین جسکو دشمن کی رہگذر مین ایذا رسانی کے لیے ڈالدیتے ہین ف خسک ع حسک (۲) وہ خار جو تلوون مین انسان کے پیدا ہوتا ہے اور راہ چلنے مین ایذا و تکلیف دیتا ہے جرم مرحوم

ع گوکھرو تلوون مین نکلے واہ ری تقدیر پا

(۳) اک چیز ہوتی ہی کہ عورتین تارہاے زر و نقرہ سے خواہ گوٹے سے مانند گوکھرو کے بناکر اور انگلیون سے شکنین اور پیچ اوسمین ڈالکر گرداگرد لباس کے زیبائش کے واسطے لگاتی ہین۔

**گول**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی مجہول الحال آدمی سے بھی اور کنایہ اس بات سے بھی ہے جو بخوبی سمجھی نجاے۔

**گولا** واو مجہول کے ساتھ چند معنے پر آتا ہے (۱) توپ کا گولا (۲) پتنگ کی ڈور کا گولا (۳) پگڑی کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھتے ہین (۴) اک قسم کے کبوتر کو کہتے ہین کہ خلاف کابلی کبوتر کے ہوتا ہے (۵) وہ ریح جو پیچیدہ ہوکر آدمی کے پیٹ مین پھرتی ہے اور تکلیف دیتی ہے (۶) ایک قسم کی لکڑی ہوتی ہے گول اور بڑی جسے چھت مین مکان کے ڈالتے ہین۔

**گولا اوٹھانا**۔ اک قسم کی قسم کھانے کو کہتے ہین کہ لوہے کے گولے کو آگ مین خوب گرم کرکے اپنی صداقت پر ہاتھ مین اوٹھالیتے ہین پس اگر قسم کھانیوالا سچا ہے تو وہ گولا اوسکے ہاتھ کو نہین جلاتا ورنہ جلادیتا ہے۔

**گولر کا پھول**۔ کنایہ ہے نایاب چیز سے بحر مرحوم
؎ تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی ؞
گولر کا پھول باغ مین عناب ہوگیا ؞

**گولر کباب**۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہین۔

**گول گول کہنا**۔ واو مجہول کے ساتھ مبہم کوئی بات کہنا ع مذبذب۔

**گول مول**۔ جو چیز کہ مدور اور بے پہلو ہو اور موٹے اور چھوٹے سے قد کے آدمی کو بھی کہتے ہین۔

**گولی**۔ چار معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔ (۱) بندوق کی گولی۔ (۲) افیون کی یا کسی دوا کی گولی ع حب (۳) لاکھ کی گولی کو کہتے ہین کہ وہ بھی مانند بندوق کی گولی کے ہوتی ہے اور لڑکے اوس سے کھیلتے ہین (۴) وہ گولی جو آٹے کی بناتے ہین اور اسم ذات الٰہی کو اوسمین رکھکر دریا مین ڈالتے ہین۔

**گولی بچانا**۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار و مشکل سے کنارہ کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ کیا کیا فریب کرکے مزے
لوٹتے ہین ہم ؞ گولی بچا گئے کبھی گولا اوٹھا لیا ؞

**گولی لگانا**۔ اور **گولی مارنا**۔ بندوق کی گولی کا نشانہ پر اور شکار کی جانب اور حریف کی طرف لگانا اور مارنا۔

**گومڑا**۔ چوٹ کے صدمہ سے انسان کے سر وغیرہ مین جو اک بلندی ظاہر ہوتی ہے۔

**گون**۔ نون کے اخفا کے ساتھ غرض اور مطلب اور پسند کو کہتے ہین

**گونج**۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) شیر کی آواز (۲) کبوتر کی آواز۔ (۳) عورتون کی ناک کی نتھ اور کان کی بالی اور بالے کی نوک۔

**گونجنا**۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) شیر کا بولنا۔ (۲) کبوتر کا بولنا مستی مین۔ (۳) کسی مکان اور کسی جگہ کا آواز سے بھر جانا بسبب لوگون کی بلند صداؤن کے بحر مرحوم
ع۔ شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا ؞

**گوندھنا**۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) عورتون کے سر کے بالون کو عورتون کا گوندھنا۔ (۲) موتیون اور پھولون وغیرہ کا رشتہ مین پرونا ع تسمیط (۳) آٹیکا روٹی پکانے کے واسطے گوندھنا۔

**گونگے کا خواب**۔ کنایہ ہے پوشیدہ حال اور مبہم بات سے کہ سمجھنا اوسکا دشوار ہو اسیر مرحوم ؎ پوشیدہ دلکا حال ہے
کیا سوچئے مآل ؞ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی ؞

**گونگیرا**۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور جب غرض نکلجائے پھر بے اعتنائی کرے۔

**گوٹیا**۔ گانے والے کو کہتے ہین ف رامشگر ع مغنی۔

## فصل ہاے ہوز

**گبہ**۔ بالفتح وہ چیز جسکو تلوار وغیرہ کی قبضہ مین باندھ لیتے ہین تاکہ کف دست آرام سے رہے اور بالضم آدمی کے براز اور بعضے جانورون کے پس انگندہ کو کہتے ہین۔

**گھات**۔ سوا معنی معروف یعنی کمین کے قابو اور اختیار کے معنی پر بھی آتا ہے۔

**گھاتا**۔ جو چیز کہ مول کی ہوا و سپر کچھ اور زیادہ لیلینے کو کہتے ہین

**گھاتیا**۔ تاک مین رہنے والا اور فریب دینے والے پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔

**گھاٹ**۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) دریا کا کنارہ (۲) تلوار کی وہ جگہ جہان سے خم تلوار مین شروع ہوتا ہے

اور وہ تلوار کے نیچے کی جانب ہوتی ہے (۳) عورتونکی
انگیا کا گریبان۔
گھاٹا۔ نقصان کو کہتے ہین۔
گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا۔ کنایہ ہے جہاندیدگی
اور کارآزمودگی اور سیاحت سے۔
گھاٹی۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہی۔ (۱) پہاڑکی راہ بلند کو
کہتے ہین۔ (۲) گلو اور حلق پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
گھاڑ۔ اک جماعت آدمیون کی کہ لڑنے کے واسطے جمع ہوتی ہے
گھاگ۔ پرانے اور کارآزمودہ آدمی کو کہتے ہین
گھامڑ۔ بدسلیقہ اور ناکردہ کار اور بے عقل اور
احمق آدمی کو کہتے ہین۔
گھان۔ نون کے اعلان کے ساتھ جس چیز کو کہ
ایکبار کڑھی مین خواہ تیل مین تل کر نکال لین۔
گھانجنی۔ آنکھ کے اوس ورم کو کہتے ہین جو بصورت
پھنسی کے گوشہ چشم مین پایا جاتا ہے۔ ع شعیرہ۔
گھانس۔ پھانس کے وزن پر۔ سوا کاہ اور گیاہ کے
ترجمہ کے اک ریشمی کپڑے کا نام ہی کہ اوسکا لباس بناتے ہین
اور جو اس لغت کو بعد الف کے نون غنہ کی ساتھ نہین بولتے
یا نہین لکھتے مولف ہیچمدان کے نزدیک اونکی غلطی ہے
گھانس کاٹنا۔ سوا معنی معروف کی کنایہ ہے اوس کام
سے بھی کہ جسے کوئی بے سلیقگی اور بیدلی کے ساتھ کرے
گھر اوچھلنا۔ کنایہ ہے کیسکی رسوائی اور خرابی سے
گھر سے نکال کر موت مین ڈالنا۔ کنایہ ہے
کسیکو نہایت ذلیل و زبون کرنے سے۔
گھر نہین چھپی چھپی۔ اک مثل ہے مشہور کہ کسی کی

ذلت قلیل اور رسوائی خفیف کے محل پر اسے بولتے ہین
گھائل۔ سوا معنی معروف یعنی زخمی اور مجروح کے
پتنگ یعنی کاغذ یا دی کے اک رنگ کا بھی نام ہے۔
ع دم بدم پڑتی ہے اے ناسخ جو شمشیر نگاہ
جو پتنگ اوسنے اوڑایا بس وہ گھائل ہوگیا
تنبیہ۔ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور کہ ارشد تلامذہ
مین سے جناب شیخ ناسخ مرحوم کے تھے وہ اس لغت
کو یاے تحتانی کے فتحہ سے صحیح فرماتے تھے اور صندل
و محمل وغیرہ کے قافیہ مین لاتے تھے چنانچہ اونکے کلام مین
گھایل صندل اور محمل وغیرہ کے قافیہ مین موجود ہے
جسکا جی چاہے دیوان مین اونکے دیکھ لے۔ لیکن اتفاق
جمہور فصحاے لکھنو۔ کا لغت مذکور مین یای تحتانی کے کسرے
ہی پر ہے یعنے مکسور ہی پڑھتے ہین اور دل و بسمل کے قافیہ مین لاتے ہین
گھائی۔ سوا معنی معروف کے چند ضربین بھی ہین
یعنی لکڑی پھینکنے مین کہ باہم لکڑی پھینکنے والے
اون ضربون کی مشق کرتے ہین۔
گھٹا۔ ابر کو کہتے ہین۔ ع سحاب۔
گھٹا اوٹھنا۔ ابر کا آسمان پر ایک طرف سے نمایان ہونا
گھٹا ٹوپ۔ اک پوشش کا نام ہے کہ بارش کے دنون مین
اور سکھپال وغیرہ اس قسم کی سواریون پر ڈال دیتے
ہین تاکہ وہ بھیگنے سے محفوظ رہین۔
گھٹ بڑھ۔ کمی اور زیادتی کسی چیز کی اوسکی پیمایش و قیمت
گھٹنا۔ کم ہو جانا کسی چیز کا۔ ف کاستن و کاہیدن
ع انتقاص۔ اور حرف اول کے ضمہ سے دم کا رکنا
اور سانس کا تنگی کرتا تنگ اور تاریک جگہ مین

اور کنایہ ہے چپ رہنے سے بھی کسیکے جرأت کہتا ہے ؎
چپ رہنے سے ترے مجھے یہ خوف ہے جرأت ٭ گھٹ گھٹ کے کہین تجکو کچھ آزار نہو جائے ٭ اور انسان کی اعضا مین سے اک عضو کا نام بھی ہے۔ ف چشم زانو ع رکبہ۔

**گھٹنیون چلنا**۔ بچون کا اور شل آدمی کا دونون ہاتھون اور دونون زانون کے بل چلنا۔

**گھٹور**۔ وہ کنیز جو کام کرنے مین سستی کرے۔

**گھٹی**۔ وہ دوائین جو نوزائیدہ لڑکون یعنے شیر خوار لڑکون کو دیجاتی ہے۔

**گھچ پچ**۔ بہت سے اشیا اور بہت سے لوگ جو بسبب کثرت و انبوہ کے یکجا ہون اور وہ تحریر جو درآورد ہو گئی ہو۔

**گھر**۔ سوا معنی معروف یعنی خانہ اور بیت کے چوسر اور شطرنج کی بساط کے خانون پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔ اور کنایتہً نقوش اور تعویذ جنمین اسمائے الٰہی کے اعداد لکھے جاتے ہین اونکو بھی اور آئینہ اور عینک اور گنجفہ وغیرہ کے خانہ کو بھی گھر کہتے ہین اور اصطلاح مین نغمہ سنج طائرون یعنے بلبل وغیرہ کے نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**گھرا**۔ اس لفظ کا سوا معنی معروف کے جو چیز کہ حد سے زیادہ ہوجائے اوسپر بھی اطلاق کرتے ہین چنانچہ بولتے ہین کہ گھرا پردہ۔ گھرا رنگ۔ گھرتی ملاقات اور حرف اول کے فتح اور رائے مہملہ کی تشدید سے دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) آشوب چشم کی دور کرنے والی دوا کو کہتے ہین۔ (۲) وہ آواز کہ ہنگام نزع یعنے جان دینے کے وقت انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔

**گھرّا لگنا**۔ آشوب چشم کے زائل کرنے والی دوا کا آنکھون پر ضماد ہوتا اور انسان کے گلے سے پیہم اک آواز کا ہنگام نزع یعنی جان دینے کے وقت نکلنا جیسا کہ رشک مغفور دونون معنی کی رعایت مین فرماتے ہین ؎ آنکھین تری جو آئین تو بیمار چشم کو ٭ مرنے کے انتظار مین گھرّا لگا رہا۔

**گھرا پردہ**۔ کسی کا حجاب کسی سے جو حد سے زیادہ ہوجائے۔

**گھرا رنگ**۔ وہ رنگ جو اپنے حد سے بڑھگیا ہو۔

**گھرانا**۔ خاندان کو کہتے ہین۔ ف دودہ و تبار اور حرف اول کے کسرہ اور رے کے سکون اور الف کی مد سے یعنی گھر آنا ابر کے آسمان پر محیط ہوجانے کو کہتے ہین۔

**گھر بار**۔ گھر اور گھر کے اسباب و متاع اور عیال سے عبارت ہے۔ میر تقی مرحوم ع جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار

**گھر بنانا**۔ سوا مکان کے تعمیر کرنے کے کنایہ ہے کہین کسیکے قیام پذیر ہونے سے بھی۔

**گھر بولنا**۔ بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی سے عبارت ہے۔

**گھر بیٹھنا**۔ کنایہ ہے نوکری ترک کرکے کسیکے خانہ نشین ہوجانے سے

**گھر پھونک تماشا دیکھنا**۔ اک مثل ہے مشہور اوس شخص پر کہتے ہین کہ کوئی اپنے گھر کی تباہی و بربادی پر خوش ہو۔ امیر ع بیٹھے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا

**گھر جانا**۔ دشمن کی فوج کے حلقہ مین کسی کا آجانا۔ اور کنایہ ہے کسی رنج والم مین کسیکے مبتلا ہوجانے سے بھی۔

**گھر جلے کسی کا تاپے کوئی**۔ اک مثل ہے مشہور اوس محل پر کہتے ہین کہ کسی کا رنج اور دوسرے کی راحت کا باعث ہو جیسا کہ اک شاعر کہتا ہے۔

۔ آنکھین سینکتے باغبان دلہین لگے بلبل کے آگ ٭ گھر
کسیکا باغ عالم مین جلے تاپے کوئی ٭
گھر چڑھ کر لڑنا۔ مفہوم اسکا متعارف ہے۔ ذوق
دہلوی ع یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر ٭
گھر دیکھ لینا۔ کنایہ ہے کسیکے گھر مین کسیکے بار بار
جانے سے کسی ضرورت اور کسی حاجت کے واسطے
چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع ملک الموت نے گھر دیکھ لیا
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ اک مثل ہے مشہور
اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکا کوئی رازدار کچھ فساد اٹھائے۔
گھر کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز مین اپنی گنجایش کرنا۔
اور کنایہ ہے کسیکے گھر کو کسی کے جورو کے آباد کرنے سے
جیساکہ میر تقی مرحوم کہتے ہین قطعہ دنیا کی نہ کر تو
خواستگاری ٭ اس سے کبھی بہرہ ور نہوگا ٭ آخانہ
خرابی اپنی مت کر ٭ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہوگا ٭
گھڑکنا۔ آواز سخت سے کسی کو تنبیہ کرنے کے واسطے
کوئی بات کہنا۔
گھڑکی۔ وہی کوئی بات جو آواز سخت سے تنبیہ کے
واسطے کسی کو کہین۔
گھڑکی جھڑکی۔ وہی گھڑکی۔
گھڑکی دینا۔ وہی آواز سخت سے کوئی بات کسیکو
تنبیہ کے واسطے کہنا۔
گھر کی طرح رہنا۔ کنایہ ہے بے تکلف ہو کر اپنے گھر
کی طرح کسی کے گھر مین رہنے سے رشک مرحوم ع
جو آسے ہو تو رہو میرے گھر مین گھر کی طرح ٭
گھر کی کھیتی۔ کنایہ ہے منڈوا سے ہوئے داڑھی مونچھون
کے بالون کے بار دگر نکلنے سے۔
گھر کے لوگ۔ اہل خانہ کو کہتے ہین۔
گھر کی مرغی دال برابر۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا
یہ ہے کہ جو کچھ اپنے پاس ہے اسکی کچھ قدر نہین ہے۔
گھر گھالنا۔ تاراج کرنا کسیکے گھر کا۔ جرائت ۔
ابھی تو تمنے پردہ ہی مین اک عالم کا گھر گھالا ٭ مجھے یہ فکر ہے
صورت دکھاؤگے تو کیا ہوگا ٭
گھر گھوڑا نخاس مول اک مثل ہے مشہور کہ
مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔
گھر مین ڈالنا۔ کنایہ ہے مردون کے زن بازاری کو
لاکر خانہ آبادی کے واسطے اپنے گھر مین بٹھانے سے۔ بحر مرحوم
۔ فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے ٭ گھر مین دنیا
کو جو ڈالونگا تو گھر کیا ہوگا ٭
گھر والا۔ مرد جو صاحب خانہ ہو۔
گھر والی۔ عورت جو صاحب خانہ ہو۔
گھروندا۔ لڑکے جو خاک کا گھر بنا کر اس سے کھیلتے ہین
اور پھر اوسے مٹا بھی دیتے ہین۔ بحر مرحوم کہتے ہین۔
۔ خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمین ٭ کہ مٹا بیٹھے
گھروندے کی طرح گھر اپنا ٭
گھریلو۔ جو چیز کہ گھر مین بنائی جائے اور جو طائر کہ گھر مین
پیدا ہوا ہو یعنے بازاری نہو۔ ف خانگی۔
گھڑنا۔ زرگرون اور آہنگرون کا ظروف اور زیور
وغیرہ چاندی سونے کے خواہ لوہے وغیرہ کے بنانا
ع۔ صوغ۔ رشک مرحوم فرماتے ہین ع ہرگز
سنار نے ترے زیور گھڑے نہین ٭ اور یہان

قافیہ کے بنا چھڑی گھڑی کھڑی وغیرہ پر ہے۔
**گھڑیاں گننا**۔ کنایہ کسی کا انتظار کرنے سے
جرأت ؎ وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک
آہ ہم بھرا کیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے۔
**گھڑے پانی کے پڑنا**۔ کنایہ ہے عرق انفعال
میں تر ہو جانے سے۔ اسیر ؏ حضور چشم نرگس پہ
گھڑے پانی کے پڑتے ہیں ؎
**گھڑی ساعت ہونا**۔ کنایہ ہے قریب کسی کے مرجانے سے
**گھڑی میں گھڑیال**۔ کنایہ ہے زمانے کے
حال کے بہت جلد یعنی ایک ساعت میں دگرگون ہو جانے سے۔
بحر موم رباعی ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال پد ون
جو مہینا تو مہینے سے ہے سال جا امید ترقی کی تنزل میں رہی
اے گشتہ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال ؎
**گھس پس کے او تر نا**۔ سزاوار ہونا لباس اور
پوشاک کا کسی کو اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے۔
**گھسٹنا**۔ کسی کا یا کسی چیز کا کسی طرف کو کھنچ جانا تنبیہ
اس لفظ کو حرف اول کے کسرہ اور حرف دوم کے فتحہ سے
بولنا مولف کے نزدیک غیر فصیح ہے۔
**گھس لگانے کو نہ ہونا**۔ عورتوں کے محاورے میں کسی چیز کے
معدوم اور مفقود ہونے کے محل پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے۔
**گھسنا**۔ سوا معنی معروف کے لباس کے پرانے ہو جانے
پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔
**گھسن پٹی**۔ زد و کوب کو کہتے ہیں۔
**گھلکنا**۔ آواز تند سے کوئی بات کہنا۔
**گھگھی بندھنا**۔ دونوں کاف فارسی مخلوط الہا کے

انسان کے دم کا گرفتہ ہو جانا رونے کی شدت سے یا آواز
کا گرفتہ ہو جانا ترس وخوف سے۔
**گھگھیانا**۔ نہایت الحاح وزاری کرنا۔
**گھلنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کے روز بروز زار
ولاغر ہوتے جانے سے بھی خواہ کسی بیماری سے خواہ رنج وغم سے
**گھلنا ملنا**۔ باہم خوب مل جانا۔
**گھما گھم اور گھما گھمی**۔ ان دونوں کلموں کا رونق ہنگامہ
اور گرمی بازار پر اطلاق کیا جاتا ہے۔
**گھمسان کی لڑائی**۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی
وقت جنگ مغلوبہ۔
**گھمنڈ**۔ پندار اور غرور کو کہتے ہیں۔
**گھن**۔ کاف مخلوط الہا کے کسرے سے کسی مکروہ چیز سے
طبیعت کے کراہت کرنے کو بولتے ہیں۔ اور کاف مخلوط الہا
کے ضمہ سے اس کیڑے کو کہتے ہیں جو لکڑی کو کھا جاتا ہے ف
پشہ ئے۔ سوس۔ اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے مطرقہ پر اس
لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور کاف اور ہا دونوں کے فتحہ سے
خسوف ماہ اور کسوف مہر کو کہتے ہیں۔
**گھنا**۔ کاف فارسی مخلوط الہا کے ساتھ اس درخت کو کہتے
ہیں جسمیں بہت سی شاخیں باہم پیوستہ اور ملی ہوئی ہوں اور
سوا درخت کے اور چیزیں بھی جو باہم پیوستہ اور ملی ہوئی ہوں
انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے جیسے بولتے ہیں گھنی
ڈاڑھی گھنے بال۔ اور کاف فارسی کے فتحہ اور ہائے ملفوظہ
کے سکون کے ساتھ عورتوں کے زیور کو کہتے ہیں۔
**گہنانا**۔ ہائے ملفوظ کے سکون سے چاند سورج میں
گہن لگ جانا۔ ع خسوف وکسوف۔

**گھس کھدا**۔ سوا گھانس کھودنے والے کے کنایہ
ہے نادان واحمق اور ناکارہ آدمی سے بھی۔
**گھنایا ہوا پاؤن**۔ آدمی کے اک قسم کے پاؤن کو کہتے
ہین کہ پیدائشی ہوتا ہی اور اس سے راہ چلنی دشوار ہوجاتی ہو
**گہن پڑنا**۔ چاند اور سورج مین گہن لگنا اور کاف
مخلوط الہا کے ساتھ مطرقہ کی چوٹ کا آہن اور زر و نقرہ
وغیرہ پر پڑنا اور کنایہ ہی کسیکو کوئی صدمہ دلی اور تکلیف
روحانی پہونچنے سے بھی کسیکے کسی سخن سخت و درشت کہ پہنچے
**گہن لگنا** وہی چاند سورج مین گہن پڑنے کے معنی پر آتا
ہی اور کاف فارسی مخلوط الہا کے ضمہ سے لکڑی اور غلہ
کے کرم خوردہ ہوجانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہی کسی فکر و
غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی۔
**گھن چکر**۔ گردش اور پھرنے کو کہتے ہین۔
**گھنگرو**۔ واؤ معروف کے ساتھ جسکو رقاص دونون
پاؤن مین باندھکر ناچتے ہین اور اسمین سے آواز پیدا ہوتی
ہے اور وہ عورتون کی خلخال اور جوتے مین بھی نصب
کیا جاتا ہے تاکہ چلنے کے وقت اک آواز اسمین سے
پیدا ہو اور بچون کے پاؤن کا اک زیور بھی ہوتا ہے زنگلہ
ع قافلہ۔ اور کنایہ انسان کے گلے سے جو نزع کے وقت
یعنے دم توڑنے مین اک آواز نکلتی ہے اوسپر بھی اس
لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
**گھنگرو بولنا**۔ وہی گھنگرو کا رقاصون کے پاؤن
مین ناچنے کے وقت یا عورتون کی خلخال یا جوتے مین
یا بچون کے پاؤن کے زیور مین چلنے کے وقت آواز دینا
اور کنایہ وہی انسان کے گلے سے نزع کے وقت یعنے
دم توڑنے مین آواز کے نکلنے کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم
ے جان کنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو ۔ شور
گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا ۔
**گھنگھور گھٹا**۔ ابر غلیظ اور تیرہ و تار جو ایام
بارش مین اکثر اٹھتا ہے اور خوب برستا ہی شیخ ناسخ
ع ہے یہ دود دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا۔
**گھنگولنا**۔ پانی کے بھرے ہوے برتن وغیرہ مین ہاتھ
ڈالکر ہلانا اور پانی کا برہم و درہم کرنا کہ پانی خراب ہو جائے
**گھوان رنگ**۔ آدمی کے چہرے کے اک
رنگ کو کہتے ہین۔ ف گندمی۔
**گھنیانا**۔ کاف مخلوط الہا کے ساتھ مکروہ چیز سے
طبیعت کا کراہت کرنا۔
**گھورنا**۔ واؤ معروف کے ساتھ تیز نگاہ سے کسیکو
دیکھنا خواہ بنظر فساد و جنگ خواہ بنظر محبت۔ خواجہ
آتش ع۔ بتون کے گھورنے کو جاتے ہین برہمن ہین
**گھوڑا** واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے آلات
بندوق مین سے ایک آلہ کا بھی نام ہے۔
**گھوڑا دوڑانا**۔ اور **گھوڑا پھینکنا**۔ کنایہ ہے
سوار کے گھوڑا دوڑانے سے۔ خواجہ آتش ع
میدان کارزار مین گھوڑا دوڑائیے ۔
**گھوڑچڑھا**۔ واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ جو گھوڑے پر خوب بیٹھتا ہو
**گھوڑچڑھی**۔ وہ تفنگ جسکو گھوڑے پر سوار ہوکر
چھوڑین اور وہ توپ جسکو گھوڑے گاڑی پر چڑھاکر
میدان جنگ مین لیجائین۔
**گھوڑ دوڑ**۔ دو آدمیون کا دو گھوڑے دوڑانا

کہ شرط باندھکر یعنی بازی بدکر دوڑاتے ہین پس جسکا گھوڑا پیش قدمی کرکے آگے نکل جاتا ہے وہی جیتتا ہے اور اس مقام کو بھی کہتے ہین جہان گھوڑ دون کو بازی پر کر دوڑاتے ہین

**گھوڑی** - واو مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف اک شے ہوتی ہو لکڑی کی کہ حجام لڑکون کا ختنہ کرنے کے وقت اُنکے عضو تناسل پر اُسے چڑھا دیتے ہین اور اک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہین کہ اُسکو عورتین شادیون مین گاتی ہین جیسا کہ میرحسن مثنوی مین کہتے ہین ع ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ ٭ محل مین ادھر گھوڑیان اور سہاگ ٭

**گھوڑے بیچ کے سونا** - اک مثل ہو اس شخص پر کہتے ہین کہ کسی کام کی فکر سے فارغ ہو کر باطمینان تمام سوئے بحر مرحوم ع جب تھکے اُسکی سواری دوڑ کر یون سوئے ہم ٭ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند ٭

**گھوڑی چڑھانا** - تحتانی معروف کے ساتھ وہی حجامون کا آلہ جو بین کو ختنہ کرنے کے وقت لڑکون کے عضو تناسل پر چڑھا کر ختنہ کرنا -

**گھوڑے گھوڑے لڑین موچی کا زین ٹوٹے** اک مثل ہو اس محل پہ کہتے ہین کہ دو شخص باہم لڑین اور کسی تیسرے شخص کا کچھ نقصان ہو جاے -

**گھولی مین پڑنا** - واو مجہول سے کسی ایسے کام مین مصروف ہونا کہ وہ کام تمام نہو -

**گھولی مین ڈالنا** - کسیکو کسی ایسے کام مین مصروف کرنا کہ اس کام سے فراغت نہ پاے اور کسی شخص کو کسی امر کے وعدہ پر دوڑانا -

**گھومنی** - واو معروف کے ساتھ دوران سر کو کہتے ہین -

**گھونا** - واو معروف کے ساتھ جو بچتہ کار اور ہوشیار آدمی ہو رشک مرحوم ع بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا ٭

**گھونٹنا** - واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ کسیکے گلے کو ہاتھون سے خوب دبانا ف گلو فشردن - اور واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ دو معنے پر آتا ہے (۱) کاغذ وغیرہ پر مہرہ کرنا (۲) دستہ آہنین یا دستہ چوبین سے پاون مین یا اور کسی ظرف سنگین وغیرہ مین کسی چیز کو ڈالکر رگڑنا -

**گھونٹوانا** - واو غیر ملفوظ اور نون غنہ سے داڑھی کے بالون کا اس طور پر منڈوانا کہ اُنکی جڑون تک کا بھی کچھ نشان باقی نہ رہے -

**گھونگھٹ** - واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ دولھن کے مُنھ کے حجاب کو کہتے ہین ع برقع -

**گھونگھٹ اوٹھانا** - اور **گھونگھٹ اولٹنا** دولھن کا بیحجاب ہونا -

**گھونگھٹ کھانا** - روگردانی کرنا فوج کا بھاگنے کے ارادے پر میدان جنگ سے - جرأت کہتے ہین ع جون نقاب اپنا اولٹ اُسنے لڑائی ہمسے آنکھ ٭ فوج صبر و تاب و طاقت ٭ وہین گھونگھٹ کھا گئی ٭

**گھونگھٹ کی دیوار** - وہ دیوار جسکو باغ کے یا مکان کے اندر آمد و شد کے دروازہ کے مقابل مین کھینچ دیتے ہین تاکہ نظر رہرو کی باغ کے یا مکان کے اندر نہ پڑے -

**گھونگھٹ نکالنا** - دولھن کا حجاب مین مُنھ چھپانا -

**گھونگروالے بال** - انسان کے سر کے اک قسم کے بالون کو کہتے ہین کہ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہوتے ہین ف مرغول - ع جعد -

**گھیر** تحتانی مجہول کے ساتھ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہین عموماً اور انگرکھے اور قبا وغیرہ کے دور کو خصوصاً کہتے ہین چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہین ؎ تیرے آنے سے جہان اے گل ہوا ہی باغ باغ ❊ دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے ❊

**گھیرنا** کسیکو درمیان مین لے لینا یعنے محیط ہوجانا چارون طرف سے اور کنایہ ہر کسی سے کسیکے گرویدہ ہونے سے بھی۔

**گھیتلا**۔ اک قسم کے جوتے کو کہتے ہین کہ زن و مرد دونون اسے پہنتے ہین اور وہ بہت ممتاز جوتا ہوتا ہے۔

**گھی کا کپا لنڈھنا**۔ مہاجنون کے محاورے مین کسی بڑے رئیس اور سردار اور حاکم کے مرجانے کو کہتے ہین اور اسی کلمہ سے شہرت اسکے مرگ کو دیتے ہین

**گھی کہان گیا کھچڑی مین**۔ اک مثل ہے ایک محل پر کہتے ہین کہ جسکا زر و مال اسکے عزیزون کے صرف مین آجاے۔

**گھی کے چراغ جلانا**۔ اک رسم ہے کہ جس وقت کسیکی کوئی مراد حاصل ہوتی ہے اور مطلب دلی بر آتا ہی تو گھی چراغون مین تیل کی جگہ ڈالکر بزرگان دین کے مزارون پر اور درگاہون مین روشن کرتے ہین خواجہ آتش ع گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤ مین بحر مرحوم ع چراغ گھی کے جلائے مری مزار مین روح ❊

**گھیل**۔ لغو اور مہمل آدمی اور خراب و ناکارہ چیز

## فصل تحتانی

**گیا گذرا**۔ اک کلمہ ہے کہ معدوم اور کار رفتہ کسی آدمی اور کسی چیز پر اسکا اطلاق کرتے ہین میر تقی مغفور ؎ کچھ پیار سے نکالینگے جیسے ہی ہونگے ہم گئے گذرے

**گیان**۔ اک کلمہ ہی کہ عورتین اپنے ہمدم اور ہمنشین عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہین۔

**گیا وقت پھر نہین آتا**۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکے کسی کام کا وقت ہاتھ سے جاتا رہے غالب ع مین گیا وقت نہین ہون کہ پھر آبھی نہ سکون

**گیدڑ بھپکی**۔ کنایہ ہے کسیکے کسی پر گیدڑ کی طرح حملہ آور ہونے سے شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تاکجا اعدا کی گیدڑ بھپکیان ❊ الغیاث اے شیر یزدان الغیاث۔

**گیروا**۔ وہ لباس جسکو گیرو مین رنگا ہو۔

**گیگلا**۔ مرد احمق اور طفل مزاج کو کہتے ہین۔

**گئی** درگذر اور تغافل کو کہتے ہین۔

**گئی کرنا**۔ دانستہ کسی کام کا کرنا اور تغافل کرنا کسی امر مین۔ رشک مرحوم ؎ عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی ❊ ظلم مین تو بھی نگر اوبت بد ذات گئی ❊

**گیند**۔ یاے مجہول اور نون غنہ کے ساتھ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہین مثل سرگل (۲) وہ گیند جسپر پگڑی سر سے اتار کر رکھدیتے ہین تاکہ پگڑی درست رہے (۳) وہ گیند جسکو دشمن کہتے ہین

**گیند ڈھڑکا**۔ لڑکون کے اک کھیل کا نام ہے۔

**گینڈے کی ڈھال**۔ وہ سپر جو گینڈے کی کھال کی بنتی ہے شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہی محال ❊ کسطرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو

## فصل لام

### فصل الف

**لات مارنا**۔ اسکے معنی معروف کے کنایہ ہے کسی چیز سے کسیکے بیزار اور متنفر ہونے سے بھی

جرأت سے مواہون جسکے لیے مین ہزار حیف وہ شوخ
کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر مارے ؂

**لات مکی**۔ لات گھونسے کی لڑائی کہ باہم لوگون مین واقع ہوتی ہے

**لاتون کی دیو باتون سے نہین مانتے**۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین جسکی شرارت اور سرکشی لطف و مدارات سے نجائے تا وقتیکہ سختی سے اسکے ساتھ پیش نہ آئین۔

**لاٹ**۔ ستون کے مانند اک چیز سنگ و خشت سے بنائی جاتی ہے تاکہ یادگار رہے۔

**لاٹھی پاٹھی**۔ اور **لاٹھی پونگا**۔ زد و کوب کو کہتے ہین۔

**لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہین ہوتا**
اک مثل ہی اس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی شخص دو عزیزون یا دو قریبون کے درمیان مین تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے

**لاج**۔ شرم اور حیا کو کہتے ہین۔

**لادی**۔ دھوبیون کے پشتارے کو کہتے ہین۔

**لاڈ**۔ ناز کو کہتے ہین۔

**لاڈلا**۔ نازون کا پلا ہوا۔

**لاڑھیا**۔ وہ شخص جو بُرے اسباب و اشیا کو اچھا کرکے بیچے اور معاملات دنیا مین فریب و دجل لوگون سے کرے۔

**لاف مارنا**۔ لاف اور گزاف کرنا۔

**لاکھ**۔ سوا عدد معروف کے بہت اور بہتیرے اور ہرچند کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہی۔ برق مرحوم ؎ لاکھ وعدے
کرو نہ مانے گا ؛ برق کے دل کو اعتبار نہین ؂

**لاکھا**۔ پان کا رنگ جسکو عورتین اپنے دونون ہونٹون پر آرایش کے واسطے جماتی ہین۔

**لاکھا جمانا**۔ وہی رنگ پان کا آرایش کے واسطے عورتون کا اپنے ہونٹون پر جمانا۔

**لاگ**۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ چیز جسکو بصنعت بنائین اور اس سے کچھ اور نادرات و عجائبات ظہور مین لائین اور حقیقت اوسکی عقل مین نہ آئے۔ ع شعبدہ۔ (۲) وابستگی اور تعلق جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ عشق کو کسکے دل سے لاگ نہین ؛ کونسا گھر
ہے جسمین آگ نہین ؂ (۳) دشمنی اور عداوت جو کسیکو کسیکے ساتھ ہو۔ شیخ ناسخ ؎ دوستی سے ان دنون لگا
ہے جو دل ؛ کسی دشمن سے مجکو لاگ نہین ؂

**لاگت**۔ کسی چیز کی درستی اور تیاری مین کسیقدر روپے کے صرف ہونے کو کہتے ہین۔

**لاگت آنا**۔ وہی کسی چیز کی درستی اور تیاری مین کسیقدر روپے کا صرف ہونا۔

**لاگ ڈانٹ**۔ دشمنی اور عداوت اور نزاع باطنی جو باہم دو شخصون مین ہو۔

**لاگو**۔ واو معروف کے ساتھ وہ شخص جو کسیکے درپے رہے اور پریشان حال ہوتا ہو۔

**لال**۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہی (۱) رنگ سُرخ ع۔ احمر۔ اور ان معنی پر مشترک ہی ہندی اور فارسی (۲) جوہر سُرخ رنگ جسکو فارسی اور عربی مین بھی لعل کہتے ہین عین مہملہ سے بحر مرحوم ع اُڑا دیا لب رنگین نے رنگ لالعین کا
اور یہان قافیہ ہالاون۔ ملالون۔ کمالون ہے (۳) اک طائر

سُرخ رنگ و سُرخ منقار ہوتا ہے کنجشک سے چھوٹا پرون پر اُسکے سفید سفید نقطے ہوتے ہین اور خوش آواز ہوتا ہی اور پلتا ہے اور لوگ اسے پالتے ہین برق مرحوم ع لال آگیا نے نہین چڑیا قفس مین لال ہو ٭ (۴) فرزند کو کہتے ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے (۵) اک حساب ہوتا ہے گلی ڈنڈے کے کھیل مین کہ لڑکے اس حساب کو کرتے ہین۔

**لال بجھکڑ** واؤ اور ہاے غیر ملفوظ سے احمق آدمی کو کہتے ہین۔

**لال بیگ**۔ اک کرم ہوتی ہے سُرخ رنگ اور حلال خورون کے پیشوا کا بھی نام ہے۔

**لال پردہ**۔ وہ سُرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور امرا کے دردولت پر آویزان ہوتا ہی خواجہ آتش ع لال پردہ ہے لٹکتا اُنکے در پر اندنون ٭

**لال پری**۔ کنایہ ہے شراب سُرخ رنگ سے۔

**لال ہونا**۔ کنایہ ہی غصّہ مین آجانے سے کسیکے و نیز سُرخ شدن شیخ ناسخ ع لال وہ مجھپر ہوے رونا بھی کم ہو جائیگا

**لالی**۔ سُرخی اور حسرت اور تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہی کہ کسی چیز سے ناامید ہونے کی جگہ اُسکا استعمال کرتے ہین شیخ ناسخ ع۔ بلغ مین لالی کو اپنی زیست کی لالی ہوئی

**لالے پڑنا**۔ جس چیز کی امید نہو اسپر اِس کلمہ کا اطلاق کرتے ہین میر تقی مغفور سے کسے قید قفس مین یاد گل کی پڑے ہین اب تو جینے ہی کے لالے ٭

**لام بندھنا**۔ فوج و سپاہ انگریزی کا ایک مقام پر جمع ہونا حریف سے لڑنے کے واسطے۔

**لام کاف**۔ کنایہ ہی گالی اور دشنام اور حرف تشنیع سے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین سے کب وہ گذرتے ہین سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زبان لام کاف سے ٭

## فصل باے موحدہ

**لب بند ہونا**۔ زیادہ میٹھی چیز کے کھانے سے دونون ہونٹون کا باہم چسپیدہ ہو جانا۔ مومن خان دہلوی ع۔ ہو گئے ہین بند لب شیرینی تقریر سے ٭

**لُنجا**۔ آوارہ اور بد وضع آدمی کو کہتے ہین ف لوالوا۔

**لب لگانا**۔ آب دہن کا کسی چیز مین لگانا۔

**لُٹر دھون دھون**۔ دونون جگہ نون کا اخفا اتھی اور بے انتظامی لوگون کی امور دنیا مین۔

**لب معشوق ہو جانا**۔ تیر کا نشانے کے اندر تا سوفار در آنا۔

**لُبھانا**۔ فریفتہ کرنا۔

**لبیدا**۔ لکڑی جو موٹی ہو اور عصا سے چھوٹی ہو۔

## فصل باے فارسی

**لپاٹیا**۔ دروغ کو کہتے ہین۔

**لپٹ**۔ وہ بو پھولون کی جو باغون مین سے ہوا کے جھونکے کے ساتھ آتی ہے میر انشاء اللہ خان انشا ع سحر بہار کی خوشبو مین آگئی یہ لپٹ ٭

**لپٹنا**۔ چسپیدہ شدن اور درآویختہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہی کسی سے کسیکے گرویدہ ہونے سے بھی۔

**لپ جھپ**۔ چالاکی کو کہتے ہین۔

**لپڑ**۔ طمانچہ کو کہتے ہین۔

**لپڑی**۔ حرف اول کے کسرہ سے بازاریون کے محاورے

مین دستار کو کہتے ہین۔
لپک۔ آگ کے شعلہ کی حرارت جو دور سے جلاوے
لپک جھپک۔ چالاکی اور چابلی کو کہتے ہین۔
لپکا۔ خو اور عادت کو کہتے ہین۔
لپکنا۔ کسی کام کے واسطے دوڑنا۔
لپیٹ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہی فریب اور مکر سے
خواجہ آتش ؎ وصل کی شب نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ
نیند کا حیلہ نکر منھ کو نہ لے یار لپیٹ ؎
لپیٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے
کنایہ ہے کسیکو اپنے اوپر فریفتہ کرنے سے بھی خواجہ آتش
ع کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ ؎

## فصل فوقانی

لت۔ خو اور عادت میر تقی مغفور ع رفتہ رفتہ
اس طرف جانے کی مجکو لت ہوئی ؎
لتاڑنا۔ لعنت اور ملامت کسی پر کرنا اور کسی چیز کو
خراب کرنا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ع عرش کے
سقف مذہب کو لتاڑا چاہیے۔
لتا پتا۔ زار اور نزار آدمی کو کہتے ہین۔
لت پت ہونا۔ کنایہ ہی خراب حالی سے کسیکے
لترا۔ جو کسیکے راز کی بات سنکر اورون سے کہے ف
سخن چین۔ ع۔ غماز۔
لت کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز مین ملانا ہاتھ کی انگلی وغیرہ سے
رشک مرحوم ع انگشت آرزو سے دو آج لت ہوے
لت روندن۔ پائمالی کو کہتے ہین۔
لتے لینا۔ کنایہ ہی کسی پر سرزنش اور ملامت کرنے
اور تنگ اور عاجز کرنے سے بحر مرحوم ع لتے لیے
مرے جو دوپٹا مسک گیا ؎
لتیا۔ ناگر کسی چیز کا۔

## فصل تائے ہندی

لٹ۔ چند موئے پیچیدہ اور زلف شاخ گیسو۔
لٹ بھر۔ بہت سے لوگ اور سامان و اسباب
اور جانور وغیرہ جو کسیکے ساتھ ہون۔
لپٹی پگڑی۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہین کہ کج واکج
ہوتی ہے اور پیچ اسکے کشادہ اور ہر طرف سے آویزان ہوتے ہین
لٹر۔ مرد بیہودہ کو کہتے ہین۔
لٹک۔ زیبایش اور وضع اور طرح اور ناز و ادا
کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ گیا شباب مگر زلف کی لٹک
نہ گئی ؎ ابھی ہے حسن دل آویز مو بمو باقی ؎
لٹکا۔ وہ چیز جسکی کچھ اصل نہو اور عجیب تر ہو ع شعبدہ
آنکھون مین ترے جادو نہ ہو گر سحر نہ افسون مین ؎ یہ دل
مسکا ہے دیوانہ محبت کا ہے وہ لٹکا ؎
لٹک کر چلنا۔ ناز و ادا سے معشوقون کا چلنا میر
تقی مغفور کہتے ہین ؎ سرزد تدرو دونون پھر آپ مین
نہ آے ؎ گلزار مین چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر ؎
لٹکن۔ سوا معنے معروف کے عورتون کے ناک کی
نتھ مین جو کچھ آویزان ہوتا ہے اسے بھی کہتے ہین۔
لٹکنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے زار و نزار
ہو جانے اور کسی چیز کے کسی سے امیدوار ہونے سے بھی
میر تقی مغفور ع برسون سے پڑے ہیں تو اسے میر لٹکتے ہین
لٹنا۔ زار و لاغر ہو جانا۔ جرأت ؎ نہین پہچانتے

ہم اپنے تئین آپ ؛ زیادہ کوئی گیا اُس سے لٹے گا ؛ اور حرف اول کے ضمہ سے کسیکے ناراج ہونے کو کہتے ہین۔

**لٹّو ہو جانا**۔ کنایہ ہے کسی پر کسیکے فریفتہ اور عاشق ہو جانے سے۔

## فصل جیم عربی و فارسی

**لجانا**۔ شرمانے کو کہتے ہین۔

**لجھی**۔ کار رفتہ اور نرم شدہ چیز کو کہتے ہین۔

**لچّا**۔ بد وضع آدمی کو کہتے ہین۔

**لچر**۔ پوچ اور مہمل چیز اور آدمی کہتے ہین۔

**لچک**۔ کسی چیز کے جنبش اور خم وخم جو بسبب نزاکت کے ہو۔

**لچکا**۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) چاندی سونے کے تارون کی بنی ہوئی اک چیز ہوتی ہی جسکو عورتین گرد اگرد لباس کے زیب و زینت کے لیے لگاتی ہین (۲) معشوقان نازنین کی کمر کی جنبش اور خم وخم جو رفتار وغیرہ مین ظاہر ہوتے ہین۔ بحر مرحوم ع کمر مین کیون نہ لچکا اگر دامن مین بیک ہو۔

**لچکنا**۔ وہی کسی چیز کا جنبش مین آنا اور خم وخم دکھانا بسبب نزاکت کے۔

**لچلچا**۔ اک قسم کی نانخورش پر مانند گوشت پختہ اور بعضی ترکاریون کے جو گھی مین فقط بھنی ہوئی ہون یعنی نہ شوربا رکھتی ہون محض خشک ہون اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

**لچنا**۔ فروتنی کرنا۔

**لچھا**۔ پیچ در پیچ تار او رتاگے اور ڈور کو کہتے ہین اور کنایہ ہے پیچ درپیچ اور مسلسل ہر چیز سے بھی۔ شیخ ناسخ ع پیچے یاد آتے ہین مجکو جو ترے تانون کے ؛

**لچھمی**۔ دولت مال اور ثروت کو کہتے ہین۔

**لچھن**۔ انداز اور کردار بحر مرحوم ع بخشے گا خدا بحر کو کس حسن عمل پر ؛ ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا ؛ اور اقبال کو بھی کہتے ہین۔

**لچھن بگھڑنا**۔ کنایہ ہے ادبار کے آجانے سے اور کسیکے چہرہ کی بیرونقی سے۔

**لچھی کا ازاربند**۔ اک قسم کے ازاربند کو عورتون کے کہتے ہین۔

**لچئی**۔ اک قسم کی پوری کو کہتے ہین کہ چھوٹی اور پتلی اور بہت نرم ہوتی ہے۔

## فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

**لداو**۔ واؤ موقوف کے ساتھ وہ بوجھ کہ کسی پر یا کسی چیز پر رکھدین۔

**لدھڑ**۔ جو چیز کہ گندہ اور بد قماش اور اپنے مقدار اور معمول سے گران تر ہو۔

**لڈو**۔ واو معروف کے ساتھ اک قسم کی مٹھائی کا نام کہ گول ہوتی ہے۔

## فصل ذال معجمہ

**لذت**۔ یہ لفظ اُردو مین آنا اوٹھانا پانا دینا ملنا اتنے صلون کے ساتھ آتا ہے۔

## فصل رائے مہملہ

**لُر**۔ بے خرد اور بے تمیز آدمی کو کہتے ہین اور یہ لفظ انھین معنی پر فارسی مین بھی مستعمل ہے۔

**لرزنا**۔ کانپنے کا مرادف ہے۔ ف لرزیدن۔

## فصل رائے ہندی

**لڑ**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے کسی وسیلہ اور

تعلق سے بھی کسی جگہ ہو۔

لڑاکا۔ جو لوگون سے بہت لڑتا ہو اور فساد کرتا ہو۔ ع مفسد

لڑائی۔ جنگ کو کہتے ہین۔ ع۔ نزاع۔

لڑائی بگڑ جانا۔ حریف سے جنگ مین شکست کھانا۔

لڑائی بھڑائی۔ وہی جنگ اور نزاع و فساد۔

لڑائی ڈالنا۔ کسی سے لڑنا۔ ف جنگیدن۔

لڑائی مارنا۔ جنگ مین حریف کو شکست دینا۔

لڑائی مول لینا۔ خواہ مخواہ کسی سے لڑنا۔ خواجہ آتش ع لڑائی اہمن وہ آنکھین ڈھونڈھکر مول ۔۔

لڑنت۔ جنگ کرنے کے انداز کو کہتے ہین۔

لڑکپن۔ عہد طفلی کو کہتے ہین۔

لڑکوری۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو بچہ رکھتی ہو

لڑکھڑانا۔ لغزش پا کا ضعف سے خواہ مستی یا توحش مین آنا۔

لڑ لگانا۔ کنایہ ہے کوئی وسیلہ و تعلق کہین پیدا کرنے سے۔

لڑ مرنا۔ کسی سے جنگ مین لڑکر مرجانا۔

لڑنا۔ جنگیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے دو ظروف کے ملکر اونکی آواز دینے سے بھی۔

لڑھکنا۔ غلطان ہونا کسیکا خواہ کسی چیز کا اور کنایہ ہے کسیکے مرجانے سے بھی۔

لڑی۔ تحتانی معروف کے ساتھ چند موتی جو ایک ڈورے مین پروے ہوے ہون اور کنایہ ہے کسی چیز کے تسلسل سے بھی جیسے آنکھون سے آنسوؤن کے جاری ہونے کے تسلسل کو آنسوؤنکی لڑی کہتے ہین۔

لڑی فوج نام سردار کا۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

## فصل سین مہملہ

لسرکا۔ واسطہ اور سبب اور علاقہ بجز مرحوم کے تعلقات جہان قطع کر چکا ہون مگر ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہین۔

## فصل شین معجمہ

لش پش ہونا۔ تھک جانا اور ماندے ہو جانا کامون مین یا سفر مین اسطور پر کہ طاقت نہ رہے۔

لشتم پشتم۔ اک کلمہ ہے کہ بہر حال اور بہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔

## فصل عین

لعنت کا مارا۔ مردود خلائق کو کہتے ہین۔

لعل لگجانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے ممتاز ہونے اور مرتبہ بلند کو پہونچنے سے۔ ذوق دہلوی ع ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔

## فصل فا

لفافہ۔ سامان ظاہری کو کہتے ہین۔

لفافہ کھلجانا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی عیب پوشیدہ کے ظاہر ہوجانے سے۔ خواجہ وزیر ؎ حسن عارض عارضی تھا کھل گیا ۔ خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا۔

## فصل قاف

لقلقا۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکی قوت بیانی اور طاقت لسانی پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔

لقمہ دینا۔ باروت کی تھیلی اور گولے کا توپ مین دینا اور کوئی بات کسیکے مقدمہ مین کسی سے ایسی کہنا کہ حارج اسکے حصول مدعا کی ہو جائے۔

لقندرا۔ مرد بیہودہ اور لغو کو کہتے ہین۔

## فصل کاف

**لکٹی** چولھے کی نیم سوختہ لکڑی کو کہتے ہین۔

**لکڑ اور لکڑا**۔ چوب کلان کو کہتے ہین۔

**لکڑی**۔ سوا معنی معروف کے چوبدست یعنی عصا کو بھی کہتے ہین

**لکڑی پھینکنا**۔ اک ورزش ہے کہ مشہور ہے۔

**لکھا**۔ سوا معنی معروف کے شدنی اور تقدیری امر کو بھی کہتے ہین ف سرنوشت چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎ لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا ٭ لیلی کے ساتھ پڑھکر مجنون خراب ہوگا ٭ **فائدہ** یہ لفظ صیغۂ ماضی ہے لکھنا کا پس یہ کاف مخلوط الہاے مشدد اور مخفف دونون طرح سے بولا جاتا ہے جسطرح اٹھنا کا صیغہ ماضی اٹھا تلفظ ہندی مخلوط الہاے مشدد و مخفف دونون طرح سے آتا ہے۔

**لکھ پیڑا**۔ اس باغ کو کہتے ہین جسمین بہت سے درخت ہون اور اکثر اسکا اطلاق آم کے درختون کے باغ پر کیا جاتا ہے۔

**لکھوٹا**۔ پان کا رنگ جو عورتین اپنے دونون ہونٹون پر زیب و زینت کے واسطے جماتی ہین خواجہ آتش ؎ گاہ سی کی دھڑی ہے گہ لکھوٹا پان کا ٭ رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ٭ اور لاکھ کی مہر کو بھی لکھوٹا کہتے ہین شیخ ناسخ ع۔ ہے حفاظت کو لکھوٹا درج مروارید پر۔

**لکھی**۔ وہ گھوڑا یا ہاتھی وغیرہ جو لاکھ روپے کو خریدا جائے۔

**لکھے موسیٰ پڑھے خدا**۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین۔ ع لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل۔

**لکیر کا فقیر**۔ کنایہ ہے اُس شخص سے جو ہمیشہ کسیکے گرویدہ رہتا ہو اور عاشق اور شیدا ہو معشوق کے کسی نشان پر چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع ہم مانگ کے لکیر کے اے دل فقیر ہین۔

## فصل کاف فارسی

**لگا**۔ سوا معنے معروف کے تعلق دوستی کو بھی کہتے ہین جو کسیکو کسیکے ساتھ ہوتا ہے جرأت ع لگی والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے ٭ اور کوئی نسبت جو دو چیزون مین ہوتی ہے اسپر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین شیخ ناسخ ؎ ہجر مین گرم ہے اس داغ سے پہلو اپنا ٭ جس سے لگا نہین دوزخ کے بھی انگارون کو ٭

**لگا تار**۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ پےبپے اور پیہم کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔

**لگا رکھنا**۔ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا وقت پر کام آنیکے واسطے اور کسیکو امیدوار رکھنا۔

**لگا لانا**۔ کسیکا کسیکو اپنا گرویدہ کرکے اپنے ہمراہ کہین سے لے آنا۔ اور حیوانات کا بھی اپنے ہمجنس کو صیاد کے دام مین لاکر گرفتار کروانا۔

**لگا لگانا**۔ کسی کام کا شروع کرنا۔

**لگا لینا**۔ کسیکو اپنی طرف متوجہ اور مخاطب کرلینا۔

**لگانا**۔ کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ فرق اُسکے دل مین پڑجاے۔ میر تقی مرحوم ع۔ کیا جانون دشمنون نے کل اس سے کیا لگائی۔

**لگانا بجھانا**۔ وہی کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کہکے فرق دل مین ڈالنا۔ جرأت ع۔ لگانا اسکو کہتے ہین بجھانا اسکو کہتے ہین ٭

**لگان**۔ وہ جگہ جہان ناوین دریا مین کھڑی ہوتی ہین۔

لگاؤ۔ واؤ موقوف کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱)
تعلق طبیعت کا جو کسی سے ہو گیا ہو ف سازش (۲)
ایک مکان کا اتّصال جو دوسرے مکان سے ہو۔
لگاوٹ۔ کنایہ ہے معشوقوں سے کسیکو اپنی طرف
مائل کرنے سے سازش کے اندازوں سے اور آمیزش
کی باتوں سے شیخ ناسخ ع تری طرف سے ہزار ایسی لگاوٹ کی
لگاوٹ کرنا۔ وہی معشوقوں کا اپنی طرف کسیکو مائل
کرنا سازش کے اندازوں سے۔
لگائی بجھائی۔ دونوں لفظ تحتانی معروف کے ساتھ ہے لگانا
بجھانا جسکا اوپر ذکر ہو چکا ف آتش افروزی۔
لگ بھگ۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ نزدیک و قریب
کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔
لگ چلنا۔ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ اور ملاقات
پیدا کرنے سے اور اختلاط کرنے سے۔ میر تقی مغفور ؎
خطر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا ٭
بلا آئیگی تیری سر جو اسکا ایک مُنھ ٹوٹا ٭
لگنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے جماع کرنے سے بھی
اور کسی چیز کے شروع ہونے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ کہتے
ہیں۔ دن لگا رات لگے۔ اور معلوم ہونے کے معنی پر
بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ یہ چیز بری لگتی ہے بھلی لگتی ہے
لگوار۔ آشنا اور یار۔ جرأت ع پیچھے لگا یہ اچھا لگوار
گھر سے نکلا ٭
لگو بندھو۔ وہی آشنا اور یار۔
لگوڑ۔ واو مجہول کے ساتھ وہی آشنا اور یار کسیکا
اور کنایہ ہے اُس شخص سے بھی جو کسی سے کچھ فائدہ مند ہوا ہو
اور اس فائدے کے لالچ سے اسکا یار بنا ہو۔
لگی۔ کنایہ ہے کمال خواہش و آرزو سے کسی چیز کے جرأت
ع ہم نہ کہتے تھے بری ہوتی ہے دیوانی لگی ٭ اور کاف
فارسی مشدّد کے ساتھ لمبی لکڑی سر کج جس سے پھل
درخت کے توڑتے ہیں اور ان معنی پر کسی بھی کاف
فارسی اور سین مہملہ کے ساتھ سنا گیا ہے۔
لگی بجھنا۔ کنایہ ہے آتش شوق و آرزو کے بجھ جانے
سے بحر مرحوم ؎ سوز فراق یار کہوں کس کفیل سے ٭
میری لگی بجھے گی نہ ہرگز خلیل سے۔
لگی رکھنا۔ بتمامہ کسی کام کا نکرنا اور کسی بات کا نہ کہنا

## فصل لام

للچانا۔ آرزو مند ہونا کسی چیز کا۔
للکار۔ آواز سخت ف نعرہ ع صیحہ۔
للّو۔ واو مجہول کے ساتھ عورتوں کے محاورے میں
کنایہ ہے زبان سے۔
للّو پتو۔ واو مجہول سے خوشامد اور چاپلوسی کی
باتیں ف سخن سازی ع تملق۔
للّو پتو کرنا۔ خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں کرنا۔
للکار لینا اور للکارنا۔ نعرہ مارنا۔
للّی تحتانی معروف کے ساتھ اس مرد جوان کو کہتے ہیں جو جماع
کرنے پر قادر نہو ف ہیز ع عنین۔

## فصل میم

لم۔ وجہ اور سبب اور عیب اور تہمت۔
لمچھڑ۔ کنایۃً دراز قد کو کہتے ہیں۔
لم لگانا۔ کسیکو کسی عیب کی طرف منسوب کرنا۔

**لمناؤ اور لمنائی**۔ درازی کو کہتے ہین۔
**لمنیان کرنا**۔ کسی طائر کا دور دور دراز اوڑکے جانا اور گھوڑے کا دوڑ جانا اس طور پر کہ نظر سے غائب ہوجائے
**لمبے ہونا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی جگہ سے کسیکے بھاگ جانے سے بھی جرأت ؎ قیامت شہرہ ہے بالائے موزون کی بلندی کا ٭ سنُے طوبیٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو ٭
**لنجا**۔ جو شخص باوجود پاؤن ہونے کے چلنے سے عاجز ہو۔ ف لنج۔ ع زمِن
**لنجھاڑا**۔ تعلقات اور اسباب دنیا کو کہتے ہین ف سامان
**لنڈا**۔ حیوان دُم بُریدہ کو کہتے ہین ف کلتہ دم ع۔ ابتر اور کنایہ ہے اس پیراہن سے بھی جسکے دامن چھوٹے ہون۔
**لنڈ منڈ**۔ جسکے سر اور داڑھی مونچھون کے بال بالکل منڈے ہوے ہون۔
**لنڈورا**۔ واؤ معروف کے ساتھ دُم کٹے ہوے طائر کو کہتے ہین۔
**لُنڈھنا**۔ پانی وغیرہ سے بھرے ہوے ظرف کا زمین پر غلطیدہ ہونا تاکہ پانی وغیرہ اُس مین سے بہ جائے۔
**لنکا مین جسے دیکھا وہ باون گز کا**۔ اک مثل ہے مشہور اُس جگہ کہتے ہین کہ کسی مقام پر یا کسی انجمن مین جتنے آدمی ہون وہ سب نخوت او رغرور یا ایک ہی قبیل کے ہُور مین ایک وتیرہ اور ایک روش رکھتے ہون۔
**لنگارا**۔ مرد بیحیا اور بیشرم اور رندِ لاؤبالی کو کہتے ہین۔
**لنگڑانا**۔ لنگ کیطرح چلنا ف لنگ کردن۔
**لنگوٹ**۔ واؤ مجہول کے ساتھ وہ پارچہ کم عرض جس سے مرد اور فقرا ستر عورتین کرتی ہین او جسکو ورزش کرنیوالے ورزش کرنے کے وقت باندھ لیتے ہین ف قیزہ۔
**لنگوٹا اور لنگوٹی**۔ وہی پارچہ کم عرض جس سے مرد ستر عورتین کرین۔
**لنگوٹیا**۔ تپنگ کے رنگون مین سے ایک رنگ کا نام ہے۔
**لنگوٹیا یار**۔ جس سے عہد طفلی سے یارانہ ہو ف یار دیرین و آشنائے قدیم۔

## فصل واو

**لو**۔ لام واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے زائد کہ تحسین کلام کے واسطے کلام مین اکثر لاتے ہین جیسا کہ جرأت کہتا ہے ؎ کہے ہے جب وہ محفل مین کہ لو اب گھر کو جاتا ہون ٭ تو مین ایک ایک کو کیا کیا اشارون سے جتاتا ہون ٭ اور واؤ معروف کے ساتھ ہوائے گرم کو کہتے ہین ف بادگرم ع سموم۔ بحر مرحوم ع وہ کہان ٹھنڈی ہوائین کہ ہوئی لو پیدا ٭ اور قافیہ یہان بو۔ گیسو۔ شبو۔ وغیرہ ہے اور یہ لفظ اگلے شاعرون کے کلام مین نون مخفیہ کی زیادتی سے بھی پایا جاتا ہے چنانچہ کوئی شعرائے متقدمین مین سے کہتا ہے **مثنوی** لگے جلنے پتھر چلی ایسی لون ٭ لگے جوش کھانے جوانون کے خون ٭ اور لام مفتوح کے ساتھ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) بناگوش کو کہتے ہین۔ ع شحمہ (۲) شعلۂ آتش کو کہتے ہین ف زبانۂ آتش۔ ع شواظ۔ (۳) شمع اور چراغ کے شعلہ پر اسکا اطلاق کرتے ہین ف بان شمع و زبان چراغ (۴) امید اور تعلق خاطر جو کسی امر کے واسطے ہو۔
**لَو لگنا**۔ امید اور یاد کسیکی یا کسی چیز کی کسیکو ہمیشہ متصل ہونا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ ٭ خامشی مین بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا ٭

**لوتھڑا**۔ واو مجہول کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کو کہتے ہین۔ع۔ مضغہ۔

**لوٹ**۔ واو معروف کے ساتھ تاراج اور غنیمت کو کہتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ غلطیدگی کا ترجمہ ہی اور کنایہ اس شخص سی بھی جو کسیکے یا کسی چیز کی خواہش مین بیقرار ہو۔

**لوٹ پوٹ ہوجانا**۔ دونون واو مجہول یکایک اور دفعۃً تڑپ جانا اور بیقرار ہوجانا اور کنایہ ہی مرجانے سے اور کسی پر عاشق ہوجانے سے بھی جرأت کہتا ہے ؎

اک چاندنی جھلک سی جو یہ پٹ کی اوٹ ہی ٭ کیونکر ادھر نہ دیکھون کہ دل لوٹ پوٹ ہے ٭

**لوٹ مار**۔ واو معروف سے وہی غارتگری۔

**لوٹنا**۔ واو معروف کے ساتھ تاراج کرنا اور واو مجہول کے ساتھ غلطیدن کا ترجمہ ہی اور کنایہ ہی کسیکے یا کسی چیز کے حسن وخوبی کو دیکھکر کسیکے بیقرار اور بے اختیار ہوجانے سے اور وجد مین آنے سے مرزا برق مرحوم فرماتے ہین ؎ لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے آکر لب بام ٭ رقص بسمل کا سر کوچہ تماشا ہوتا۔

**لوٹھا**۔ عورتون کے محاورے مین مرد جوان اور فربہ اور توانا کو کہتے ہین۔

**لوٹ ہوجانا**۔ کنایہ ہی کسیکے یا کسی چیز کے حسن وخوبی پہ کسیکے فریفتہ ہوکر بیقرار ہوجانے سے۔ بحر مرحوم ؎

دل ہے وہ بیقرار کہ بسمل بھی لوٹ ہے ٭

**لوچ**۔ واو مجہول کے ساتھ نزاکت اور حسن وخوبی کسیکی یا کسی چیز کی اور جنبش مین آنا کسی چیز کا بسبب نازکی کے

**لوری**۔ واو معروف کے ساتھ بازاریون کے محاورے مین زن بازاری کو کہتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ وہ کلمات جو عورتین بچون کے سلانے کے وقت زبان پر لاتی ہین

**لوز**۔ اک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہین کہ اسے معرف بصورت بادام تراشتے ہین۔

**لوزات کی گوٹ**۔ مشہور ہی کہ لباس مین لگائی جاتی ہے

**لوکا**۔ واو معروف کے ساتھ آگ کے شعلہ کو کہتے ہین ف زبانہ آتش

**لوکا لگانا**۔ جلادینا کسی کا یا کسی چیز کا اور کنایہ ہے کسیکو شرمندہ کرنے سے بھی۔

**لوگ**۔ واو مجہول کے ساتھ چند آدمیون پہ اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف مردم ع۔ ناس۔

**لولا**۔ واو معروف سے جو پاون نہ رکھتا ہو یعنی چل نہ سکتا ہو

**لولو**۔ دونون لام واو معروف کے ساتھ مہیب چیز یعنے ڈرانے والی شے کو کہتے ہین اور بیشتر اس کلمہ کو زبان پر لاکر بچون کو ڈراتے ہین اور دونون لام واو مجہول کے ساتھ بچون کے عضو تناسل کو کہتے ہین۔

**لونبڑ**۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ دراز قد اور احمق آدمی کو کہتے ہین۔

**لونڈا**۔ وہ لڑکا جسکی ہنوز داڑھی مونچھین نکلی ہون ف نوچہ ع۔ امرد۔

**لونڈ باز**۔ وہ شخص جو لڑکون سے صحبت رکھتا ہو۔

**لونڈی**۔ کنیز اور جاریہ کو کہتے ہین۔

**لونڈے باز**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ وہ مرد جو امرد پرست ہو ف شاہد پرست دبچہ باز۔ع مغلم ولوطی۔

**لونڈی بچا**۔ کنیز زادے کو کہتے ہین ف پرستار زادہ

**لونگ چڑا**۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہین کہ یہ

کباب سوا لکھنؤ کے اور کہین نہین بنتا یعنی مختص ہو لکھنؤ کے ساتھ۔ جرأت سے آج کل زیر فلک گرم ہو مطبخ اُسکا

بیچتا لونگ چڑے بتا جو سرسے پانی کے ؛ **مثنوی**

وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی ؛ جو دیکھے بھر آئے منھ مین پانی

**لوہا برسنا**۔ کنایہ ہے بہت تلوار چلنے اور کثرت و خون ہونے سے بحر مرحوم سے ع کہین عشاق مین لوہا نہ برسے ؛

**لوہا لاٹ**۔ سخت چیز کو کہتے ہین۔

**لوہا ماننا**۔ کنایہ ہے کیسکی بہادری اور شجاعت اور سخت دلی کے قائل ہوجانے سے بحر مرحوم ع

کبھی لوہا نمانا یار کے تیغ عداوت کا ؛

**لوہے کے چنے**۔ کنایہ ہو دشوار تر اور سخت تر کام سے

**لوہے کے چنے کا چبانا**۔ وہی کسی سخت تر اور دشوار تر کام کرنے سے کنایہ ہے۔

## فصل ہاے ہوز

**لہبر**۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) لنبے بانس کو کہتے ہین (۲) دراز قد طوطے پر اطلاق کرتے ہین۔

**لہر**۔ یہ لفظ چار معنے رکھتا ہے (۱) دریا کی موج ن۔ لپنہ ع سلسلۃ الماء (۲) کیسکی یاد اور کسی چیز مرغوب کا خیال جو دل مین آتا ہے (۳) اک چیز ہوتی ہے کہ عورتین گوٹے اور لچکے کی بنا کر لباس پر ٹیڑھا ترچھا اسے ٹانکتی ہین (۴) سانپ کے زہر کا اثر جو مار گزیدہ کے بدن مین پراگندہ اور منتشر ہو کر اسکے اعضا کو جنبش مین لاتا ہے جیسے اس مصرع مین ع سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے ؛

**لہرا**۔ سارنگی کے بجنے کی آواز کو کہتے ہین۔

**لہر آنا**۔ کیسکی یاد اور کسی چیز کے خیال کا دل مین آنا۔ خواجہ آتش ع۔ یہی لہر آتی ہو دل مین کہ چلکر ڈوب دریا مین

**لہرانا**۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) دریا اور نہر وغیرہ کے پانی کا موجزن ہونا (۲) طبیعت کا مائل ہونا کسی طرف (۳) کسی چیز کا جنبش مین آنا مانند سبزہ کے جنبش کے ہوا سے اور زلفون کی جنبش کی روے معشوق پر اور سانپ وغیرہ کی جنبش اور رفتار کے۔

**لہر چڑھنا**۔ سانپ کے زہر کے اثر سے مار گزیدہ کا متاثر ہو کر اپنے اعضا کو ہلانا۔

**لہریا**۔ مثلث شکل کا نشان کہ متواتر اور پے در پے کھنچا ہو اور اک کپڑے کا بھی نام ہے کہ اوس پر ٹیڑھے ترچھے نشان ہوتے ہین۔

**لہرین گننا**۔ کنایہ ہے بیکاری اور بے شغلی سے شیخ ناسخ سے آجائے اسکو لہر ادھر آنے کی کہین ؛

لہرین گنا کرو ن مین کہانتک کنار گنگ ؛

**لہرین لینا**۔ پانی کا دریا مین موجین مارنا۔

**لہسنیا**۔ جواہر کی اک قسم بیش قیمت کا نام ہے کہ لہسن سے مشابہ ہوتا ہے اور بلی کی آنکھ سے بھی مشابہ بہت رکھتا ہے۔ ع۔ عین الہر۔

**لہکنا**۔ سبزہ دریا مین کی سرسبزی کا جوش اور نمو جو آنکھ کو خوش آئے۔

**لہلوٹ**۔ وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھکر بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طور پر کہ دستیاب ہو خواہ بفریب خواہ بحیلہ اوسے نچھوڑے اور قیمت اسکی نہ دے۔

**لہلہانا**۔ وہی سبزہ دریا مین کی سرسبزی و شادابی کا جوش اور نمو

**لہنا**۔ حصّہ اور بہرہ اور نصیب۔ ون بخت۔

**لہو بگڑ جانا**۔ واو معروف کے ساتھ کنایہ ہو فنا دخون سے

**لہو پانی ایک کرنا۔ اور لہو پانی کرنا**۔ کنایہ ہے کسیکو رنج و غصہ مین لانے سے خواجہ آتش سے رولا ہمے وصال یار کا شوق ۔ فراق اپنا لہو کر تلخ پانی ۔

**لہو پیے**۔ اک کلمہ ہو کہ قسم دینے کی جگہ اسکا استعمال کرتے ہین۔ میر تقی مغفور سے قضا و خون فساد پہ ہو مجھسے اندنون نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیے۔

**لہو خشک ہو جانا**۔ کنایہ ہو کسی رنج اور صدمہ سے کسیکے متاثر ہونے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ع

لب لہو خشک ہمارا کئے چلو نواد

**لہو دینا**۔ فصد کھلنے کے وقت رگ سے خون کا نکلنا۔

**لہو ڈالنا**۔ وہی لہو تھوکنا۔

**لہو رونا**۔ خون کے آنسو ٹپکا آنکھون سے نکلنا ون خون گرستین

**لہو سفید ہونا**۔ کنایہ ہے بیمہری سے شیخ ناسخ سے کیون ہو گیا ہے اہل جہان کا لہو سفید ۔ الفت کا گر گیا ہو جہان سے فرار رنگ ۔

**لہو کا پیاسا**۔ کنایہ ہو دشمن جانی سے وتشنہ خون

**لہو کا جوش**۔ کنایہ ہے مہر و محبت کے ولولہ سے

**لہو کا سا گھونٹ پی کے رہجانا**۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے۔

**لہو کا ہلکا ہونا**۔ کنایہ ہو لڑائی اور کشت وخون وغیرہ کا سامان دیکھکر کسیکے ڈر جانے اور غش ہو جانے سے اور یہ دراصل محاورہ عورتون کا ہے۔

**لہو لگا کے شہیدون مین ملنا**۔ اک مثل ہے مشہور اس شخص پر کہتے ہین کہ کسیکے رنگ مین شامل ہو کر صورت اور وضع اوسکی اختیار کرے میر تقی مغفور سے ناخن سے بوالہوس کا گلا یون ہی چھل گیا ۔ وہ بھی لہو لگا کے شہیدون مین مل گیا ۔

**لہولہان**۔ وہ شخص جو خون مین آلودہ ہو۔

## فصل تحتانی

**لے بھاگنا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کوئی چیز کسیکی لیکر بھاگ جانا۔

**لے پالک**۔ کسیکا بیٹا یا بیٹی جسکو فرزندی مین لیکر اوسکی پرورش اپنے طور پر کرین۔

**لیپنا**۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی معروف کے لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہین اسکے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔

**لیٹ جانا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی۔

**لیچڑ**۔ شخص بد معاملہ اور نا دہندہ کو کہتے ہین یعنے جو کسی سے کچھ قرض دام لیکر نہ دیتا ہو۔

**لے دے**۔ لام اور دال مہملہ دونون تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہو سرزنش اور ملامت سے ع زجر و توبیخ

**لے دے کرنا**۔ کنایہ ہو سرزنش اور ملامت کرنے سے۔

**لے ڈوبنا**۔ کنایہ ہے اپنے ساتھ دوسرے کو تباہ اور خراب کرنے سے۔

**لیس**۔ اک قسم کے تیر کو کہتے ہین کہ پیکان اسکا دندانہ دار ہوتا ہے اور جو شخص کہ آمادہ اور مستعد کسی کام پر ہو اوسپر بھی اطلاق اس لفظ کا کرتے ہین۔

لیکھا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ معاملے اور حساب کو کہتے ہین۔
لے مرنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہی کسی پر کچھ تہمت
اور بہتان کرنے سے بحر مرحوم ؎ کیا قہر ہے جو ہمکو کفن بھی
ہوا نصیب ٭ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اُٹھا لیا ٭
لین دین۔ تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ
داد و ستد کو کہتے ہین۔
لینڈی۔ لام تحتانی مجہول اور دال ہندی تحتانی
معروف کے ساتھ اک قسم کے کتے کو کہتے ہین کہ شکاری
کتّے کے ضد ہوتا ہے۔
لینے کے دینے پڑنا۔ اک محاورہ ہی مشہور کہ
مفہوم بھی اُسکا متعارف ہے۔

## باب میم ۔ فصل الف

مات۔ اک کلمہ ہے کہ شطرنج بازی یا بیت بازی مین
جو کوئی حریف سے مغلوب ہوتا ہے اُسکے حق مین اس
کلمہ کو زبان پر لاتے ہین۔
ماتا۔ مست کو کہتے ہین۔ ع سکران۔ میر تقی مرحوم ع
ٹیڑھی کرکے کلاہ آتے تھے ٭ ناخوردہ ماتے تھے ٭
مات کرنا۔ شطرنج بازی مین حریف پر غالب آنا اور
اس سے بازی لیجانا اور کنایہ ہی کسیکے مغلوب کر دینے اور امور
مین بھی بحر مرحوم ع کیا ہی مات پریون کو بھی تو نے اپنی چھل بل سے
مات ہونا۔ شطرنج بازی مین حریف سے مغلوب ہونا اور
اسکو بازی دیدینا اور کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز
کے بیرنگ اور بیرونق ہوجانے سے بھی۔
ماتھا ٹھنکنا۔ کنایہ ہی کسی امر کے آگاہی سے قبل
اس امر کے واقع ہونے کے۔ میر تقی مرحوم ؎
جس دن کہ بھوون تک تم سج نکلے تھے اک بیجا ٭
اسدن ہی تھین مجھے ماتھا مرا ٹھنکا تھا ٭
ماتھے جانا۔ کسی امر قبیح کا کسیکی طرف عائد ہونا
ماٹھو۔ واو معروف کے ساتھ مضحک اور مسخرے
آدمی کو کہتے ہین۔
ماخولیا۔ دیوانے اور احمق آدمی کو کہتے ہین۔
مار۔ زد و کوب کو کہتے ہین۔
مارا پڑنا۔ کشتہ اور قتل ہونا۔
مارا مار۔ زد و کوب و ظلم و ستم جو ہر طرح سے کسی پر ہو۔
مار اوتارنا۔ کسیکو مار ڈالنا۔
مار پڑنا۔ کسی پر زد و کوب ہونا۔
مار دلوانا۔ کسی پر زد و کوب کروانا۔
مار دینا۔ کسیکو مار بیٹھنا غصہ وغیرہ مین۔
مار دھاڑ۔ وہی زد و کوب۔ ع۔ زجر۔
مار ڈالنا۔ کسیکا خون کرنا۔
مار کھانا۔ زد و کوب اٹھانا۔
مارنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے امردون کے
ساتھ مردون کے فعل شنیع کرنے سے بھی۔ ع۔ اغلام
اور کبوتربازون کی اصطلاح مین کسی اور کے کبوتر کے
پکڑ لینے کو کہتے ہین۔ برق مرحوم۔ ع۔ کیا کبوتر کی
طرح ہاتھ سے عنقا مارا ٭
مارے۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ سبب اور باعث کے
معنی کا فائدہ دیتا ہی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎
نہ چین آئیگا مجکو قبر مین بھی ہول کے مارے ٭
سنا ہے خلق ہوگی حشر مین بار دگر پیدا ٭

**مارے مارے پھرنا**۔ خراب اور تباہ پھرنا۔

**مالا**۔ یہ لفظ تین معنے رکھتا ہے (۱) کچھ دانے اک رشتہ مین پروسے ہوئے ہوتے ہین کہ اُنپر ذکر اپنے معبود کا کرتے ہین۔ سودا ع۔ مالا نہ جپو رات کو بے اشک فشانی (۲) موتیون وغیرہ کے ہار کو کہتے ہین۔ ف مالہ۔ بحر مرحوم ع مالا گلے کا ٹوٹ گئے موتی بکھر گئے ❊ (۳) وہ نشان جو دو نون طرف تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے ہوتا ہی شیخ ناسخ ع اسے پری مالا سر دہی کا یہ مالا ہو گیا ❊

**مال تال**۔ مال ومتاع کو کہتے ہین۔ مرزا برق مرحوم ع خالی ہین مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ ❊

**مال کھینچنا اور مال کھانا**۔ کنایہ ہے کسیکا روپیہ کسیکے خرچ کرنے سے کھانے پینے مین۔

**مال زادی** تحتانی معروف کے ساتھ اہل ہند کی اصطلاح مین زن بازاری یعنے کسبی کو کہتے ہین اور اک گالی ہے کہ عورتون کو دیتے ہین۔

**مال مارنا**۔ کنایہ ہے کسیکا زر و مال بفریب اپنے تصرف مین لانے سے خواجہ آتش ع مال مارا تھنے لوٹا دولت بیدار کو ❊

**ماما**۔ مہر ومحبت مادری کو کہتے ہین۔

**مامون** سوا معنے معروف کے عورتون کے محاورے مین سانپ کو بھی کہتے ہین چنانچہ انشاءاللہ خان کہتی مین کہتے ہین سہ ادہی ممانی جان نگوڑا دھر کا دمین بیٹھ گیا ❊ اتنا جیسا موٹا سارا مامون بل مین بیٹھ گیا ❊

**مامی پینا**۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسیکے حق مین کوئی ایسی بات کہنا کہ شعر اسکی طرفداری یا حمایت پر ہو

اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

**مانجنا**۔ نون غنہ کے ساتھ سوا معنے معروف کنایہ ہو کسی علم و ہنر یا اور کسی کام مین کسیکے مشتاق ہونے سے بھی۔

**مانجھا**۔ نون غنہ کے ساتھ دو معنی پر آتا ہی (۱) وہ لباس زرد رنگ جو دولہا دولھن کو ابتدائے شادی عروسی مین پہناتے ہین (۲) کٹے ہوئے شیشے اور بج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ مین ملاکر جو پتنگ کی ڈور پر پھیرتے ہین اسلیے کہ ڈور تیز اور بران ہو جائے۔ اور حریف کے پتنگ کی ڈور کو کاٹ دے

**مانجھا پہننا**۔ وہی لباس زرد رنگ کا دولہا دولھن کو ابتدائے شادی عروسی مین پہننا۔

**مانجھا دینا**۔ وہی پتنگ کی ڈور پر کٹے ہوئے شیشے اور بج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ مین ملاکر پھیرنا۔

**ماند**۔ نون غنہ کے ساتھ جس چیز کی کہ آب وتاب اور چمک وغیرہ جاتی رہی ہو اور بیرونق ہو گئی ہو۔

**ماندا**۔ بیمار کو کہتے ہین ع سقیم۔ اور لفظ تھکا جو شل گشتہ یعنے تھکے ہوئے کے معنے پر بولا جاتا ہے اُسکا مرادف بھی یہ لفظ آتا ہے چنانچہ کہتے ہین تھکا ماندا مسافر۔

**ماندگی**۔ بیماری کو کہتے ہین ع علت وسقم اور کسل راہ یعنی تھک جانے پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔

**مانع آنا اور مانع ہونا** منع کرنے کو کہتے ہین

**مانگ**۔ وہ سیدھی لکیر جو سر کے بالون کے درمیان مین ہوتی ہے۔ ف گیوار بروزن دیوار۔ ع فرق ومفرق شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ ہمنے دمی تیری مانگ سے جو مثال تیرے کہکشان بلند ہوا ❊

**مانگ اوجڑنا**۔ کنایہ ہی عورت کے رانڈ ہو جانے سے

**مانگ نکالنا**۔ عورتوں اور معشوقوں کی زیب و زینت کے واسطے سر کے بالوں کے درمیان میں ایک سیدھی لکیر کا پیدا کرنا۔

**ماں ماں**۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جسکو عورتوں کے کاروبار کے واسطے نوکر رکھتے ہوں۔

**مان مان تچرٹیان**۔ روٹیان جو نوکر عورتین امیرون کے محل سے اپنے فرزندون کے واسطے بھیجتی ہین۔

**مان ہمت**۔ نون معلنہ کے ساتھ قدر و منزلت کو کہتے ہین ع۔ تعظیم۔

**ماننا**۔ سوا معنی معروف یعنے قبول کرنے کے کنایہ ہے کسیکی بزرگداشت اور پاس خاطر کرنے اور کسیکے ہنر اور کمال کا اقرار کرنے اور نذر و نیاز کا عہد کرنے سے بھی اور کنایہ ہے بسبب ہاتھ پاؤن کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے مین یا اور کامون مین کسیکے جی چرانے سے اور کاہلی کرنے سے بھی۔

**مان نہ مان مین تیرا مہمان**۔ اک مثل ہے اس محل پہ کہتے ہین کہ کوئی بے درخواست اور بے استرضا کسیکے اسکے کسی امر مین شریک ہو۔

**مائیون بیٹھنا**۔ نون غنہ کے ساتھ دولھن دولھا کا ابتدائے شادی عروسی مین لباس عروسی پہنکے اپنے اپنے گھر مین بیٹھنا۔

**ماہی پشت**۔ اک قسم کے کار چوب کو کہتے ہین کہ وہ کام پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔

**ماہی مراتب**۔ وہ نشان جو آگے آگے بادشاہون کی سواری کے ہوتے ہین۔

## فصل باے موحدہ

**مبارک باد دینا**۔ کسیکو کسی شادی کی تہنیت دینا

**مبارک سلامت**۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت ان کلمون سے دیتا ہے۔

**مبارک ہو**۔ یہ بھی اک کلمہ مبارکباد دینے کا۔

## فصل فوقانی

**مت** یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) اک کلمہ ہے نفی کا کہ کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین لیکن ان معنی پر اس لفظ کا بولنا فصحاے متاخرین نے ترک کر دیا ہے (۲) خرد اور عقل کے معنی پر آتا ہے

**متلی**۔ بثانی معروف کے ساتھ غثیان کو کہتے ہین ف دلشوری۔

**متوالا**۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) نشۂ شراب کے مست کو کہتے ہین ف خراب ع سکران شیخ ناسخ سے جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ٭ ہو سیہ مست آجکی کالی گھٹا (۲) اس گول اور بڑے پتھر کو کہتے ہین جسکو دشمن اور حریف کے دفع کرنے کے واسطے پہاڑ پر سے لڑھکاتے ہین ف فندیرہ شیخ ناسخ سے میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیے ٭ محتسب آتا تو ہر دانہ سیے تعزیر کرو ٭

**متوڑا**۔ جو فرش خواب پر سوتے مین پیشاب کر دے

## فصل تاے ہندی

**مٹیا پا**۔ فربہی سے عبارت ہے۔

**مٹر گشت**۔ بیفائدہ اور بیہودہ گردش

**مٹکانا**۔ تمسخر آمیز حرکتین کسیکے ساتھ کرنا۔ ع۔ استہزا

**مٹک چٹک**۔ وہی تمسخر آمیز حرکتین کسیکی۔

**مٹکنا**۔ وہی تمسخر آمیز حرکتین بجائے خود کرنا اور معشوقون کے ناز و ادا کو منے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

**مٹکو**۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے چلتی ہو

**مٹکے کوئی کام کرنا**۔ نہایت محنت اور مشقت سے کسی کام کا کرنا۔

**مٹنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہو کسیکے کسی کام پر مستعد اور آمادہ ہونے اور کسی امر مین بہت سی محنت اور مشقت کرنے سے بھی۔

**مٹھا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے سست گفتار اور سست کردار آدمی کو بھی کہتے ہین اور میم کے ضمہ سے چند کاغذ وغیرہ جنکو پیٹکر یکجا کیا ہو اور ایک چیز ہوتی ہو گندہ کہ اسکو سنگر بازو دون پر باندھتے ہین تاکہ بازو فربہ اور خوشنما معلوم ہون اور یہ شیوہ ورزش کرنیوالون اور جوانون اور عورتون و معشوقون کا ہے۔

**مٹھاس** شیرینی اور حلاوت یعنی میٹھا پن کسی چیز کا

**مٹھو**۔ واو معروف کے ساتھ اس طوطے کو کہتے ہین جو خوب بولتا ہو اور خوب باتین کرتا ہو۔

**مٹھو سا**۔ واو معروف کے ساتھ اس شخص کو کہتے ہین جو چپ ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔

**مٹھو مارنا**۔ واو مجہول کے ساتھ ہاتھ سے آلہ تناسل کو ملکر منزل ہو جانا۔ ف جلق زدن۔

**مٹھیا**۔ ایک زیور ہوتا ہو چاندی یا سونے کا جوف دار مانند قلم کے کہ اسمین تعویذ رکھکر اسے بازو پر باندھتے ہین

**مٹھیانا**۔ ہر چیز کا مٹھی مین رکھنا عموماً اور آلہ تناسل کا خصوصاً۔ ف جلق زدن۔

**مٹھی بھر** جو چیز کہ بمقدار ایک کف دست ہو یعنے ایک مٹھی مین آجاوے۔

**مٹی**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو اور اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ جرأت ؎ وہ اس زمین سے نکالون در معانی کو ؛ کہ جسکے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی ؛

**مٹی پکڑنا**۔ کنایہ ہو جاگزینی یعنے جگہ پکڑ لینے سے بحر مرحوم ع ہمین مٹی پکڑ کر پشتہ دیوار ہونا تھا ؛

**مٹی دینا**۔ قبر مین مردہ کے دفن کرنے کے وقت تھوڑی سی خاک اٹھا کر اندر قبر کے ڈالدینا۔ شیخ ناسخ ؎ کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی انھین ؛ آج زر جو کہ دیا کرتے ہین ؛

**مٹی خراب ہونا**۔ کنایہ ہو خرابی اور تباہی سے۔

**مٹی عزیز کرنا**۔ کنایہ ہو کسی مردے کے دفن مین شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح ؛ عزیز تیری کرین شیخ و برہمن مٹی ؛

**مٹی کا عطر**۔ ایک عطر ہے مشہور۔

**مٹی ہو جانا**۔ کنایہ ہو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو جانے سے کسیکے اور بیکار اور پوشیدہ ہو جانے سے کسی چیز کے خواجہ آتش ع پیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہو گیا۔

## فصل جیم

**مجرا**۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہو (۱) ادب کے ساتھ کسیکو سلام کرنا (۲) ناچنا اور گانا رقاصون اور مطربون کا شادیون کی محفل مین بحر مرحوم ع تو لیے گردون کا مجرا دیکھیے ؛

**مجرائی**۔ امیرون کا دربار دار اور سلام کرنے والا
**مجلس**۔ اصطلاح مین اہل ہند کی امام حسین علیہ السلام
کی بزم عزا کو کہتے ہین۔
**مجلس حیران**۔ اک قسم کی مستی کو کہتے ہین کہ عورتین
اپنے ہونٹون پر ملتی ہین اور وہ مستی عمدہ ہوتی ہے۔

## فصل جیم فارسی

**مچا**۔ گوشت کا بڑا سا ٹکڑا۔
**مچلکا**۔ کسی امر کے نکرنے کا عہدنامہ اور یہ اصل مین
لغت ترکی ہے۔
**مچلکا دینا اور مچلکا لکھنا**۔ کسی امر کے نکرنے کا
عہدنامہ حاکم کو لکھ دینا۔ برق مرحوم ع جان دن
اپنی مگر دو نہ مچلکا انکا ٭ بحر مرحوم ع لکھوالیا
نہ اس سے مچلکا رقیب کا ٭
**مچلکا لینا**۔ کسی امر کے نکرنے کا عہدنامہ کسی سے
حاکم کو لکھوالینا۔ برق مرحوم ع۔ کون لے سارے
زمانے سے مچلکا انکا۔
**مچنا**۔ پر شہوت اور مست ہونا مرد کا خواہ
عورت کا بسبب زور جوانی کے۔
**مچھلی**۔ سوا معنے معروف کے انسان کے بازو اور
ساعد اور کف دست کے اندر کے گوشت کو بھی کہتے
ہین شیخ ناسخ ع خیال ہو ترے بازو کی یار مچھلی کا ٭
ولہ ع۔ مچھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین ٭
اور گائے بکری کے گوشت ساق پر بھی اس لفظ کا
اطلاق کرتے ہین اور عورتون کے کان کے اک زیور
کا بھی نام ہو کہ مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے شیخ ناسخ
ع بکتی ہے بالے کی مچھلی موتیون کے آب مین ٭
**مچھلی کا کانٹا**۔ استخوان ماہی کو کہتے ہین ف خار ماہی
**مچھندر**۔ مرد بیہودہ اور دیوث اور مسخرے کو کہتے ہین
**مچھی**۔ بوسہ کو کہتے ہین ف بوسہ و ماچ ع۔ قبلہ۔

## فصل حاے مہملہ

**محرم**۔ عورتون کی انگیا کی کٹوریون کو کہتے ہین۔
**محمودی**۔ اک کپڑے کا نام ہو کہ نہایت لطیف ہوتا ہے

## فصل دال مہملہ

**مد**۔ مستی کو کہتے ہین ع سکر اور اصل مین یہ اسکی ال مخلوط الہائی
**مدار کی بڑھیا**۔ اک چیز ہو کہ اکثر درمیان صحرا ہوا مین
اوڑتی پھرتی ہو شیخ ناسخ ؎ آوارہ یون ہوا و ہوس مین
ہین شیخ جی ٭ جسطرح اوڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی ٭
**مداری**۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس شخص کو کہتے ہین
جو بندر اور ریچھ اور سانپ اپنے ساتھ لیے ہوے
بازارون مین گدائی کرتا پھرتا ہو۔
**مداریا**۔ اک قسم کے فقیر کو کہتے ہین کہ وہ اپنا سلسلہ
مدار تک جو اک نامی درویش گذرے ہین پہونچاتا ہو
اور اک قسم کے حقہ کو بھی کہتے ہین۔
**مدماتا**۔ جو شراب کے نشہ یا جوانی کے نشہ مین مست ہو۔
**مدھم**۔ کم اور خفیف اور بیرونق کو کہتے ہین اور گویون کی
اصطلاح مین سات سرون مین سے اک سر کا بھی نام ہے۔

## فصل دال ہندی

**مڈھ**۔ شخص معمر اور کہنہ سال کو کہتے ہین۔
**مڈھا**۔ پتنگ اور کنکوے کے سر کو کہتے ہین۔
**مڈبھیڑ**۔ اثناے راہ مین باہم دو آدمیون کی ملاقات

ف دو بدو شدن اور اس لغت مین دال ہندی کی جگہ
تلے ہندی بھی بستے ہین۔ میر تقی مغفور ع۔ منھ پھیر
اگر ہو گئی اس تیغ بکف سے ٭

## فصل راے مہملہ

**مرانا**۔ مردون کا مردون سے اغلام کروانا۔

**مربھوکا**۔ جو شخص کھانے سے سیر نہوتا ہو شکم خور ع اکول

**مرتا کیا نہ کرتا**۔ اک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ اپنی زندگی سے ناامید ہو کر جو چاہے کرے۔

**مُرجھانا**۔ پھولون وغیرہ کا پژمردہ ہو جانا۔

**مرجیا**۔ مردہ دل اور نہایت ضعیف اور سست کاہل آدمی کو کہتے ہین چنانچہ میر تقی مرحوم فرماتے ہین۔ ع
پایان کار عشق مین ہم مرجیے ہوے ٭

**مرچلنا**۔ مر جانا۔ میر درد مغفور ع ہم تو اس جینے کے ہاتھون چلے

**مرچیا دیو**۔ چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہین۔

**مرچین سی لگنا**۔ نہایت ناگوار ہونا کسی بات کا۔

**مرچنگ**۔ اک ساز کا نام ہے کہ اُسے بجاتے ہین منہ چنگ ہین

**مردار**۔ جو عورت کہ نہایت ذلیل و حقیر مانند کنیز وغیرہ کے ہو اُسکے حق مین یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین۔

**مرد آدمی**۔ شریف کو کہتے ہین۔

**مردا مردی** زبردستی سے عبارت ہے۔

**مردانا**۔ گھر کی عورتون کا پردے مین چلے جانا اور نامحرم مردون کا گھر کے اندر آنا۔

**مردمانس**۔ مرد کو کہتے ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

**مردنگ**۔ سوا ساز معروف کے اک قسم کے شیشے کی فانوس کو بھی کہتے ہین۔

**مردنگی**۔ وہی شیشے کی فانوس۔

**مُردنی**۔ آثار اور علامت مرگ کی جو کسیکے منھ پر ظاہر ہوتی ہے۔

**مردنی پھر جانا**۔ آثار مرگ کے کسیکے منھ پر ظاہر ہونا۔ جرأت ؎ یہ جب یقین ہو مجھے اُسپہ کوئی مرتا ہے٭
تو میرے مُنھ پہ نہ کیون مردنی بھلا پھر جائے۔

**مردوا**۔ عورتون کے محاورے مین مرد کو کہتے ہین۔

**مردون کی ہڈیان اوکھیڑنا**۔ شعر و سخن مین گذرے ہوے اور اگلے سخنورون کا تتبع کرنا اور اُنکی کہی ہوئی باتین کہنا اور پُرانے مضمون باندھنا۔

**مُردہ شو لیجائین**۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت عورتین کسی سے آزردہ ہوتی ہین یہ کلمہ اُسکے حق مین زبان پر لاتی ہین اور کبھی مرد بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہین۔ میر تقی مغفور ؎ کام اُسکے لب بن مجھے
بنت العنب سے کیا ہے آب زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو٭

**مر رہنا**۔ سو رہنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ اک شاعر لکھتا ہے
ع وہ کہین سوے کہین ہم مر رہے ٭

**مرزا پھویا**۔ واو مجہول سے کنایہ ہے نہایت آسایش و آرام طلب اور نازک آدمی سے۔

**مرزائی**۔ بزرگی اور منش کو کہتے ہین اور مردون کی اک قسم کے پیراہن کا بھی نام ہے کہ کمر تک ہوتا ہے نیم جامہ

**مرض**۔ اُردو مین عادت پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع بادہ خواری کا مرض اپنے تو آب و گل مین ہے

**مرغی کا**۔ اور **مرغی والا**۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اُسکا قریب بدشنام ہے۔

مرکھنا۔ وہ بیل وغیرہ جو سینگ سے لوگون کو مارے۔

مرکی۔ انسان کے کان کے اجزا مین سے اک جزو کا نام ہے کہ وہ متصل بناگوش کے ہوتا ہے اور عورتون کے کان کے اک زیور کو بھی کہتے ہین۔ جرأت ع دیکھ سورج

پہ جڑاؤ مرکیان تھرا سے ہے ٭

مرگ چھالا۔ ہرن کی کھال جسمین بال بھی ہوتے ہین کہ اسپر بیٹھکر عبادت کرتے ہین اور اکثر درویش لوگ اسپر بیٹھتے ہین۔

مرگ مارنا۔ اک رسم ہے متعارف کہ فرزند نرینہ کے پیدا ہونے کی چھٹی کی شادی کی تقریب مین باپ اسکا تیر کمان مین پیوستہ کرکے زچہ کے پلنگ پر کھڑے ہوکر گھر کی چھت مین تیر لگاتا ہے یعنی سقف کو تیر کا ہدف بناتا ہے

مرگھٹ۔ وہ مقام جہان ہندو اپنے مردون کو لیجاکر آگ مین جلائین۔

مرمٹا۔ جو فنا اور معدوم اور بے نشان ہوگیا ہو خواجہ آتش ع۔ یہ مرمٹون کا تری یادگار باقی ہے

مرمٹنا۔ فنا اور معدوم اور بے نشان ہوجانا۔

مرنا۔ یہ لفظ سوا معنے معروف کے اور چند معنے پر بھی آتا ہے (۱) پژمردہ ہونا یعنی مرجھانا بعض نباتات کا جیسا کہ کہتے ہین پان مرگئے۔ پھول مرگئے یعنی مرجھا گئے (۲) خشک ہوجانا بعض چیزون کا جیسا کہ کہتے ہین چونا مرگیا یعنے خشک ہوگیا (۳) کنایہ ہے کسی چیز پر شیفتہ اور فریفتہ اور کسی پر عاشق ہوجانے سے۔ سودا

ع بہت سا رو دیئے انکو جو اس جینے پہ مرتے ہین ٭

مرزا خانی نوازش ع جیتے تو دکھا دینگے مرجانے والے

(۴) کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے۔ کوئی شاعر کہتا ہے

ع جلا سکتے نہین ہمکو مسیحائی پہ مرتے ہین (۵) کنایہ ہے سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہوکر اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے سودا

ع سودا تری فریاد سے آنکھون مین کٹی رات ٭

ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہین مر بھی ٭

مرنے جوگا۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت عورتین کسی سے آزردہ ہوتی ہین یہ کلمہ اسکے حق مین زبان پر لاتی ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

مری۔ تار اور دھاگے کے بٹنے کے وقت جو اک پیچ اور گرہ اسمین پڑ جاتی ہے۔ اور میم کے فتحہ اور راے مہملہ کی تخفیف کے ساتھ مرگ دراجل کو کہتے ہین۔

مری جان۔ اک کلمہ ہے کہ فرط محبت سے کسیکو کہتے ہین۔ غالب دہلوی ع بیگانگی خلق سے بیدل نہو

غالب ٭ کوئی نہین تیرا تو مریجان خدا ہے ٭

مرمل۔ جو شخص کہ بہت ضعیف اور زار اور نزار ہو۔

## فصل راے ہندی

مڑنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا اور پیچھے پھر کر دیکھنا ف برگشتن و روبقفا شدن۔

مڑوڑا۔ واو مجہول کے ساتھ پیچش کے مرض کو کہتے ہین۔

مڑوڑی۔ وہ آٹا جسکو روٹی پکانے مین ہاتھ سے بل دیکر ہاتھ کی ہتیلی اور انگلیون سے چھڑاتے ہین اور اسی طرح بدن کے میل وغیرہ کو جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑاتے ہین اسپر بھی مروڑی کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

## فصل زاے معجمہ

مزاج اچھا۔ اک کلمہ ہے مزاج پرسی کا جو باہم ملاقات

کے وقت کہتے ہین۔

**مزاج بحال ہونا**۔ بیمار کے مزاج کا اپنی حالت اصلی پر آنا اور کسیقدر افاقہ ہو جانا۔

**مزاج بدلنا**۔ کسیکے مزاج کی قطع کا بدل جانا۔

**مزاج برہم ہونا**۔ کوئی امر کسیکے خلاف مزاج ہونا

**مزاج بگڑنا**۔ کنایہ ہی کسیکے بدخو اور بدخلق ہو جانے سے اور کنایہ غصہ مین آنے اور برہم ہو جانے سے بھی ہے۔

**مزاج پوچھنا**۔ کسیکی مزاج پرسی کرنا۔

**مزاج پہچاننا**۔ کسیکے مزاج شناس ہونا اور کسیکی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا۔

**مزاج کیسا ہے**۔ اک کلمہ ہے کہ برابر والے آپسمین اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہین اور کلمہ طنز کا بھی ہی۔ جیسے اس شعر مین برق مرحوم کے ع آگئی اونکی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی ولنسے پوچھینگے مزاج آج کہو کیسا ہے

**مزاج نملنا**۔ نخوت و غرور کی راہ سے کسیکی طرف کچھ التفات نکرنا۔

**مزہ آنا**۔ لذت پانے کو کہتے ہین۔

**مزہ اوٹھانا**۔ اور **مزہ پانا**۔ اور **مزہ چکھنا** اور **مزہ ملنا**۔ ان چارون کلمون کا بھی مفہوم وہی ہے جو مزہ آنے کا ہے اور کنایہ ہے کار بد کا عوض اور سزا پانے سے اور رنج اٹھانے سے بھی۔

**مزہ اوڑانا**۔ کنایہ ہی عیش و عشرت کرنے سے اور نعمات دنیوی کی لذت پانے سے میر تقی مرحوم
ع خوبی گل کا مزہ خوب اوڑایا ہنسنے۔

**مزہ پڑنا**۔ خوگر ہو جانا کسی چیز کے مزے کا۔

**مزہ دینا**۔ لذت دینا کسی چیز کا۔

**مزہ لینا**۔ لذت پانا کسی چیز سے۔

**مزیدار**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ اچھی چیز کو کہتے ہین۔

**مزے دیکھنا**۔ دنیا کا عیش اور زمانے کی سیر دیکھنا۔

**مزے کرنا**۔ کنایہ ہی عیش کرنے سے ع تعیش۔

**مزے لوٹنا**۔ کسی چیز کی لذت پانا۔ شیخ ناسخ [illegible]
خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین
بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین ۔

## فصل سین مہملہ

**مسالا**۔ ہر شے کی تیاری کے ضروریات کو کہتے ہین عموماً اور اشیائے مصلح طعام پر اسکا اطلاق کرتے ہین خصوصاً۔ ع مصالح۔

**مسان**۔ نون کے اعلان کے ساتھ اک عمل سفلی ہوتا ہے کہ اس سے خبیثون اور شیاطین کی روح کو قابو مین کرتے ہین۔

**مستان**۔ نون کے اعلان کے ساتھ مست اور لایعقل مرد کو کہتے ہین۔

**مستانی**۔ مست اور پر شہوت عورت کو کہتے ہین۔

**مستک**۔ دستک کے وزن پر۔ ہاتھی کی پیشانی کو کہتے ہین

**مسٹنڈا**۔ بہت موٹے اور فربہ آدمی کو کہتے ہین۔

**مسکا**۔ سوا معنی معروف کے کیمیا گرون کی اصطلاح مین منجمد پارے کو بھی کہتے ہین جسکو دواون سے بستہ کرین بحر مرحوم
ع کان کے تپتے سے مسکا بنگیا سیماب کا۔

**مسکانا**۔ دھوبیون کا کپڑے دھونے مین کپڑے کو ذرا سا پھاڑ ڈالنا اور رقاصون کا ناچنے مین اپنے بدن کو درہم شیدہ کرنا

**مسکرانا۔** اور **مسکراہٹ** وہ ہنسی جس مین آواز نہو۔
**مسکنا۔** کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ اور کسیکو زور سے لپٹا لینے کو بھی کہتے ہین۔
**مسکوٹ** مشورے اور شوربے کو کہتے ہین اور یہ لغت انگریزی ہے جو اُردو مین مستعمل ہے۔
**مسلمانی۔** لڑکون کے ختنہ کو کہتے ہین۔
**مسلنا۔** کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔
**مُسوسنا۔** سوا معنے معروف یعنی فشردہ کرنے کے رنج واندوہ کے دل مین رکھنے کو اور دل ہی دل مین رنج وغم کھانے کو بھی کہتے ہین۔
**مسہری۔** اک قسم کے پلنگ کو کہتے ہین کہ امیر لوگ اوسپر سوتے ہین اور اُس مین چارون طرف پردے آویزان ہوتے ہین۔
**مسی۔** سوا معنے معروف کے بازاری عورتون یعنے طوائف کی اصطلاح مین اک تقریب شادی کا بھی نام ہے کہ اس روز وہ مسی ملنا شروع کرتی ہین۔
**مسی لگانا۔** اور **ملنا۔** عورتون کا اپنے لب و دندان مین مسی لگانا اور ملنا ف مسی مالیدن
**مسین** سین مہملہ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ موچھون کے وہ بال جنکی نمو کا آغاز ہو۔
**مسین بھیگنا** مردون کے ہونٹون پر موچھون کی نمو کا آغاز ہونا۔ ف۔ سبزہ آغاز شدن۔

## فصل شین معجمہ

**مشکین۔** کاف تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ دونون شانون اور دونون بازوُون کو کہتے ہین۔
**مشکین باندھنا۔** دونون شانے یا دونون بازو گنہگارون کے رسن سے پشت پر باندھ دینا۔ ذوق دہلوی
ع۔ تری زلفون نے مشکین باندھ کر مارا تو کیا مارا ٭
**مشکین کسنا۔** وہی مشکین باندھنے کے معنے پر آتا ہے۔

## فصل طاے حطی

**مطالعہ کرنا۔** کتاب کا بغور تمام دیکھنا اور اوسکی عبارت کے مطالب کا بخوبی سمجھنا۔
**مطلع صاف ہونا۔** کنایہ ہے حریفون اور مدعیون سے کسی جگہ کے خالی ہونے سے چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے
ؔ رات کو ہر ماہ وش محفل مین گرم لاف تھا ٭ صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا ٭

## فصل عین مہملہ

**معمور کرنا۔** دروازے کا بند کر دینا۔

## فصل غین معجمہ

**مغزی۔** اک قسم کی گوٹ کو کہتے ہین کہ کنارے کنارے گرداگرد لباس کے لگاتے ہین۔

## فصل قاف

**مقیش۔** چاندی سونے کے تارون پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؔ
چاہیے مقیش اس مہ رو کی چوٹی کے لیے ٭ چرخ گردان پر ابھی خورشید زرین تار کھینچ ٭

## فصل کاف

**مکڑانا۔** کنایہ ہے سرتابی کرنے سے۔
**مکر چاندنی۔** معروف ہے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؔ
برسفیدی ہے عیان ظلمت فریب اس کی چاندنی ہین مکر نا گمان صبح ٭

**مکرائی**۔ سرتابی اور سرکشی۔

**مکرنا**۔ کسی امر کا اقرار کرکے اسکا انکار کرنا۔ چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ بوسہ لیکر جو مکرتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ ۔ شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت نہ گئی ۔

**مکری**۔ تحتانی معروف کے ساتھ کچھ الفاظ ہوتے ہین کہ پہلے اشارہ اُن الفاظ مین کسی چیز کا کرکے پھر منکر اوس چیز کے ہوکر اُنھین الفاظ مین کوئی چیز اور ثابت کرتے ہین گو ثبوت اس چیز کا بھی جسکا پہلے اشارہ کیا گیا تھا اُسپر صادق آتا ہے۔

**مکھڑا**۔ انسان کے چہرے اور مُنھ کو کہتے ہین ف چہرہ درو۔

**مکھیان اوڑانا۔ اور مکھیان مارنا**۔ کنایہ ہے کسادہ بازاری اور بیکاری سے۔

**مکی**۔ مُشت کو کہتے ہین۔

**مکی لگانا**۔ مشت دست سے خدمتگار ولی ور غلامون کا اپنے آقا کے پاؤن دبانا کہ نیند آجاے اور آرام پاے۔

**مگ**۔ وہ کبوتر جو بختہ اور بلند عمارتون پر جا کر صحرائی کبوترونکو اپنے گھر لاتا ہو اور یہ کبوتر تیار کیا جاتا ہے یعنے بنایا جاتا ہے۔

**مگدر ہلانا**۔ پہلوانون کا اک قسم کی ورزش کرنا کہ وہ ورزش مشہور اور متعارف ہے۔

**مگرا**۔ اُس مغرور و متکبر آدمی کو کہتے ہین کہ جو کسیکی بات نہین سُنتا اور کام کرنے مین کاہلی کرتا ہے۔

## فصل لام

**ملاپ**۔ سوا معنے معروف یعنی آشتی و اتفاق کے سازون کے آپس مین ہم آواز ہونے پر کبھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**ملاحظہ فرمانا۔ اور ملاحظہ کرنا**۔ کسی تحریر وغیرہ کا دیکھنا یا کسی امر کی طرف متوجہ ہونا اور کسی بات کا بتوجہ سُننا۔

**مُلازم**۔ نوکر کو کہتے ہین۔

**ملا کی دوڑ مسجد تک**۔ اک مثل ہے اُس محل پہ کہتے ہین کہ کسیکی رسائی اک حد تک ہو کہ اُس حد سے تجاوز کرنا ممکن نہو۔

**ملاگیری**۔ اک رنگ ہے خوشبودار کہ صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

**ملانا**۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزون کے یکجا کرنے کے باہم دو شخصون مین ملاقات کروانے کو بھی کہتے ہین اور کسی چیز کو کسی چیز سے مقابل کرنے کے معنے پر بھی آتا ہے اور سازون کی باہم آواز کرنے کو بھی بولتے ہین

**ملائی**۔ ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے دودھ کی بہت لذیذ اور عمدہ لطیف کہ اوسکی نانخورش کرتے ہین اور یون بھی کھاتے ہین شست مرشیر و شیر او ... یہ جو اسکو بالائی بلسے موحدہ اور فتحہ کے ساتھ لوگ بولتے ہین غلط بولتے ہین۔

**ملائیان کھانا**۔ کنایہ ہے کسیکا مال کھانے سے ملتا ہوا روپیہ۔ وہ روپیہ جسکا سایہ منگیا ہو۔

**ملچی**۔ مسخرے اور مہمل اور لغو آدمی کو بولتے ہین۔

**مل چلنا**۔ کنایہ ہے کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنے جیسے میر تقی مرحوم ؏ غیرون سے مل چلے ہو مست شراب ہوکر

**ملغوبا**۔ واو مجہول کے ساتھ جس چیز مین خاک و خس و خاشاک وغیرہ ہو اور پُرانے اور شکستہ اشیا جو کسیکے مکان [illegible]

**ملگجا**۔ میلے کپڑے اور لباس کو کہتے ہین۔ برق مرحوم
ع۔ ملگجا کوئی اگر جسم سے جامہ اوترا ۔

**ململ**۔ اک قسم کے قماش باریک ترا و لطیف تر کا
نام ہو۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ۔ وہ دوپٹا تم اپنا
ململ کا ۔ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا ۔

**ملنا**۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزون کے یکجا ہونے
کے اور چند معنی پربھی آتا ہو (۱) کسی سے ملاقات کرنا
اور ہم بغل ہونا (۲) کسی چیز کا دستیاب ہونا او
ہم پہونچنا (۳) کنایہ ہے کسو سے کسیکے سازش
کرنے سے (۴) سازون کا آپسمین ہم آواز ہونا۔

**ملنا جلنا** (ہی) کسی سے رسم وراہ اور ملاقات
پیدا کرنا اور دوسرا لفظ توابع سے ہے۔

**ملنسار**۔ جو شخص کہ لوگون سے بہت ملتا ہو اور ملاقات
رکھتا ہو اور بہ نرمی اور بہ مدارات لوگونسے پیش آتا ہو صاحب خلق

**ملو**۔ واو مجہول کے ساتھ وہ جانور جسکے پاؤن باندھکر جال
مین چھوڑ دین تاکہ اور جانور اسکو دیکھکر جال مین
آپھنسین ف پالدام۔

**ملولا**۔ واو مجہول کے ساتھ افسوس کو کہتے ہین ع
تاسف سودا ع اک ملال کہ جسمین ہین سیکڑون ملولے

**ملھو**۔ آہو کے وزن پر میمون نر یعنی بندر کو کہتے ہین ۔

**ملیدا**۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک چیز ہوتی ہو کہ روٹی
کو خوب توڑ کر یعنی ریزہ ریزہ کر کے شکر اور گھی اسمین ملاتے
ہین اور کھاتے ہین ف مالیدہ۔

## فصل نون

**من**۔ سوا وزن معروف کے زبان ہندی مین اکثر ...

دلکو بھی کہتے ہین اور مہرہ مار پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین

**من اوگلنا** سانپ کا اپنے مہرہ کو منھ سے نکالنا۔

**منانا**۔ رنجیدہ شخص کا اپنے سے رضامند کرنا۔

**من بھر**۔ جو چیز کہ وزن مین چالیس سیر کی ہو۔

**منت**۔ بکسر اول خوشامد کو کہتے ہین اور بفتح اول نذر و
نیاز سے عبارت ہے۔ بحر مرحوم ۔ اے یار تم آئے
کیا مراد مین آئین ۔ منت کے چراغ ہین تمھارے رخسار

**منت کرنا**۔ خوشامد کرنا۔

**منت ماننا**۔ نذر ماننا۔

**منجدھار**۔ نون غنہ اور ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ
دریا کے درمیان کو کہتے ہین۔

**منجنا**۔ بعد میم کے نون غنہ سوا معنے معروف کے
کنایہ ہے کسی علم و ہنر کے مشق سے بھی تاکہ وہ علم و ہنر
قابو مین آجائے۔

**منجھا**۔ سوز خوانون کی اصطلاح مین مرثیہ مسدس
کے مصرع سوم کو کہتے ہین۔

**منجھلا**۔ (نون غنہ سے) وہ بیٹا اور وہ بھائی جو پسر اول اور برادر
اول سے چھوٹا ہو۔

**منجھلی** وہ بیٹی اور وہ بہن جو دختر اول اور خواہر اول
سے چھوٹی ہو۔

**منجھولا**۔ واو مجہول سے جو چیز مذکر کہ میانہ اور متوسط
ہو یعنی نہ بہت بڑی ہو نہ بہت چھوٹی ہو۔

**منجھولی**۔ بہل کی اک قسم کو کہتے ہین کہ اوسپر عورتین
سوار ہوتی ہین اور جو چیز مونث کہ میانہ اور متوسط ہو۔

**منجھیلا**۔ تحتانی مجہول سے دیر اور تاخیر اور تعوق

جو کسی کام مین واقع ہو ع مہمل۔

**منجھیلا ڈالنا**۔ کسی کام کو دیر اور تعویق مین ڈالنا

**منچلا**۔ دلیر اور جری آدمی کو کہتے ہین۔

**مُندرا**۔ نون غنہ کے ساتھ کان کی اک قسم کے زیور کو کہتے ہین کہ بڑا اور گول ہوتا ہے شیخ ناسخ ع
بدلے مُندرون کے پڑے رہتے ہین حلقے کان مین ۔

**مُنڈا**۔ جسکا سر منڈا ہوا ہو اور اک قسم کے جوتے کو بھی کہتے ہین کہ اسمین نوک نہین ہوتی اور اک فرقہ سیاہ کا اُسے پہنتا ہے۔

**منڈچرا**۔ نون غنہ کے ساتھ اک قسم کے درویش کو کہتے ہین کہ اپنے سر اور پیشانی کو اُسترے وغیرہ سے مجروح کرکے بازار مین ہر دوکاندار سے کچھ لیتا ہو۔

**منڈلانا**۔ زاغ و زغن وغیرہ کا گوشت اور مُردون پر حیوانات اور آدمیون کے جمع ہونا اور ہجوم کرنا۔

**منڈلی**۔ وہ عورت جسکے سر پہ بال نہون۔

**منڈو**۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ عورتین اپنے حق مین خواہ دوسری عورت کے حق مین کہتی ہین۔

**منڈھا**۔ نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ کپڑے کا سائبان جسکو شادی عروسی مین گھر کے اندر تان دیتے ہین۔

**منڈھی**۔ نون غنہ کے ساتھ چھوٹا سا سائبان ہوتا کپڑے کا کہ اسمین درویش اور فقرا رہتے ہین۔

**منڈی**۔ اک قسم کی جوتی کا نام ہے کہ اسکو ... بھی کہتے ہین اور نباتات مین سے اک نبات کے پھل کا بھی نام ہے کہ وہ اکثر دوا مین کام آتا ہے

اور بفتح اول اس بازار کلان کو کہتے ہین جسمین ہر شے بافراط آکر جمع ہو۔

**منکا**۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ مہرہ کہ فقیر جسکو گلے مین ڈالے رہتے ہین۔ بحر مرحوم ع جبین پہ قشقہ کمر مین تسمہ بغل مین مینا گلے مین منکا ۔ (۲) مہرہ گردن کو کہتے ہین ع فقرہ۔

**منکا ڈھلنا**۔ اور ڈھلکنا۔ قریب مرگ ایک طرف کو انسان کی گردن کا مائل ہو جانا۔

**منکنا**۔ ادنے مخالفت اور سرتابی کرنا۔

**منگل**۔ سوار روز معروف کے کنایہ ہے خوشی اور جشن اور سامان عیش و نشاط سے بھی چنانچہ کہتے ہین آج کل مین منگل ہی جملا ع ... دن چھ ... جنگل مین منگل ہو گیا

**منگلا مکھی**۔ نون غنہ کے ساتھ ارباب نشاط یعنے گانے والے اور ناچنے والے لوگ۔

**منگنی**۔ اک رسم ہے کہ پہلے شادی کتخدائی سے عورت کو مرد کا نام ... اور مرد کو عورت کا نام نامزد کر دیتے ہین اور بعد اسکے سرانجام مین شادی کتخدائی کے مشغول ہوتے ہین ف شیرینی خوران۔

**منگیتر**۔ تحتانی مجہول سے وہ مرد جو نامزد کسی عورت کا اور وہ عورت جو نامزد کسی مرد کی ہو گئی ہو یعنے باہم گفتگو سے عقد قرار پائی ہو ف نامزد۔

**منہ**۔ بارش کو کہتے ہین ف باران۔

**منہ برسنا**۔ مینہ یا پانی کا برسنا اور کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے بھی چنانچہ تیرون کا مینہ برسنا کنایہ ہے تیر باران کی کثرت سے۔

**منھ کھلنا**۔ کنایہ ہے بارش کے موقوف ہو جانے سے۔

**منھدی**۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) اک برگ سبز کہ جسکو پیس کر عورتین اور معشوق لوگ اپنے ہاتھ پاؤن مین ملتے ہین تاکہ سُرخ ہو جائین ف حناع حنا (۲) رسم حنا بندی کو کہتے ہین کہ ایک روز قبل شادی عروسی سے وہ رسم ہوتی ہے (۳) ماہ محرم کی ساتوین تاریخ کو رنگین کاغذ کی ایک چیز چار گوشہ بناتے ہین اور اسکے چارون گوشون مین سرخ اور سبز معین روشن کرکے تعزیہ خانون مین رکھتے ہین۔

**منھدی رچنا**۔ پسی ہوئی حنا کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤن مین رنگ باندھنا۔ بحر مرحوم ؎ رچی ہے ہاتھ مین منھدی چھوؤ نہ زلفونکو * دھوان کرے نہ کہین آتش حنا پیدا۔

**منھدی کی ٹٹی**۔ منھدی کے درختون کے ہجوم کو کہتے ہین

**منھدی لگانا۔ اور منھدی ملنا**۔ معشوقون اور عورتون کا اپنے ہاتھ پاؤن مین منھدی لگانا اور ملنا تاکہ سُرخ ہو جائین ف حنا بستن و مالیدن۔

## فصل واو

**موا**۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) مرنا جو مصدر ہے اسکا صیغہ ماضی ہے (۲) اک کلمہ ہے کہ عورتین آزردگی اور بیزاری کے وقت کسیکے حق مین اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہین چنانچہ جرأت کہتا ہے قطعہ رکھا جو قدم اُسنے مری قبر پر آ کر * اور سنگ سے تربت کی ہوئی ٹک کف پا گرم * تو کیا کہون کس ناز سے اُف کرکے وہ بولا * اللہ قیامت ہے یہ اب تک بھی موا گرم *

**موتنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے کسی طرف کچھ توجہ کرنے سے بھی چنانچہ کہتے ہین کہ فلان شخص کبھی ادھر کو موتتا بھی نہین یعنی توجہ بھی نہین کرتا۔

**موت دینا۔ اور موت مارنا۔ اور موت نکلجانا** سوا معنے معروف کے کنایہ ہے ڈرجانے سے بھی۔

**موتیا**۔ بند۔ واو مجہول کے ساتھ اک پھول کا نام ہے کہ بڑے موتی کے برابر ہوتا ہے۔

**موتیا بند**۔ اک علت چشم کا نام ہے کہ پانی آنکھ کے پردہ مین اوتر آتا ہے اور نابینا کر دیتا ہے ف آب گوہر

**موتی پرونا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے خوش سلیقگی سے کسی کام کے سرانجام دینے کو اور دل آویز باتین کرنے کو بھی کہتے ہین چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ ہمیشہ لکھے وصف دندان یار * قلم اپنا موتی پرو یا کیا *

**موتی جھیل**۔ اک نہر ہے شہر لکھنؤ مین کہ عیش باغ مین واقع ہے جیسا کہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ جیسے ہے پنہان نظر سے عیش باغ * چشم گوہر بار موتی جھیل ہے

**موتی چور**۔ جیم فارسی واو معروف کے ساتھ کابلی کبوترون کی اک قسم کی آنکھ کو کہتے ہین۔

**موتی چور کا لڈو**۔ اک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہین

**موتی رولنا**۔ موتیون کا سمیٹ کر جمع کرنا۔

**موتی کی سی آب**۔ کنایہ ہے آبرو سے میر تقی مغفور ؎ گر کر اسکی گلی کی خاک مین مفت * اشک سے موتی کی سی آب گئی *

**موتی کی لڑی**۔ نظم گہر کو کہتے ہین ع عقد لالی

**موتی محل**۔ قصر مروارید کو کہتے ہین۔

**موتیون سے منھ بھرنا**۔ کنایہ ہے کسیکی نسبت کسیکی عطا اور بخشش سے

**موتیون کا توالا**۔ نقرۂ مروارید کو کہتے ہین۔ شیخ امان علی سحر ع۔ موتیون کا بھی نوالا نہ مرے انگ لگا

**موٹا تازہ**۔ مرد فربہ کو کہتے ہین۔

**موٹا چھوٹا**۔ تحتانی مجہول کے ساتھ لباس گندہ کو کہتے ہین

**موٹھ**۔ واو معروف کے ساتھ تین معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) بٹیر بازون کے بٹیر کے ہاتھ مین رکھنے کو کہتے ہین تاکہ وحشت بٹیر کی جاتی رہے اور قابل لڑنے کے ہو جاے (۲) کمان کے قبضہ اور مگدر کے قبضہ پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین (۳) ساحرون کے اک قسم کے سحر کو کہتے ہین۔ مرزا برق ع یہان موٹھ ساحر کی چلتی نہین۔

**موٹھ چلنا**۔ ساحرون کے سحر کے کسی جگہ موثر ہونے کو کہتے ہین۔

**موٹھرا**۔ واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) زنجیرہ کار طلا و نقرہ کا جو تلوار اور کٹار کے قبضہ پر اور اس کے آہنین پھولون وغیرہ پر بناتے ہین اور زیور وغیرہ کی اک قسم کی بناوٹ کہ اوسی صنعت کے ساتھ ہوتی ہو (۲) کپڑے کی اک قسم کی بناوٹ کو کہتے ہین۔

**موٹھ کرنا**۔ واو معروف سے بٹیرون کو بٹیر بازون کا ہاتھ مین رکھنا تاکہ وحشت اُنکی جاے اور قابلیت لڑنے کی پیدا کرین۔

**موٹھ مارنا**۔ کسی پر ساحرون کا سحر کرنا۔

**موجین کرنا**۔ عیش و عشرت کرنا۔

**موچ آنا**۔ واو مجہول کے ساتھ پاؤن کو راہ چلنے مین کچھ صدمہ پہونچنا۔

**موچھون پر تاؤ دینا**۔ موچھون کے بالون کا بل دینا اور سر پر ہاتھ پھیرنا غصہ مین یا کسی کام عظیم کے قصد پر۔

**مودی**۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف یعنے غلّہ فروش کے کنایہ ہے اُس شخص سے بھی جو لوگون کو نوکر رکھتا ہو۔

**موذی کا چنگل**۔ واو معروف سے کنایہ ہے اس چیز سے کہ جسکے قابو مین آکر رہائی مشکل ہو جاے۔

**مورنکھی**۔ واو مجہول کے ساتھ اک قسم کی ناؤ کو کہتے ہین کہ مور کی یعنے طاؤس کی صورت ہوتی ہے۔

**مورت**۔ واو معروف کے ساتھ ہیکل اور تمثال کو کہتے ہین جراُت ع صنمخانہ کی ہر مورت یان سڈول لگتے ہین۔

**مورچا**۔ واو مجہول کے ساتھ وہ گڑھا جو قلعہ گیری کے واسطے قلعہ کے گرداگرد کھودتے ہین اور اس فوج کو بھی کہتے ہین جو اس مقام پر مستعد اور آمادہ بجنگ رہتی ہو

**مورچال**۔ دونون پاؤن بلند کرکے جو دونون ہاتھون کے بل ناچتے ہین اسے ایک قسم کے رقص کو بھی کہتے ہین و چتر طاؤس

**مورچھل** جس سے بادشاہون کے سر کی مگس رانی کرتے ہین جیسا کہ ناسخ مغفور کہتے ہین ۔ بوکر ادنی بھی خوشامد سے وہ اعلی ہوتے ہین ٭ مورچھل افسر پہ ہوتا ہو دُم طاؤس کا ٭

**موڑ**۔ وہ جگہ جہان راہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پھرتی ہے۔

**موڑنا**۔ سوا معنے معروف یعنی کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرنے کی۔ کپڑے یا کاغذ وغیرہ کے دوہرا کرنے کو بھی کہتے ہین۔

**موسنا**۔ واو معروف کے ساتھ کسیکا مال و اسباب چرانا یا زبردستی ...

**موسلا دھار**۔ وہ مینھ جو شدت اور زور سے دیر تک برسے

**موکھا** وا و مجہول کے ساتھ وہ روزن جو عورتیں گھر کی دیوار میں اندر گھر کے ہمسائے کی عورتوں سے باتیں اور رسم و راہ کرنے کے واسطے بنا لیتی ہیں اور کبوتروں کے گھر کو بھی کہتے ہیں۔

**مول**۔ واو مجہول کے ساتھ کسی چیز کی قیمت۔

**مول تول**۔ وہی قیمت ہر چیز کی۔

**مول چکانا**۔ کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ کرنا۔

**مول لینا**۔ کسی چیز کا خریدنا۔ ف خریدن۔

**مولسری**۔ سوا درخت مشہور کے ایک کپڑے کو بھی کہتے ہیں کہ اسپر پھول مانند مولسری کے پھولوں کے کاڑھے جاتے ہیں شیخ ناسخ ؎ طرفہ چمن حسن میں ہے نخل ترا قد کرتا ہے جو اے سرو روان مولسری کا ؎

**موم روغن**۔ ایک روغن موم اور خوشبودار تیل کا بنایا جاتا ہے کہ پھٹے ہوئے ہونٹوں پر اسے لگاتے ہیں۔

**موم کی ناک**۔ کنایۃً اس شخص کو کہتے ہیں کہ کوئی جو کچھ اس سے کہدے اسپر عمل کرے اور اپنے قول و ل سے پھر جائے

**موم ہو جانا**۔ کنایہ ہے نہایت کسیکے نازک ہو جانیسے

**مونڈن**۔ بچوں کے سر کے بالوں کے منڈوانے کو کہتے ہیں

**مونڈنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے دست بردی اور فریب دہی سے بھی اور کنایہ ہے استادوں اور کہن سال درویشوں کے کسیکو اپنا شاگرد اور مرید کرنے سے بھی۔

**مونڈھوں کے فرشتے**۔ کنایہ ہے اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

**مونڈی کاٹا**۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جسوقت کوئی کچھ بات انکی خلاف طبع کہتا ہے یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتے ہیں۔

**مونگیا**۔ ف ماشی۔

**مونھ**۔ میم واو غیر ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ چند معنے پر آتا ہے (۱) دہن کو کہتے ہیں (۲) چہرے پر اطلاق کرتے ہیں ع۔ فہم و وجہ اور پاس و لحاظ سے بھی عبارت ہے چنانچہ مومن خان دہلوی کہتے ہیں ؎ مر گئے ہجران میں چھپایا اپنے منھ ؎ لو مونھ اوسے پردہ نشین کا کیا ؎ اور سبب اور وجہ کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ کس منھ سے کہتے ہو کس منھ سے مانگتے ہو یعنی کس سبب سے کہتے ہو یا مانگتے ہو اور قابلیت اور لیاقت کے معنے پر بھی بولا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ تمھارا یہ منھ کہاں یعنی تم میں یہ لیاقت کہاں اور مجال اور تاب طاقت کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کیا تمھارا کیا منھ یعنے تمھاری کیا مجال۔ اور کنایہ تلوار اور چھری وغیرہ کی باڑھ سے بھی ہے اور دہن زخم و ناسور کو بھی مونھ کہتے ہیں

**مونہا مونھ**۔ لبالب کے معنے پر آتا ہے۔

**مونھ آنا**۔ بسبب حرارت کی شدت کے مونھ یعنے دہن اور زبان میں دانوں کا نکل آنا۔ ع قلاع۔ اور کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی۔

**مونھ اوتر جانا**۔ کنایہ ہے آثار رنج و ملال کے مونھ پر ظاہر ہونے سے۔

**مونھ اوٹھانا**۔ کنایہ ہے کسیکے کسی طرف کو راہی ہونے سے۔ میر تقی ؎ جائے عبرت ہے خاکدان جہان ؎ تو کہاں مونھ اوٹھائے جاتا ہے۔

**مونھ بگاڑنا**۔ کنایہ ہے کسیکے چہرے کے زخمی کرنے سے اور کسیکو کسی جرم کی سزا دینے سے شیخ ناسخ

ع مونھ بنائے کیون ہو قاتل پاس ہے تیغ نگاہ ۞
باغ مین ہنستے ہین گل تو منھ بنایا چاہیے ۞
**مونھ بگڑنا**۔ کنایہ ہے کسیکی صورت کے تغیّر اور چہرے
کی ہیئت کے بدل جانے سے اور بیمار کے مزۂ دہن
کے بدلجانے سے بھی کنایہ ہے۔
**مونھ بنانا**۔ ترش رو ہونا۔ میر تقی مرحوم ع اُسے
جب نہ تب ہمنے بگڑا ہی پایا ۞ بہی اچھے منھ کو بنا جانتا ہے
**مونھ بند ہونا**۔ کنایہ ہو کسیکی بات نکرنے اور خاموش
ہونے سے اور کنایہ ہو زخم کے مندمل ہوجانے سے بھی ۞
**مونھ بنوانا**۔ کنایہ ہو کسیکے کسی کام کے لایق اور سزاوار
ہونے سے خواجہ آتش ع تری صورت سے ہنسنا تھا
نہ لازم ۞ گلون نے مونھ کو بنوایا تو ہوتا ۞
**مونھ بولا بھائی**۔ وہ شخص جسکو اپنا بھائی کسی نے
فقط زبان سے کہا ہو۔ ف برادر خواندہ۔
**مونھ بھرائی**۔ کنایہ ہو کسیکو رشوت دینے سے ف دہان بندی
**مونھ پر چڑھنا**۔ کنایہ ہو مقابلہ کرنے سے خواجہ آتش
ع بہادرون کے جو منھ پر چڑھے مجال نہین ۞
**مونھ پر رکھنا**۔ کسیکے مواجہہ اور مقابلہ مین کوئی بُری
بات اُسکو کہنا۔ میر تقی ع منھ پر تمہارے رکھین تو تمکو بُرا لگے ۞
**مونھ پر قفل اور مہر لگجانا**۔ کنایہ ہے سکوت
اور خاموشی سے۔
**مونھ پر ہوائی چھوٹنا**۔ کنایہ ہے چہرے کے
رنگ کے اوڑجانے سے شیخ امداد علی بحر ع اک
ہوائی ابھی مہتاب کے مُنھ پر چھوٹی ۞
**مونھ پھٹ**۔ اس شخص کو کہتے ہین جو بات کترین

بے تہذیبی کرے یعنے جو کچھ منھ مین آئے کہہ بیٹھے ف دہن دریدہ
**مونھ پھر جانا**۔ کسیکے منھ کا کسی طرف کو مائل ہوجانا
توجہ اور التفات کے وقت یا طمانچہ وغیرہ کی ضرب سے
اور کنایہ ہو کسی چیز کی خواہش نکرنے سے بھی۔ بحر مغفور
ع بوسہ ہائے لب سے مُنھ اسے یار جانی پھر گیا ۞
**مونھ پھولجانا**۔ کنایہ ہے کسی ناکس اور فرومایہ آدمی
کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ
اور برہم ہوجانے سے۔
**مونھ پھیر لینا**۔ روگردانی کو کہتے ہین ع اعراض
اور کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔
**مونھ پھیلانا**۔ کنایہ ہو کسی چیز کی خواہش اور طمع سے
**مونھ تکنا**۔ کنایہ ہو امیدواری سے کسی چیز کی۔
**مونھ تھتھانا**۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا اور ناراضی
اور آزردگی کی صورت بنانا۔
**مونھ جھٹک جانا**۔ کنایہ ہو کسیکے چہرہ سے ناتوانی
و بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے آتش مرحوم ع
کسیکے سر مین ہوا اور دمیرا منھ جھٹکا ۞
**مونھ جھوٹالنا**۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا کھالینا ف نہاری
**مونھ چڑانا**۔ اپنے مونھ کو کسی اور کے منھ کی قطع بنالینا
اور لوگون کے ہنسنے کے واسطے اپنے نیچے کے ہونٹ کو
لٹکالینا اور دہن کو کج و واکج کرنا ف روے خانیدن۔
**مونھ چڑھا**۔ جو کسی سے بے ادب اور گستاخ ہوگیا ہو۔
**مونھ چڑھنا**۔ کسیکا کسی سے بے ادب اور گستاخ ہوجانا
**مونھ چھپانا**۔ روپوشی کرنا۔
**مونھ چھونا**۔ کسیکو کسی کام کے واسطے کہنا

کہ نہ خود وہ کام اوس سے لینا بدل منظور ہو نہ اس سے
توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو چنانچہ مولف
کہتا ہے ؎ بھلا وہ اور دیتا بوسہ لب ؛ فقط
چھونا تھا ہمکو یار کا مونھ۔

**مونھ خشک ہو جانا**۔ سوا معنی معروف کے
انسان کی ایک حالت اور بھی ہوتی ہے کہ وہ ڈر اور
خوف کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

**مونھ در مونھ**۔ دو بدو کا ترجمہ ہے۔

**مونھ دکھانا**۔ روبرو ہونے کو کہتے ہین۔

**مونھ دکھائی**۔ کسیکا مُنھ دیکھکر جو کچھ نقد وغیرہ اُسکو
دین۔ چنانچہ اکثر نئی دلھن کا مونھ اُسکے اعزہ دیکھکر
کچھ نقد اُسے دیتے ہین۔ ف رونمائی۔

**مونھ دھو رکھو**۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا یاس اور
ناامیدی کسی چیز سے اور بے نیل مقصود رہنا ہے شیخ
امداد علی بحر مرحوم ؎ اسے بحر رحم کھائیگا وہ روئے ضرور
دھو رکھے اپنے مُنھ کو ذرا چشم تر سے آپ ؛

**مونھ دیکھنا**۔ صبح کے وقت خواب سے بیدار ہو کر یعنے
سوتے سے اُٹھکر کسیکا مونھ دیکھنا۔ اور کنایہ ہے یاس
اور ناامیدی سے بھی بحر مرحوم ؎ مقبول کوئی عرض
تمھاری نہین ؛ مونھ دیکھتی ہین میری دعائین مجیب کا
اور بھی مونھ دیکھنا کسی سبب سے کسی امر کی امیدواری کے
محل پر بھی بولا جاتا ہے جیسے اس شعر مین مولف کے
؎ دی گالی بلی شگونہ بوسہ ؛ جو بیٹھے مُنھ تکتے تھے یار کا ہم
اور بھی مونھ دیکھنا کسیکی لیاقت اور قابلیت دیکھنے کے
مقام پر بھی استعمال پاتا ہے جیسے اس شعر مین مولف کے

؎ یہی کہتا ہے وہ پردے مین جلوہ ؛ مین دیکھون
طالب دیدار کا مونھ۔

**مونھ دیکھے کی بات**۔ کسیکے مواجہہ مین کوئی بات
اُسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امر نیک اسکے ساتھ کرنا ناسخ
مرحوم کہتے ہین ؎ آرسی آرسی ہے وہ ہی وہی ؛ یہ نہ
مونھ دیکھے کی سی مینے کہی ؛

**مونھ دینا**۔ کنایہ ہے توجہ اور التفات سے ؛

**مونھ ڈھانکنا**۔ عورتون کا میت پر رونا بحر مرحوم
؎ ہوا غم کسکو میرا کون رویا کسنے مُنھ ڈھانکا ؛

**مونھ زرد ہو جانا**۔ کنایہ ہے ڈر جانے سے۔

**مونھ زور**۔ چالاک گھوڑے کو کہتے ہین کہ ہر چند اسے
رفتار کے وقت روکین لیکن نہ رکے اور کنایہ اُس شخص سے
بھی ہے جو بہت گویا اور نہایت طلیق ہو۔

**مونھ سُرخ ہو جانا**۔ انسان کے مونھ کا غصہ کی
شدت مین سُرخ ہو جانا۔

**مونھ سے بات لے لینا**۔ کنایہ ہے اس بات سے
کہ کسی نے اُسکے کہنے کا ارادہ کیا ہو اور ابھی مونھ سے
نہ کہی ہو کہ دوسرا شخص کہہ گذرے۔

**مونھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی**۔ ایک
مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

**مونھ سے پھوٹنا**۔ کنایہ ہے کچھ بات کرنے سے
شیخ امداد علی بحر ؎ کھلتی نہین گل کی بدمزاجی ؛
غنچے نہین مونھ سے پھوٹتے ہین ؛

**مونھ سے پھول جھڑنا**۔ کنایہ ہے رنگین سخنی
اور خوش گفتاری سے ؛

**موںھ کالا کرنا**۔ کنایہ ہے زنا کرنے سے۔

**موںھ کا نوالا**۔ کنایہ ہو اس کام سے جو بہت آسان اور نہایت سہل ہو۔

**موںھ کھولنا**۔ کنایہ ہے زبان درازی سے اور کسیکو بُرا بھلا کہنے سے۔

**موںھ کی کھانا**۔ کنایہ ہو کسی کام کو کرکے الزام اُٹھانے اور موردِ ملامت ہونے سے مرزا برقؔ نے کہا دل سے
شوقِ بوسۂ لب نے بارہا پہ موںھ کی کھائی ہے ؎

**موںھ لگانا**۔ کنایہ ہو کسیکی عزت کچھ توجہ اور التفات کرنیسے

**موںھ مارنا**۔ بار بار سگِ شکاری کا شکار پر دانت مارنا اور گھوڑے اور اونٹ کا کاٹنا اور جانوروں کا جلد جلد دانہ کھانا اور کنایہ ہو کسیکے منھ کے بند کر دینے سے بھی تاکہ وہ نہ کچھ بات کرسکے اور نہ کچھ کھا سکے۔ بحرؔ مرحوم نے کہا ہے نعمت خوان کبھی خدا نہ اُٹھائینگے بخیل ؎ مال کھا سکتے ہین نقد سینے منھ مارین

**موںھ موڑنا**۔ موںھ پھیر لینا اور کنایہ ہو کسی سے روگردانی انحراف کرنے سے بھی۔

**موںھ میٹھا کرنا**۔ شیرینی کسیکو کھلانا یا خود کھانا۔ اور کنایہ ہو کسیکو کچھ دینے سے بھی۔ جرأتؔ نے سچ بھی انعام نت پاتے ہین اے شیرین دہن تجھ سے ؎ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر ؎

**موںھ مین پانی بھر آنا**۔ کنایہ ہو کسی چیز کی تمنا کی خواہش اور رغبت سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہو ع
موںھ مین کوثر کے پانی بھر آئے ؎

**موںھ مین دانت نہ پیٹ مین آنت**۔ اک مثل ہو اُس شخص کو کہتے ہین کہ بہت کہن سال یعنی بوڑھا ہو

**موںھ مین زبان نہ ہونا۔ اور موںھ مین گھنگنیان بھر جانا**
کنایہ ہو خاموشی سے خواجہ آتشؔ ع آگے ترے مسیح کے موںھ مین زبان نہین ؎ ذوقؔ دہلوی ع کبتک کہ بیٹھا رہون بھر کے گھنگنیان موںھ مین ؎

**موںھ ہی موںھ مین کہنا**۔ اسطور پر کوئی بات کہنا کہ بخوبی تمام نہ سمجھی جائے۔

**موہنی**۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کو کہتے ہین اور تسخیر کے معنے پر بھی اس لفظ کو بولتے ہین۔ شیخ ناسخؔ نے دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق ؎ تیری آنکھون مین موہنی ہے اور یہ لغت بغیر واو کے بھی اِنہی معنی پر آگیا ہو لیکن صحیح تر اول ہے

**موے پر سو دُرّے**۔ اک مثل ہو اِس محل پر بولتے ہین کہ کوئی پہلے سے کسی مصیبت مین مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اُسپر آجاے ؎

**موئی بچھیا باھمن کے نام**۔ اک مثل ہے ... اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو کہ اپنے کام کی نرہی ہو دوسرے کو دیدے۔

## فصل یاے ہوز

**مُہاسا**۔ اک قسم کا دانہ ہوتا ہو کہ عہدِ جوانی مین منھ پر آدمی کے نکلتا ہے جیسا کہ خواجہ آتشؔ کہتے ہین ع دیکھکر آئینہ بیزار خوبصورت ؎ ہوتے ہین جوشِ جوانی مین مہاسے پیدا

**مہتر**۔ محاورۂ اہلِ ہند مین حلال خور کو کہتے ہین

**مہرا**۔ کہارون کا افسر یعنی کہار ہوا اُسکو کہتے ہین۔

**مُہر آنا**۔ کنایہ ہو کوئی طنز کی بات کسیکو کہنے سے

**مُہر اُوٹھنا**۔ کاغذ چسپیدہ ہوکر مہر کا کاغذ سے جُدا ہونا

**مہر کرنا**۔ سیاہی وغیرہ مین بھر کر مُہر کا کاغذ پر چسپیدہ کرنا

**مہر لگانا**۔ مُہر کرنے کے معنے پر آتا ہے۔

**مہر ہونا**۔ کسیکی مہر کا کسی کاغذ پر ثبت ہونا۔

**مہری**۔ تحتانی معروف کے ساتھ کہاریون کی افسر جو کہاری ہی اُسے کہتے ہین اور میم کے ضمہ سے سوا معنے معروف کے آستین کے سرے کے اور پائجامے کے پائین پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

**مہک**۔ خوشبو کو کہتے ہین۔

**مہکنا**۔ خوشبو کا پراگندہ ہونا۔

**مہنگی**۔ تحتانی معروف کے ساتھ غلّہ کی گرانی کو کہتے ہین ف۔ خشک سالی ع قحط۔

**مہنت**۔ اک قسم کے ہندو فقیر کو کہتے ہین اور کنایۃً اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہین جو خاک مین اٹا ہوا اور برہنہ ہو۔ مرزا تقی ہوس ؎ کیا شرح خاکساری دل کیجیے ہوس + جیتے جی یہ مہنت تو مٹی مین گڑ گیا ٭

**مہین**۔ تحتانی معروف اور اخفاے نون کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ فائدہ اپنی ذات کے حصر کے معنی کا دیتا ہے اور جو اس لفظ کو مین ہی پڑھتے ہین یا لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے نزدیک غلط ہے اور اعلان نون کے ساتھ لفظ باریک کا ترجمہ ہے

**مہینا**۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) سال کے بارہ حصون مین سے ایک حصہ پر جو تیس دن یا انتیس دن کا ہوتا ہے اسکو کہتے ہین ف ماہ۔ ع شہر۔ (۲) ماہوار اور مشاہرہ پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔

## فصل تحتانی

**میان**۔ نون کے اخفا کے ساتھ سان کے وزن پر چند معنے رکھتا ہے (۱) عورتون کے محاورے مین شوہر کو کہتے ہین (۲) وہ شخص جو چند زنان بازاری یعنی چند کسبیون کا مالک ہو (۳) وہ شخص جو فن موسیقی مین کامل ہو (۴) اک کلمہ ہے کہ خواجہ سراؤن کو اس سے پکارتے ہین (۵) اک کلمہ ہے کہ شاعرون کے تخلص پر تعظیم کے واسطے اسکو مصدر کرتے ہین چنانچہ کہتے ہین میان جرأت۔ میان مصحفی۔ میان بیتاب جیسے اس مصرع مین ع میان ہجر آنسو بہانے سے حاصل ٭ (۶) اک کلمہ ہے کہ برابر والون کو یا اپنے مرتبہ سے جو کم ہون ان لوگون کو اس سے خطاب کرتے ہین جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہین۔ ع کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم ٭ اور ان پانچون اور چھٹے معنی پر اس لفظ کو اکثر میم مخلوط التحتانی کے ساتھ بھی بولجاتے ہین۔ میر تقی مغفور ؎ فقیرانہ آئے صدا کر چلے ٭ کہ میان خوش رہو ہم دعا کر چلے ٭ (۷) اک کلمہ ہے کہ نوکر اور غلام و کنیز اپنے آقا کو اس سے خطاب کرتے ہین (۸) اک کلمہ ہے کہ فرزندون اور خردون کی نسبت مین لطف و شفقت کے محل پر اسکو زبان پر لاتے ہین اور میم مخلوط التحتانی اور نون معلنہ کے ساتھ اس لفظ کا اطلاق چھری اور تلوار کے نیام پر کیا جاتا ہے ف میان باظہار تحتانی۔ شیخ ناسخ ع دل نہین گویا بغل مین میان ہے تلوار کا ٭

**میانا**۔ یاے مخلوط التلفظ کے ساتھ اک قسم کی سواری ہوتی ہے کہ عورت اور مرد دونون اسمین سوار ہوتے ہین اور کہار اسکو اٹھاتے ہین۔

**میان بی بی**۔ خاوند اور جورو کو کہتے ہین۔

**میان جی**۔ اخفاے نون کے ساتھ معلّم جو لڑکون کو تعلیم کرتا ہے اوسے کہتے ہین۔

**میان سے لینا**۔ تلوار کا نیام سے بارادۂ جنگ و کشت و خون کھینچنا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ ملک گیری پہ اگر میان سے جان لیتا ؎ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیمان لیتا

**میان مٹھو**۔ واو معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ طوطے کو اوس سے پکارتے ہین۔

**میانی**۔ بعد میم کے تحتانی ملفوظ وہ پارچہ جسکو پائجامے کے دونون پائچون کے درمیان مین سی دیتے ہین ف خشتک

**میٹھا**۔ میم تحتانی معروف اور ثائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ یہ لفظ سوا مزۂ معروف کے اور چند معنے بھی رکھتا ہے (۱) اس حلوے کو کہتے ہین جسکو شب برات مین روٹیون پر رکھکر مردون کا فاتحہ دلواتے ہین یا محرم مین امام حسینؑ کی نذر کے واسطے بناتے ہین۔ (۲) لیموے شیرین پر اطلاق کرتے ہین (۳) اک کپڑے کا نام ہے (۴) اس شخص کو کہتے ہین جسکی گفتگو اور وضع عورتون کی سی ہو (۵) طمع اور فائدہ کے معنے پر آتا ہے۔ بحر مرحوم ع۔ زہر مین کھاؤن جو اب سب مجھے میٹھا کیا ہے

**میٹھا برس**۔ عورتون کے محاورے مین لڑکون کی عمر کے اٹھارہوین برس کو کہتے ہین بحر مرحوم ع بڑھا میٹھے برس سے سن تو سب کچھ بنے حلاوت ہے۔

**میٹھا پانی**۔ آب شیرین کو کہتے ہین۔

**میٹھا تیل**۔ تل کے تیل کو کہتے ہین ف روغن کنجد۔

**میٹھا زہر**۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہین۔ ذوق دہلوی ع کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو ؎

**میٹھا موتھ**۔ کنایہ ہے تلوار چھری وغیرہ کی خفیف تیزی سے بحر مرحوم ع میٹھی موتھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت ؎

**میٹھا میٹھا درد**۔ کنایہ ہے درد خفیف سے جراءت ع تو دل مین کیا ہوا اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔

**میٹھی باتین**۔ کنایہ لچھے دار اچھی باتون سے بحر مرحوم ؎ میٹھی باتین نہ تو کیا کر ؎ مر جائیگا کوئی زہر کھا کر ؎

**میٹھی باڑھ**۔ کنایہ ہے تلوار چھری وغیرہ کی تیزی خفیف یعنے کندی سے۔

**میٹھی پوئی**۔ واو مجہول کے ساتھ گھوڑے کی اک قسم کی چال کو کہتے ہین۔ خواجہ وزیر مرحوم ع میٹھی پوئی چل رہا ہے توسن خوش گام روح ؎

**میٹھی چھری**۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ظاہر مین دوست اور باطن مین دشمن ہو۔

**میٹھی زبان**۔ کنایہ ہے شیرین سخنی سے۔

**میٹھی نگاہ**۔ کنایہ ہے لطف و محبت کی نگاہ سے۔

**میری**۔ دونون یائین معروف وہ شخص جو کسی کام مین کسی پر سبقت لیگیا ہے۔

**میر سے دونون میٹھے**۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین جو دو شخصون یا دو چیزون کو یکسان دوست رکھتا ہو اور ان دونون مین سے کسی کی جدائی کو گوارا نکرتا ہو۔

**میران پٹنا**۔ کنایہ ہے موافقت آنے سے۔

**میکا**۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔

**میل**۔ میم یائے مجہول کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسی کا کسی سے ملنا ملاقات آمیزش ف اتفاق (۲) آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے تانبے وغیرہ کی آمیزش چاندی سونے مین ف غش اور میم کے فتحہ سے اک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی کو اوس سے چلاتے ہین اور آدمی کے بدن کی چرک پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین

**میلا**۔ کسی مقام معیّن پر بروز معیّن سیر اور تماشے کے واسطے خلائق کا ہجوم کرنا اور جمع ہونا چنانچہ سحر مرحوم کہتے ہین ؎ ہمین کیا جو تربت پہ میلے رہے ۔ یہ سب کچھ ہوا نام کیلیے

**میلا لگنا**۔ کسی مقام معیّن پر روز معیّن کو آدمیون کا جمع ہونا سیر و تماشے کے لیے اور بغیر مقام معیّن اور روز معیّن کے بھی جو بازار مین کسی جگہ کچھ دیکھنے کے واسطے لوگ جمع ہوتے ہین اس مجمع پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔

**میل جول**۔ یاے مجہول اور واوٴ مجہول کے ساتھ وہی کسیکا کسی سے ملنا اور متفق ہونا۔

**میلخورا**۔ واوٴ مجہول کے ساتھ خاکستری رنگ کے بال کو کہتے ہین۔ ع ادکن۔

**مینا بازار**۔ زنانہ بازار کو کہتے ہین اور اس بازار پر بھی اطلاق اسکا کیا جاتا ہے جسکو بادشاہون کے سیر کے واسطے مہیا اور آراستہ کرین اور اس مین گوناگون چیزین لاکر جمع کرین۔

**مینڈنی** کچھ لوگ جو متفق ہوکر کسی میلے کو جائین خواجہ آتش ع میلے سے مینڈنی کے پھرنے کی تیاری تھی۔

**مینڈکی کو زکام ہونا**۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ جس کام کے لائق نہو اسکے کرنے کا ارادہ کرے

**مینڈھا**۔ سوا جانور معروف کے کنایۃً اس موج کو بھی کہتے ہین جو دریا مین ہوا کی شدت سے اُٹھکر بلند ہو چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہین ؎ دریاے اشک شکر پہونچیگا جب فلک پر ۔ مینڈھے کی بھی ہنکر پہل سحاب ہوگا ۔

**مینڈھا اوچھلنا**۔ کنایہ ہے ہوا کی شدت سے دریا مین موج کے اُٹھنے سے بحر مرحوم ع ہر بھنور چلکر گیا مینڈھا اوچھلکر رہ گیا ۔

**مینڈھی**۔ عورتون کے سر کے گندھے ہوے چند بال

**مینک**۔ مردمک کو یعنی آنکھ کی پتلی کو کہتے ہین بحر مرحوم ع چراغ گل سے روشن دیدۂ بیتو کے مینک ہو۔

## باب نون۔ فصل الف

**ناب**۔ تلوار کے درمیان کا نشان جو طولاً تلوار کی نوک کے قریب سے لیکر قبضہ تک ہوتا ہے۔

**ناپ**۔ ہر چیز کے پیمایش کو کہتے ہین۔

**ناچ نچاوون آنگن ٹیڑھا**۔ اک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ دراصل کسی کام مین دخل نرکھتا ہو پس اظہار بیدخلی تو نکرے بلکہ کوئی عذر اور حیلہ اس کام کے کرنے مین پیش کرے۔

**ناچ نچانا**۔ کنایہ ہے کسیکے سرگردان اور حیران کرنے سے

**ناچنے نکلے تو گھونگھٹ کیا**۔ اک مثل ہے اور اس محل پہ کہتے ہین کہ کوئی کسی عیب کے کرنے کا ارادہ کرے اور اس حال مین شرم و حیا اسکی دامنگیر ہو۔

**ناخن لینا**۔ حجام کا آدمی کے ہاتھ پاؤن کے ناخن ناخنگیر سے کاٹنا۔ اور گھوڑے کا چلنے مین ٹھوکر کھاکر گر پڑنا ف شکوخیدن۔

**نادری**۔ گنجفے کے اک ورق کا نام ہے کہ گنجفہ بازی مین قابل ہاتھ مین رکھنے کے نہین ہوتا۔

**ناڑا**۔ کچھ دھاگے ہوتے ہین رنگین کہ رنگریز اُنکو رنگ کر ماہ محرم مین بیچتے ہین۔ شیخ ناسخ ع ہے محرم اور پری پیکر کو ناڑا چاہیے۔

**نازک بدن**۔ اک قسم کی بیری کو کہتے ہین کہ اسکا

بیر نہایت میٹھا ہوتا ہی اور چھلکا اس بیر کا باریک ہوتا ہی۔

**ناز اُٹھانا**۔ ناز برداری کرنا۔

**ناز کرنا**۔ نازیدن کا ترجمہ ہے۔

**ناس**۔ سوا معنے معروف کے تباہ اور فنا ہو جانے کو بھی کسیکے یا کسی چیز کے کہتے ہین۔

**ناس لینا**۔ تنباکو وغیرہ کا ناک مین سڑکنا اور سونگھنا

**ناس ہونا**۔ تباہ اور فنا ہو جانا کسیکا یا کسی چیز کا۔

**ناشتا**۔ صبح کے وقت جو کھانا کھایا جاے ف چاشت

**ناف ٹلجانا**۔ انسان کے ناف کے پٹھون اور رگون کا اپنی جگہ پر نہ رہنا یعنے ہٹ جانا۔ ف۔ ناف افتادن خواجہ آتش کہتے ہین ؎ کھینچکر تیغ کمر سے کسے دکھلاتے ہو ؛ ناف معشوق نہین ہون کہ مین ٹلجاؤن گا ؛

**ناقوس پھونکنا** متعارف اور مشہور ہے چنانچہ مرزا برق مرحوم فرماتے ہین ؎ اذان دی کعبے مین ناقوس دیر مین پھونکا ؛ کہان کہان ترا عاشق تجھے پکار آیا ؛ تنبیہ ناقوس کے صلہ مین سوا پھونکنے کے اور کوئی لفظ فصحا کی زبان پر مستعمل نہین سُنا بس ناقوس بجانا جسنے کہا ہے ہیمدان کے عندیہ مین غلط کہا ہے۔

**ناک**۔ سوا عضو معروف کے کنایہ ہے آبرو اور شرم اور غیرت سے بھی شیخ ناسخ ؎ آگئے اُس گل کے دعوے خوشبو ؛ باغبان گل کے مونھ پہ ناک نہین ؛ یعنے گل کو شرم اور غیرت نہین۔

**ناک بہنا**۔ رطوبت کا ناک سے بہہ نکلنا زکام وغیرہ مین

**ناک بھون چڑھانا**۔ کنایہ ہے آزردہ ہونے سے ف چین برابرو افگندن۔

**ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا**۔ کنایہ ہی کسیکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے۔

**ناک چنے چبوانا**۔ کنایہ ہے کسیکے عاجز کرنے سے

**ناک چوٹی گرفتار رہنا**۔ کنایہ ہی آزردگی اور ترش روئی اور بدمزاجی و خرد ماغی سے عورتون کے اور یہ محاورہ بھی عورتون کا ہے۔

**ناک چھنکنا**۔ ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اوسکی رطوبت کو نکال ڈالنا۔ ف۔ بینی افشاندن۔

**ناک رگڑنا**۔ کنایہ ہے الحاح و زاری کرنے سے۔

**ناکڑا**۔ بڑی ناک کو کہتے ہین اور ناک کے اک مرض کا بھی نام ہی کہ اک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔

**ناک کا بال**۔ کنایہ ہی اُس شخص سے جو نہایت کسیکا مقرب ہو ف موے بینی۔

**ناک کا تنکا**۔ وہ تنکا جسکو لڑکیان اپنی ناک مین ابتداے سن تمیز سے ناکتخدائی کے زمانے تک رکھتی ہین۔

**ناک کٹنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کسیکے آگے ذلیل وخوار و خفیف و سبک ہونے سے بھی جیساکہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ بیٹھے یار سے دعوے ہے گل زنبق کو ؛ بیحیائی سے مگر ناک نہین کٹتی ہے ؛

**ناک مین دم آنا**۔ اور **ناک مین دم ہونا** کنایہ ہے کسیکے تنگ اور عاجز ہونے سے۔

**ناک مین دم کرنا**۔ کنایہ ہے کسکو تنگ اور عاجز کرنے

**ناکند**۔ جانور سواری کی اصطلاح مین اسپ یکسالہ کو کہتے ہین۔

**نال کاٹنا**۔ بچونکی نال کا بچے کے پیدا ہونیکے وقت کاٹنا۔

**نال گڑنا**۔ بچونکی ناف بریدہ کا بچے کے پیدا ہونے کے وقت

اُس جگہ مدفون ہونا جہان پیدا ہوے ہون۔

**نالہ کرنا اور نالہ کھینچنا**۔ نالہ کردن و نالہ کشید کا ترجمہ ہے

**نام اوٹھنا** کسیکے نام کی مہر کا کاغذ پر چسپیدہ ہوکر کاغذ سے جُدا ہونا اسطور پر کہ نام اُسکا ظاہر ہوجائے۔

**نام دینا** حقیقتاً کا کسیکو کسی کمال اور کسی علم و ہنر مین شہرہ آفاق بنا

**نام خدا**۔ ایک کلمہ ہے کہ برکت کیلیے اور نظر بد کے آسیب سے کسیکے محفوظ رہنے کے واسطے اور تحسین و آفرین کی جگہ زبان پر لاتے ہین چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ ٹک منھ ادھر کو کیجیے قربان جاؤن ہائے
کیا ہی بہار نام خدا آپ پر ہے آج ۔ اور فارسی مین بھی یہ لفظ انھین معنی پر مستعمل ہے۔

**نام ڈبونا**۔ کنایہ ہے خود بدنام و رسوا ہونے یا اورون کے بدنام و رسوا کرنے سے۔

**نامرد**۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت پر قادر نہو یعنی بزرع عنین۔ اور وہ مرد جو میدان کارزار سے بھاگے اور کسی سے مقابلہ نکرے ف بزدل ع جبان۔

**نام رکھنا**۔ کچھ نام کسیکا رکھدینا اور کنایہ ہے کسی پر یا کسی چیز پر کوئی عیب رکھنے سے بھی ف حرف گیری میر تقی مغفور ؎
جو ترے لب کام رکھتے ہین ۔ یمنی کو وہ نام رکھتے ہین ۔

**نام روشن کرنا**۔ کنایہ ہے عالم مین خود نیکنام ہونے اور کسیکو نیکنام کرنے سے۔

**نام کرنا**۔ کسی امر کی نسبت کسیکی طرف کرنا اور کنایہ ہے بلند نامی سے بھی۔

**نام لینا**۔ کسیکا نام زبان پر لانا۔

**نام لیوا**۔ یادگار اور باقیماندہ اور وارث کسیکا۔

**نام مٹنا**۔ کسیکے گمنام ہوجانے کو کہتے ہین۔

**نام نکلنا**۔ کسیکے مشہور ہوجانے کو کہتے ہین۔

**نام ہونا**۔ کسیکا کسی امر کی طرف منسوب ہونا اور کنایہ ہے کسی امر مین کسیکی شہرت ہوجانے سے بھی چنانچہ لطف کہتا ہے ؎ تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے ۔
تمھاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے۔

**ناند**۔ چاند کے وزن پر سوا ظرف معروف گلی کے گرداب یعنی بھنور کو بھی کہتے ہین۔

**ناندھنا**۔ کسی کام کا شروع کرنا جیسے عورتین جالی کاڑھنے کی ابتدا کرتی ہین اور کنایہ ہے کسی فسانے اور داستان کے شروع کرنے سے بھی

**ناندھیا بیل**۔ وہ بیل جسکو فقیر دربدر اور بازارون مین لیے پھرتے ہین اور اسکے ذریعہ سے گدائی کرتے ہین یعنی کچھ مانگتے ہین

**ناگھنا**۔ اس چیز سے گذر جانا جو رہگذر مین حائل ہو مانند گڑھے اور مہری اور خندق وغیرہ کے۔

**ناؤ خشکی مین نہین چلتی**۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی دولتمند بغیر داد و دہش اور فیض و کرم کے اپنی ناموری چاہتا ہو۔ برق مغفور ؎ ضروری ہے دریا دلی بہر نام ۔
کبھی ناؤ خشکی مین چلتی نہین ۔

**ناؤ خضر نے ڈبوئی** ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکا رہنما اور رہبر اسکی خرابی کا باعث ہوجاے نواب مرزا ہجو مرحوم ہندی تخلص ؎ خط سبز رخ کے بہار کھوئی ہے ۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی ہے ۔

**ناؤ مین خاک اوڑانا**۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے

**نائک** فن غنا اور علم موسیقی کے استاد کامل کو کہتے ہین۔

**نائکا**۔ وہ عورت جو مالک چند کسبیون کی ہو۔

## فصل یاے عربی

**نباہ**۔ کسی کام کا اسکی حد کو پہونچا دینا۔

نباہ دینا اور نباہنا۔ وہی کسی کام کو اسکی حد تک پہونچا دینا ف بسر بردن۔

نباہ کرنا کسیکے ساتھ زندگانی کا بسر کرنا جسطرح بسر ہو۔

نبختی۔ اک کلمہ ہی عورتونکے محاورے مین کہ جسوقت کسی عورت سے بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ اسکے حق مین زبان پر لاتی ہین۔

نبض دیکھنا طبیب کا بیمار کی کلائی پر ہاتھ رکھکر اسکی نبض دیکھنا

نبض کا چلنا نبض کا جلد جلد حرکت کرنا۔

نبضون کا نہ ملنا کنایہ ہی نبضونکی حرکت کے نہ معلوم ہونیسے

نبضین چھوٹنا کنایہ ہی نبضون کی حرکت کے ساقط ہوجانے سے بحر مرحوم سے جو تڑا کھولا اس ادا سے کھلا ہمتو مر گئے ؛ نبضین چھٹین جو بال کسیکے بکھر گئے ؛

نبل کمزور کو کہتے ہین۔

نبھنا کسیکی زندگانی کا کسیکے ساتھ بسر ہونا۔

## فصل بائے فارسی

نپان۔ اور نپت۔ پیمانے اور پیمایش کو کہتے ہین۔

## فصل تائے فوقانی وتائے ہندی

نت نیا۔ اور نت نئی۔ جو امر ہمیشہ نیا اور جو چیز ہمیشہ نئی ہوتی رہے جرأت ع عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا بحر مرحوم کہتے ہین سے بتلا نت نئی آفت مین ہا کرتے ہین روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی ؛

نتھنی چھوٹی نتھ جو لڑکیان ناک مین پہنتی ہین ف حلقہ بینی

نٹ کھٹ دغاباز اور عیار آدمی کو کہتے ہین۔

## فصل جیم عربی

نجہ اک کلمہ ہے کہ انتہائے کار کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔

نجانے اک کلمہ ہے کہ معلوم نہین کے محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ ع نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے ؛ لیکن فصحائے متاخرین اپنے کلام مین نہین لاتے پس گویا متروک الاستعمال ہے

نچلا جسکے دست و پا کو ایک جگہ پر قرار و سکون ہو ف شائستہ۔ جرأت سے نبو جی وہ بھی ہی بیتاب گر مجکو ہے بیتابی ؛ نہین ممکن کہ اب نچلا ذرا دہ دلستان بیٹھے ؛

نچنت۔ جسکو اپنی جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔

نچوڑ۔ واو مجہول کے ساتھ کنایہ ہی نہایت کار اور انجام کار سے میر تقی مغفور سے جیب اور آستین سے رونے کا کام گذرا ؛ سارا نچوڑ اتبو دامن پہ آرہا ہے ؛

نچوڑنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کسیکو فشار دینے یعنے کوئی ایذا اور تکلیف دینے سے بھی۔

نچھاور۔ روپیہ اشرفی جواہر وغیرہ جو کسی پر تصدق کریں ف زر نثار

## فصل خا

نخاس۔ اس بازار کو کہتے ہین جہان گھوڑے فروخت ہون

نخرا۔ عورتون اور معشوقون کے حرکات اور سکنات معشوقانہ ف نازش ع غنج۔

## فصل دال مہملہ و دال ہندی

ندیدہ۔ اردو مین اس شخص کو کہتے ہین جسکو کچھ کبھی میسر نہوا ہو اور کچھ اسنے آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔

نڈر۔ بیخوف آدمی کو کہتے ہین۔

نڈھال سست اور کسلمند اور جو کہ قریب بہ غشی ہو جرأت ع دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا ؛

## فصل رائے مہملہ

نرا۔ صرف اور محض اور خالص کو کہتے ہین۔

نرالا۔ امر عجیب کو کہتے ہین۔

نرماہٹ۔ نرمی اور ملائمت سے عبارت ہے۔

## فصل سین مہملہ و شین معجمہ

نَسکٹا۔ خواجہ سرا کو کہتے ہین۔

نشہ آنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیخود ہو جانا۔

نشہ اوترنا۔ خمار کی حالت کا پیدا ہونا اور کنایۃً بیخودی و غفلت سے کسیکے ہوش مین آنے کو بھی کہتے ہین آتش مرحوم
ع ترشروئی سے اُنکے نشے مستون کے اُترتے ہین۔

نشہ پانی۔ شرابخواری کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ع
شمشیر وقت آیا جواپنے نشے پانی کا۔

نشہ چڑھنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیہوش ہو جانے کو کہتے ہین۔

نشہ ہرن ہو جانا۔ کنایہ ہی بیہوشی و غفلت سے کسیکے ہوش مین آنیسے بحر مرحوم ع نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے

نشے کا اوتار۔ کنایہ ہی مستی کے زوال سے ع خمار

نشے کے ڈورے۔ شراب کے نشے سے جو آنکھون مین سُرخی ظاہر ہوتی ہی اس سرخی کو کہتے ہین۔

نشیلی آنکھ۔ کنایہ ہی چشم میگون سے شیخ ناسخ سہ
آنکھین یاد جو رہ گئے ہین نشیلی آنکھین جو اشک ٹپکے مری آنکھون سے سیہ لال سفید

## فصل ظاے منقوطہ

نظر۔ اردو مین یہ لفظ چشم بد اور عین الکمال کے معنے پر بھی مستعمل ہے

نظر اجنا۔ کسی شے کی شناخت مین مہارت کامل ہو ع مبصر

نظر آنا۔ کسی چیز کا دکھائی دینا ف نظر بر آمدن۔

نظر اوتارنا۔ چشم بد کا دفعیہ کرنا تصدق وغیرہ کے دینے سے

نظر اوٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ ف بالا نگریستن۔

نظر باز۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو چوپایون وغیرہ کی شناخت مین مہارت کامل رکھتا ہو۔

نظر بازی۔ حسینون اور خوبصورتون کو دیکھنا اور گھورنا

نظر بھر کر دیکھنا۔ کنایہ ہی بغور تمام کسیکو یا کسی شی کو نظر دیکھنے سے

نظر پر چڑھنا۔ کنایہ ہی کسیکی نظر مین کسیکے معزز و ممتاز ٹھہرنے سے

نظر پڑنا۔ کسی چیز پر نگاہ پڑنا اور کنایہ ہی کسیکو یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔

نظر پھسلنا۔ اک محاورہ ہی کہ صاف اور شفاف چیزون کے دیکھنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

نظر جلانا۔ چشم بد کے ضرر کے دفعیہ کے لیے عورتون کا اکسنے کو توے کی سیاہی مین بھر کر تیل مین آلودہ کرکے راتون کو بیمار کے سامنے جلانا۔

نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔

نظر جھاڑنا۔ چشم بد کے ضرر کے دفع کرنے کی تدبیر افسون اور ٹوٹکے وغیرہ سے کرنا۔

نظر سے اوترنا۔ کنایہ ہی کسیکی نظر مین کسیکے خفیف اور سبک ہو جانے سے۔

نظر سے گرنا۔ کنایہ ہی پایۂ اعتبار سے کسیکے گر پڑنے سے۔ ف از نظر افتادن۔

نظر کا کام کرنا۔ جس چیز مین جو دیکھنا مقصود ہو اسکا نظر آنا

نظر کا کھا جانا۔ کنایہ ہی کسیکی چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنے سے

نظر لگنا۔ وہی کسیکے چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنا۔ ف چشم زخم ع عین الکمال

نظر مین کھبنا اور گڑنا۔ کنایہ ہی نظر کو نہایت کسی چیز کے پسندیدہ اور مرغوب ہونے سے۔

**نظر میں رہنا**۔ کسیکا کسیکے سامنے یا کسیکے تصور مین رہنا۔

**نظر مین سمانا**۔ کنایہ ہے کسیکے نظر مین کسیکے صاحب عظمت اور ذیوقار ٹھہرنے سے۔

**نظر یایا**۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگون کو ضرر پہونچے۔ ف شور چشم ع عیون۔

**نظر ہوجانا**۔ وہی کسیکے چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنا

**نظریں چرانا**۔ دزدیدہ نگاہی کرنا۔

## فصل فا

**نفرا**۔ ناس اور فرمایہ ف نفر۔

## فصل قاف

**نقال** بھانڈ کو کہتے ہین۔

**نقرہ**۔ گھوڑے کی اک رنگ کا نام ہے۔

**نقش**۔ اردو مین اک قسم کے قمار کو کہتے ہین کہ گنجفہ کے ورقون سے اوسکو کھیلتے ہین اور اک قسم کے گانے کا بھی نام ہے کہ اسے قوال گاتے ہین اور تعویذ کو بھی کہتے ہین۔

**نقش بھرنا**۔ تعویذ کے نقوش یعنے خانون کا پر کرنا۔

**نقش بیٹھنا**۔ کنایہ ہے کسیکے دلمین کسیکے جگہ کر لینے سے

**نقش لکھنا** عاملون اور عزائم خوانون کا نقش اور تعویذ لکھنا

**نقشا**۔ یہ لفظ حال اور شکل کے معنے پر آتا ہے چنانچہ جرأت سے ہوا ہے اب تو یہ نقشا ترے بیمار ہجران کا کہ جسنے کھولکر منھ اسکا دیکھا بس وہین ڈھانکا دیا

**نقشا بدلنا** کسیکے حال یا شکل کا متغیر ہوجانا۔

**نقشہ اوتارنا**۔ اور **نقشہ کھینچنا** تصویر کھینچنے کو کہتے ہین

**نقل**۔ وہ مضحک باتین اور حرکتین درود خندہ آور امور جو بھانڈ رقص و سرود کے وقت محفل مین کرتے ہین۔

**نقل اوتارنا**۔ کسی کتاب سے کوئی کتاب لکھنا اور کسیکی صورت سے اپنی صورت کو مشابہ کرنا تمسخر کے وقت۔

**نقل کرنا**۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا ف نقل برداشتن (۲) کوئی حکایت بیان کرنا اور ذکر کسیکا کرنا (۳) مضحک باتین و ہنسانے والی حرکتین نقالون یعنی بھانڈون کی ناچ گانے کی محفل مین کرنا

**نقل لینا**۔ کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا ف نقل گرفتن

## فصل کاف

**نکالوٹی**۔ وہ کلاہ جسکو بلند کرکے سر پر رکھین۔

**نکالنا**۔ سوا معنے معروف کے کسی امر کی ایجاد کرنے اور کسی چیز کے رواج دینے کو بھی کہتے ہین۔

**نکتوڑا**۔ واو مجہول کے ساتھ احسان و منت اور خفگی و آزردگی کی بات اور معشوقون کے ناز و ادا کو کہتے ہین۔
سودا۔ شعر کسسے برداشت ہے ناحق اٹھائے کون نکتوڑا پھر مرحوم
اک زنار دلینگے نکتوڑے یار کے ... تنگ ہے

**نکٹا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بیغیرت و بیحیا سے بھی اور اک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہین۔

**نکٹی**۔ عورتون کے محاورے ... کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے بیغیرت و بیحیا عورت سے بھی۔

**نکچڑھا**۔ وہ شخص بسبب کبر و غرور کے ... وقت ... بیٹھا ہو

**نکڑ**۔ اس جگہ کو کہتے ہین جہان ... ختم ہو کر دوسری راہ شروع ہوتی ہے۔

**نکسیر پھوٹنا**۔ ناک سے خون نکلنا ...

**نکل چکنا**۔ کنایہ ہے اپنے حد سے بڑھجانے اور گستاخ ہوجانے سے خواجہ آتش ع نکل ہی ... پیری

**نکلنا** سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہی (١) سبقت اور پیش قدمی کرنا کسیکا کسی پر رہروی مین مولف کہتا ہی ع مین پیچھے رہگیا وہ کچھ آگے نکل گئے (٢) روگردانی اور نافرمانی اور انکار کرنا کسی کا کسی امر سے برق مغفور ؎ جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا * کس روز تیرا چاہنے والا نکلگیا * (٣) زیادہ اور افزون ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر بحر مرحوم ع مری رانون سے مجنون کے کہین بازو نکلتے ہین * (٤) دی ہوئی خدمت یا دیے ہوے عہدہ کا کسی سے لے لینا برق مغفور ع پلٹن ملی جو ہمسے رسالہ نکلگیا * (٥) ہاتھ سے جاتی رہنا کسی چیز کا یا کسی کام کے وقت کا برق مغفور ع اسدن چلے یہان سے کہ چالا نکلگیا * (٦) لباس کا کھچا نا خواجہ آتش ع صورت پیرہن تنگ نکل جاؤنگا * (٧) ایجاد ہونا اور رواج پانا کسی امر کا یا کسی چیز کا کسی سے (٨) آرزو اور حسرت وار مان اور امید اور حوصلے وغیرہ کا بر آنا۔

**نکلے ہوے دانت پھر نہین بیٹھتے** ایک مثل مشہور ہی اس محل پر کہتی ہین کہ کسیکا افشای راز یا کسیکا کہین سے اخراج ہو اہو

**نکما**۔ ہیچکارہ یعنی جو کسی کام کا نہو رشک مغفور ع دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے۔

**نکھار**۔ آرائش اور زیب و زینت کو کہتے ہین۔

**نکھٹو**۔ واو معروف کے ساتھ عورتون کے محاورے مین نالائق اور ہیچکارہ مرد کو کہتے ہین۔

**نکھرنا**۔ آرائش اور بناؤ کرنا۔ بحر مرحوم ؎ عاشق کی خوبصورتی اتر وہ وغم مین ہر دو رنگت جو زرد ہوگئی چہرہ نکھر گیا

**نکھ سکھ سے درست ہونا** کسیکے سراپا زیب یعنی سر سے پاؤن تک خوشنما ہونے کو کہتے ہین کسواسطے کہ نکھ سکھ ہندی الاصل مین سراپا کے معنے پر آتا ہی جرأت ؎ نکھ سکھ کی درستی ہو تو زیبندہ ہو گرمی * کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہوا گرم *

**نکیلا** بالفتح صاحب غیرت اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہین اور بالضم کنایہ وضعدار اور طرحدار شخص سے اور نوکدار چیز مذکر پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین اور اگر کوئی عورت متصف بصفات مذکورہ بصدر ہو یا کوئی مونث چیز نوکدار ہو اسکو نکیلی اور نکیلی بولتے ہین

**نکّی موٹھ**۔ اک قسم کے قمار کو کہتے ہین۔

## فصل کاف فارسی

**نگوڑا**۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہی عورتون کے محاورے مین کہ جو مرد انکے خلاف طبع ہوتا ہی یا مصیبت زدہ وغیرہ ہوتا ہی اسکو کہتے ہین جرأت ؎ یہ بھی بولا نہ وہ مجھپر ستم طفلان دیکھ * پھینکتے کیون ہین دوانے پہ نگوڑے پتھر * اور اگر کوئی عورت عورتون کے خلاف طبع یا مصیبت زدہ وغیرہ ہوتی ہی اسکو نگوڑی بولتے ہین۔

## فصل لام

**نِلُوہ**۔ واو مجہول اور ہاے مظہرہ کے ساتھ بے لوث اور بے گزند اور بے آسیب کے معنے پر یہ لفظ آتا ہی مولف کہتا ہی ؎ ملی نہ بزم مین آکر کسیکی آنکھ سے آنکھ نلوہ تمکو بچا لے گئی تمھاری شرم *

## فصل میم

**نمک چکھنا**۔ جو کھانا کہ پکایا ہے ہولن ذرا سا اوسمین سے لیکر چکھنا تاکہ کمی بیشی نمک کی دریافت ہو۔

**نمک کھانا**۔ کنایہ ہی کسیکی نوکری کرنے سے۔

**نمک حرام**۔ وہ شخص جو اپنے آقا کا بدخواہ ہووے کوئی نمک

**نمک حلال** - وہ شخص جو اپنے آقا کا خیر خواہ ہو۔
**نموُنہا** کم سخن اور کم گو آدمی کو کہتے ہین۔

## فصل نون

**نناوان** - وہ شخص جسکا نام بسبب کسی خست کے نہ لیتے ہون اور مرض ہیضہ کو بھی کہتے ہین لیکن ان معنی پر محاورہ عورتون کا ہے۔
**ننگا** - سوا معنے معروف کے کنایہ بیشرم و بیحیا آدمی کو بھی کہتے ہین
**ننگی تلوار** - سوا معنے معروف کے کنایہ اس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی سے گفتگو وغیرہ مین کچھ شرم و حجاب نکرے اور دبے
**ننھا** سوا معنی معروف کے یہ لفظ نادان اور بھولے کا بھی مرادف آتا ہے
**ننھا بھولا** - نادان اور کم عقل کو کہتے ہین۔

## فصل واو

**نواڑا کھیلنا** - ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا۔
**نوترہی** - اک قمار کا نام ہے کہ اسکو پانسون سے کھیلتے ہین بیسودہ
**نوج** اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین یعنی مبادا اور خدا نکرے کی محل پر بولتی ہین
**نوچ کھسوٹ** - دست بردی اور غارتگری کو کہتے ہین۔
**نوچنا** - واو مجہول اور جیم فارسی کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے دست بردی سے بھی۔
**نوچندا** - سات دن تک جو دن آغاز ماہ مین سے ہو۔
**نوچندی** - آغاز ماہ کی جمعرات کو کہتے ہین کہ اسدن لوگ بزرگان دین کے مزارون پر اور ائمہ علیہم السلام کے روضہ ہاے اقدس کی زیارت کو جاتے ہین اور انکا فاتحہ بھی طعام و شیرینی وغیرہ پر دیکر بہت لوگون کو تقسیم کرتے ہین۔
**نوچی** - وہ عورت جو کسی خانگی یا زانیہ یعنی کسبی کی بیٹی یا لونڈی ہو اور مربیہ اسکی جماع کی اجرت لینا اسکا پیشہ ہو۔

**نورتن** - اک زیور کا نام ہے کہ اسمین نو نگ ہوتے ہین نو جواہر کے اور اسکو امیرون کی عورتین بازو پر باندھتی ہین بحر مرحوم
ع چھوٹے بڑے نگینے سب اسکے نورتن ہین ٭
**نور چمکنا** متعارف ہے۔
**نور چھٹنا** - چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے سے باہر آنا۔
**نور کا تڑکا** - صبح کے اول وقت کو کہتے ہین برق مغفور
ع - کہتے ہین لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا ٭
**نور کی لڑی** - نور کے اتصال کو کہتے ہین۔
**نوسکھ** - نو آموز کو کہتے ہین۔
**نو سے چوہے کھاکے بلی حج کو چلی** - اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ بہت سے گناہ اور بد افعالیان کرکے توبہ اور نیک افعالی پر مائل ہوا ہو۔
**نوک** - اردو مین کنایہ ہے پاس وضع سے بھی برق مغفور
ہ جب اکڑ کر اسنے دکھایا زخم دل مین پڑ گئے ٭ عاشقون کو نوک کا ہونا کٹاری ہو گیا ٭
**نوک جھونک** - اور **نوک چونچ** - کنایہ ہے طعن و طنز کی باتون سے۔
**نوک کی لینا** - کنایہ ہے وضع کا پاس کرنے سے
**نولٹی** - اک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بنا کر انمین ٹھیکریان یا کوڑیان رکھکر کھیلتے ہین
**نونگا** - عورتونکے بازوؤن کے اک زیور کا نام ہے کہ اسمین نو نگینے ہوتے ہین۔
**نونی** - بچون کے عضو تناسل کو کہتے ہین۔

## فصل ہاے ہوز

نہ - اردو مین یہ کلمہ آخر مین افعال و جملے کے آکر فائدہ
تاکید اور استحکام کے معنی کا بھی دیتا ہے چنانچہ
غالب دہلوی کہتے ہین ؎ کیا فرض ہے کہ سبکو ملے
ایک سا جواب ؞ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی ؞
**نہار موکھ** - جسنے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو ف نہار ناشکستہ
**نہاری** گوشت کی اک قسم کے شوربے کو کہتے ہین کہ رات
کو اسے پکاتے ہین اور صبح کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین۔
**نہال** - خوش و خرم آدمی کو کہتے ہین۔
**نہان** - نون کے اعلان کے ساتھ نہانے کو کہتے ہین غسل
**نہان کا میلا** - ہنود کے مجمع کو کہتے ہین کہ نہانے
کے واسطے آب دریا پر جمع ہوتے ہین۔ بحر مرحوم ع
تو پھر نہان کا میلا ہو غسل خانے مین۔
**نہتھا** - وہ شخص جو لڑنے کے ہتھیارون مین سے کوئی
ہتھیار لڑائی کے وقت ہاتھ مین نرکھتا ہو۔ رشک مغفور
ع کچھ اسپ ناز پر وہ نہتھے چڑھے نہین ؞
**نہین تو** - اک کلمہ ہے کہ لفظ وگرنہ اور ورنہ کے معنے کا
فائدہ دیتا ہو جرأت ؎ شکل دکھلایئے نہین تو ہمین
ذبح کر جائیے نہین تو ہمین ؞

## فصل یاے تحتانی

**نیاریا** - وہ شخص جو خاک سے سونا چاندی پیدا کرے رنگ شعر۔
ناسخ مرحوم ع - نیاریے کرین حمام سے بھی زر پیدا ؞
اور اس لغت مین تحتانی اول کو مخلوط التلفظ بھی بولتے
ہین جیسا کہ آتش مرحوم کہتے ہین ع زر کی طمع مین
چھانتے ہین خاک نیاریے ؞ اور کنایہ ہے نہایت ہوشیار
اور دانا آدمی سے بھی۔

**نیا کرنا** - جو میوہ کہ نیا نیا نکلا ہو اسکو کھانا۔ ف۔ نو برکردن
**نیا نویلا** - واو یاے مجہول کے ساتھ نوکار آدمی یعنے
جسنے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔
**نیچی نگاہ** - کنایہ ہے شرم آلودہ نگاہ سے۔
**نیکی اور پوچھ پوچھ** - اک مثل ہو مشہور اس محل پر
کہتے ہین کہ کوئی کسیکے ساتھ کچھ نیکی کرنے کے واسطے اس سے پوچھے
**نیکی بدی کے فرشتے** - کنایہ ہو ان فرشتون سے جو انسان
کے شب و روز کے اعمال نیک و بد لکھتے ہین۔
**نیگ** - یاے مجہول سے اک رسم ہو کہ شادی عروسی مین دولہا
کی بہنین دولہا سے کچھ نقد طلب کرتی ہین اور لیکر اپنے
صرف مین لاتی ہین۔
**نیل** - یاے معروف سے نیلگون نشان یعنی دھبا جو انسان کے
بدن پر چوٹ وغیرہ کے صدمہ سے پڑ جاتا ہے۔
**نیل پڑنا** - وہی نیلگون نشان یعنے دھبا چوٹ کھاکے
ہوے عضو پر پڑ جانا۔
**نیل ڈھلنا** - کنایہ نزع اور احتضار کے وقت انسان
کی آنکھ سے آنسو کے نکلنے کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ جمال
یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی ؞ کہ نیل ڈھلتے ہوے
انتظار مین دیکھا ؞
**نیل کا ماٹ بگڑنا** - اک مثل کہ جھوٹ اور بے اصل
بات کی شہرت پر کہتے ہین ف نیل بزبان زدن - اور
اگلے لوگ اس مثل کو بے لفظ ماٹ کے لاے ہوے
اپنے کلام مین استعمال کر گئے ہین۔ آتش مغفور ع
بیشتر ہمنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے۔
**نیل کی سلائیان آنکھون مین پھیرنا** کسیکے اندھا

کردنیے کو کہتے ہین ف میل درچشم کشیدن۔ اور اگلے
لوگ اس محاورے کو کلمۂ نیل حذف کرکے بھی بولتے
ہین میر تقی مغفور ؎ شہان کہ کحل جواہر تھی خاک
پاجنکی ۔ انھین کے آنکھون مین پھرتے سلائیان دیکھین ۔

**نیلے پیلے ہونا**۔ کنایہ ہی غضبناک ہونے سے
جرأت ع۔ نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمین حیران ہوا ۔

**نیلی گھوڑی**۔ گھوڑے کی تصویر ہوتی ہی کاغذ وغیرہ
کپڑے کی کہ ڈفالی لوگ راتون کو اُسپر سوار ہوکر چراغ
وغیرہ کی روشنی مین اپنے دونون پاؤن سے دوڑتے
ہین اور گدائی کرتے ہین۔

**نیما**۔ وہ پیراہن جسکے دامن و آستین چھوٹے ہوتے ہین
خواجہ وزیر ع جامۂ تن گھٹگیا ایسا کہ نیما ہوگیا ۔

**نیم رنگ** ہلکے رنگ کو کہتے ہین اور فارسی مین بھی
یہ لفظ انھین معنی پر مستعمل ہے۔

**نیند آنا**۔ سو جانے کو کہتے ہین ف خواب آمدن۔

**نیند اوچٹنا**۔ سوتے سوتے جاگ اٹھنا بسبب کسی
شور اور غل کے کہ بیشتر ایسا واقع ہوتا ہی بحر مرحوم ع
مرقدون کے سونے والون کی اوچٹ جاتی ہی نیند ۔

**نیند اوڑ جانا**۔ راتون کو نیند نہ آنا شیخ ناسخ ع
مری نیند اوڑ گئی شوق انکو ہی جب سے کہانی کا ۔

**نیند بھر کے سونا**۔ موافق اپنی عادت کے یعنے
جسقدر سونے کی عادت ہو اُسقدر سونا۔ بحر مرحوم
ع سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات ۔

**نیند کا ماتا**۔ جو شخص نیند مین بھرا ہوا ہو۔ جرأت
ع ایسی حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہون مین ۔

**نیو ڈالنا**۔ مکان کی دیوار کی بنا قائم کرنا۔

**نئی جوانی مانجھا ڈھیلا**۔ اک مثل ہی اس شخص
پر کہتے ہین جو عہد جوانی مین مانند بوڑھون کے اظہار
ضعف قوت اور ناتوانی کا کرے ۔

**نئے سر سے**۔ اک کلمہ ہی کہ از سر نو کا ترجمہ ہی جرأت
ع کیا مراد داغ جگر پھر نئے سر سے چمکا ۔

## باب واو۔ فصل الف

**وار**۔ تلوار خنجر نیزہ وغیرہ کی ضرب جو حریف پر لڑائی مین مارین
اور اک کلمہ ہی کہ اسطرف اور ادھر کے معنی کا فائدہ دیتا ہی شیخ ناسخ
؎ بھاگا دریا یہ مرے اشکون سے ۔ ہوگئی وار تھی جو پار درخت ۔

**وار چلنا**۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی مین کسی پر پڑنا۔

**وار لگانا**۔ تلوار وغیرہ کی ضرب کسی پر لڑائی مین مارنا۔

**وار**۔ نقصان کی ضد یعنی فائدہ ف سود ع نفع۔ میر تقی
مرحوم ع۔ اسی مین ہوگا کچھ وار ہمارا ۔

**وارا نیارا**۔ فیصلہ کو کہتے ہین۔

**وار پار**۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اسطرف کسی
چیز کے گذر جانا اور ایک سرے کا اُسطرف رہجانا ف تراز و شدن

**وارنا**۔ کسیکو یا کسی چیز کو کسیکے گرد پھرانا اور صدقے کرنا ف
قربان کردن و گرد گردانیدن۔

**واردات**۔ آفت ناگہانی کو کہتے ہین۔

**واری**۔ اک کلمہ ہے محاورے مین عورتون کے کہ
قربان ہوجاؤن اُسکا مفہوم ہے۔

**واہ رے**۔ اک کلمہ ہی تحسین و آفرین کا خواہ مرد کی تعریف کے
محل پر بولین خواہ عورت کی مدح کے مقام پر اور یہ جو عورت
یا کسی مونث چیز کی تعریف کے محل پر اس کلمہ کو لوگ یاے معروف

ست بولتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط بولتے ہین
واہ وا۔ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا مانند واہ کے
شیخ ناسخ ع۔ زور ہی جوش جنون ہی واہ وا رکھا تھا پاؤن
## فصل راے مہملہ
وردی بجانا۔ دہل وطنبورا اور تاشے وغیرہ کا
بادشاہون کے دروازے پر بجانا۔
وردی بولنا۔ مخبرون کا کسی امر کے واقع ہونے کی
خبر کسی کے آگے جاکر کہنا بحر مغفور ع۔ بحر وردی
کل یہ ہرکارے مقرر بولتے ہ
ورغلانا۔ کسیکو جنگ وغیرہ پر آمادہ کرنا ف برغلانیدن و اغوا
ور ہونا۔ غالب ہونا۔ بحر مغفور ع۔ وہ خدا نے دی
ہے اُسکو پہبن کبھی حور خلد ور نہ ہوئی ہ
واریان۔ نون کے اخفا کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا
وہی صدقے ہو جاؤن ور قربان جاؤن ہے اور یہ کلمہ اکثر
ڈومنیان ور گائنین خوشامد کے رو سے امیرونکو کہتی ہین
## فصل ضاد منقوطہ
وضو ٹوٹنا۔ متعارف ہے ف وضو شکستن۔
وضو ٹھنڈے ہو جانا۔ اور وضو ڈھیلے
ہو جانا۔ کنایہ ہے ارام کے سُست ہو جانے سے
## فصل عین
وعدہ برابر ہونا۔ موت کا آنا اور مدت زندگانی کا تمام ہونا
وعدہ ٹلنا۔ وعدہ کا خلاف ہونا ف وعدہ خلافی
وعدہ کرنا۔ متعارف ہے ف وعدہ کردن۔
وعدہ لینا۔ متعارف ہے ف وعدہ گرفتن۔
## فصل قاف
وقت برابر ہونا۔ کسیکی زندگی کی مدت کا تمام ہونا
وقت نہین رہتا بات رہجاتی ہے۔ اک مثل
ہے مشہور کہ مفہوم بھی اُسکا مشہور ہے۔
## فصل ہا
وہ۔ سوا اسم اشارہ بعید کے اک کلمہ صفت کا بھی ہے جیسے
اس مصرع مین مولف کے ع وہ مین نہین ترے دیدار سے ہو یاس
مجھے ہ یعنی ایسا مین نہین۔ اور یہ کلمہ دونون معنی پر ہاے
ملفوظہ اور ہاے مختفیہ دونون کے ساتھ آتا ہے۔
وہان۔ جہان کے وزن پر لفظ آنجا و آن محل کا ترجمہ کبھی ہا مخلوط التلفظ
سے بھی یعنی جہان کے وزن پر بھی شعرا کے کلام مین بقید نظم آجاتا ہے
لیکن بعض شعراے متاخرین ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنی جہان کے
وزن پر اپنے کلام مین نہین لاتے اور ناجائز رکھتے ہین۔
وہین۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) اوسی جگہ (۲) اسیوقت
شیخ ناسخ سه تجکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہین ہ
نکہتِ گل کی طرح جامے سے باہر ہو گیا ہ
وُہی۔ ہمان کا ترجمہ ہے بمعنے جو اُسے حرف اول کے
فتحہ سے بولتے ہین یا بمعنے ہمین بعد واو و قبل ہا ایک ہے
او لکھتے ہین اور اسے تلفظ مین بھی لاتے ہین مولف کے نزدیک غلطی پر ہین
## فصل تحتانی
وُئی۔ اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ بشیر استعجاب
وغیرہ کے محل پر بولتے ہین۔
## باب ہاے ہوز۔ فصل الف
ہا۔ اک کلمہ ہے افسوس اور تاسف کا جیسا کہ جرأت
کہتا ہے سه مینے جو کہا ایک تو بوسہ مجھے تو دے
بولا وہ زبان اپنی کو تو تھام ارے ہا ہ

**ہاتھ** یہ لفظ سوا معنے معروف یعنی دست دید کے اور چند معنے پر بھی آتا ہی (۱) ایک پیمانہ یعنی ناپ کہ مقدار اسکی کہنی سے ہاتھ کی انگلیونکی تمامی تک ہوتی ہی ع ذراع۔ آتش ع تہہ بلند ہی تری قد کا ہزار ہاتھ پہ (۲) مدد اور حمایت جیسے اس مصرع مین مولف کے ع شرم اپنے ہاتھ اٹھانیکی ہی خدا کی ہاتھ یعنی خدا کی مدد اور حمایت پر موقوف ہی (۳) سبب اور ذریعہ شیخ ناسخ ع۔ موت لکھی ہی ہماری انہی جلاد کے ہاتھ (۴) تلوار اور لاٹھی وغیرہ کی ضرب اور یہ لغت بدون ہائے مخلوط التلفظ کے بھی جو بعد تے کے ہی بولا جاتا ہی یعنی رات۔ لات وغیرہ کے قافیہ مین بھی آتا ہی لیکن ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اسکو بیشتر بولتے ہین اور راشح بھی یہی ہے۔

**ہاتھا پائی**۔ اس لڑائی کو کہتے ہین جو دونون ہاتھ اور دونون پاؤن سے لڑے جاوے۔

**ہاتھ آنا۔ اور ہاتھ لگنا** کسیکا یا کسی چیز کا دستیاب ہونا

**ہاتھ اوٹھانا**۔ کنایہ ہے کسی یا کسی کام سے دست بردار ہونیکو کہتے ہین اور دعا یا فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھانے سے بھی کنایہ ہے ذوق دہلوی ع قاتل کبھی نہ تو نے اٹھائے ہزار حیف ٭ اکثر ہزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ ٭ اور کسیکو مارنے کے قصد پہ ہاتھ اٹھانے سے بھی کنایہ ہے۔

**ہاتھ باندھنا۔ اور ہاتھ جوڑنا**۔ دست ادب باندھنا اور کنایہ ہے کسیکی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے بھی۔

**ہاتھ بھر**۔ جو چیز کہ پیمایش مین مقدار ایک ہاتھ کی ہو۔

**ہاتھ بھر کی زبان ہوجانا**۔ کنایہ ہی زبان درازی سے

**ہاتھ بھر کا دل ہوجانا**۔ کنایہ ہی دل کی افزایش سے بسبب خوشوقتی اور مسرت شادمانی کے۔

**ہاتھ پاؤن پھولجانا**۔ کنایہ ہی بیحواس ہو جانے سے شیخ ناسخ ع کیا ہی رگ گل پھولجاتے ہین ہمارے ہاتھ پاؤن

**ہاتھ پاؤن ٹوٹنا**۔ ہضنا کشی جو تپ کی آمد پر ہوتی ہی شیخ ناسخ ع ٹوٹتے ہین آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤن

**ہاتھ پاؤن چلنا**۔ کنایہ ہی ہاتھ پاؤن کے کام دینے سے

**ہاتھ پاؤن کی کاہلی موتھ مین گھس جائین**

ایک مثل ہی اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی کام کے کرنے مین سستی اور کاہلی کرتا ہو اور وہ سستی و کاہلی اسکے حق مین اچھی نہو

**ہاتھ پاؤن مارنا۔ اور ہاتھ پاؤن ہلانا**۔ کنایہ ہے کسی امر مین سعی و کوشش کرنے سے شیخ ناسخ ع مدتون ایسے غم مین ہمنے مارے ہاتھ پاؤن ٭ خواجہ آتش ع طاقت ہاتھ پاؤن زیادہ ہلا چکے ٭ اور ہاتھ پاؤن مارنا کنایہ بیقراری اور اضطراب سے بھی ہی ترجمۂ دست و پا زدن ناسخ مرحوم ع زیست بھر مانند بسمل کیون نہ مارے ہاتھ پاؤن ٭

**ہاتھ پاؤن نکالنا**۔ تنومند اور جوان ہونا۔

**ہاتھ پتھر کے تلے دبجانا**۔ کنایہ ہی ناچار و مجبور ہوجانے سے جرأت ع کیا کرین ہم دبگیا ہاتھ اپنا پتھر کے تلے ٭

**ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنا**۔ کنایہ ہے بے شغلی اور بیکاری سے۔

**ہاتھ پر ہاتھ مارنا**۔ کنایہ ہی شرط بدنے اور قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔

**ہاتھ پکڑنا**۔ کنایہ ہی کسیکی دستگیری سے۔

**ہاتھ پھیلانا**۔ کنایہ ہی دست سوال کے دراز کرنے سے

**ہاتھ تلنا** مچھریون کی ایک قسم کی تعداد کو کہتے ہین وغیرہ

آگ پر خوب گرم کرکے ہاتھ مجرم کا اُسمین ڈال دیتے ہین تاکہ جل جائے۔

**ہاتھ جگر پر یا دل پر رکھنا**۔ علامت ہے دردِ دل سے کسیکے بیقرار ہونے کی جرأت سے کھینچکر آہ جو مین ہاتھ جگر پر رکھا ﴿ دامن اُسنے بھی اٹھا دیدۂ تر پر رکھا ﴿

**ہاتھ جھلانا**۔ چلنے مین ہاتھون کے ہلانے کو کہتے ہین

**ہاتھ جھلائی**۔ وہ روپیہ جو حاکم اور زمیندارون کے لوگ راہ مین مسافرون سے لیتے ہین۔

**ہاتھ جھول پڑنا**۔ زخمی ہاتھ کا اپنے مفصل سے لٹک پڑنا کہ زخمی ہو کر ناکارہ ہو جاتا ہے۔

**ہاتھ جھوٹا ہو جانا**۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے کے وقت ہاتھ پر کچھ صدمہ والم کے پہونچنے سے بحر مرحوم ع مین سنے کھایا زخم اُسکا ہاتھ جھوٹا ہو گیا۔

**ہاتھ چلنا**۔ کنایہ ہے مقدرت اور توانگری سے۔

**ہاتھ چمکانا**۔ عورتون اور معشوقون کا ہاتھ بلند کرکے انگلیون کو چمکانا طعن و تشنیع وغیرہ کے وقت۔ رشک مرحوم ع ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے۔

**ہاتھ چومنا**۔ دست وبوس ہونا۔

**ہاتھ چھوڑنا**۔ کسی پر تلوار کا ہاتھ مارنا۔ برق مرحوم ع ہاتھ مجھپر بھی کوئی اے مہر تابان چھوڑ دے۔

**ہاتھ دھونا**۔ کنایہ کسی چیز سے درگذرنے کو بھی کہتے ہین بحر مرحوم ع مین دھو کر زندگی سے ہاتھ پوچھون تیرے آنچل سے

**ہاتھ دیکھنا**۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسیکے دست نگر یعنے محتاج ہونا (۲) کاہنون کا کسیکے کف دست کی لکیرین دیکھکر اُسکا حال گذشتہ یا آئندہ بیان کرنا۔ جرأت

ع۔ ہزار ہن کے نجومی کہون دکھاؤ ہاتھ ﴿

**ہاتھ رکھ لینا**۔ کنایہ ہے کسی کام کو کرتے کرتے اُسکے موقوف کر دینے سے۔

**ہاتھ سے جانا**۔ کسیکا یا کسی چیز کا رائگان اور تلف ہو جانا

**ہاتھ صاف کرنا**۔ کسی کام کی آزمائش کرنا کہ اُسکی خوب مشق کی ہو اور بخوبی تمام کسیکے گھر سے اُسکے مال و متاع کے چرا لیجانے کو بھی کہتے ہین۔

**ہاتھ کا میل**۔ کنایہ ہے روپے پیسے وغیرہ سے۔

**ہاتھ کنگن کو آرسی کی کیا حاجت**۔ ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جو چیز کہ ظاہر و عیان ہے اُسکا بیان کرنا لا یا فضول ہے

**ہاتھ کھینچنا**۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کر دینے سے آتش مرحوم سے ہے سزاوار اہل دولت فقیرون کا غرور ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤن کو پھیلائیگا ﴿

**ہاتھ کی پیٹ دانتون سے کاٹنا**۔ جو چیز کہ ہاتھ سے جاتی رہی ہو اُسپر رنج و غصہ کرنا۔

**ہاتھ لانا**۔ ایک کلمہ ہے کہ کسیکی تعریف و مدح وغیرہ مین زبان پر لاتے ہین میر وزیر علی صبا سے منہدی ملکر ہے چوٹ مرجان پر ﴿ ہاتھ لالہ نگار کیا کہنا ﴿

**ہاتھ لگانا**۔ اور **ہاتھ مارنا**۔ وہی کنایہ ہے کسی پر تلوار کی ضرب لگانے اور مارنے سے۔ برق مرحوم سے سرجاے تو جاتا رہے در پر عاشق ﴿ صندل کے عوض ہاتھ لگایا نہین جاتا ﴿ اور ہاتھ مارنا کنایہ ہے کسیکے کچھ مال و اسباب کے چرا لیجانے سے بھی ف دست برد

**ہاتھ ملانا**۔ کنایہ ہے ہاتھ مین ہاتھ لیکر باہم دو آدمیون کے ملاقات کرنے سے ع مصافحہ

**ہاتھ ملنا**۔ کنایہ ہے افسوس کرنے سے ف کف افسوس

حسرت مالیدن۔ ع تاسف۔
**ہاتھ مین ہاتھ دینا۔** کنایہ ہی کسیکو کسیکے سپرد کر دینے سے اور اک ستو یہ بھی ہی کہ وجد اور شادمانی کے وقت ہاتھ اپنا کسیکے ہاتھ مین دیتے ہین جرات ٭ گر لون مین کہت افسوس تھمتا ہی وہ شوخ دیا ہاتھ مین ہاتھ کسی شخص نے دیکر اپنا
**ہاتھ نکالنا۔** گتکے اور بانک اور پٹے اور نیزے کے ہاتھ نکالنا اس امر سے کہ جسطرح ان فنون کو سیکھتے ہین۔
**ہاتھون کی لکیرین مٹانا۔** اک مثل ہے کہ مفہوم اسکا حق پوشی ہی یعنی اس شخص پر کہتی ہین کہ جو اپنے عزیزون اور قریبون کی حق پوشی کرے۔
**ہاتھون ہاتھ لینا۔** دست بدست کسی چیز کا لینا جرات ٭ سے ملکے کیا تم اوس دل سے جو گئی وے یار مین ٭ سو شانہ ہاتھون ہاتھ اسے ہیہات لے گیا ٭
**ہاتھی نکل گیا دم رہگئی۔** اک مثل ہی اس کام پر کہتے ہین قریب تمام اور تمامی کے پہونچکر تعویق مین پڑجاوے۔
**ہاتھی ہزار لٹے پھر بھی لاکھون کا۔** اک مثل ہی امیر صاحب مقدور اور ذی مایہ پر کہتے ہین کہ بالفعل مفلس اور نادار ہوگیا ہو
**ہار۔** قمار بازی مین حریف کو بازی دیدینا۔
**ہار جیت۔** قمار بازی مین حریف کو بازی دیدینا اور حریف سے بازی لے لینا۔
**ہار سنگار۔** اک پھول کا نام ہے۔
**ہارنا۔** سوا معنے معروف کے کنایہ ہے مغلوب اور ناچار و عاجز ہونے سے بھی۔
**ہان۔** اک کلمہ ہی کسی امر کے اقرار اور اقبال کا مقابل بلے عربی۔
**ہان ہان۔** بتکرار اک کلمہ ہے کہ کسیکی نسبت مین کسی امر کی ممانعت اور تنبیہ کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔
**ہان ہون۔** وہی کلمہ ایجاب و قبول۔
**ہانپنا۔** دوڑنے اور جلد چلنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ مین دم کا ٹوٹ جانا۔
**ہانڈی۔** سوا دیگ گلی کے آبگینہ کے اک ظرف کو بھی کہتے ہین کہ اوسمین روشنی کرتے ہین۔
**ہائے۔** اک کلمہ ہی کہ افسوس کے محل پر یا درد والم کی شدت مین زبان پر آتا ہی اور یہی کلمہ انھین معنی پر فارسی مین بھی مستعمل ہے

## فصل ہاے عربی و ہاے فارسی

**ہبڑا۔** وہ شخص جسکے دانت بڑے ہون۔
**ہپ ہپ۔** اک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگلجانے کے محل پر اسے بولتے ہین۔
**ہپ کر جانا۔** وہی کسی چیز کا کھا جانا اور نگلجانا۔
**ہپا۔** اک کلمہ ہی کہ بچونکے کھانے پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔
**ہپو۔** واو معروف کے ساتھ افیون کی گولی جو عورتین بچون کو کھلاتی ہین اور یہ محاورہ بھی عورتون کا ہے۔

## فصل تاے فوقانی

**ہت تیرے کی۔** اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بدشنام ہی چنانچہ جرات کہتا ہے ٭ دل بیتاب کھا کھا پیچ و تاب اتنا یہ لیتا ہے ٭ گھسے ہین اسکے کیا پٹون مین جا ہت تیرے شلنے کی ٭
**ہتھا۔** ہاتھ کو کہتے ہین ف دست ع ید۔
**ہتھا صاف کرنا۔** وہی ہاتھ صاف کرنے کے معنے پر آتا ہے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔
**ہتھا مارنا۔** کنایہ ہی کسیکی کوئی چیز بدزدی لے لینے

ع نقد دل لیکے بغلگیر کیا برق مجھے ٭ ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا ٭

**ہتھپھول**۔ اک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہین کہ ہاتھ مین لیکر اُسے چھوڑتے ہین اور اس سے پھول جھڑتے ہین۔

**ہتھپھیری**۔ مساس کو کہتے ہین یعنی ہاتھ معشوق کے بدن پر پھیرنا میر وزیر علی صباع ع ہتھپھیریان نصیب ہون غنچہ ہین سینہ ہاے

**ہتھ چھُٹ**۔ وہ شخص جسکی ضرب خالی نجائے۔

**ہتھکنڈا**۔ نون غنہ کے ساتھ انداز آدمی کے افعال کا ڈھنگ خو ع عادت۔ غالب دہلوی ع ہتھکنڈے ہین چرخ نیلی فام کے

**ہتھنال**۔ چھوٹی توپ ہوتی ہے جسکو ہاتھی کی پشت پر رکھکر لیجاتے ہین۔

**ہتھواسنا**۔ تلوار کا بارادہ جنگ ہاتھ مین لینا یعنی بسبب قبضہ ہونا

**ہتھیا**۔ موسم بارش کے چند ایام کا نام ف فیلباران۔

**ہتھیار**۔ آلات حرب کو کہتے ہین ف ساز جنگ ع سلاح۔

**ہتھیار بند**۔ جو آلات حرب کو باندھے ہوے ہو ف مسلح مشور

**ہتھیانا**۔ کسیکی کوئی چیز اپنے قابو مین لانا۔

**ہتھے چڑھنا**۔ کسی چیز کا کسیکے قابو مین آجانا بحر مغفور ع کیا نیچہ ہے یار کے ہتھے چڑھا ہوا ٭

**ہتھیلی پر سرسون جمانا**۔ کنایہ ہے کسی کام کے جلد کرنے سے میر تقی مرحوم ع اے رشک بہار آنکھین اٹھاے پشت پاسے تو ٭ ہتھیلی پر اگر سرسون ترے آگے جماؤن مین ٭

**ہتھیلی پر سر لیے رہنا**۔ کنایہ ہے ہر وقت اپنے قتل ہوجانے پر آمادہ رہنے سے ف سر بکف ماندن۔

**ہتھیلی کا پھپھولا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے ظاہری رنج اندازسے بھی بحر مرحوم ع غم کے ہاتھون ان ہتھیلی کا پھپھولا ہوگیا

**ہتھیلی کھجلانا**۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ہے۔

**ہتیا**۔ کسی کا خون کسی پر ہونا کہ کسی نے کسی پر جان دیکر اسکو گنہگار کیا ہو ع مظلمہ۔

**ہتیارا**۔ اور **ہتیاری**۔ وہ مرد اور عورت جس پر کسی کا خون یعنے مظلمہ ہو۔

## فصل تاے ہندی

**ہٹ**۔ کسی امر کے اصرار یعنے ضد کو کہتے ہین ع استبداد۔

**ہٹ کرنا**۔ کسی امر پر اصرار یعنے ضد کرنا۔

**ہٹا کٹا**۔ تندرست اور توانا آدمی کو کہتے ہین۔

**ہڑتال**۔ بسبب ظلم حاکم کے بازار کی دکانون کے بند ہوجانے کو کہتے ہین ف دربندان تنبیہ۔ ہٹ زبان ہندی کا مین بازار کہتے ہین۔ اور تال قفل کو۔ اور اس لغت مین تاے ثقیلہ کی جگہ رے بھی آجاتی ہے یعنی ہرتال بھی بولتے ہین۔

**ہٹ دھرم**۔ دال مخلوط الہاء کے ساتھ بے ایمان اور سخن پرور آدمی کو کہتے ہین

**ہٹ دھرمی**۔ بے ایمانی اور سخن پروری کو کہتے ہین۔

**ہٹنا**۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) جگہ خالی کردینا یعنے سرک جانا (۲) کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا سودا ع جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹین دو بالک ٭

## فصل جیم عربی وجیم فارسی

**ہجے**۔ حرف کو حرف سے ملانا تاکہ لفظ بنجائے۔

**ہجے کرنا**۔ اور **ہجے لگانا**۔ وہی حرف کو حرف سے ملانا تا لفظ بنجائے۔

**ہچر مچر کرنا**۔ کسی کام مین پس وپیش یعنے توقف کرنا۔

**ہچکچانا**۔ سستی وکاہلی اور دیر وتامل کسی کام مین کرنا

جرأت ؎ اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت کے ؛
تو جھجکپاتے ہو کیون لب سے لب ملانے کو ؛
**ہچکولا**۔ بہل ور گاڑی وغیرہ کے ہچکان کا صدمہ
**ہچکی آنا**۔ اور **ہچکی لینا**۔ متعارف ہے ف فواق آمدن
و فواق گرفتن۔ اور ہچکی آنا نزع اور جانکنی کے وقت
انسان کو جو اک حالت واقع ہوتی ہو اُسے بھی کہتے ہین۔
**ہچکی لگنا**۔ وہی حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت
انسان کو واقع ہوتی ہے اور اس کیفیت کو بھی کہتے
ہین جو رونے کی شدت مین آدمی کو بہم پہنچتی ہے
ف گریہ بگلو گرہ شدن۔

## فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

**ہدف مارنا**۔ کنایہ ہے کسی ایسے کام کے کرنے
سے جو اورون سے نہو سکے۔
**ہڈیان پیلنا**۔ محنت و مشقت کسی امر مین کرنا۔
**ہڈی بٹھانا**۔ جو ہڈی کہ اپنی جگہ سے سرک گئی ہو
اسکو اُسکے مقام پر بزور دستکاری لنگرون کلاے آنا
**ہڈیون کا مالا**۔ کنایہ ہو اس شخص سے کہ جسکے بدن
کی سب ہڈیان دُبلاپے کی شدت سے نکل آئی ہون
یعنی معلوم ہوتی ہون بحر مرحوم ؎ جدا کیا انہو دم سی جو
مین ہوتا تن لاغر یہ مالا ہڈیون کا بھی گلے کا ہار ہونا تھا

## فصل راے مہملہ

**ہرا**۔ سوا معنی معروف کے زخم تازہ کو کہتے ہین بحر مرحوم ع
پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر ؛ اور کنایۃً آدمی جو
تازہ و توانا ہو اُسے بھی کہتے ہین۔ خواجہ آتش ع
جوش جنون نے زرد کیا جب ہرے ہوے ؛

**ہرا بھرا**۔ سرسبز و شاداب کو کہتے ہین۔
**ہرا ہندا**۔ نون غنہ کے ساتھ جن مسالون کو مانند پیاز
لہسن وغیرہ کے گوشت مین ڈالکر بھونتے ہین اونکے
کچے رہجانے کی بو کہ خوب نہ بھونے گئے ہون۔
**ہرجائی**۔ جو ہر ایک سے گرویدہ ہو اور ہر جگہ جائے میر تقی
مرحوم ع گہ کعبہ ہین و دیر مین گاہ کیا کافر ہرجائی ہے۔
**ہر بر نہ جاننا**۔ دو چیزون مین فرق اور تمیز نکرنا اور قوت
ممیزہ نرکھنا۔
**ہر پونگ**۔ رعایا کے احوال سے حاکم شہر کی غفلت
اور ناہموارئی تاکہ رعایا جو چاہے وہ کرے
**ہر پھر کے کرنا**۔ بار بار کوئی کام کرنا۔ بحر مغفور ؎
مجھی کو گردشین دیتا ہے ہر پھر کر زمانے مین ؛ بنا ہے
میری مٹی کے لیے کیا چاک گردون کا ؛
**ہرتال**۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہین ف زرنیخ۔ اور
وہی بند ہو جانا بازار کی دکانون کا بسبب ظلم کے ف دربندان
**ہرنا**۔ گھوڑے کے زین کے آگے جو اک بلندی ہوتی
ہے اور قمار بازی مین کچھ ہار جانا۔ بحر مرحوم ع ہمنے
یہ داؤن بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ؛
**ہرن کا دھوپ مین کالا اور کاہلا ہو جانا**
ہرن کا شدت کی دھوپ مین پھرتے پھرتے سیاہ
رنگ اور سست و کاہل ہو جانا چنانچہ دونو مصرع رونق
نظیر مین دو مصرع شیخ ناسخ کے لکھے جاتے ہین۔ ع
مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے
ایضاً ع دھوپ کی شدت سے آہو کاہلا ہو جائے گا
**ہرن ہو جانا**۔ کنایہ ہے فراری ہو جانے اور

بھاگ جانے سے شیخ ناسخ ؎ پھر ہرن ہو گئی وحشت
میری ٭ پھر وہ رعنا غزال آ پہونچا ٭

## فصل راے ثقیلہ

ہڑ۔ سواد واے معروف کے گوٹے کے ہار وں ورازار بندوں
وغیرہ مین جو سونے چاندی اور ریشم کے تارون و رسوت کی
اک چیز مانند ہڑ کے بنی ہوئی علاقہ بندی کی ہوئی بندھتی ہے
ہڑبڑانا۔ بیقرار و بیحواس ہو جانے کو کہتے ہین۔
ہڑپ کرجانا۔ ایکبار بتمام کسی چیز کا کھا جانا۔
ہڑدنگا۔ بچون کے جست وخیز اور اچھل کود کو کہتے ہین
ہڑک۔ مزامیر کی اک قسم ہے کہ اسے کہار بجاتے ہین۔
ہڑکنا۔ بچون کو کسیکے یا کسی چیز کے نہونے کا رنج اور تاسف کرنا
ہڑبڑا جانا۔ بیحواس اور مضطر ہو جانے کو کہتے ہین۔

## فصل زاے معجمہ

ہزار۔ سواد معروف کے ہر چند کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ
کہتے ہین کہ فلان شخص کو ہزار سمجھایا لیکن اُسنے کسیطرح نہ مانا۔
ہزارا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اس پھول کو کہتے ہین جو بہت
سی پتیان رکھتا ہو (۲) فوارہ پر اطلاق کرتے ہین شیخ
ناسخ ؏ دیدہ گریان ہمارا اب ہزارا ہو گیا ٭
ہزار گلا۔ اسی پھول کو کہتے ہین جو بہت سی پتیان
رکھتا ہو یعنے ہزارا کا مرادف ہے۔
ہزار مو نخھ ہزار باتین اک مثل ہے مشہور کہ
مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

## فصل شین معجمہ

ہش۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے شتر یا بلی وغیرہ کو ہٹاتے ہین
ہشت۔ اک کلمہ ہے کہ ناکس اور فرومایہ آدمی کے حق مین
اور کتے بلی وغیرہ کے ہنکانے کے واسطے بھی زبان پر
لاتے ہین سودا ؏ کسیکو ہشت کہا اُٹھنا کسیکو دو ت بکث
ہشت مشت۔ لات گھونسے کی لڑائی کو کہتے ہین

## فصل فا

ہف۔ اک کلمہ ہے کہ چشم بد کے اثر کے دفع کرنے کے
واسطے زبان پر لاتے ہین چنانچہ غالب دہلوی نے کہا
ہے ؎ صبر آزما وہ اُنکی نگاہین کہ ہف نظر ٭ طاقت
ربا وہ اُنکا اشارہ کہ ہاے ہاے ٭
ہفتہ۔ اُردو مین جمعہ کے بعد جو دن آتا ہے اُسے
کہتے ہین ف شنبہ ع یوم السبت۔
ہفتے گانٹھنا۔ پہلوانون کی اصطلاح مین حریف کے
دونون ہاتھ پشت کیطرف کھینچ لینے کو کہتے ہین۔

## فصل کاف عربی و کاف فارسی

ہکا۔ اک صدمہ کا نام ہے کہ حریف کو وہ صدمہ پہونچا کر
اسکی وجہ سے حریف پر غالب آتے ہین۔
ہکا بکا۔ حیران آدمی کو کہتے ہین۔
ہگاس۔ دفع براز کی حاجت کو کہتے ہین۔
ہگاس لگنا دفع براز کی حاجت کا معلوم ہونا۔
ہگ دینا و رہگ مارنا۔ کنایہ ہے کسیکے
خوف سے کسیکے بیحواس ہو جانے سے۔

## فصل لام

ہلا۔ میدان کارزار سپاہ حریف پر سپاہ حریف کے
حملہ در ہونے کو کہتے ہین۔
ہلا چلی۔ اور ہلچل۔ آدمیونکی رفتار دوی اور بھاگڑ کو
کہتے ہین بحر مرحوم ؏ پڑین مین ہلچل ہے تزلزل ہے وطن مین

ہلجان۔ تون کے اتفاق کے ساتھ اک رسم ہی کہ عورتین بعض شادی کے اس رسم کو بھی بشتیر ادا کرتے ہین۔

ہلدیا۔ اک ہر کا نام ہی کہ وہ زردچوب یعنی ہلدی میں پایا جاتا ہی

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بنجانا۔ اک مثل ہی اس محل پر کہتی ہین کہ کوئی ناقص اپنے کو بھی علم و فن مین کامل جانے۔

ہُلّڑ۔ آدمیون کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔

ہلکا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہی سبک وضع اور بیکار آدمی سے بھی

ہلکا پھلکا۔ وہی ہلکا یعنی سبک وزن اور خفیف۔

ہلکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو کم ہو۔

ہلکا ہونا۔ کنایہ ہی کسیکے سامنے کسیکے سبک و ذلیل اور کم حقیقت ہوجانے سے۔

ہلکان ہونا۔ ہلاک ہونے کو کہتے ہین جرأت ع
ہلکان اب ہمارے کیا کیا یہ صبر ہین ٭

ہل کے پانی نہ پینا۔ کنایہ ہی سستی و کاہلی سے۔

ہل ملجانا۔ آدمی کا آدمی سے رام ہوجانا علی الخصوص بچون کا کسی سے مانوس ہوجانا۔

ہلنا۔ سوا معنے معروف کے کسی سے بچون کے مانوس ہونا۔ جانوران وحشی کے رام ہوجانے کو بھی کہتے ہین۔

## فصل میم

ہم۔ ضمیر متکلم مع الغیر کے اک کلمہ ہے تعظیماً فقط اپنے نفس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔

ہُماسنا۔ کسی بھاری چیز کا اٹھانا اسواسطے کہ کوئی اور چیز نیچے اُسکے رکھدین۔

ہماہمی۔ خودپسندی اور ... کو کہتے ہین
ف ما و من ع انا بنت۔

ہمجولی۔ واو مجہول کے ساتھ ہمسن اور ہم عمر کو کہتی ہین ف ہمزولی

ہمرنگ کی دون۔ آخر مین نون مظہرہ دو چیزین جو ایک رنگ کی ہون جرأت ع کیونکہ وہ ہمرنگ کی دون کرین ہر آن مین ٭ ایک تو ہی سبز رنگ اور اُسپہ سبزے کان مین ٭

ہُمکارا۔ وہ آواز کسیکی جو شعر کسی امر کے اقرار اور اقبال پر ہو

ہُمکارا بھرنا۔ وہ آواز جو مشعر کسی امر کے اقرار و اقبال پر ہو اُسکا نکالنا۔

ہُمکنا۔ بچون کا اپنی جگہ سے یعنی دایہ کے آغوش وغیرہ سے دوسری جگہ یا دوسرے کے آغوش مین جانے کا ارادہ کرنا بحر مرحوم ع
یہ طفل اشک کیون آغوش مژگان سے ہمکتے ہین۔

ہمین۔ یاے معروف اور نون مختفیہ کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ اپنی ذات یا اور بھی چند آدمیون کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہی اور یاے مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہی کہ کسی سے کسی چیز کے طلب کرنے کے وقت یا اپنی ذات کی طرف خطاب کرنے کے حال مین اسکو زبان پر لاتے ہین اسطرح پر کہ فلان شے ہمین دیدو یا ہمین کسی سے کیا کام۔

## فصل نون

ہُن۔ زر اور ریزۂ زر کو کہتے ہین۔

ہُن برسنا۔ بارش زر کو کہتے ہین بحر مرحوم ع ...
برستا ہین اگر باران رحمت مانگتا ٭

ہنڈنا۔ نون غنہ کے ساتھ تشہیر ہونے کو کہتے ہین

ہنڈولا۔ نون غنہ اور واو مجہول کے ساتھ اک چیز ہوتی ہی مانند جھولے کے کہ اُسمین لڑکون کو بٹھا کر ہوا مین گردش دیتے ہین اسطور پر کہ نیچے سے اوپر جاتا ہی اور اوپر سے نیچے آتا ہی۔

ہنڈوی۔ اور ہنڈی پہلا لغت نون غنہ اور ردو دوسرا

نواب کے ساتھ متعارف ہے ن کاغذ زر و ہفتہ ع منفتح۔

**ہنڈوی پٹنا** کسیکے بھیجے ہوے روپے کا مہاجن کی معرفت وصول ہونا

**ہنس بولکر بسر کرنا**۔ ہاے ہوز نون غنہ کے ساتھ شادمانی خوشدلی میں زندگی کا گذارنا۔

**ہنستی پیشانی**۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے برق مغفور سے وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے ۔ جو نہ کیون موتھہ دیکھکر دیا کردن میں صبح خندان کا ۔

**ہنستے گھر بستے ہین**۔ اک مثل ہے مشہور اس مقام پہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ ذوق دہلوی سے سینہ و دل یہ مرے زخم جگر ہنستے ہین ۔ ہنسنے دو چارہ گرد ہنستے ہی گھر بستے ہین ۔

**ہنسلی** یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) بچون کے گلے کا طوق (۲) چنبر گردن کی ہڈی۔

**ہنسلی جانا**۔ شیر خوار بچون کی استخوان بر گردن کا اپنی جگہہ سے ہٹجانا

**ہنسمکھ** خندہ رو آدمی کو کہتے ہین۔

**ہنسنا** تین معنے پر آتا ہے (۱) خندیدن کا ترجمہ ہے (۲) خوش طبعی اور مزاح کرنا (۳) کسیکی وضع یا حال پر کسیکا خندہ زنی کرنا ف ریشخند ع استہزا۔ شیخ ناسخ ع خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو ۔

**ہنسنا بولنا**۔ کنایہ ہے خوشدلی اور خوش طبعی سے

**ہنسوڑ**۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔

**ہنسی**۔ یہ لفظ چار معنی رکھتا ہے (۱) خندہ بے آواز (۲) مزاح اور خوش طبعی (۳) کنایہ ہے اس کام سے جو بہت آسان ہو چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین سے تھمتے تھمتے تھمینگے آنسو یہ رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہین ہے ۔

(۴) خندہ زنی کسیکی وضع یا حال پر ف ریشخند ع استہزا

**ہنہنانا**۔ گھوڑے کے بولنے کو کہتے ہین ف شیہہ ع صہیل

## فصل واو

**ہوّا**۔ واو کی تشدید سے صورت مہیب کو کہتے ہین اور واو کی تخفیف سے کنایہ ہے کسیکے ساتھ بخت و اقبال کے مساعدت اور زمانے کے موافقت سے بھی چنانچہ برق مرحوم کہتے ہین سے پھرے وہ ہمسے تو موتھہ پھر گیا زمانے کا رجوع خلق خدا خلق مین ہوا پر ہے ۔

**ہوا بدلجانا**۔ ہوا کے دگرگون ہو جانے کو کہتے ہین۔

**ہوا بگڑجانا**۔ ہوا کے فاسد ہو جانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے ناموافقت روزگار سے بھی۔

**ہوا بندھنا**۔ کنایہ ہے کسی امر مین کسیکی ناموری اور اعتبار اور شہرت ہو جانے سے بحر مرحوم سے بندھ گئی ہے تری جوبن کی ہوا دنیا مین ۔ گل ترے آگے چراغ مہ کنعان ہوگا ۔

**ہوا پھانکنا**۔ کنایہ ہے کچھ اور نہ کھانے سے اور ہوا کھا کر سیر ہو جانے سے۔

**ہوا پر سوار ہو جانا**۔ کنایہ ہے جلد چلے جانے سے

**ہوا پر آنا**۔ اور **ہوا پر ہونا**۔ کنایہ ہے تعلّی سے مرزا برق مرحوم ع مزاج یار بہت ان دنون ہوا پہ ہے۔

**ہوا پھر جانا**۔ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا

**ہوا چلنا**۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی امر کے تمام عالم مین رواج پانے سے بھی۔

**ہوادار**۔ امیرون کی ایک قسم کی سواری کا نام ہے کہ اسکو کہار اُٹھاتے ہین۔

**ہوازدگی**۔ زکام کی علت کو کہتے ہین۔

**ہوا سے لڑنا**۔ کنایہ ہی کسیکے کمال غصہ ور اور بد مزاج ہونے سے ذوق دہلوی ع شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے
**ہوا کھانا**۔ کنایہ ہی سوار ہو کر سیر اور تفریح کے واسطے باغون و سبزہ زارون وغیرہ مین جانے سے۔
**ہوا کھاؤ**۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہی یہ کلمہ زبان پر لاتا ہی میر تقی مرحوم سے صبا سے مین جو لگ چلکر گیا وان ٭ کہا کھائے ہوا آنے نہ پائے ٭
**ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا**۔ کنایہ ہی کہین سے جلد چلے جانے سے آتش مرحوم سے پیادہ پا جو چمن مین بہار کو دیکھا ٭ ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزان سوار ہوئی ٭ اور کنایہ ہی غرور و تکبر سے بھی
**ہوا لگنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کسیکا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی پر آجانے سے بھی چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین سے مین تو جن جا کر پینا لگی جبدن سے دنیا کی ہوا ٭ حال میرا ہی بعینہ آسیائے باد کا ٭
**ہوا مین گرہ دینا**۔ کنایہ ہی کسی ایسے کام کے کر دینے سے کہ محال ہو
**ہوا ہو جانا**۔ کنایہ ہی ایک طرفۃ العین مین کسیکی نظر سے کسیکے غائب و ناپدید ہونے سے۔
**ہواؤ**۔ واؤ معروف کے ساتھ دلیری اور جرأت کو کہتے ہین۔
**ہوائی**۔ اک قسم کی آتشبازی کا نام ہی کہ مشہور ہے ف تیر ہوائی و تیر چرخ اور پستہ بادام وغیرہ کے جو باریک ورق تراش کر شربت قند وغیرہ پر چھڑک دیتے ہین انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
**ہوائی چھوٹنا**۔ سوا آتشبازی مذکور الصدر کے چھوٹنے کے کنایہ ہی کسیکے چہرہ کا رنگ اڑنے اور بے حواس ہو جانے سے بھی بحر مرحوم ع دیکھی ہوائی چھوٹتے چہرے کے رنگ سے
**ہو بہو**۔ واؤ معروف سے بعینہ کے معنی پر آتا ہے اور فارسی مین بھی یہ کلمہ انھین معنی پر مستعمل ہے۔
**ہوت**۔ واو مجہول سے اک کلمہ ہے کہ مال و دولت کے ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہین اور اک کلمہ ہے کہ جب کسی برابر والے کو یا اپنے سے خرد اور کم رتبہ آدمی کو پکارتے ہین یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین۔
**ہوتے ساتے**۔ اک کلمہ ہی کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔
**ہوتے سوتے**۔ اک کلمہ ہے کہ عزیزون اور یگانون پر اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔
**ہو حق**۔ واو معروف سے شکوہ اور طمطراق اور کر و فر سے عبارت ہے اور شور و غوغا اور رندون کے نعرہ ہای مستانہ پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین خواجہ آتش ع کرین ہو حق یہ خرابات نشین تھوڑی سی ٭
**ہوس بجھنا**۔ کنایہ ہی کسیکی کسی ہوس کے رفع ہونے سے
**ہوس نکالنا**۔ کسی ہوس کا رفع کرنا۔
**ہوش**۔ واو معروف سے وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو اور حرکات اُسکے ناشایستہ ہون۔
**ہوش آنا اور ہوش مین آنا**۔ واو مجہول سے غفلت کا دور ہو جانا۔
**ہوش اوڑنا**۔ کنایہ ہی حواس کے باختہ ہو جانے سے
**ہوش بجا ہونا اور ہوش ٹھکانے ہونا**
ہوش و حواس کا درست ہونا۔
**ہوش جانا۔ اور ہوش گم ہو جانا**۔ کنایہ ہی بے حواس ہو جانے سے
**ہوش سنبھالنا**۔ ہوش بجا کرنا اور کنایہ ہی کسیکے سن تمیز کو پہونچنے سے بھی۔

**ہوش سے باہر ہونا۔ اور ہوش کھونا** کسیکے بیخود ہوجانے اور ہوش گم کرنے کو کہتے ہین۔

**ہوش کی دوا کرو۔ اور ہوش کے ناخن لو اور ہوش مین آؤ۔** یہ تینون کلمہ اُس محل پر بولے جاتے ہین کہ جہان کوئی عقل کے خلاف کچھ بات کہے۔

**ہوک۔** واو معروف سے اس درد کو کہتے ہین جو ٹھہر ٹھہر کے جگر وغیرہ مین اُٹھتا ہو جرأت ؎ سانس لے سکتے نہین ایسی اُٹھی ہے دلمین ہوک ٭ کچھ تو لے ظالم ہمارے درد کا درمان کرو ٭

**ہوکھا** کسی چیز کی خواہش اور ہوس اور کہانے کی حرص جو بڑا تہاتہ

**ہوکا مقام۔** واو معروف سے خوفناک اور وحشت بھری اور سنسان جگہ کو کہتے ہین شیخ فضل احمد کیف ع کعبہ مین بھی دیکھ آیا تھا اک مقام ہوکا ٭

**ہُولا۔** واو مجہول سے بھنے ہوے نخود سبز کو کہتے ہین۔

**ہَول جَول** کسی کام مین تردد اور اضطراب کسیکا اور توجہ

**ہَول کھانا** خوف کھانا اور ڈرنا۔ ف ترسیدن۔

**ہَولنا۔** واو معروف کے ساتھ فیلبانون کا ہاتھی کو چلانا

**ہُولی۔** واو مجہول کے ساتھ تقریبات ہنود مین سے اک تقریب کا نام ہے کہ اسمین ہنود باہم رنگ ڈالتے ہین اور مشکی بوئی ہے

**ہُولی بنانا** چند کلمے کہ جنمین مضمون ہولی کے سامان کے ہوتا ہے انکو گانے کے واسطے مسجع کرنا۔

**ہُولی جلانا۔** ہولی کی رات کو ہندوؤن کا لکڑی کے کندے آگ مین جلانا۔

**ہُولی کا بھڑوا۔** وہ شخص جسپر ہولی کے دن چند آدمی متفق ہوکر رنگ ڈالین اور مسخرہ بنائین۔

**ہُولی کھیلنا۔** ہولی مین ہنود کا باہم رنگ ڈالنا اور اوچھالنا اور ابیر اور گلال وغیرہ کا اوڑانا۔

**ہُولی گانا۔** وہی چند کلمے مسجع جنمین مضمون ہولی کے سامان کے ہون انکا مطربون کو ہولی وغیرہ کے جشن مین گانا۔

**ہُولی منانا۔** کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے

**ہَولے سے۔** آہستہ کا ترجمہ ہے۔

**ہَولے ہَولے** آہستہ آہستہ کے معنے پر آتا ہے میر تقی مرحوم ؎ عشق آدم مین نہین کچھ چھوڑتا ٭ ہولے ہولے کوئی کہا جاتا ہے جی ٭

**ہوم۔** موم کے وزن پر برہمن اور جادوگر جو آگ کو روشن کرکے گھی اور کچھ چیزین اسمین جلاتے ہین اور کچھ پڑھتے جاتے ہین

**ہوُن** واو معروف سے اک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار اور اقبال کے واسطے اسے زبان پر لاتے ہین اور زمانہ حال کے متکلم کی ضمیر بھی ہے جیسے اس شعر مین ؎ صنم کوچہ ترا ہے اور مین ہون ٭ یہ زندان وفا ہے اور مین ہون

**ہونا۔** سوا بودن اور شدن کے ترجمہ کے کنایہ ہے جماع کے وقت منزل ہونے سے بھی۔

**ہونٹ۔** واو مجہول اور نون غنہ سے لب کا ترجمہ اس لفظ کے آخر مین جو ٹ ہے اسے مخلوط التلفظ بڑھا کر ہونٹھ بولتے ہین اور لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین نادرست ہے

**ہونٹ چاٹنا۔** زبان کا ہونٹون پر پھیرنا اور کنایہ ہے کسی چیز کے مزے کے یاد کرنے سے بھی۔

**ہونٹ چبانا۔** غصہ مین یا حسرت و رنج مین ہونٹون کا دانتون سے کاٹنا۔ آتش مرحوم ع ہونٹ مین غصہ مین دانتون سے چبا کر رہ گیا ٭ ناسخ مغفور۔ ع حسرت سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ ٭

**ہونٹ ہلانا**۔ کچھ بات کرنے کو کہتے ہین۔

**ہونس**۔ واؤ معروف اور نون غنہ سے بدخواہی اور حسد کو کہتے ہین۔

**ہونسنا**۔ حسد کرنا کسیکے مال وجاہ اور کثرت اولاد وغیرہ پر رشک بدخواستن۔

**ہونکنا**۔ شیر کا بولنا۔ ف ہمہمہ۔ سودا ع ہیبت سے ادھر آ سکے ہونکے نہ کبھی شیر ✤

**ہونہار**۔ واو معروف سے نصیب ور کو کہتے ہین۔

**ہون ہان**۔ آرے او بلے کا ترجمہ ہے۔

**ہووے**۔ واؤ مجہول سے شود اور باشد کا ترجمہ ہے لیکن اس زمانے کے فصحا اپنے کلام مین نہین لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہین۔

## فصل تحتانی

**ہی**۔ بالکسر اک کلمہ ہے کہ آخر کلمات مین آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور بالفتح استادہست کا ترجمہ ہے

**ہیٹا**۔ یائے مجہول سے وہ شخص جو کسی کام مین کمی کرے۔

**ہیٹی ہوجانا**۔ کسیکے مقابلہ مین سبک اور خفیف ہو جانا

**ہیجڑا**۔ وہ مرد جسکے اعضائے تناسل کاٹ ڈالے گئے ہون ف آختہ ع مجبوب و خصی اور کنایۃً نامرد اور بزدل آدمی کو بھی کہتے ہین

**ہیر**۔ یای معروف کے ساتھ جو ہیرا دخلا سے ہر جہیر کا اور رانجھا نام جو ایک شخص گذر گیا ہے جسکا افسانہ بھی مشہور ہے اُسکی معشوقہ بحر مرحوم ع بحر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا

**ہیر پھیر**۔ یائے مجہول سے گردش اور انقلاب کو کہتے ہین بحر مرحوم

سہ جو گردشین ہمین دکھلائین اُسکی آنکھون نے ✤ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار مین دیکھا۔

**ہی ظالم اور ہی غضب**۔ اک کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج و ملال کے مقام پر اسکو زبان پر لاتے ہین آتش مرحوم سہ پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم ✤ ورنہ گردون سے ہوے کار نمایان کیا کیا ✤ ناسخ مغفور۔ خط کے لانے مین اگر پیک صبا نے دیر کی ہے غضب آنے مین کیون پیک قضا نے دیر کی ✤

**ہلیک**۔ یائے معروف سے وہ بو جو طبیعت کو ناگوار ہو۔

**ہیکڑ**۔ یائے مجہول سے زبردست کو کہتے ہین۔

**ہیکڑی**۔ زبردستی سے عبارت ہے۔

**ہین**۔ یہ لفظ تین معنے رکھتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے کہ کسی کام سے کسیکو منع کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین چنانچہ اک شاعر اپنی مثنوی مین کہتا ہے ع ہین ہین میان جی اپنے ہوش مین ہو ✤ (۲) اک کلمہ ہے کہ استعجاب کے محل پر بولتے ہین۔ خواجہ اسد قلق اپنی مثنوی مین کہتے ہین سہ بولی غمزہ جتا کے وہ خوشخو ✤ ہین کیا خوب ہوش مین آؤ ✤ (۳) ہی جو است کا ترجمہ ہے اسکا صیغہ جمع ہے اور اسکو کبھی تعظیماً شخص واحد کی نسبت مین بھی زبان پر لاتے ہین۔

**ہیولا**۔ واو معروف سے اس شخص کو کہتے ہین جو آدمیت سے خارج ہو۔ ذوق دہلوی سہ جنون سے میرے مجنون بھاگتا جیسے بگولا ہے ✤ کہ مین صورت ہون وحشت کی وہ یوہین اک ہیولا ہے

## باب یا۔ فصل الف

**یا**۔ اک کلمہ ہے کہ آخر کلمات مین آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے مثلاً صیغہ امر کے آخر مین آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہے جیسے آیا۔ لایا۔ دکھایا۔ وغیرہ اور اسما کے آخر مین آکر تانیث و تصغیر کا فائدہ بخشتا ہے جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگیا وغیرہ مین

اور کہین نسبت اور صفت اور فاعلیت کا افادہ کرتا ہی جیسے ٹرھیا
کھٹیا۔ تیلیا۔ مونگیا۔ جاپا۔ فربیا وغیرہ مین۔

**یا اللہ**۔ اک کلمہ ہے تعظیم دینے کا۔ خواجہ میر درد مغفور ؎
درد درویش ہون مری تعظیم ٭ لوگ کہتے ہین کہکے یا اللہ

**یاد اللہ**۔ اک کلمہ ہی کہ بندگی اور سلام علیک کی جگہ اسے بانیر لاتے ہین

**یاد فراموش**۔ اک کلمہ ہے قرار داد کا کہ باہم دو آدمیون مین یا چند اشخاص مین یہ امر قرار دیا جاتا ہی کہ جسوقت ایک دوسرے کو کوئی چیز دے۔ لینے والا کہے کہ یاد ہی اور اگر لینے والا لفظ یاد نکہے تو دینے والا لفظ فراموش زبان پر لائے اور بازی لیجاے چنانچہ جرأت کہتا ہی ؎ غیر سے یاد بدی ہمکو فراموش کیا ٭
اس تری یاد فراموش نے بیہوش کیا۔

**یاد کرنا**۔ کسیکا کسیکو طلب کرنا اور سلاطین و امرا کا بھی ہی ملازمین کو دربار مین جو بلا بھیجکر بلوانا اور کنایہ ہی کسیکی رفاقت و محبت اور وفاداری وغیرہ کے یاد کرنے سے بھی برق مغفور ؎ جب اور پر
اسطرح سے بیداد کروگے ٭ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ٭

**یار**۔ زن فاحشہ و بازاری عورت کے آشنا کو کہتے ہین۔

**یارباش**۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ و ربط و اتحاد رکھتا ہو۔

**یل**۔ اک کلمہ ہی کہ صیغۂ امر وغیرہ کے آخر مین آکر فاعلیت کے معنی کا فائدہ بخشتا ہی جیسے اڑیل۔ بڑیل۔ سٹریل۔ کٹریل۔ وغیرہ مین کہ کہ اڑیل اس گھوڑے کو کہتے ہین کہ چلتے چلتے جہان ٹھہر جاے پھر وہانسے قدم آگے نہ بڑھاے اور پڑیل اس شخص کو کہتے ہین کہ جہان جا پڑے پھر وہان سے نہ ہلے اور سڑیل وہ چیز جو بدبو رکھتی ہو اور کڑیل وہ جوان جو قوی اور زور آور ہو۔

## فصل واو

**یون**۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہی کہ اس طرح اور اس روش کے معنے کا فائدہ دیتا ہے ف انھین اور اہل دہلی کی زبان پر یہ کلمہ واو معروف سے ہے۔

**یوہا**۔ واو معروف سے اس سانپ کو کہتے ہین جو ہزار برس یا زیادہ کا ہو کر قدرت اس امر کی پیدا کرے کہ جس شکل پر چاہے خواہ شکل حیوانی خواہ شکل انسانی مشکل ہو جاے چنانچہ حکایتین اسکی مشہور ہین خواجہ آتش ؎ موذی
کو چاہتا ہی قوی آسمان دون ٭ یوہا بنایا کرتا ہی یہ بد شعار سانپ

**یوہین**۔ تکین کے وزن پر اک کلمہ ہی کہ اسیطرح اور اسی روش کے معنی کا فائدہ دیتا ہی ف یہین سان اور یہ لفظ یہین کے وزن پر یعنی واو غیر ملفوظ کے ساتھ بھی آتا ہے۔

## فصل ہا

**یہ**۔ سو اسم اشارۂ قریب یعنی این کے ترجمہ کے اک کلمہ صفت کا بھی ہی کہ ایسا اور اسقدر کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جیسے اس مصرع مین شیخ ناسخ کے ع یہ اپنی شکل سے اب آپ شرمسار ہون مین ٭ یعنی ایسا شرمسار ہون اور یہ کلمہ دونون معنے پر ہاے مختفیہ سے بھی آتا ہی چنانچہ اسی مصرع مین شیخ ناسخ کے جو ابھی لکھا گیا اسکی مثال موجود ہے۔

**یہان**۔ جہان کے وزن پر اک کلمہ ہی کہ کبھی اس مقام اس جگہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہی ف اینجا اور کبھی خانہ اور خاندان یعنی گھر اور گھرانے کے معنے کا فائدہ دیتا ہی چنانچہ کہ ہمارے یہان فلان چیز ہے یا نہین ہی یا ہمارے یہان فلان رسم ہوتی ہی۔ یا نہین ہوتی یعنی ہمارے گھر مین ہی یا گھرانے مین اور یہ لفظ دونون معنی پر ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنے جان کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اس مصرع مین خواجہ آتش کے
ع ہر قدم ہے گمان یہان رہ گیا وہان رہ گیا۔

**یہانتک**۔ اک کلمہ ہے کہ اس مقام تک اور اس جگہ تک کے معنے پر آتا ہے ف تا اینجا اور کبھی اسقدر کا مرادف بھی آجاتا ہے ف اینقدر۔ جیسے اس مصرع مین مولف کے
ع کھنچے گئے دوزخ مین غنیمت ہے یہانتک *
**یہی**۔ لفظ ہمین کا ترجمہ بعضے جو اس لفظ مین بعد یا اور قبل ہا ایک ہے اور لکھتے ہین یعنے یہ ہی لکھتے ہین اور حرف اول کو مکسور پڑھتے ہین مؤلف کے عندیہ مین انکی غلطی ہے کیونکہ یہ ایک کلمہ ہے دو نہین ہین۔
**یہین**۔ اسی مقام اور اسی جگہ کے معنے پر آتا ہے ف ہمین جا۔

## ضمیمہ

**باب با فصل سین** (**بسم اللہ کرو**) اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی امر نیک کے شروع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کلمے کو زبان پر لاتے ہین **باب جیم فارسی فصل واو** (**چوتیا**) واو معروف احمق آدمی کو کہتے ہین (**چولھے مین پڑے اور چولھے مین جلے**) اک محاورہ ہے عورتونکا کہ مفہوم اسکا وہی ہے جو بھاڑ مین پڑے اور بھاڑ مین جلے کا مفہوم باب بائے موحدہ اور فصل ہا مین لکھا گیا ہے۔ **باب تائے فوقانی فصل را** (**توبہ کرنیدے**) یہ اک کلمہ ہے اس محل پر بولا جاتا ہے کہ جب کسی کا ربد کی کوئی سزا کہین پاتا ہے **فصل ہا** (**تھیتر دینا**) کسیکو طمانچہ مارنا **باب دال ہندی فصل رائے مہملہ** (**ڈرپوک**) بہت ڈرنے والا شخص **باب عین فصل میم** (**غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ غمزے کی لینا**) ایک تینون کا مفہوم ایک ہے اور متعارف ہے۔ **باب فا فصل لام** (**فلان**) نون کے اعلان کے ساتھ فرج سے عبارت ہے۔

**تقریظ رنگینہ کلک گوہر سلک سخنور معنی شناس سید ذاکر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد مؤلف لغت ہذا**

الحمد للہ والمنۃ وہ شاہد رعنا جسکے انتظار مین آنکھین مشتاقونکی روبراہ تھین۔ اور وہ محبوب خوش لقا جسکے شوق دیدار مین جان بر لب تھی جس نازنین کی آمد آمد کا مدت سے شور تھا جس مہ جبین کے جلوہ افروزی کی تمام آفاق مین دھوم تھی ہر معشوق طناز کی بعشوہ و ناز ہر جہان مین اسی افروز حسن کی تیاری تھی جس سراپا ادا کے نادیدہ حسن کی گرم بازاری تھی جس مہوش کے پرتو خسار سے بلاد و امصار روشن ہونیوالے تھے جس کے رخ حسن و جمال کی بہار سے کوہ و صحرا رشک گلشن ہونیوالے تھے جو غنچہ سربستہ کھلکر دلونکو شگفتہ کرنیوالا تھا جو گل سرسبد مہک کر دماغ جان مہکانے کو تھا جاسکنہ دو ستان جملہ عالم کو مسخر کیا چاہتا تھا جس صاحبقران زمان کا سکہ دولت اقلیم کشور ہند مین رائج ہونیکو تھا جس محقق کی تحقیق و ہمہ دانی کی ہمدانی زبان زد جس صاحب زبان کی شیوا زبانی مشتہر چار حد تھی اسنے اس عہد ہمایون ورود فرخ مین بساکر و فرادرتبہ چمکتے سے بزم سخنوران جہان مین منصہ شہود پر جلوہ فرمایا یعنی اک لغت مبسوط جامع مفردات و مرکبات عربی ہندی تشریح لغات و جملہ محاورات و کنایات و مصطلحات اردو زبان و اکثر امثال مع حل معانی و بیان محل استعمال و درج فوائد جدیدہ و تنبیہات عدیدہ موسوم بہ **سرمایۂ زبان اردو** و **تحفۂ سخنوران** تالیفات سے ناظم ملک فصاحت شیوا زبانی منتظم کشور بلاغت و زباندانی شمع شبستان سخنوری چراغ دودمان سخن پروری بر سنا پہ گزین پایہ

یگانۂ روزگار یکتاے آموزگار علامۂ زمان فہامۂ دوران شاعر نازک خیال سخنور عدیم المثال کالشمس فی النجوم در اقران و امثال فخر محققین لفظی و حال استاذی المعظم ملاذی المکرم سرآمد اہل کمال حضرت حکیم **میر ضامن علی صاحب جلال لکھنوی** مدظلہ العالی مادامت الایام واللیالی ارشد تلامذہ جناب **میر علی اوسط** رشک مرحوم و جناب فتح الدولہ بہادر میرزا **محمد رضا** برق مغفور شاگرد رشید جناب **شیخ امام بخش** ناسخ مرحوم کے سعی سے طبع میں آیا حقا کہ ایسا لغت زبان اردو کا اردو زبان میں آجتک کسی نے محققین زبان اردو میں اس جد و جہد سے نہیں تالیف کیا الا یک ادنی امر یہ ہے کہ لغات و محاورات و مصطلحات و کنایات وغیرہ کے اسناد میں ہزارہا شعر ثقات شعراے لکھنؤ و دہلی کے انکے کلام سے اخذ کرکے لکھدیے گئے پس اگر غور کیا جاے تو بہی کتنی بڑی محنت و مشقت اور کیسی کوشش و جانکاہی ہے۔ واقعی یہ لغت ہم نام سرمایۂ زبان اردو کا ہے جسکو فصحاے ہند کیا علماے فرنگ تک نے پسند کیا چنانچہ حسب الحکم والا جناب معلی القاب حضور ڈائرکٹر صاحب بہادر سر رشتہ تعلیم آف پبلک انسٹرکشن بنگال یہ نایاب مثال تہ طبع سے آراستہ ہوکر انجمن اہل سخن میں جلوہ گر ہوا۔ اب خداے بندہ نواز اور کریم کارساز اس لغت کو اطراف عالم میں اپنے فضل و کرم سے شہرت دے اور قبولیت بخشے اور مولف علام کو دیرگاہ ہم لوگوں کے سرں پر سایہ گستر رکھے بحق محمد و آلہ الامجاد بحرمت النون و الصاد

## قطعات تاریخ طبع سرمایۂ زبان اردو

### از گہر ریزی قلم جواہر رقم سخنور معنی شناس میرزا ذاکر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد مؤلف لغت ہذا

وہ لغت حضرت استاذ نے تالیف کیا
جانتے ہیں جسے اہل سخن اپنا محبوب
یاس کے کلک نے یہ طبع کی تاریخ لکھی
واہ سرمایہ ہے اردو کی زبان کا کیا خوب
۱۳۰۴ھ

### از نتیجۂ افکار گہربار حکمران ملک فصاحت نواب مرزا مہدی حسن خان صاحب فغت لکھنوی شاگرد مؤلف

سرمایۂ اردو کے معلی شد طبع
از فیض جلال باکمال و یکتا
سال طبعش نوشت کلک فغت
اردوے معلی شدہ تحقیق بجا
۱۳۰۴ھ

### از نتیجۂ فکر عالی خاندان والا دودمان نواب محمد مرزا خان صاحب حشم لکھنوی شاگرد مؤلف

ز تالیف استاد والا گہر
کتاب لغت بہتر از گنج زر
بشد رائج الوقت چون سکہ
خریدارش از جان و دل ذی ہنر
حشم سال طبعش بہ نیکو نہ گفت
سند بہر اردو زبان معتبر
۱۳۰۴ھ

### از نتائج فکر سخنور عدیم المثال حکیم سید محمد مہدی صاحب کمال لکھنوی سلمہ اللہ المتعال خلف الصدق مؤلف

ہر کہ بعون خالق نطق و زبان
مجموع محاورات اردو شد چاپ
سال طبعش بگفت آمد طبع کمال
مطبوع محاورات اردو شد چاپ
۱۳۰۴ھ

### از مؤلف ہیچمدان

مطبوع چو سرمایۂ اردو گردید
از فضل خدا شہرۂ آن شد ہر سو
سال طبعش مؤلفش گفت چنین
کل طبع بشد محاورات اردو
۱۳۰۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نایاب کتابین

**دیوانِ حالی** جسکا تیسرا ایڈیشن حال مین طبع ہوا ہی ارباب ذوق کیلئے نہایت ضروری چیز ہی قیمت عہ

**مقدمہ شعر و شاعری** دیوان حالی کا مقدمہ صرف اس خیال سے علیحدہ چھاپا گیا ہی کہ دیوان حالی پڑھنے والے طلبا پر کتاب کی خریداری کا بار نہو۔ اس مین شاعری پر فلسفیانہ و محققانہ بحث کرنیکے ساتھ ساتھ اُردو شاعری کے جملہ اصناف پر لطیف تبصرہ کیا گیا ہی اور اگرچہ مذہب شاعری کے بعض معتقدات عام سے اختلاف کرنیکی بنا پر حضرت حالی کو مورد طعن بننا پڑا۔ تاہم بیخوف تردید کہا جا سکتا ہی کہ نکتہ چینون کے نزدیک بھی مولانا حالی کا مقدمۂ دیوان بینظیر اور قابل قدر معلومات کا گنجینہ ہی قیمت ۶ر دعہ

**اردوے معلےٰ** مرزا غالب مرحوم کے اُردو خطوط کا مجموعہ جسے لوگ بجا طور پر موجودہ انداز تحریر کی بناء اوّل کہتے ہین۔ اُردو نثر مین جو پاکیزگی صفائی اور سلاست آج نظر آتی ہی بہت کچھ اسی کا فیض ہی اسکے حصۂ اول مین صاف اور سادہ عبارت کے خطوط ہین جنکے مطالعہ سے صحیح اور فصیح اُردو لکھنے مین بہت مدد ملتی ہی اور حصۂ دوم مین وہ رقعات ہین جسمین مرزا نے لوگون کو اصلاحین یا شاعری کے متعلق کچھ ہدایات لکھی ہین بعض کتابون کے دیباچے اور تقریظین بھی اسمین شامل ہین قیمت عار

**شرح دیوانِ غالب** (از مولانا سید علی حیدر طباطبائی نظم لکھنوی الملقب بہ نواب حیدر یار جنگ) دیوان غالب کی متعدد شرحین لکھی گئی ہین مگر سب سے مبسوط و مفصل شرح یہی ہی اور چونکہ شارح خود ایک باکمال شاعر اور فاضل اجل ہین اس وجہ سے یہ شرح خاص طور پر قابل مطالعہ ہی قیمت عار

**یادگارِ غالب** جسمین مرزا اسد اللہ خان مرحوم کے واقعات زندگی بیان کرنیکے بعد مرزا کی فارسی نظم و نثر کا انتخاب درج کیا گیا ہی اور ہر ایک صنعت کلام پر نہایت خوبی سے تبصرہ کیا گیا ہی۔ نہایت عمدہ کاغذ پر ابھی طبع ہوا ہی قیمت سے

**آفتاب داغ** نواب مرزا داغ دہلوی مرحوم کا لاجواب دیوان مدت کے بعد اب دوبارہ زیور طبع سے

آراستہ ہوا ہے۔ ابتدا مین حضرت داغ کے مختصر حالات زندگی دیے گئے ہین قیمت عہ/

**موازنہ انیس و دبیر** مولانا شبلی کی لاجواب تالیف جسمین اُنھون نے آسمان مراثی کے آفتاب و ماہتاب میر انیس و مرزا دبیر کے کمالات شاعری کا باہمدگر موازنہ کر کے دکھایا ہے۔ اگرچہ بدر منیر کی صاف و شفاف روشنی سے رات کے وقت دن کا سا اُجالا رہتا ہے۔ پھر بھی آفتاب عالمتاب کی ضیاگستری سے اسکو کیا نسبت۔ میر انیس کے کلام کی خوبیون اور اُن باریک نکتون کے بیان کرنے مین جہان تک عام نظرین نہین پہونچتین مولانا شبلی نے اپنی سخن سنجی اور کمالات ادبی کے خوب خوب جوہر دکھائے ہین قیمت سے و سے/

**علم الکلام** (مولفہ مولانا شبلی) جسمین علم کلام کی ابتدا اور اسکے عہد بعہد کی وسعت، ترقی اور تغیرات کی نہایت تفصیلی تاریخ اور علم کلام کے تمام شعبون پر محققانہ بحث اور اسکی مختلف شاخون پر تبصرہ ہے قیمت عہ/

**مقالات شبلی** یعنے مولانا شبلی کے ان قابل دید مضامین کا مجموعہ جو مختلف علمی رسائل مین چھپکر مقبول خاص و عام ہو چکے ہین قیمت عہ ۱۲

**اردو شاعری** (از منشی امیر احمد علوی بی اے) جدید تعلیم یافتہ اصحاب مین سے جو لوگ ابتک یہ یقین رکھتے ہون کہ اردو شاعری مخرب اخلاق ہے اور فطری جذبات و بلند خیالات کے بجائے خلاف قیاس تشبیہات اور بیہودہ استعارات کا ایک مجموعہ خرافات، انھین اسکے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گا کہ ہماری معنی زبان کا سرمایہ ادب انگریزی جیسی وسیع اور ترقی یافتہ زبان کے ذخیرۂ ادبی کے مقابلہ مین کسی طرح ہیٹا نہین قیمت ۸/

**طالبعلم کی زندگی کا مقصد** علی گڈھ کالج کے مایہ ناز فرزند اور تعلیم جدید کے پاکیزہ ترین ثمر آنریبل خواجہ غلام الثقلین مرحوم (بی اے۔ ایل ایل بی) وکیل ہائیکورٹ کا یہ لکچر طلبا کے لیے خاص طور پر لائق مطالعہ ہے قیمت ۴/

**تذکرہ رند** حضرت آتش مرحوم و مغفور کے باکمال شاگرد نواب سید محمد خان رند کا دلچسپ تذکرہ مولفہ منشی امیر احمد علوی بی اے قیمت ۴/

**بوے گل** مولانا شبلی کی فارسی غزلیات کا مختصر مجموعہ قیمت ۴/

---

محمد حسن مالک انوار المطابع وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

ج - س ۴۹۱۲۴۳۳

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیاجائے گا۔

[illegible]

۔۔۔ ہوگی ۔

۵۔ ۔۔۔ اور ہر کسی قسم کا نشان ۔۔۔ [illegible]

۔۔۔ ۔

۶۔ ۔۔۔ نسخہ ۔۔۔ کی کتابیں

۔۔۔ فقط

[illegible]